سلسله مطبوعات مجلس مخطوطات فارسیه کتاب نشان ۳

بحسن اعانت دولت بهیهٔ آصفیه

ریاض الانشاء

Riyazul Insha.

از

H. S. ...

خواجه عمادالدین محمود گاوان الملقب به صدر جهان (۸۱۳-۸۸۶ هجری)

به تصحیح و تحشی

الاستاذ شیخ چاند بن حسین - بی - لٹ (آکسن)

سابق مشیر وزارت معارف سرکار هند.

دکتور غلام یزدانی

Dr. Ghulam Yazdani.

در

دارالطبع سرکار عالی چاپ شد

حیدرآباد دکن

سنه ۱۹۴۸ ع

1948

ریاض الانشاء

از

خواجه عمادالدین محمود گاوان الملقب به صدر جهان

(۸۱۳-۸۶ هجری)

فهرست عنوانات

عنوان | صفحه

مکتوبات

ارکان مجلس

(۱) عالی جناب نواب علی یاور جنگ بہادر (صدر نشین)
(۲) الاستاذ ہارون خان شروانی
(۳) دکتور نظام الدین
(۴) دکتور قاری کلیم اللہ
(۵) دکتور یوسف حسین خان
(۶) مولٰینا دکتور عبد الحق
(۷) مولٰینا سید ہاشمی فرید آبادی
(۸) دکتور غلام یزدانی (معتمد اعزازی)

رکن اعزازی

مولٰینا حبیب الرحمن خان شروانی المخاطب بہ نواب صدر یار جنگ بہادر

عنوان		صفحه

*٦

عنوان | صفحه

	عنوان	صفحه

تمہید از مدیر

مجلس کو اس کتاب کی اشاعت کا خیال مدت سے تھا - لیکن لائق مصحح
کے نہ ملنے سے یہ آرزو پوری نہ ہوتی تھی - مجھے بے حد مسرت ہوئی جب
پروفیسر شیخ چاند حسین نے ریاض الانشا' کی تصحیح کے لئے اپنی آمادگی
ظاہر کی - مجلس نے فوراً پروفیسر موصوف کو کام کرنے کی اجازت دیدی -
شیخ چاند حسین صاحب ڈکٹور مارگولیوتھ کے شاگرد ہیں - اور پونا کے اورینٹل
ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں بھی بہ حیثیت استاد نہایت اعلی خدمات انجام دیچکے ہیں -
ریاض الانشا' کے متن کی تصحیح انہوں نے نہایت محنت اور قابلیت سے کی ہے -
لیکن طباعت میں صحت کا معیار چونکہ ہندوستان میں اب تک یورپ کے
مشہور مطبعوں کے معیار کو نہیں پہنچا ہے ، اور کتاب کی عبارت بھی نہایت
مرصّع اور مُغلق ہے اس لئے بعض مقامات پر غلطیاں نظر آئینگی - تاہم شیخ
صاحب کی جانکاہی کو ہم سراہے بغیر نہیں رہ سکتے - اور یہ انہی کی کوشش
کا نتیجہ ہے کہ کتاب کا متن مع ان کے عالمانہ مقدمہ اور حواشی اور اشاریہ کے
آپ کے سامنے پیش ہے - مجلس مخطوطات فارسیہ ان کی عالمانہ خدمات کا اعتراف
کرتی ہے اور ان کو اس وقیع کام کی تکمیل پر مبارکباد دیتی ہے -

فن انشاء بھی فارسی ادب کا ایک اہم جزء ہے - میں نے خود خانگی تعلیم
میں انشا' مادھو رام اور رقعات میرزا قتیل پڑھے تھے[1] - اور کالج کے نصاب میں
بھی انشا' قائم مقام فارسی درس میں شامل تھی - ایشیائی دماغ کی کاوش اور
ندرت پسندی نے اس فن کو کمال پر پہنچادیا - چنانچہ تشبیہ و استعارہ ،
تلمیح و کنایہ اور معانی اور بیان کی کوئی صنعت ایسی نہیں ہے جو فارسی نظم میں
تو موجود ہو اور انشا' پردازوں نے اس کو چھوڑ دیا ہو - شاعروں نے بہاریہ
قصیدے لکھے ہیں ، فارسی مثنویات میں بھی بہاریہ تلازمہ موجود ہے - چنانچہ

---

1 ہندوستان میں جو انشا' کی کتابیں لکھی گئیں وہ زیادہ تر ہندو اصحاب کی ہیں
مثلاً انشا' برہمن ، انشا' صاحب رای ، انشا' لچھمی نارائن ، انشا' ہرکرن ، انشا' نیاز نامہ ،
(سجان رائے پوری) ، منتخب الحقایق (دلپت رائے) ، گلدستۂ فیض (تھوری مل منشی) -

" و قراضهٔ از کان معانی بصورت آتش طبع در دارالضرب ضمیر مسبوک می ساخت ، و صفحهٔ بیان آن را باسم شریف سلاطین و اخوان مسکوک می داشت ، ودر نظر صرّافان بازار دانش سره می نمود ، و بر محک خاطر اهل فضل و بینش از سمت ثنا بے بهره نبود ، و در هر طرف که وارد می شد کواکب مناقب و محامد از مطالع السنهٔ افاضل و اماجد ظاهر می گشت ***** اگرچه در مقابلهٔ کلام بلغای عالی مراتب تقابل سیف قاضب و مخراق لاعب است ، اما ابکار معانیٔ جمیله اش در حلیٰ و حلل عبارات جزیله از نتائج خاطر این فقیر است ، ولآلی تراکیب و زواهر اسالیبش از شاهب ضمیر این حقیر ***** چه بعرایس افکار حسن و وشاح افصاح افاضل زمن قلم تصنیف و طومار تالیف بدست گرفتن ، و بلباس کسان میان افاضل و اکابر زمان دعوی قوت انشاٗ و اختراع کردن عین ننگ و عار و محض شین و شنار است ***** و باوجود آنکه بحر کرم وجود حضرت واجب الوجود از لآلی فیض مملو است و افاضت دیم کرمش بر مفارق تمام امم امری مرجو ، دیدهٔ طمع بر فراید قلایدهٔ خواطر اذکیاء داشتن ، و صورت عروس شهرت و ناموس خود را بآن آراستن ، شیوهٔ کسے است که گنجینهٔ مخترعات مردم را قبله ساخته بمال مقروض مستعار میان متموّلان رستهٔ بازار افتکار دستار افتخار و استکبار بر فرق عجب و پندار نهد ، و چهرهٔ دعوی ابداع و انشاٗ را بدست مشاطه طباع کسان موشح و موشی سازد ـ نه طریق این فقیر که سباح تیار بحار فیض الٰهی است ، و سیّاح دیار کرم نامتناهی الخ ـ (دیباچه ، صفحات ۳ ـــ ۱۱)

محمود گاواں کے مکتوبات پر جب مجموعی طور سے نظر ڈالی جاتی ہے۔ تو اس کے اسلوب بیان میں ادبی مٹھاس کی بجائے علمیت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ لیکن اس کی قادر الکلامی میں کوئی شک نہیں ـ اس کی ذہنی قوت ، سیاسی استعداد اور وسیع علم و دانش ایسے اوصاف تھے جن کی وجہ سے بڑے بڑے بادشاہ اپنے دربار میں محمود گاواں کو رکھنا چاہتے تھے ـ لیکن طبیعت میں کچھ ایسی ضد اور خود پرستی (جذبهٔ انانیت) تھا جس کی وجہ سے نہ گیلان کے بادشاہ سے نبھی اور وطن مالوف کو خیر باد کہنا پڑا ـ نہ بہمنی دربار میں اطمینان خاطر رہا اور آخر اپنی جان گنوادی ـ بڑے بھائی ، بھتیجوں اور رشتہ داروں سے بھی غالباً اس بری خصلت کی بدولت ان بن ہوئی ، یہاں تک بیٹوں سے بھی شکر رنجی رہی[1] ـ چنانچہ علی کو جسے بہمنی دربار سے ملک التجّار کا خطاب مل گیا تھا

[1] ملاحظہ ہوں مکتوبات ۹۳ ـ ۹۲ ؛ صفحات ۲۸۵ ـ ۲۸۱ ـ

محمود گاواں نے جو خط اپنے بھتیجے برہان الدین ابراہیم کے نام لکھا ہے اس میں بہار کے رنگ کو ملاحظہ فرمائیے ، نمونہ پیش ہے ۔

تا شہریار نامیہ در مصاف بہار از پیکان غنچہ و سنان خار و ناچخ بنفشہ و گوپال گلنار وخود نیلوفر و سپر گل وخنجر گل چنپہ وجعبۂ سنبل آلات پیکار و ادوات کارزار مرتب می دارد ۔ و دست چنار بدعای فتحش سوی آسمان کشادہ است ، و صفوف اشجار در موافقت جویبار باقدام خدمت ایستادہ ، ہموارہ ازہار آمال بر شجر بال آن فرزند رشد منال ، مجد مال منتج اثمار حصول مرادو موجب ترویح مشام فواد باد الخ (مکتوب ۸۷ ۔ صفحہ ۲۶۴)

اس تمہید میں بہار کی لوازمات کے ساتھ اسلحۂ جنگ کو بھی وابستہ کردیا گیا ہے تاکہ عبارت میں رزمیہ رنگ بھی رہے ۔

ہر مکتوب کے شروع میں اس کے مضمون کے لحاظ سے ایک تمہید ہے ۔ جس میں ذہن کے مرصع کار نے قرآن واحادیث ، الٰہیات و فلسفہ ، نجوم و ریاضیات ، شعر و سخن ، معانی و بیان ، جغرافیہ و تاریخ ، حیوانیات و طبیعیات مناظر قدرت اور واقعات زندگی کے جواہر پاروں کو ایک دلکش انداز میں ترتیب دیا ہے ۔ یہ رنگ محمود گاواں کا مخصوص رنگ نہیں ہے ۔ بیسیوں انشا کی کتابیں اسی مرصع کاری سے بھری پڑی ہیں ۔ اور انشاء کو چھوڑ کر تاریخ اور قصص کی کتابیں بھی دیکھیں تو یہ آراستہ تمہیدیں ہم کو ہر باب کے شروع میں نظر آتی ہیں ۔ جہاں علم و فضل کی نمایش زیادہ ہے وہاں عبارتیں اور زیادہ مغلق ہیں ۔ لیکن جن مصنفین کا ادبی ذوق شستہ ہے انہوں نے معانی کو نمایاں رکھنے کی کوشش کی ہے اور عبارت کو گورکھ دھندا نہیں بنایا ۔ ریاض الانشا میں بھی علم و فضل کی آرائش کے اندر مطالب کے چہرے صاف اور روشن ہیں ۔ زبان میں عربی آمیزش بہت زیادہ ہے ۔ لیکن اسلوب بیان اور انداز خیال خالص عجمی ہے ۔ اس زمانہ کا خود عربی ادب اس عجمی مرصع کاری کا شکار بن گیا تھا ، اور فرات اور دجلہ کے کنارے اپنی سادگی اور ابتدائی زور کھو بیٹھا تھا ۔

محمود گاواں نے ریاض الانشا کے دیباچہ میں اپنی تحریر کی مقبولیت کا ذکر کیا ہے ۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ میرے مضامین خود میری ذہنی کاوش اور ادبی ذوق کے پھل ہیں اور کسی اور مصنف کے علمی مال و متاع کی چوری نہیں ۔ محمود گاواں نے اس مضمون کو اس طرح ادا کیا ہے ۔

کے رہنے والوں کی شکایت سے چونکہ بادشاہ خواجہ جہاں کی طرف سے بد دل ہوگیا تھا ، اس لئے جو جعلی تحریر خواجہ جہاں کی نمک حرامی کے بارے میں اس کے دشمنوں نے بادشاہ کے ملاحظہ میں پیش کی اس کو بادشاہ نے صحیح سمجھا اور وزیر کے قتل کا مصمّم ارادہ کرلیا ۔ سخاوی نے جو محمود گاواں کے قتل کے اسباب بیان کئے ہیں ان میں مزید وضاحت موجود ہے کہ محمود گاواں بادشاہ کے کام میں دخل در معقول کرتا تھا اور اس کے اختیارات کو محدود کردیا تھا، اس لئے بادشاہ کو خواجہ سے نفرت ہوگئی تھی[1]۔

سخاوی نے جعلی مکتوب کا ذکر نہیں کیا ۔ لیکن بادشاہ کے بر خلاف بغاوت کے جھوٹے الزام اور امرا کی سازش کا ذکر کیا ہے۔ فرشتہ اور علی طباطبا دونو جعلی مکتوب کا ذکر کرتے ہیں، جو نرسنگ رائے کے نام لکھا گیا تھا۔ سخاوی محمود گاواں کا ہم عصر تھا اور علی طبا طبا اور فرشتہ سو سوا سو برس کے بعد کے مؤرخ ۔ چونکہ نرسنگ رائے سے سازش کا جھوٹا الزام جعلی مکتوب میں درج تھا، اور بادشاہ کے برخلاف بغاوت کا الزام بھی نرسنگ رائے کی سرکوبی کی مہم کی ضمن میں بیان کیا گیا ہے ، اس لئے بغاوت کی زبانی جھوٹی خبر کا سو سوا سو برس میں جعلی مکتوب بن جانا کوئی تعجّب کی بات نہیں ۔ یہ امر البتّہ علی طبا طبا اور سخاوی دونو کے بیانات سے واضح ہے ، کہ بادشاہ خواجہ سے اس کی تمکنت کی وجہ سے پہلے ہی سے ناراض تھا ، اور جیسا کہ میں اوپر لکھ چکا ہوں یہ تمکنت اس کے مکتوبات سے بھی جو خواجہ کی زندگی کے واقعات سے متعلق ہیں عیاں ہے ۔ اس لئے قتل کے اسباب بیان کرنے میں جہاں دربار کے امراء کی سازش بیان کرنی ضروری ہے وہاں خواجہ کی تمکنت کا اظہار بھی لازمی ہے ۔ کیونکہ اسی خصلت نے سلطان علاءالدین گیلانی کو خواجہ سے برگشتہ خاطر کیا اور اسی خصلت نے محمّد شاہ بہمنی کو ایسا بد دل کیا کہ آخر اس نے خواجہ کو ختم کردیا ۔

مکتوبات سے خواجہ کے کردار کے متعلق جو اور کمزوریاں نمایاں ہوتی ہیں ان میں درگزر اور معاف نہ کرنے کا عیب بھی شامل ہے ۔ ایک مکتوب میں جو بڑے بھائی (شہاب الدین احمد ؟) کے خط کے جواب میں ہے ، لکھا ہے کہ افسوس صد افسوس آپ تاج الدین بن نجم الدین کے ذمّہ جو میرا مال واجب الادا

---

[1] ملاحظہ ہو سخاوی کی کتاب الضوءاللامع لاهل قرن التاسع ، جلد دهم ، صفحہ ۲۶۰ ، (مطبوعہ مصر)۔

گستاخی اور بد زبانی پر کوسا ہے ۔ ریاض الانشاء میں بیسیوں ایسے مکتوب ہیں جن سے محمود گاواں کی تمکنت مزاج ٹپکتی ہے۔ فرشتہ نے اپنی تاریخ میں محمود گاواں کی سیرت کو بہت سراہا ہے اور قتل کا سارا الزام محمّد شاہ بہمنی کے سر تھوپ دیا ہے۔ اور واقعات کے بیان کرنے میں مبالغہ آمیز روایات پر انحصار کیا ہے ۱ ۔ محمود گاواں نے جو خط کوکن کی مہم سے قاضی شرف الدین کو جو صدر جہان کے لقب سے ممتاز تھے لکھے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ دربار میں بادشاہ کو بھکانے کے لئے بہت سے حاسد اور دشمن موجود تھے ۔ ایک مکتوب میں تو یہاں تک لکھا ہے سوائے ہمایوں بادشاہ (بہمنی) مرحوم کے میری گردن کسی کے احسان سے دبی ہوئی نہیں ہے ۲ ۔ جس سے یہ نتیجہ نکالا جا سکتا ہے کہ محمود گاواں کچھ محمد شاہ کے برتاؤ سے بھی خوش نہ تھا ۔ خطوں میں اس قسم کے بیباکانہ جملوں سے محمود گاواں کی تمکنت صاف ظاہر ہے ۔ کیا بادشاہ کو محمود گاواں کے اس کبر و غرور کی خبر نہ پہنچائی جاتی ہو گی ۔ بادشاہ کے محمود گاواں سے ناراض ہونے کا پتہ کوندویر کی مہم سے بھی چلتا ہے جس کو علی طباطبا نے برہان مآثر (صفحہ ۱۲۶) میں تفصیل سے بیان کیا ہے ۔ اجمال یہ ہے کہ جب بادشاہ نے قلعہ کا محاصرہ کیا تو اہل قلعہ نے پناہ طلب کی اور فریاد پیش کی کہ دربار میں ایسے کارفرماؤں کے ہاتھ میں مملکت کا انتظام ہے جنھوں نے اپنی فاسد اغراض کے مدّ نظر ہم پر نالایق حکّام کو مسلّط کردیا ہے جو نہایت ظالم اور سفّاک ہیں، اور ہم نے آخر تنگ آکر اطاعت گزاری کو ترک کر دیا ہے۔ کیونکہ جو عرضیاں ہم نے روانہ کیں وہ آپ کے ملاحظہ میں پیش نہیں کی گئیں ۔ بادشاہ نے حالات سن کر مظلوموں کے گناہوں کو معاف کیا اور قلعہ کو مع مضافات ملک حسن (ہمایوں شاہی) اور الغ اعظم نظام الملک بحری کے سپرد کردیا ۔ اور خواجہ جہاں (محمود گاواں) کی طرف سے برگشتہ خاطر ہوا اور یہ ٹھان لی کہ خواجہ کو ختم کردے۔ علی طبا طبا نے آگے چل کر جہاں محمود گاواں کے قتل کی سازش کا ذکر کیا ہے وہاں کوندویر کے واقعہ کو پھر دہرایا ہے اور لکھا ہے کہ کوندویر

---

۱ فرشتہ نے اپنی تاریخ محمود گاواں کے قتل کے کوئی سو برس بعد مرتب کی اور خود اس کے قول کے بموجب واقعات ملّا عبدالکریم کی کتاب سے لئے ہیں ۔ یہ ظاہر ہے کہ ایک مقتول شخص کے حالات اس کے دوستوں اور عزیزوں کی زبانی تھوڑے ہی عرصہ میں کیا سے کیا ہوجاتے ہیں۔

۲ ملاحظہ ہو مکتوب ۵۰ ، صفحہ ۱۸۷ ۔

میں متعدد خطوط ہیں جو شاہ گیلان ، شاہزادی گیلان ، وزیر گیلان اور دیگر عائد گیلان کے نام ہیں جن میں عبد اللہ کی کمزوریوں پر چشم پوشی اور اس کے اصلاح حال کی جانب توجہ کی استدعا کی گئی ہے - اولاد کے معاملہ میں محمود گاواں خوش نصیب نہ تھا - چھوٹا بیٹا الغ خاں بہت کند ذہن اور بدشوق تھا - متعدد مکتوب ایسے ہیں جن میں تحصیل علم کی طرف شوق دلانے کی کوشش کی گئی ہے - ایک خط میں لکھا ہے - کہ پندرہ برس کے لڑکے کو توقطبی کی شرح شمسیہ اور کافیہ کا حاشیہ پڑھنا چاہئے ، نہ یہ کہ وہ نوشت و خواند کا بھی سلیقہ نہ رکھتا ہو - ایک مکتوب میں عاق کردینے کا بھی اشارہ کیا ہے ۱ - بڑے بیٹے علی کی گستاخیوں سے بھی ناراض تھا - خواجہ کے اثر سے بادشاہ نے اس کو ملک التجار کا جلیل القدر خطاب دیدیا تھا - ایک مکتوب میں خواجہ نے علی کے تکبر اور غرور کی مذمت کی ہے اور لکھا ہے افسوس ہے تم نے اپنے بوڑھے باپ کی قدر و منزلت نہ کی ، اور اس کی نصیحت پر عمل نہ کیا ، اس کا نتیجہ تمہارے لئے اچھا نہ ہوگا ۲ -

مکتوبات میں محمود گاواں کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو دیکھنے کے لئے کافی مسالہ موجود ہے - کہیں بیٹے کو اس کی ماں (یعنی اپنی بیوی) کے مرنے پر صبر کی تلقین کی ہے - کہیں کسی اور عزیز کو اپنے چچا زاد بھائی فخرالدین احمد المخاطب بہ صفی الملک کی موت پر تشفی دلائی ہے - کہیں کسی دوست کو لکھا ہے کہ ۲۰ گھوڑے ، اور سامان جو تم نے بھیجا تھا اس کی قیمت تمہارے آدمی کے ہمدست جو خط لایا ہے روانہ کر رہا ہوں -

علماء کے ساتھ خواجہ کا سلوک نہایت محبت آمیز اور عقیدتمندانہ تھا - تحصیل علم میں مختلف اسلامی ممالک کا سفر کیا تھا - اس لئے اپنے ہم عصر علماء سے یا تو ذاتی واقفیت تھی یا رسل و رسائل کے ذریعہ سے محبت اور یگانگت پیدا کرلی تھی - چنانچہ مشہور مورخ سخاوی جو خواجہ کا ہم عصر تھا لکھتا ہے کہ محمود گاواں نے قاہرہ میں شیخ بخاری (محمد بن محمد بن محمود الشمس الحنفی) کے علم و فضل سے استفادہ کیا اور اسی طرح زین زرکشی سے صحیح مسلم کا درس لیا ، اور بعض شام کے علماء سے بھی جو اپنے فن کے امام سمجھے جاتے تھے

---

۱ ملاحظہ ہو مکتوب ۴۷ صفحہ ۱۴۲ ، و مکتوب ۷۸ ، صفحہ ۲۰۱ -
۲ مکتوبات ۹۳ - ۹۲ ، صفحات ۸۵ - ۲۸۲ -

ہے اس کو معاف کرنے کی سفارش کرتے ہیں حالانکہ وہ نہایت ناشکر گزار اور بد سیرت ہے ۔ اسی خط میں شیخ علی پر بہت لعن طعن کی ہے جس کو خواجہ کے بھائی نے لاھجان کی رسالت پر متعین کردیا تھا ۔ شیخ علی خواجہ ہی کے بڑھائے ہوئے لوگوں میں سے تھا ، لیکن بعد میں سلطان علاء الدین حاکم گیلان سے خواجہ کی تمکنت اور حکومت پسندی کی شکایت کرکے سلطان کو خواجہ سے ایسا بدظن کیا کہ اس کو مال و متاع اور اولاد کو چھوڑ کر گیلان سے بھاگنا پڑا ۔ اس مکتوب میں خواجہ نے شیخ علی کو بہت برا بھلا کہا ہے، ملاحظہ ہو۔

یقین دانند کہ اساس صفات آن سگ سہات بہ نجاست ذات چنان ملوّث است کہ با ب سیل باران بہاران و تما م بحار عا لم زمان و مکا ن پا ک نمی شود، کہ ما بالذات لا یزول بما با لعرض ۔ بلکہ اگر ذراتِ جسد ناپا کش از نکبا ے نکبت و صرصر قہر حضرت عزّت در ہواے فنا رود ، از روایح منتنۂ شیم ذمیمہ و عظام رمیمہ اش مشام سکان کرۂ زمین و قبۂ آسمان برین مکدّر گردد ۔ الخ
(مکتوب ۲۲ ، صفحہ ۱۰۸)

خط میں آگے چل کر اس سے بھی زیادہ سبّ و شتم ہے ۔

محمود گاواں کی فیّاضی اور داد و دہش کی سب مورخین نے تعریف کی ہے۔ خصوصاً علماء کے ساتھ خواجہ کے سلوک نے اس کی شہرت کو چار دانگ عالم میں پھیلا دیا ۔ لیکن لین دین کے معاملہ میں وہ سخت تھا ۔ چنانچہ ایک مکتوب میں جو بیدر سے ذی‌قعد کے آخر میں کسی وزیر کو لکھا ہے یہ درج ہے! "سید حسن گیلانی اورشہاب الدین گیلانی کو بطور وکیل مقرر کر کے اس لئے بھیجا جارہا ہے کہ جو مال حسن تمجانی اور فقیہ محمد گیلانی کے تصرّف میں تھا اس کو ان دونو وکیلوں کے حوالہ کر دیا جائے ۔ اور اگر ان میں سے ایک فوت ہو جائے تو اور رفیق جو ساتھ ہیں ان کے سامنے دوسرے وکیل کو سپرد کردیا جائے ۔"

خواجہ کو اپنے وطن میں خاندانی وقار کو قائم رکھنے کی بڑی تمنّا تھی۔ لیکن اس کے بیٹے عبد اللہ کی ناھنجاری سے یہ تمنّا پوری نہوسکی ۔ ریاض الانشاء

---

۲ ملاحظہ ہو مکتوب ۱۳۸ ، صفحہ ۳۰۸ ۔ یہ مکتوب غالباً گیلان کے وزیر کے نام ہے

حالانکہ خواجہ کے بڑے بھائی کچھ عرصہ پہلے خواجہ سے ناراض ہو گئے تھے ، لیکن شاہ اویس گنجی کی مدد کےلئے خواجہ نے بھائی کو لکھنے سے دریغ نہ کیا ۱ ۔ اسی طرح سید اشرف کی مدد کے لئے جو مشہور نحوی سید شریف جرجانی کی اولاد میں سے تھے پھر اپنے بھائی کو لکھا ۔

پندرھویں صدی عیسوی میں اسلامی بادشاھوں کے دربار میں علماٗ کی بڑی قدر و منزلت تھی ۔ سلطان ابوسعید گورگاں اور سلطان محمد مرادبک (شاہ روم) علم و فضل کے خاص سرپرست تھے ۔ چنانچہ مکتوبات سے معلوم ھوتا ھے کہ محمود گاواں کی ان بادشاھوں سے راست مراسلت تھی ، اور قاصد اور پیام آتے جاتے رھتے تھے ۲۔ محمود گاواں نے بحیثیت وزیر بہمنی بادشاھوں کی جانب سے سلطان عراق ، سلطان روم اورھندوستان کے بادشاھوں میں سلاطین گجرات ، مالوہ اور جونپور کو خط لکھے ھیں ۔ جن کی تاریخ کے طالب علم کے لئے بڑی اھمیت ھے ۳ ۔ بعض مکتوبات میں فرمانروائی اور حکومت کے سیاسی اصولوں کی تشریح کی گئی ھے ۔ یہ خود خواجہ کےسیاسی نظریہ اور اس زمانہ کی عام اسلامی سیاست پر روشنی ڈالتے ھیں ۴ ۔ ایک مکتوب میں یہ بھی لکھا گیا ھے کہ مالوہ کی جانب فوج کشی کس طرف سے کی جائے ۵ ۔ اور دکن کی تاریخ اور اسلامی تہذیب اور ثقافت کےلئے تو ھرمکتوب میں کچھ نہ کچھ مسالہ موجود ھے ۔ چونکہ مکتوبات کی عبارت بہت مرصّع ھے اور زبان بھی عربی آمیزش کی وجہ سے سہل نہیں ۔ اس لئے مکتوبات کا مختصر خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ھے ، تاکہ طالب علم کو وہ باتیں جو تاریخ کی کتابوں میں درج نہیں ھیں معلوم ھو جائیں ۔ اور اگر درج بھی ھیں تو ان کی توثیق ھو جائے ۔ عام طالب علم کے علاوہ تحقیق کرنے والے کے لئے بھی یہ خلاصہ مفید ھوگا ، کیونکہ ساری کتاب پڑھنے کی بجائے یہ اس کو ان مکتوبات کے مطالعہ کی طرف رھنمائی کریگا جن میں سے اس کو مطلوب معلومات حاصل کرنی ھیں ۔

---

۱ مکتوبات ۱۰، ۱۴، صفحات ۵۶-۶۲، ۷۷-۷۹ ۔

ملاحظہ ھوں مکتوبات ۴، ۵، ۸، ۵۶، ۱۴۴ ۔ صفحات ۲-۷، ۲۲، ۳۳-۳۷، ۵۰، ۲۰۱-۰۵، ۳۹۱-۹۲ ۔

۳ ملاحظہ ھوں مکتوبات ۔ ۱۲، ۱۸، ۲۳، ۵۱، ۶۵، ۶۷، ۷۶، ۸۰-۸۱، ۸۶، ۱۱۸، ۱۳۰، ۱۳۳ ۔صفحات ۶۹-۷۰، ۹۳-۹۴، ۱۱۳-۱۴، ۱۸۹-۹۱، ۲۳۲-۳۳، ۳۵۔ ۲۳۴، ۲۴۷-۴۸، ۲۰۳-۵۴، ۲۶۱-۶۳، ۲۶۳-۶۴، ۳۳۸-۴۰، ۳۸۷-۸۸، ۳۹۱-۹۳

مکتوب ۱۳۸ ، صفحات ۳۸۲-۸۶ ۔

مکتوب ۱۲، صفحات ۶۹-۷۰ ۔

ملاقات کی ۔ ریاض الانشا میں جو مکتوبات علما کبار کے نام ہیں ، ان میں سے بعض میں خواجہ نے اپنی عقیدت کا اظہار کیا ہے اور دعا چاہی ہے ان بزرگوں میں خواجۂ خواجگان عبید اللہ ، شیخ بایزید خلخالی ، امام صدر الدین رواسی اور مولٰینا جامی خاص طور سے قابل ذکر ہیں [1] ۔ مولٰینا جامی کو تو ہندوستان آنے کی کئی بار دعوت دی ، اور جب ذرا ناامیدی ہو گئی تو یہ شعر لکھا ۔

لن ترانی میرسد از طور موسیٰ را جواب
این همه فریاد مشتاقان ز استغنائے اوست

خواجہ کو علما اور صالحین سے حقیقی انس تھا ۔ اور خود اس کے فضل و کمال اور داد و دہش نے جس کا ذکر ہم عصر مؤرخین نے کیا ہے ، اس کو اقصای عالم میں مشہور کردیا ۔ شہرت کی وجہ خاندانی اعزاز اور بہمنی وزارت کا جلیل القدر عہدہ بھی تھا ۔ مکتوبات سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض چند علما کو خواجہ نے اپنے مدرسہ کے لئے جس کو بیدر میں قایم کیا تھا دکن بلایا تھا ۔ ان میں جلال الدین دوانی ، اور ابوبکر طہرانی کے نام قابل ذکر ہیں ۔ جلال الدین دوانی نے جب شیخ شہاب الدین سہروردی کی مشہور کتاب ہیاکل النور کی شرح الموسوم بہ شواکل الحور لکھی تو شرح کو محمود گاواں کے نام سے معنون کیا [2] ۔ اسی طرح جب مولٰینا جامی نے فصوص الحکم کی شرح لکھی تو اس کا ایک نسخہ ہدیتاً خواجہ کے پاس بھیجا [3] ۔ مراسلت سے بھی جو مولٰینا جامی اور خواجہ کے درمیان ہوتی تھی اور جس کے بعض مکتوبات محفوظ ہیں ؛ علمی دنیا میں خواجہ کی عزت و وقار کا پتہ چلتا ہے [4] ۔ صالحین اور بزرگ زادوں کی مدد خواہ وہ کسی مملکت میں ہوں خواجہ بڑے حوصلہ سے کرتا تھا ۔ چنانچہ ایک مکتوب میں اپنے بڑے بھائی (شہاب الدین) کی توجہ شاہ اویس گنجی کی مصیبتوں پر دلائی ہے جو ظالموں کے ہاتھوں سے ان کو پہنچ رہی تھیں ۔

---

1 ملاحظہ ہوں مکتوبات ۳، ۲۳، ۲۸، ۳۰، ۵۸، ۶۳، ۱۰۲ ۔

۲ ملاحظہ ہو قلمی نسخہ کتب خانہ آصفیہ فلسفہ ۶۶ ، ورق ۲۰ اور کشف الظنون، حصہ ششم، صفحہ ۵۰۵ ۔

۳ مکتوب ۳۸ ، صفحہ ۱۰۶ ۔

۴ رقعات جامی، قلمی نسخہ جامعہ عثمانیہ نشان (۱۱۱۷) ۔

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		کے لئے ملاحظہ ہو حبیب السیر، جلد سوم، جزء سوم، صفحات ۱-۲۰۰ ـ
۴	۲۸-۳۲	سلطان ابوسعید گورگاں کے نام ہے ـ بادشاہ کی معدلت گستری اور جہانبانی کی تعریف کی ہے، اور فتح و نصرت کے لئے دعا دی ہے ـ اور آخر میں التجا کی ہے کہ اس بندۂ اخلاص، کو اپنے خاص خادموں میں تصور فرمائیں، اور سعادت نشان فرمانوں سے عزت بخشتے رہیں ـ (سلطان ابوسعید گورگاں کے لئے ملاحظہ ہو حبیب السیر، جلد سوم، جزء سوم، صفحات ۹۶ - ۱۷۶) ـ
۵	۳۳-۳۶	سلطان محمد (مراد بک) بادشاہ روم کے نام ہے ـ سلطان کی شوکت اورقوت اور جہان کشائی اورملک داری کی تعریف کی ہے اور دست بوسی (تقبیل انامل بحر نایل) کی آرزو ظاہر کی ہے ـ اور آخر میں اقبال و یاوری اور طول عمر کے لئے دعا دی ہے ـ (سلطان محمد مرادبک کے لئے، ملاحظہ ہو انسائیکلو پیڈیا اوف اسلام، جلددوم، صفحات ۹۰۲ - ۲۸ (۷ ـ
۶	۳۷-۴۳	(وسط رجب) سلطان علاء الدین شاہ گیلان کے نام ہے ـ محمود گاواں نے ایک مکتوب میں جو ریاض الانشا میں شامل ہے، سلطان کو یہ لکھا تھا کہ اگر میری طرف سے اب کوئی شبہ باقی نہیں رہا ہے تو میری اولاد کو جن میں عبد اللہ بھی شامل ہے میرے پاس بھیجدیا جائے، بعد میں اس کو خدمت گزاری کے لئے بھیجدیا جائیگا ـ سلطان نے شاید اس درخواست کو منظور کرلیا اور خواجہ کے بیٹوں کو دکن جانے کی اجازت دیدی ـ موجودہ مکتوب میں محمودگاواں نے شاہان گیلان کی نسبت اپنے اخلاص اور عقیدت اور قدیم خاندانی تعلق کا ذکر کیا ہے ـ اور استدعا کی ہے کہ عبد اللہ کو اپنے خاص ملازمین کے زمرہ میں داخل کرے اور اس کا شمار، جملہ زید و عمر و خالد و بکر، میں نہو ـ مکتوب کا اسلوب نہایت لجاجت آمیز ہے ـ خود

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
۱	۱۹-۱۳	(اوایل شعبان) شیخ صدرالدین رواسی کے نام ہے ۔ خواجہ نے خود کو معتقد مخلص لکھا ہے ، اور شیخ کو نہایت عجز سے اس ملک میں بلایا ہے ، اور بیان کیا ہے کہ جو کمزوریاں اور فاسد خیالات دل میں اثر پذیر ہیں ان کا ازالہ مکتوبات کے مطالعہ سے نہیں ہوتا ۔ یہ بھی لکھا ہے کہ اس ملک میں اور بہت سے مستعد طالبان فیض ہیں جو قدم بوسی کے آرزو مند ہیں ۔ شیخ صدر الدین رواسی (وفات ۸۷۱ھ) کے لئے ملاحظہ ہو حبیب السیر، جلد سوم ، جزء سوم، صفحہ ۱۹۷ ۔
۲	۲۲-۱۹	مولٰینا جامی کے نام ہے ۔ اپنے کو خواجہ نے ' معتقد بجان مستمند ' لکھا ہے اور والہانہ محبّت اور کمال احترام و اعظام کے اظہار کے بعد مولٰینا کو دکن آنے کی دعوت دی ہے ، اور یہ تمنّا ظاہر کی ہے ۔ جمال وصال صوری . . . قبل ازغروب آفتاب روز عمر بمغرب فنا در آئینۂ حیات دیدہ آید ۔ (مولٰینا جامی کے لئے ملاحظہ ہو تاریخ ادبیاتِ ایران، مؤلفہ پروفیسر براؤن ، اور تذکرۃ الشعرا دولت شاہ مصححہ براؤن ، صفحہ ۴۸۳) ۔
۳	۲۷-۲۳	خواجہ عبیداللہ کے نام ہے جو سلسلۂ نقشبندیہ کے ممتاز رہنما تھے ۔ مولٰینا جامی کو خواجہ عبید اللہ سے بہت عقیدت تھی ۔ محمودگاواں نے بھی اس مکتوب میں اپنے کو ' مرید معتقد ' لکھا ہے ، اور بیان کیا ہے کہ جو نور اور روشنی مطلوب ہے وہ اکابر زماں کی تصنیفات کی سیاہی کے سرمے سے اور اصطلاحات کی شمع سے حاصل نہیں ہوتی ۔ اور اس ملک میں کوئی ایسا رہنما نہیں جس کی باطنی شعاع سے دل کا اندھیرا دور ہو جائے ۔ اس طالب زار ، مہجور پر نظر کرم رکھیں ، اور اپنے رشحات قلم سے میرے دل کی حرارت اور پس ماندگی دور فرمائیں ۔ خواجہ عبیداللہ (وفات ۸۹۶ھ)

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		کرنے کا ذکر کیا ہے ، اور امید ظاہر کی ہے کہ بادشاہ کا فضل و کرم اس کے شامل حال رہیگا ۔
۸	۴۹-۵۰	(اوایل محرم ، محمّد آباد بیدر) کسی وزیر کے نام ہے شوق ملاقات ظاہر کیا ہے، اور پھر حامل رقعہ کی سفارش کی ہے، کہ ایسے ادیب اور حکیم کی مدد کرنا موجب حسنات ہوگا۔
۹	۵۱-۵۵	اپنے بڑے بھائی (شہاب الدین ؟) کو جو گیلان میں ہیں مکّہ معظّمہ سے لکھا ہے ۔ تعلقات دنیا سے کنارہ کشی اور تلاش حق اور 'ھدایت مرشد شفیق' کا ذکر کیا ہے ۔ بھائی کو بھی تحریک کی ہے کہ اس تاریک ماحول (گیلان) اور فاسد اور منافق لوگوں کی صحبت سے نکل آئے تو 'محض صلاح و عین نجاح خواھد بود' ۔
۱۰	۵۶-۶۲	(ماہ محرم ، دارالاسلام شام ، دمشق؟) یہ خط بھائی کو شام سے لکھا ہے[1]۔ اور مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت بھائی (شہاب الدین) وزارت کے عہدے پر فایز ہوگئے تھے، اور دربار میں جو حریف اور دشمن تھے ان پر غالب آگئے تھے ۔ وزارت کے فرائض کی تصریح کی ہے اور خواجہ اویس گنجی کے احترام اور اعظام کے متعلق سفارش کی ہے جنھیں بعض شریر لوگوں نے ستار کھا ہے ۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ آپ کا خط آجانے سے میرا رنج وغم رفع ہوگیا، جو اس اطلاع سے پیدا ہوگیا تھا کہ مفسدوں نے اپنی افترا پردازی سے آپ کے دل میں میری طرف سے بدگمانی پیدا کردی ہے ۔
۱۱	۶۳-۶۸	(ربیع الاول ، محمّدآباد بیدر) یہ مکتوب مولٰنا شرف الدین علی یزدی کے خط کے جواب میں ہے جنھوں نے سلطان محمّد والی گیلان و دیلم کے دل میں جو شکوک خواجہ اور

[1] اس مکتوب کے عنوان میں جو یہ درج ہے ۔ 'الی جناب اخیہ من گیلان الی الشام' سہو کاتب ہے۔ الی جناب اخیہ من الشام الی گیلان ھونا چاھئیے ۔

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		کو 'دعا گوئے کمینہ ' اور 'کمترین مخلصان ' لکھا ہے اور خود مکتوب کو 'ضراعت نامہ ' بیان کیا ہے۔ عبدالرزاق سمرقندی ہندوستان کی سفارت کے بعد گیلان کی سفارت پر بھیجا گیا تھا وہ تقریباً محمود گاوان کا ہم عصر تھا۔ مطلع السعدین سے گیلان کے حالات پر روشنی پڑتی ہے۔ قطب الدین محمود نے اپنی کتاب دُرّۃ التاج میں امیرہ دوباج کا جو مغربی گیلان کے حکمران تھے شجرۂ نسب دیا ہے۔ کتب خانہ آصفیہ میں اس کتاب کا نہایت عمدہ نسخہ موجود ہے۔ میں نے شجرۂ نسب کو پڑھا جو حضرت نوح سے گزر کر حضرت آدم تک پہنچتا ہے۔ اور محض روایتی اور غیر محققانہ ہے۔ مکتوب (۱۳۸) میں جو گیلان کے بادشاہوں کا نسبی تعلق بیان کیا گیا ہے وہ زیادہ صحیح معلوم ہوتا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے دُرّۃ التاج ، قلمی نسخہ متحف برطانیہ نشان ۲۹۹۳ اور مطلع السعدین عبدالرزاق سمرقندی ، قلمی نسخہ متحف برطانیہ نشان ۱۲۹۱۔
۷	۴۴-۴۸	(محمدآباد، اوایل شعبان) یہ مکتوب بھی سلطان علاء الدین شاہ گیلان کے نام ہے ، اور پہلے مکتوب کے بعد لکھا گیا ہے۔ معلوم یہ ہوتا ہے کہ جو رسل و رسائل گیلان سے خواجہ کے پاس آتے تھے ان سے بعض اوقات بادشاہ کی طرف سے مطمئن ہو جاتا تھا اور بعض اوقات پھر شک میں پڑ جاتا تھا۔ پہلا خط جو وسط رجب میں لکھا تھا اس وقت محمود گاوان شاید عبد اللہ کو روانہ نہ کرسکا ، اس لئے اس کی روانگی کے متعلق یہ دوسرا مکتوب لکھا۔ اس مکتوب میں خواجہ نے شاہان گیلان کے احسانات کا اعتراف کیا ہے ، جو خود اس پر اور اس کے آباء و اجداد پر کئے گئے ہیں۔ پھر اپنے حرمان و حسرت کا اظہار کیا ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ 'حصول لقا' سے پہلے داعیٔ اجل کو لبیک کہنا پڑے۔ ایسے حالات کے مدّ نظر اپنے بیٹے عبداللہ کے روانہ

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		کرنے کا ذکر کیا ہے ، اور امید ظاہر کی ہے کہ بادشاہ کا فضل و کرم اس کے شامل حال رہیگا ۔
۸	۴۹-۵۰	(اوایل محرم ، محمّد آباد بیدر) کسی وزیر کے نام ہے شوق ملاقات ظاہر کیا ہے، اور پھر حامل رقعہ کی سفارش کی ہے، کہ ایسے ادیب اور حکیم کی مدد کرنا موجب حسنات ہوگا ۔
۹	۵۱-۵۵	اپنے بڑے بھائی (شہاب الدین ؟) کو جو گیلان میں ہیں مکّہ معظّمہ سے لکھا ہے ۔ تعلقات دنیا سے کنارہ کشی اور تلاش حق اور 'ھدایت مرشد شفیق' کا ذکر کیا ہے ۔ بھائی کو بھی تحریک کی ہے کہ اس تاریک ماحول (گیلان) اور فاسد اور منافق لوگوں کی صحبت سے نکل آئے تو ' محض صلاح و عین نجاح خواھد بود ' ۔
۱۰	۵۶-۶۲	(ماہ محرم ، دارالاسلام شام ، دمشق؟) یہ خط بھائی کو شام سے لکھا ہے[1] ۔ اور مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت بھائی (شہاب الدین) وزارت کے عہدے پر فایز ہوگئے تھے، اور دربار میں جو حریف اور دشمن تھے ان پر غالب آگئے تھے ۔ وزارت کے فرائض کی تصریح کی ہے اور خواجہ اویس گنجی کے احترام اور اعظام کے متعلق سفارش کی ہے جنہیں بعض شریر لوگوں نے ستار کھا ہے ۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ آپ کا خط آجانے سے میرا رنج وغم رفع ہوگیا ، جو اس اطلاع سے پیدا ہوگیا تھا کہ مفسدوں نے اپنی افترا پردازی سے آپ کے دل میں میری طرف سے بدگمانی پیدا کردی ہے ۔
۱۱	۶۳-۶۸	(ربیع الاول ، محمّدآباد بیدر) یہ مکتوب مولٰینا شرف الدین علی یزدی کے خط کے جواب میں ہے جنہوں نے سلطان محمّد والی گیلان و دیلم کے دل میں جو شکوک خواجہ اور

[1] اس مکتوب کے عنوان میں جو یہ درج ہے ۔ 'الی جناب اخیہ من گیلان الی الشام ' سہو کاتب ہے ۔ الی جناب اخیہ من الشام الی گیلان ہونا چاہئے ۔

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		کو 'دعا گوے کمینہ'، اور 'کمترین غلامان' لکھا ہے اور خود مکتوب کو 'ضراعت نامہ' بیان کیا ہے۔
		عبدالرزاق سمرقندی ہندوستان کی سفارت کے بعد گیلان کی سفارت پر بھیجا گیا تھا وہ تقریباً محمود گاوان کا ہم عصر تھا۔ مطلع السعدین سے گیلان کے حالات پر روشنی پڑتی ہے۔
		قطب الدین محمود نے اپنی کتاب درۃ التاج میں امیرہ دوباج کا جو مغربی گیلان کے حکمران تھے شجرۂ نسب دیا ہے۔ کتب خانہ آصفیہ میں اس کتاب کا نہایت عمدہ نسخہ موجود ہے۔ میں نے شجرۂ نسب کو پڑھا جو حضرت نوح سے گزر کر حضرت آدم تک پہنچتا ہے۔ اور محض روایتی اور غیر محققانہ ہے۔ مکتوب (۱۳۸) میں جو گیلان کے بادشاہوں کا نسبی تعلق بیان کیا گیا ہے وہ زیادہ صحیح معلوم ہوتا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے درۃ التاج، قلمی نسخہ متحف برطانیہ نشان ۶۹۹۳ اور مطلع السعدین عبدالرزاق سمرقندی، قلمی نسخہ متحف برطانیہ نشان ۱۲۹۱۔
۷	۴۸-۴۴	(محمد آباد، اوایل شعبان) یہ مکتوب بھی سلطان علاء الدین شاہ گیلان کے نام ہے، اور پہلے مکتوب کے بعد لکھا گیا ہے۔ معلوم یہ ہوتا ہے کہ جو رسل و رسائل گیلان سے خواجہ کے پاس آتے تھے ان سے بعض اوقات بادشاہ کی طرف سے مطمئن ہو جاتا تھا اور بعض اوقات پھر شک میں پڑ جاتا تھا۔ پہلا خط جو وسط رجب میں لکھا تھا اس وقت محمود گاوان شاید عبد اللہ کو روانہ نہ کرسکا، اس لئے اس کی روانگی کے متعلق یہ دوسرا مکتوب لکھا۔ اس مکتوب میں خواجہ نے شاہان گیلان کے احسانات کا اعتراف کیا ہے، جو خود اس پر اور اس کے آباء و اجداد پر کئے گئے ہیں۔ پھر اپنے حرمان و حسرت کا اظہار کیا ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ 'حصول لقا' سے پہلے داعیء اجل کو لبیک کہنا پڑے۔ ایسے حالات کے مدّ نظر اپنے بیٹے عبداللہ کے روانہ

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		گجرات سے بطور قاصد آیا تھا ۔ مکتوب میں درج ہے، اتفاق ویگانگت کی اس کے مواجہ میں توثیق کی گئی اور عہد نامہ پر کلام پاک کی بھی شہادت پیش کردی گئی ۔ افواج کو فتح آباد (دولت آباد ؟) اور آسیر کی جانب محمود خلجی (شاہ مالوہ) کے قلع قمع کے لئے بھیجدیا گیا ہے ۔ اگر گجرات کی فوج بھی آسیر کی سرحد پر پہنچ جائے تو دشمن کو شکست فاش ہوجائیگی اور ہماری سلطنتوں کا اتحاد سب کو معلوم ہو جائیگا ۔ دشمن کو تباہ کرنے کے لئے جو تدابیر اختیار کی جانے والی ہیں، ان کی تفصیلی کیفیت خان اعظم تیمور خاں کی زبانی معلوم ہو گی جن کو بطور ایلچی بھیجا جا رہا ہے ۔
۱۲	۷۰-۷۶	(عشر ربیع الثانی) یہ مکتوب سلطان محمد گیلانی کو کوکن کی مہم کے دوران میں روانہ کیا گیا ہے ۔ لکھا ہے کہ ربیع الاول کے دوسرے عشرہ میں بہمنی فوجوں نے ماچال کے قلعہ کا محاصرہ شروع کیا ۔ اور تلوار، تیر اور تفنگ کے زور سے قلعہ کے کنگوروں اور برجوں کو منہدم اور اہل قلعہ کو گرفتار کرلیا ۔ اس قلعہ کا انتظام کرنے کے بعد ہماری فوجیں کھیلنا کے قلعہ کی تسخیر کے لئے بڑھیں ۔ اور محاصرہ کرنے کے بعد تیروں کی ایسی بارش کی اور تیغ زنی کے ایسے جوہر دکھائے کہ اہل قلعہ نے عاجز آکر قلعہ کو حوالہ کردیا، اور تمام مال و متاع سپرد کرکے جان کی امان چاہی ۔ بعد ازاں ہماری فوجوں نے بلوارہ کے قلعہ کا رخ کیا اور آخر اس کو بھی مسخر کرلیا ۔ ان قلعوں کی فتح سے خواجہ کو بے حد خوشی ہوئی ہوگی ۔ اور اپنے اس کارنامہ کا ذکر خواجہ نے سلطان گیلان کے خط میں اس لئے کیا ہے کہ وہ اس کو اپنا محسن اور مربی سمجھتا تھا ۔ ان قلعوں کی فتح کا ذکر اور

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		خواجہ کے خاندان کے افراد کی جانب سے پیدا ہو گئے تھے ان کو رفع کرنے کی کوشش کی تھی، اور خواجہ کو لکھا تھا کہ گیلان کے ایلچی تمہارے بھتیجے شمس الدین شیخ محمّد کو لینے آئے تھے لیکن تمہاری چونکہ مرضی نہ تھی اس لئے شیخ محمّد کو گیلان نہ بھیجا گیا اور ایلچیوں کو واپس کردیا ـ خواجہ نے مولٰینا یزدی کی عنایت کا شکریہ ادا کیا ہے ، اور لکھا ہے کہ سلطان محمّد کی ملازمت اگرچہ ہمارا خاندانی ورثہ ہے، لیکن اس وقت چونکہ حکومت حاجی محمّد سپہ سالار اور شیخ علی دبیر اور وزیر کے اختیار میں ہے، اور سلطان ان کے ہاتھ میں کٹ پتلی بنا ہوا ہے، اس لئے خود مجھے اس سر زمین سے باہر نکلنا پڑا ـ مکتوب میں خواجہ نے حاجی محمّد اور شیخ علی پر اپنے احسانات کا بھی ذکر کیا ہے، اور یہ بھی لکھا ہے کہ میرے بھائی (شھاب الدین) نے ان کے مکر کو ابتداً میں نہ سمجھا لیکن آخر میں جب حقیقت معلوم ہوئی تو وہ مکہ معظمہ چلے گئے، اور اپنے بیٹے خواجہ شمس الدین شیخ محمّد کو وطن میں چھوڑ گئے ـ خواجہ شمس الدین کو بھی جب ان دونو شریروں نے تنگ کرنا شروع کیا اور افترا اور بہتان سے سلطان کو شمس الدین کی طرف سے بدظن کردیا تو وہ بھی وطن سے بھاگ نکلے ـ مکتوب کے آخر میں خواجہ نے مولٰینا یزدی کی عنایت کا شکریہ ادا کیا ہے کہ انہوں نے سلطان گیلان اور دربار کے امراء کی بدگمانی کو دلائل اور حقیقی واقعات کے انکشاف سے رفع کر دیا ہے ـ (شرف الدین علی یزدی (وفات ۸۰۸) کے حالات کے لئے ملاحظہ ہو حبیب السیر، جلد سوم ، جزء سوم ، صفحہ ۱۳۸)
۱۲	۶۹-۷۰	یہ مکتوب محمّد شاہ بہمنی کی طرف سے خواجہ نے سلطان گجرات (محمود شاہ) کو لکھا ہے ـ خان اعظم صفدر خان

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		عجز و انکساری اور قدمبوسی کی تمنّا کا اظہار کر کے نظام الملک کے قریب پہنچ گیا۔ اور اپنا زہر میں بجھا ہوا خنجر نظام الملک کے پہلو میں اس طرح بھونکا کہ ایک گھنٹے میں وہ ختم ہوگیا ۔ نظام الملک کے کردار پر بھی خواجہ نے اس مکتوب میں روشنی ڈالی ہے ۔ پھر محمود خلجی کے گھیرلہ کی جانب بڑھنے کا ذکر ہے ۔ اور مقابلہ کے لئے نصیر خان فاروق کے علاقہ سے اپنی روانگی کا بیان ہے ۔ مکتوب کے آخر میں محمود خلجی کی بیماری اور بہمنی فوجوں کی فتح سے اس کی سراسیمگی اور پہاڑی راستہ سے بھاگ جانے کا حال بھی درج ہے ۔ اس واقعہ کا ذکر برہان مآثر (صفحہ ۱۰۸ ۔ طبع حیدرآباد مجلس مخطوطات فارسیہ) میں بھی موجود ہے اور فرشتہ میں بھی (جلد دوم ترجمہ برگز ، صفحات ۴۷۹-۸۰) درج ہے ۔ لیکن ان دونو مورخین نے محمود گاواں کے محمود خلجی کے مقابلہ میں روانہ ہونے کا اور محمود خلجی کے فرار ہونے کا ذکر نہیں کیا ہے ۔
۱۷	۸۸-۹۲	(اوائل صفر ، محمّد آباد بیدر) بڑے بھائی (شہاب الدین ؟) کے خط کے جواب میں ہے ، جنھوں نے خواجہ کی سیرت اور علمی قابلیت پر بدگمانی ظاہر کی تھی ۔ خواجہ نے بھائی کو لکھا ہے کہ آپ تو میرے اخلاق (حمیدہ و ذمیمہ) کو سفر اور حضر دونو میں اچھی طرح پرکھ چکے ہیں ، اور بادشاہوں اور اکابر کی صحبت میں بھی میری خصایل کی مقبولیت اور خلوص و وفا کے اثر کو ملاحظہ فرماچکے ہیں ، جو بدظنی کہ حاسدوں اور دشمنوں کی غیبت سے پیدا ہوگئی ہے اس کو یگانگت اور محبّت کے جذبہ سے رفع فرمادیں ، اور وہی عنایت اور الفت جو پہلے تھی اس اخلاص کیش کے حال پر پھر ہوجائے ۔ خواجہ نے آگے چل کر اس کی بھی شکایت کی ہے کہ بعض لوگوں نے جن کا مبلغ علم اور قوت ادراک نہایت محدود ہے میری ذہنی استعداد اور علمی

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		مکتوبات میں بھی درج ہے جو خواجہ نے اپنے دوستوں اور عزیزوں کو لکھے تھے ۔
۱۴	۷۶-۸۱	(پدر) بڑے بھائی (شہاب الدین ؟) کے نام ہے ۔ ابتدا میں لکھا ہے کہ میں اپنے خلوص اور عقیدت مندی کے متعلق لکھنا چاہتا تھا لیکن بھائی کو اس قسم کی باتیں لکھنی چونکہ ایک طرح کی دنیا داری ہوگی اس لئے ایسے اظہار سے گریز کی ۔ پھر داد و دہش کی تعریف کی ہے اور اس ضمن میں سیّد اشرف (سلالۂ سیّد شریف جرجانی) کی مدد کی سفارش ہے ۔ آخر میں آیندہ سال اپنے مکّہ معظّمہ جانے کا ذکر ہے ۔ (سیّد شریف جرجانی کے لئے ملاحظہ ہو حبیب السیر، جلد سوم، جزء سوم ، صفحہ ۸۹)
۱۵	۸۲-۸۳	(اوائل ذی‌قعد ، گلبرگہ) بڑے بھائی (شہاب الدین ؟) کے نام ہے جنھوں نے مولٰنا فخر الدین احمد اسفرائنی کی سفارش کے لئے خط بھیجا تھا ۔ خواجہ نے بھائی کی لطف و احسان ، کی خصلت کی تعریف کی ہے اور یقین دلایا ہے کہ مولٰنا فخر الدین کی آرزو اس ملک میں جلد پوری ہوجائیگی اور وہ کامیاب اور خوش و خرم اپنے وطن واپس پہنچ جائینگے ۔
۱۶	۸۳-۸۷	اپنے بھتیجے عبد الملک کے نام ہے ۔ محمود خلجی سلطان مالوہ کے حملے کی مدافعت کے لئے اول اپنی فتح آباد (موقوعہ خاندیس ؟) اور ملک یوسف ترک (المخاطب بہ نظام الملک) کی ماہور میں تعیناتی کا ذکر کیا ہے ۔ پھر گھیرلہ کی جنگ کا حال درج ہے کہ کس طرح سراج الملک (سردار افواج مالوہ) کو مع اہل و عیال اور تیئیس ہاتھیوں کے گرفتار کرلیا اور دشمن کے تقریباً پانچ ہزار سوار و پیادے مارے گئے ۔ پھر نظام الملک کے قتل کا واقعہ درج ہے، کہ ایک ہندو سردار جس کے اہل و عیال قید ہوگئے تھے ،

مکتوب	صفحه	خلاصه
		تو عہد نامہ مرتّب کرلیا جائے، اور اگر کوئی مکر اورحیلہ نظر آئے تو فوراً واپس آجائیں - چونکہ گجرات اور دکن کی مملکتوں میں خدا کے فضل سے اتحاد اور یگانگت قائم ھے اسلئے آپ کو ان تمام امور کی اطلاع دینی ضروری سمجھی گئی - فرشتہ (ترجمہ برگز، جلد دوم، صفحات ۲۸۱-۸۳) اور برھان مآثر (صفحات ۱۱۰-۱۱، اشاعت مجلس مخطوطات فارسیہ) میں مالوہ کے سفیر اور صلح نامہ کی شرائط کاذکر ھے - لیکن اس مکتوب میں ایلچیوں کے نام اور صلح کی وجوہ زیادہ وضاحت سے بیان کی گئیں ھیں -
۱۹	۹۵-۹۶	یہ مکتوب شیخ داؤد (ایلچی سلطان مالوہ) کے خط کے جواب میں ھے - جو غالباً قاضی لادن اور اسحٰق طاھر کی سفارت سےپہلے لکھا گیاتھا-خواجہ کےمکتوب سےمعلوم ھوتا ھے کہ شیخ داؤد نے اپنے خط میں بہمنی خاندان کے بادشاھوں کی تحقیر کی تھی اور ان کی جنگی قوّت کا مضحکہ اڑایاتھا-خواجہ نے اس مکتوب میں شیخ داؤدکوکھری کھری سنائی ھیں - مالوہ کے خلجی بادشاھوں کی غدّاری کا ذکر کیا ھے کہ کس طرح نظام شاہ بہمنی مرحوم کے زمانہمیں جب مالوہ کے ایلچی آئے تو ان کی خاطر مدارات کی گئی اور یہاں سے قاصد بھیجے گئے تو ان سے بد سلوکی کی گئی اور اوباشوں کی باتوں پر اعتبارکیا گیا - پھر لکھا ھے کہ اگر صلح کا حقیقی ارادہ ھے تو برسات کے شروع ھونے سے پہلے مجھے اطلاع دیدی‌جائے تاکہ میں عہدنامہ‌کی‌شرائط کے طے کرنے میں کوشش کروں - ورنہ ھمارے بہادروں کی‌تلواریں اور نیزے اورگرز اور تبر اس سارے غرور اور تکبّر کو خلجی سپاھیوں اور سرداروں کے سر سے نکال دینگے جو ان کے دماغ میں بھرے ھوئے ھیں .

ہم عصر مؤرخین کی تالیفات میں محمود گاواں کے اثرکا

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		قابلیت کے متعلق آپ کے دل میں شک پیدا کردیا ہے ، حالانکہ آپ علمی مجلسوں اور مناظروں میں دیکھ چکے ہیں کہ کس طرح میری طبیعت کی جدّت اور کلام کی فصاحت اور بلاغت کی تعریف ہوتی ہے ۔ آخر میں لکھا ہے کہ خدا آپ کو ہمیشہ دشمنوں کے فساد سے محفوظ رکھے اور آپ کی بزرگی اور احسان کا ذکر ہمیشہ تمام بنی نوع انسان کی زبان پر رہے ۔
۱۸	۹۳-۹۴	یہ مکتوب محمد شاہ بہمنی کی جانب سے محمود شاہ گجراتی کو لکھا گیا ہے ۔ جس میں درج ہے کہ مالوہ کے بادشاہ نے قاضی لادن طاہر اور اسحٰق طاہر کو اس مقصد سے بھیجا ہے کہ اسلامی سلاطین کے آپس کی دشمنی اور اختلاف رفع ہوجائیں ۔ اسلامی اخوت کے مدّ نظر یہ پیغام مستحسن معلوم ہوتا ہے ، لیکن محمود خلجی نے جو غدّاری اور حیلہ گری اب تک برتی ہے اس پر سوچا جائے تو اس پیغام میں صداقت نظر نہیں آتی ، اور سلطان مالوہ سے عہد نامہ کرنے میں تامّل ہوتا ہے ۔ تاہم بہمنی دربار کے اکابر اور فضلاء کی یہ رائے ہے کہ اگر دشمن صلح کے لئے جھکے تو خود بھی جھکنا چاہئے (بفحوائی و ان جنحوا للسلم فاجنح) ۔ اس لئے مالوے کے ایلچیوں کے ہمراہ اس دربار کے قاصد روانہ کرنا قرین شعار اسلامی ہوگا ۔ گزشتہ سال بھی جب شیخ داؤد سلطان مالوہ کے پاس سے پیغام لایا تھا تو یہاں سے یہ جواب دیدیا گیا تھا ، کہ اگر تقسیم علاقہ کے بارے میں پہلے سلاطین کی مقرّرہ حدود کو ملحوظ رکھا جائے تو صلح نامہ کی ترتیب میں مابدولت کو کوئی انکار نہ ہوگا ۔ اس جواب کے مدّ نظر قاضی شیخن محتسب اور قاضی احمد نائب کو مالوہ کے ایلچیوں کے ہمراہ روانہ کیا جا رہا ہے کہ اگر سلاطین ماضی کی تقسیم کے موافق حد بندی ہوجائے

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		خطاؤں سے درگزر کرنا ہرگز مصلحت نہیں ـ لیکن آپ کے فرمانے سےمیں نے اپنے دعوے کو اٹھالیا ھے، ورنہ ارادہ تھا کہ مال وصول ہونے پر مصر چلا جاؤں ـ پھر شیخ علی کے بطور ایلچی لاھجان بھیجے جانے پر خواجہ نے بڑے شدّ و مد سے اپنی ناراضگی اور غصّہ کا اظہار کیا ھے، اور لکھا ھے کہ وہ نہایت مکّار اور متفّنی ھے، اور اس کی سفارت سے تم دیکھوگے کہ رشت اور لاھجان میں جلد فتنہ پیدا ھوجائیگا۔ آخر میں بھائی کو لکھا ھے، کہ مجھے اب کوئی دنیوی تمنّا باقی نہیں، اور اس وقت میرا میلان اور توجہ ایک اور عالم کی طرف ھے ـ گیلان کے بادشاھوں کے مجھ پر بیحد احسانات ھیں، لیکن سلطان علاءُ الدین کے انتقال کے بعد میرا گیلان واپس جانے کا ارادہ نہیں، تم خاطر جمع رکھو ـ یہ مکتوب غالباً اس زمانہ کا ھے جب دونو بھائیوں میں صفائی نہیں تھی ـ
۲۳	۱۱۳-۱۴	یہ مکتوب سلطان محمد شاہ بہمنی کی جانب سے محمود شاہ گجراتی کے خط (صحیفۂ شریفہ) کے جواب میں لکھا گیا ھے۔ سلطان گجرات نے شاہ مالوہ کے حملوں کو روکنے اور اس کی جنگی قوّت کو توڑنے کے لئے سلطان جونپور کی مدد کا (غالباً) ذکر کیا تھا ـ محمّد شاہ بہمنی نے جونپور کے بادشاہ کی دوستی اور تائید کو سراھا ھے، اور لکھا ھے کہ سلطان جونپور کی مدد سے مفسدوں کا قلع قمع ھو جائیگا ـ ریاض الانشاءُ میں اور مکتوب بھی سلطان جونپور کی تائید کی ضمن میں موجود ھیں ـ سلطان گجرات کا علاقہ مالوہ سے ملحق تھا اس لئے ھمیشہ اسے محمود شاہ خلجی کی بڑھتی ہوئی قوّت کا ڈر تھا، اور جونپور اور دکن کے سلاطین کی دوستی اور اتّحاد کو اسی وجہ سے ضروری سمجھتا تھا کہ کہیں اس کی مملکت کو گزند نہ پہنچے ـ

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		جو اس نے صلح نامہ کی شرائط کے طے کرنے میں خلجی ایلچی پر ڈالا ، کوئی ذکر نہیں ہے ۔
۲۰	۹۷	اپنے بھتیجے عمیدالملک کو اس کے خط کے جواب میں لکھا ہے۔ مرحوم بھائی (شہاب الدین؟) کی خصایل اور علم و فضل کی نسبت سے بھتیجے کو سراہا ہے، اور ملنے کی تمنا ظاہر کی ہے۔یہ خط اس وقت لکھا گیا ہے جب عمیدالملک مکّہ کے سفر کے بعد دابل کی بندرگاہ پر اترا تھا ۔
۲۱	۹۸-۱۰۳	سلطان گیلان کے نام ہے ۔ خواجہ کو سلطان نے بلایا ہے، لیکن وہ گیلان کے حالات اور خود بادشاہ اور اس کے امرا کی طرف سے مطمئن نہیں ہے۔ وطن مالوف واپس آنے کی تمنا کا اظہار کیا ہے اور شاہان گیلان کے احسانات کو نہایت عقیدتمندی سے دھرایا ہے۔ لیکن ساتھ ھی یہ بھی لکھا ہے کہ بغیر سفر کی صعوبت کے حضرت رسول کریم کو بھی 'انا فتحنا' کا امتیاز حاصل نہیں ھوا ۔ مجبوری اس طرح ظاہر کی ہے، کہ سلطان ھمایون شاہ بہمنی مرحوم کا مجھ پر بیحد لطف و کرم تھا اور اس کو میں ہرگز فراموش نہیں کر سکتا ۔ سلطان کا بیٹا نظام شاہ ابھی کم سن ہے اور اس کی خدمت میرے لئے فرض ہے۔ اگر وطن چلا آونگا تو ناشکری کا الزام عاید ھوگا۔ البتّہ میرے بیٹوں کو جو گیلان میں ھیں اگر یہاں بھیجدیا جائے، تو ان میں سے جو خدمت گزاری کے لائق ھوگا اس کو گیلان بھیج دونگا ۔ لیکن اگر بیٹوں کو نہ بھیجا گیا تو سمجھونگا کہ ابھی تک سلطان کا دل میری طرف سے صاف نہیں ہے ۔
۲۲	۱۰۳-۱۲	اپنے بڑے بھائی کے نام ہے، جو غالباً اس وقت گیلان میں وزیر تھے ۔ بھائی نے خواجہ کو لکھا ہے کہ تاج الدین بن نجم الدین کے قصور کو معاف کردو، اور جو کچھ تمھارا مال و متاع اس کے پاس رہ گیا ہے اس کا مطالبہ نہ کرو ۔ خواجہ نے جواب دیا ہے کہ ایسے کمینے اور احسان فراموش کی

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
۲۶	۱۱۷	سنگیسر کی مہم کے دوران میں ہے یہ خط اپنے چھوٹے بیٹے الغ خاں کو لکھا ہے - جس میں تن آسانی کی مذمت کی ہے، اور جفاکشی اور محنت کی تعریف کی ہے۔ یہ بھی لکھا ہے کہ میری نصیحت پر تم عمل نہیں کرتے ، حالانکہ میں ایک مہم سر کرنے آیا ہوا ہوں لیکن تمہاری بے توجہی کی خبریں سنکر مجھے یہاں بھی رنج و ملال ہوتا ہے۔
۲۷	۱۱۸-۱۹	یہ مکتوب بھی الغ خاں کے ہی نام ہے - اس کی بد شوق پر اظہار ناراضگی کیا ہے، کہ اگر رضا الٰہی اور میری خوشنودی چاہتے ہو، تو تحصیل علم و ادب میں کوشش کرو اور جوانی کے زمانہ کو اوباشوں اور برے لوگوں کی صحبت میں ضائع نہ کرو - یہ خط بھی سنگیسر کی مہم کے دوران میں لکھا گیا ہے -
۲۸	۱۲۰-۲۱	یہ مکتوب مولٰینا شمس الدین لاری کے خط کے جواب میں ہے، جنہوں نے خواجہ کی مصائب اور ہجوم حادثات پر تسلّی دلائی تھی - خواجہ نے لکھا ہے کہ آپ کے مکتوب سے میرے دل کو تسکین ہوئی اور محبّت اور الفت تازہ ہوگئی - پھر شکوہ کیا ہے کہ آپ نے تعجب ہے کمال خاں کے فرزند کی کاہلی اور تحصیل علم سے بے توجہی کا ذکر سن لیا - آئندہ مکتوبات میں ضرور اس کا حال لکھیں تا کہ آپ کی محبّت میرے دل میں قائم رہے -
۲۹	۱۲۱-۲۲	عمدۃ الملک (عمید الملک) نے خواجہ کو کسی واقعہ پر تعزیت کا خط لکھا تھا اور رینگنا کی فتح پر مبارکباد دی تھی - خواجہ نے جواب میں لکھا ہے کہ آپ کی ہمدردی سے دل کو تسلّی حاصل ہوئی - رینگنا کی فتح سے اب کھیلنا بھی فتح ہوجائیگا اور اس علاقے میں جتنے قلعے ہیں اور ملیبار کی جتنی بندرگاہیں وہ بھی فتح ہو جائینگی ، اور گووا کے جزیرہ کی فتح کی تو اسی مہینے میں امید ہے -

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
۲۴	۱۱۳-۱۱۶	یہ مکتوب غالباً گجرات کے وزیر کے نام ہے - جس نے محمود گاواں کو جونپور کے سفیروں کی خاطر مدارت کے لئے لکھا تھا، اور اپنے خط کے ہمراہ سلطان گجرات کا بھی مکتوب بھیجا تھا - محمود گاواں نے جواب میں لکھا ہے ، آپ کے ارشاد کے مطابق سفیروں کی خاطر مدارت کی گئی ہے، اور سلطان حسین شاہ (شاہ جونپور) کے نام محمد شاہ بہمنی کی طرف سے مکتوب روانہ کردیا گیا ہے - میں اِس وقت گوھر کی ولایت کے قریب فوج کا انتظام کر رہا ہوں - اس مہینے کے آخر تک تمام سپاہ جمع ہوجائیگی - اور جمادی الآخر کے اوّل میں سنکیسر میں داخل ہوکر جیسی مرضی الٰہی ہو گی کار روائی شروع کر دونگا - اور کشتیاں اور جہاز چیول اور دابل (وابل) کی بند رگاہوں سے بھی سپاہ اور جنگی سامان لیکر سنکیسر کے قلعوں اورعلاقوں پراس طرح حملہ آور ہونگے کہ جلد فتح ہو جا ئیگی - سیّد عماد الدین میرے ہمراہ ہیں اور جو تدابیر کہ اختیار کی جارہی ہیں وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں - آخر میں خواجہ نے وزیر گجرات (؟) کو مراسلت کے جاری رکھنے اور دوستی و اتحاد کے بڑھانے کے لئے لکھاہے - سید عماد الدین غالباً گجرات کے دربار سے تعلق رکھتے تھے - سنکیسر کی مہم کا ذکر متعدد مکتوبات میں درج ہے (ملا حظہ ہو ن مکتوبات ۲۶، ۲۹، ۳۰، ۳۲، ۳۳، ۳۶، ۳۸، ۵۲، ۷۳، ۷۷) -
۲۵	۱۱۶	اپنے کسی رشتہ دار کو لکھاہے کہ میرا دل بغض اور کینہ سے پاک ہے - اور رشتہ داروں کی محبّت میری فطرت میں داخل ہے - اور میں چاھتا ہوں کہ میری اولاد بھی اس بارے میں میری تقلید کرے - آپ جیسے سلیم الطبع اور فیض رساں عزیز کے برخلاف میرے دل میں کس طرح کوئی برا جذبہ پیدا ہو سکتا ہے -

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
۳۲	۱۲۵-۲۹	(اوائل محرم ، محمد آباد بیدر) یہ مکتوب محمود شاہ وزیر سلطان روم کے خط کے جواب میں ہے۔ خواجہ نے دونو سلطنتوں میں دوستی اور اتحاد کی ترقی پر خوشی ظاہر کی ہے اور محمود شاہ کا شکریہ ادا کیا ہے، کہ آپ بھمنی سفیروں اور قاصدوں کی جو خاطر مدارات فرمارہے ہیں وہ آپ کے اعلیٰ اخلاق کی دلیل ہے۔ پھر رسل و رسائل کے سلسلہ کو جاری رکھنے کی تمنا ظاہر کی ہے، اور آخر میں لکھا ہے کہ ھند اور روم کی مملکتوں میں اگرچہ فاصلہ بہت ہے، لیکن رومی کاغذ (بیاض) اور ھندی سیاھی کا باھمی تعلق انشاءاللہ دلی قربت پیدا کردیگا۔ اس مکتوب میں خواجہ نے محمود شاہ کے اعجاز قلم کی طرف بھی ان الفاظ میں اشارہ کیا ہے۔ " بقلم عصا صورت ثعبان سیرت موسوی دعوی سحرۂ سحر بلاغت رایکسرہ باطل نمایند۔"
۳۳	۱۲۹-۱۳۱	یہ خط خواجہ نے اپنے بیٹے عبداللہ کو لکھا ہے جو گیلان سے ھندوستان آیا ہے اور دابل کی بندرگاہ پر اترا ہے۔ خواجہ نے اس کی سلامتی اور عافیت پر والہانہ خوشی ظاھر کی ہے، اور لکھا ہے کہ جلد میرے پاس آجاؤ۔ پھر جو فرمان بھمنی بادشاہ نے عبداللہ کے نام صادر کیا تھا، اور جس کے ساتھ خلعت بھی بھیجا تھا خواجہ نے لکھا ہے کہ اس کا استقبال کرنا اور تمھاری جو آرزوئیں ہیں وہ جلد پوری ہو جائیں گی۔ خواجہ نے سلطان گیلان کو لکھا تھا کہ میرے بیٹے جو وھاں رہ گئے ہیں ان کو میرے پاس بھیجدیا جائے ان میں سے جو خدمت کے لائق ھوگا اس کو گیلان بھیجدونگا (ملاحظہ ھوں مکتوبات نشان ٦ و ٢) ۔ معلوم ھوتا ہے کہ عبداللہ کا باپ کے پاس آنا سلطان گیلان کی اجازت سے ھوا ہے۔
۳۴	۱۳۱-۳۳	یہ مکتوب خواجہ نے صدر بن کبیر (المخاطب بشرف الملک) وزیر مالوہ کو اس کے خط کے جواب میں لکھا ہے۔

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		خواجہ نے اس خط میں اپنے کو محمود المخاطب بہ ملک التجار لکھا ہے۔ خواجہ جہاں کا خطاب اب تک عطا نہیں ہوا تھا ۔ کوکن کی فتح محمود گاواں کا بڑا کار نامہ ہے ۔ فرشتہ (ترجمہ برگز ، جلد دوم ، صفحات ۵۰۳-۵۰۰) اور برہان مآثر (طبع مجلس مخطوطات فارسیہ ، صفحات ۶ و ۱۰۳) دونوں میں کوکن کی فتح کا ذکر موجود ہے ۔ لیکن جو حالات خواجہ نے مکتوبات میں لکھے ہیں وہ مہم کے واقعات پر مزید روشنی ڈالتے ہیں ۔
۳۰	۱۲۲-۲۳	یہ مکتوب مولینا ابو سعید کے نام ہے جنہوں نے خواجہ کو کچھ عرصہ سے خط نہیں لکھا تھا ۔ مکتوب میں مولینا ابو سعید کو لکھا ہے کہ قلعۂ کھیلنا کے استحکام کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر اور قلعۂ رینگنا کی بلندی اور وسعت کے حالات سنکر مجھے یقین ہوگیا کہ محض جنگ و جدل سے یہ قلعے مسخر نہ ہو سکے ۔ چنانچہ جب تائید الٰہی سے رینگنا کا قلعہ ۲ محرم الحرام کو فتح ہوگیا، تو کھیلنا کے قلعۂ کی تسخیر کی صورت بھی پیدا ہوگئی ۔ اور میں نے جاکھو رائے اور اس کے سرداروں کو داد و دہش اور میٹھی زبان سے ایسا نوازا ہے کہ وہ سب مطیع اور فرمانبردار ہوگئے ہیں، اور اپنی کمزوری اور زبونِ حالی کو محسوس کرنے لگے ہیں ۔ ماہ ربیع الاول میں آگے بڑھنے کا پکا ارادہ ہے ، اور امید واثق ہے کہ کھیلنا کے قلعہ پر مع اس کے خزانوں اور دفینوں کے قبضہ ہوجائیگا ۔ ہمت افزائی فرماتے رہیں تاکہ یہ مہم سر ہو جائے ۔
۳۱	۱۲۴	سید مہدی تبریزی کے مکتوب کا جواب ہے ۔ مولینا تبریزی نے اپنا کلام خواجہ کو بھیجا تھا ۔ خواجہ نے اشعار کی تعریف لکھی ہے اور تبریزی کی صحت و عافیت کے لئے دعا کی ہے ۔

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
۳۶	۱۳۶-۴۱	یہ خط خواجہ نے تادیبی انداز میں اپنے بڑے بیٹے علی کو لکھا ہے۔ بہمنی سلطان نے اسے ملک التجار کا خطاب عطا فرمایا تھا اور وجیا نگر کی مہم پر روانہ کیا تھا۔ بیٹے کی لغزشیں باپ کے کان تک پہنچی ہیں چنانچہ اس نے نو نصیحتیں کی ہیں جو حسب ذیل ہیں ۔(۱) شمایل پسندیدہ اور صفات حمیدہ کا جامع رہے۔(۲) مقاصد کی طلب میں ہمیشہ عواقب امور پر نظر رکھے ۔ اور باپ اور دادا کی دوررس نگاہ پر کاربند ہو ۔(۳) چھوٹے اور بڑے امرا اور سورما سرداروں کے اعزاز کا خیال رکھے ان کی دلجوئی کرتا رہے اور ملول نہ ہونے دے (۴) عفو اور سیاست میں تدبر برتے اور افراط تفریط نہونے پائے اور ہر عمل خوش اسلوبی سے ہو۔ (۵) ایسے افراد جو صاحب عقل و دانش ہیں اور جن کے اثر اور فراست اور گفتگو سے فتنہ و فساد رفع ہو سکتا ہے ان پر ہمیشہ نوازش رکھے اور ان کے مقاصد کو پورا کرتا رہے (۶) ایسے افراد کی صحبت سے گریز کرے جو اخلاق اور شمایل حمیدہ سے عاری ہوں اور جن کے ادراک و فہم سے معاملات کی گلجھٹیاں نہ سلجھ سکیں ۔(۷) ملک و رعایا کو ظالموں کی زیادتی سے محفوظ رکھے ۔(۸) فوجی عہدہ داروں اور رؤسا کی تنخواہوں ، راتبوں اور معاشوں کی اجرائی میں ہرگز سستی اور لاپروائی نہ برتے ۔ تاکہ متعلقہ جمعیت ، سوار و پیادہ ، خوش دل رہے۔ اور لشکر کے عہدہ داروں اور سرداروں سے ایسے کام نہ لے جو ان کی بساط سے باہر ہوں اور جس سے وہ تنگ آجائیں ۔(۸) معاملات کو سلجھانے اور مہمات کے سر کرنے میں خود غور و فکر اور تدبیر کرے ۔ اور بعجز و نیاز خدا تعالیٰ سے طالب توفیق اور مدد ہو ۔ اور جب کوئی تدبیر ذہن میں آئے تو معرکہ آرائی سے قبل تجربہ کار بڈھوں اور روشن ضمیر جوانوں سے بھی مشورہ کرے ۔(۹) جب میدان جنگ میں قدم رکھے اللہ کی

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		صدر بن کبیر نے بہمنی ایلچیوں کے پہنچنے کا ذکر کیا تھا کہ قاضی احمد اور سید محمود کو میں شادی آباد (مانڈو) میں چھوڑ آیا ہوں اور خود سارنگ پور جہاں آج کل بادشاہ (محمود شاہ خلجی) مقیم ہے جارہا ہوں ۔ صدر بن کبیر نے یہ بھی لکھا تھا کہ آپ کی (خواجہ کی) حسن نیت اور صفائی باطن کو میں بادشاہ کے ذہن نشین کر چکا ہوں ۔ خواجہ نے اس عیارانہ چاپلوسی کا اپنے مکتوب میں نہایت لطیف پیرایہ میں جواب دیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ یہ عاجز ابھی تک دنیا کے جھگڑوں میں گھرا ہوا ہے اور فکر عقبیٰ سے غافل ہے ۔ اور کسی تعریف اور توصیف کا اہل نہیں ۔ لیکن اپنے ولی نعمت (بہمنی باد شاہ) کی خدمت گزاری کو واجب سمجھتا ہے۔ پھر لکھا ہے کہ جن خطوط کا آپ نے ذکر کیا ہے ان میں سے بعض موجود ہیں بعض غائب ہو گئے ، اور چونکہ خطوں کے لیجانے سے قاصدوں نے انکار کر دیا ہے اس لئے راستوں کے پر امن ہو جانے اور امانت دار قاصدوں کے ملنے تک یہ مکتوبات روانہ نہ کئے جا سکیں گے ۔
		معلوم ہوتا ہے صدر بن کبیر محمود گاواں کو توڑنا چاہتا تھا ۔ لیکن وہ گرگ صد باراں دیدہ تھا ، خلجی وزیر کے دام تزویر میں نہ پھنسا ۔ خلجی بادشاہ سے عہد نامہ کی تدوین کے متعلق مکتوبات نشان ۱۸ و ۱۹ بھی ملاحظہ فرمائے جائیں۔
۳۰	۳۰-۱۳۲	یہ مکتوب عربی زبان کے مشہور نحوی سید شریف جرجانی کے بیٹے سید ابراہیم کے نام ہے جنہوں نے خواجہ کو خط لکھا تھا اور اپنے آنے کی اطلاع دی تھی ۔ خواجہ نے سید ابراہیم کی انشاء پردازی اور علم و فضل کی تعریف کی ہے اور ان کے آنے پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔
		خواجہ سید شریف کے خاندان کا بڑا خیال رکھتا تھا ۔ (ملاحظہ ہو مکتوب نشان ۱۰۴)

مکتوب	صفحہ	حاشیہ
		خلاق المعانی کمال اصفہانی کے لئے ملاحظہ ہو تذکرہ دولت شاہ سمرقندی، مصححہ براؤن، صفحات ۲-۱۰۵، حبیب السیر جلد دوم، جزء چہارم، صفحہ ۱۹۰، تاریخ ادبیات ایران انگریزی متن) مؤلفہ براؤن، جلد دوم، صفحات ۲-۵۴۰۔ اوحدالدین انوری کے لئے دیکھئے تذکرہ دولت شاہ، مصححہ براؤن صفحات ۸۳-۸۶، حبیب السیر جلد دوم، جزء چہارم، صفحات ۴-۱۰۳، تاریخ ادبیات ایران (انگریزی متن) مؤلفہ براؤن، جلد دوم، صفحات ۹۱-۳۶۵ اور بدیع الزمان ہمدانی ابوالفضل احمد بن الحسین کے لئے ملاحظہ ہو یتیمۃ الدھر، مؤلفہ ثعلبی، جلد چہارم، صفحات ۹۹-۱۶۸، ۱۷۹، تاریخ ادبیات ایران (انگریزی متن) مؤلفہ براؤن جلد، دوم، صفحات ۱۱۲-۱۳۔
۳۸	۵۶-۱۵۲	یہ مکتوب مولٰنا جامی کے نام ہے، سنگیسر کی مہم کے دوران میں لکھا گیا ہے، مولٰنا سے اس علاقہ کی فتح کے لئے باطنی تائید اور دعا چاہی ہے۔ اور لکھا ہے کہ اس خطّہ پر اب تک کسی مسلمان بادشاہ کا قبضہ نہیں ہوا۔ بہت سے بلند مقامات پر مستحکم قلعے ہیں، اور اہل اسلام پر سمندر اور خشکی دونو میں لوٹ مار کی جاتی ہے۔ پھر لکھا ہے کہ آپ کا مکّہ معظّمہ جانے کا قصد ہے اگر ہندوستان کے راستہ سے جائیں تو مجھ جیسے بھٹکے ہوؤں کو ہدایت حاصل ہو جائیگی۔ اور ذات عالم تاب کو خراسان سے ہندوستان آنے میں کسی گہن کا اندیشہ نہیں، البتہ آپ کے نور جمال سے یہ خطّہ منوّر ہو جائیگا۔ مولٰنا نے فصوص الحکم کی شرح کا ایک نسخہ بھی خواجہ کو بھیجا تھا۔ خواجہ نے شکریہ ادا کیا ہے اور لکھا ہے کہ توحید کے متعلق جو شکوک تھے۔ وہ اس

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		مدد پر بھروسہ رکھے ۔ جان کی محبّت اور ذاتی خواہشوں کوبھول جائے ۔ اور ہمّت اور جرأت کو اصل سعادت اور ننگ و ناموس سمجھے ۔ حقیقت یہ ہے کہ پیشانی پر شہادت کا ٹیکہ بزدلانہ زندگی کے رنگ و روغن (گلگونہ) سے کہیں شاندار ہے۔
		آخر میں لکھا ہےکہ اگر ان نصیحتوں پر عمل کیا گیا تو مجھے امید ہےکہ جلد یہ خبر سنونگا کہ تمہاری سپاہ بیجانگر (وجیا نگر) کے وسط میں پہنچ گئی۔
		علی کی کردار کو سمجھنے کے لئے مکتوبات نشان ۹۲ ۹۳، صفحات ۸۱ - ۲۸۰، بھی ملاحظہ ہوں ۔
۳۷	۱۴۱-۰۲	یہ خط غالباً عبداللہ کے نام ہے جو گیلان میں تھا ۔ اول بیٹے کو یقین دلایا ہے کہ یہاں (دکن میں) ہر چیز دلی مراد کے مطابق ہے اور دشمن اور حاسد ذلیل و خوار ہیں۔ پھر بیٹے کو نصیحت کی ہے تم بھی سکون قلب رکھو اور توکّل اور بارگاہ ایزدی میں عجز و نیاز اختیار کرکے دشمنوں پر غالب رہو۔ میں نے جو لامیہ قصیدہ کمال الدین اصفہانی کے قصیدہ کے جواب میں لکھا تھا اور دو قصیدے جو بادشاہ (محمد شاہ بہمنی) کی مدح میں انوری اور بدیع الزماں ہمدانی کے قصیدوں کے طرز میں مرتّب کئے تھے ، ان کی نقول تمہارے التماس کے بموجب بھیج رہا ہوں ۔
		پہلے قصیدہ میں محمود گاواں نے کمال اصفہانی پر اس طرح اپنا تفوق جتاتا ہے۔

از نور آتش طبع و ز چربی زبانم
مصباح نظم و نثرم روشن کند محافل

گرشد کمال در شعر بے مثل لیک نبود
در فضل و علم و دانش این بندہ را مماثل

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		ہے ـ ایک سو بیس جہاز تسخیر کے لئے بحری راستہ سے روانہ کئے گئے، اور میں خود ایک جرار فوج کے ساتھ خشکی کے راستہ سے حملہ آور ہوا اور گووا کا سرسبز اور خوش منظر جزیرہ ۲ ـ شعبان کو فتح ہوگیا ـ اب ہنورکی بندرگاہ تک بڑھنے کا قصد ہے، اور پھر محمّد آباد (بید ر) واپس چلا جاونگا ـ بعد میں لکھا ہے کہ اس سال کچھ تحایف بطور ھدیہ اور اپنے قاصد بھیج رہا ہوں تاکہ وہ واقعات بیان کردیں اور آئندہ سال عبد اللہ کو روانہ کرونگا ـ امید ہے اس کی تربیت میں وہی توجہ اور شفقت رہیگی جو ہمیشہ اس خاندان کے افراد پر مبذول رہی ہے ـ کوکن کی مہم کے لئے فرشتہ (انگریزی ترجمہ برگز ، جلد دوم ، صفحات ۸۷ - ۴۸۰) اور برہان مآثر (طبع مجلس مخطوطات فارسیہ، صفحات ۱۶ - ۱۱۳) ملاحظہ فرمائیے ـ اس مکتوب میں تاریخیں اور حالات زیادہ وضاحت سے درج ہیں ـ
۳۰	۱۶۵-۷۲	(رمضان ، عشر اواخر) یہ مکتوب مولٰینا جامی کو ان کے خط کے جواب میں سنگیسر کے علاقہ سے لکھا ہے ـ پہلے مولٰینا کے مکتوب کا شکریہ ادا کیا ہے ، اور ملاقات کی عقیدتمندانہ تمنّا ظاہر کی ہے، اور یہ شعر لکھا ہے ـ علمی کہ رہ بدست برد در کتاب نیست وآنہا کہ خواندہ ایم ہمہ در حساب نیست پھر لکھا ہے کہ اس سال کافروں کے پانچ سنگین قلعے فتح ہوئے ـ سنگیسر کا راجہ خشکی اور سمندر میں تاجروں کا مال لوٹا کرتا تھا ، اور اس غرض سے اس کے تین سو جہاز سمندر میں چلتے تھے ـ یکم رجب کو ان سب قلعوں اور ملحقہ شہروں اور گاؤں پر قبضہ ہوگیا ، اور گووا کی بندرگاہ بھی فتح ہوگئی ـ

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		کے مطالعہ سے رفع ہو گئے ، آخر میں پھر عقیدتمندانہ تمنّا ظاہر کی ہے کہ ہندوستان ضرور تشریف لائیے -
۳۹	۱۵۷-۱۶۰	(اوائل ماہ رمضان) سلطان گیلان کے نام کوکن کی کسی چھاؤنی سے لکھا گیا - مکتوب کو نہایت عجز و انکسار سے شروع کیا ہے - اپنے کو '' کمینہ مخلص باوفا '' کہا ہے- پھر دولت خواہی کا اظہار کیا ہے اور سلطان کو کوہ دم اور کوجستان کی فتح پر مبارکباد دی ہے - کوکن کی مہم کے حالات کی ضمن میں لکھا ہے کہ رینگنہ کا مستحکم اور بلند قلعہ محرم کے مہینے میں فتح ہو گیا تھا ، لیکن سنگیسر کے راجہ کو اپنے علاقے کے دشوار گزار پہاڑوں اور جنگلوں اور مضبوط قلعوں پر بڑا گھمنڈ تھا - اور راجہ اور اس کے متعلقین کے تقریباً تین سو جہاز مسلمانوں کا مال و اسباب لوٹنے کے لئے سمندر میں مختلف سمتوں میں چلتے تھے- مقابلہ اور اس علاقہ کی تسخیر کے لئے میں نے سوچا کہ جنگی قوت کے علاوہ مال و زر اور تسخیر قلوب کو بھی کام میں لانا چاہئے - چنانچہ یکم رجب کو میں نے اپنی بہادر سپاہ کے ساتھ جس میں ترک و عرب اور کرد و حبوش شامل تھے ماچال کے قلعہ کا محاصرہ کرلیا ، اور تیروں کی ایسی بوچھاڑ کی اور تیغ زنی کے ایسے جوہر دکھائے کہ قلعہ تھوڑی دیر میں فتح ہو گیا - ماچال کے مسخّر ہو جانے سے راجہ پر بڑا اثر ہوا اور کیلنا (کھیلنا) کے قلعہ سے جہاں وہ مع اہل و عیال اور مال و متاع مقیم تھا اپنے بیٹے کو معتبر آدمیوں کے ہمراہ اطاعت کے پیغام کے ساتھ بھیجا - چونکہ اصلی مقصد اس علاقہ پر قبضہ کرنا تھا اس لئے اس کی اور اس کے اہل و عیال کی جان بخشی مصلحت سمجھی- اور ولایت اسلام میں سے جس قدر گاؤں اس کے گزارہ کے لئے کافی ہوسکتے تھے اس کو عطا کئے گئے-بعد میں گووا کے جزیرہ کا رخ کیا جو بیجا نگر کی حکومت کی سب میں بڑی بندرگاہ

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		چاہیں تو ایک سال کے بعد آپ کو ایسا سرافراز اور فائز المرام پہنچا دیا جائیگا کہ چھوٹے بڑوں کی نگہ میں آپ کی عزّت اور وقار میں مزید اضافہ ہوجائیگا ۔ اس مکتوب میں بھی سنگیسر کے علاقے کی تسخیر کا ذکر ہے ۔
۴۴	۱۷۷-۷۸	خواجہ عبداللہ (عبیداللہ؟) کے مکتوب کا جواب ہے۔ پہلے اپنی عقیدتمندی کا اظہار کیا ہے ۔ پھر صفائی ظاہر و باطن کے لئے ہدایت و توجہ چاہی ہے خواجہ عبداللہ (عبیداللہ؟) کے لئے ملاحظہ فرمائیے حبیب السیر، جلد سوم، صفحات ۱۰ - ۲۰۰ ۔
۴۵	۱۷۹	اپنے بھتیجے عمید الملک کو جو اس وقت مکّہ معظّمہ میں تھا لکھا ہے ، کہ دعا کرو کہ ملیبار کی بندرگاہیں جو کفّار کے قبضہ میں ہیں ہمارے خاندان کی سعی و کوشش سے فتح ہو جائیں ۔ یہاں کے موجودہ حاکم جو کافر ہیں مسلمان سیّاحوں اور تاجروں کو لوٹتے ہیں اور مار ڈالتے ہیں۔ خدائے بزرگ اس مقام پاک کی برکت سے ہماری عاجزانہ دعا کو قبول فرمائے ۔ عمید الملک اور عمدۃ الملک دونوں خطاب تقریباً ہم معنی ہیں ۔ ممکن ہے کا تبوں کی غلطی سے عمید ، عمدۃ ، ہو گیا ہو ۔ یا عمدۃ ، عمید ، ہو گیا ہو ۔ مکتوب نشان (۲۹) میں اس بھتیجے کا خطاب عمدۃ الملک درج ہے ۔ اور یہاں عمید الملک لکھا گیا ۔ اکثر مکتوبات میں عمید الملک ہی لکھا گیا ہے۔
۴۶	۱۸۰-۸۱	بہمنی سلطنت کے کسی وزیر کو ایسی چھاونی سے لکھا گیا ہے جہاں سے گووا صرف چودہ (۱۴) فرسخ رہ گیا ہے۔ خواجہ کی فوج کے بعض افسر وہاں پہنچ چکے ہیں ، چنانچہ لکھا ہے اسعدخان اور کشورخان وہاں ہمارا انتظار کر رہے ہیں۔ گووا کی زرخیزی اور شادابی کی تعریف کی ہے ، نارجیل اور چھالیہ کے درخت بکثرت ہیں اور نیشکر اور پانوں کی بھی

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
۴۱	۱۷۲-۷۳	مشہور عالم جلال الدین دوانی کے نام ہے ۔ ان کو دکن بلایا ہے اور لکھا ہے کہ اگر علوم ظاہری کے پڑھانے کی طرف طبیعت مائل ہو تو اس کا بھی یہاں پورا اہتمام ہے اور صاحب استعداد طالب علم موجود ہیں ۔ آخر میں ان کی صحت اور عافیت پر خوشی ظاہر کی ہے اور ملنے کی تمنا کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے ۔ "طیران مرغ خاطر این فقیر در ہوای آن طرف است و چشم دل مستہام منتظر نظارۂ رخسارۂ آن عز و شرف" ۔ جلال الدین دوانی کے لئے تمہید صفحہ ی ۔ و اور حبیب السیر ، جلد ۔ سوم ، جزء چہارم ، صفحہ ۱۱۱ ملاحظہ فرمائیے ۔
۴۲	۱۷۳-۷۵	مولٰینا کمال الدین رومی کے مکتوب کے جواب میں لکھا گیا ، مولٰینا نے اپنے بیٹے خلیل اللہ کو دکن بھیجا تھا ، خواجہ نے کوکن کے ہی کسی مقام سے جواب دیا ہے ، اور لکھا ہے کہ گزشتہ سال سے میں اس علاقہ کی تسخیر کے لئے آیا ہوا ہوں ، بہت سے قلعے فتح ہوچکے ہیں ، شروع ذی قعد تک بیدر واپس پہنچ جاؤنگا ۔ آپ مولٰینا خلیل اللہ کی طرف سے بالکل مطمئن رہیں ، میں ان کی مرضی کے مطابق انتظام کردونگا ۔ اس مکتوب میں چونکہ اصطرلاب ، اور افلاکیات کی اصطلاحات کا تلازمہ ہے اس لئے معلوم ہوتا ہے ، کہ مولٰینا کمال الدین کو ہیئت اور متعلقہ علوم میں خاص مہارت تھی ۔
۴۳	۱۷۵-۷۶	ابوبکر طہرانی کو سنگیسر کی بندرگاہ سے لکھا گیا ہے ۔ ابوبکر طہرانی بڑے پایہ کا ادیب معلوم ہوتا ہے ، وہ ہندوستان آنے سے ذرا گھبراتا ہے ۔ خواجہ نے اسے اطمینان دلایا ہے کہ یہ ملک داد و دہش اور عالی ہمتی میں دنیا کے تمام ملکوں میں ممتاز ہے ، اور یہاں ہمیشہ علماً اور فضلاً آتے رہتے ہیں ۔ اگر یہاں آنے کے بعد آپ واپس وطن جانا

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
۵۰	۸۸-۱۸۵	یہ مکتوب قاضی سرف الدین (المخاطب بہ صدر جہاںؒ) کے نام ہے ۔ اس میں خواجہ نے صدر جہاں کی کم التفاتی کا شکوہ کیا ہے ۔ پھر لکھا ہے کہ میری گردن سوائے ھمایوں شاہ بہمنی کے احسانات کے اور کسی کے فضل و کرم سے دبی ہوئی نہیں ہے ۔ اور اگر میں نے کسی نو وارد یا مملکت کے کسی رہنے والے کے ساتھ سلوک کیا ہے تو یہ میری عادت ہے کسی کا کوئی حق مجھ پر واجب نہ تھا ۔ اور چونکہ میری آپ سے دوستی ہے اس لئے صاف صاف لکھ رہا ہوں ۔ آخر میں خط بھیجنے کی آرزو ظاہر کی ہے تاکہ دل کی کوفت رفع ہو ۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ میرے دشمنوں اور حاسدوں کے کہنے سننے کا یقین نہ کریں ۔ قاضی شرف الدین کے لئے ملاحظہ ہو مکتوب ۱۷ ، صفحات ۴۴-۲۱
۵۱	۹۰-۱۸۹	یہ مکتوب محمد شاہ بہمنی کی طرف سے محمود شاہ سلطان گجرات کے نام ہے ۔ اسلام خان گجرات سے بطور سفیر آیا تھا اور دوستی اور اتحاد کا پیغام لایا تھا ۔ مکتوب میں اس پیغام پر خوشی کا اظہار کیا گیا ہے اور یہ بھی درج ہے کہ یہاں سے (بہمنی حکومت کی جانب سے) سیّد مظفّر الدین کو روانہ کیا جا رہا ہے تاکہ باھمی اتفاق اور یگانگت اور مستحکم ہو جائے ۔ پھر لکھا ہے فلاں (خواجہ محمود گاواں) کو سنگیسر کی مہم کے لئے نامزد کر دیا گیا ہے ۔ تا کہ اس علاقہ کی ہر بندرگاہ میں مسافروں اور تاجروں کی جان و مال محفوظ ہوجائے اور وہ بے کھٹکے آ جا سکیں ۔ گزشتہ سال رینگنا کا قلعہ جو ملیبار کی بندرگاھوں کی کنجی ہے فتح ہو گیا تھا ۔ اور کچھ عرصہ سے مابدولت کی فوجیں ماچال ، کیلنا (کھیلنا) ، بلوارہ ، سرباد اور نگر کے قلعوں کا محاصرہ کئے ہوئے تھیں ، تائید الٰہی سے یہ سب قلعے فتح ہوگئے ۔ آخر میں سیّد مظفّر الدین

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		فراوانی ہے ۔ وینکنہ کے قلعہ کی تسخیر کی ضمن میں لکھا ہے ، کہ سنگیسر کے راجہ کا غرور اور گھمنڈ اپنے علاقے کے قدرتی موانع اور قلعوں کی مضبوطی پر غیر واجبی نہ تھا ۔ اور ہم بغیر درہم و دینار اور تالیف قلوب محض بہادری سے اس علاقہ کو فتح نہیں کرسکتے تھا ۔ مکتوب کے آخر میں وزیر سے ہمّت افزائی چاہی ہے ۔
۴۷	۱۸۱-۸۲	چھوٹے بیٹے الغ خان کو محنت اور مشقّت کی نصیحت کی ہے، اور سستی اور کاہلی پر ناراضگی کا اظہار کیا ہے ۔ اور پھر اس کی بد ذہنی اور غفلت کو اس طرح جتایا ہے کہ دو برس ہوگئے اور ابھی تم نے کافیہ بھی ختم نہیں کی ۔ اور دو مہینے میں جو خط لکھا ہے اسکی عبارت دوسروں کی تحریر سے اڑائی ہوئی ہے ۔ آخر میں اس کو عاق کردینے کی دھمکی دی ہے ۔
۴۸	۱۸۳	دکن کے کسی وزیر کو سنگیسر کی چھاونی سے لکھا ہے کہ کھیلنا کے قلعہ کی فتح کی امید ظاہر کی ہے ۔
۴۹	۱۸۴	اپنے کسی دوست کو سنگیسر کی چھاؤنی سے لکھا ہے۔ اس دوست نے محمود گاواں کو کچھ نصیحتیں کی تھیں جن میں ' عواقب امور ' پر نظر رکھنے کے لئے بھی کہا تھا ۔ محمود گاواں نے دوست کی تنبیہ کی قدر کی ہے ، اور یقین دلایا ہے کہ آپ کی نصیحت پر عمل کیا جائیگا ۔ پھر لکھا ہے کہ کھیلنا کا قلعہ جلد فتح ہو جائیگا ، لیکن اس کی تسخیر کے لئے قوت جدال و قتال سے صبر اور استقلال کی زیادہ ضرورت ہے ۔ آخر میں لکھا ہے کہ ایک مکتوب پربولی سے روانہ کرونگا جو عنقریب آپ کو ملیگا ۔ اس مکتوب سے معلوم ہوتا ہے کہ خواجہ کے برخلاف کوکن کی مہم کے زمانہ میں بھی بعض عائد سازش کر رہے تھے ۔ اور اس کو خاطر خواہ مدد نہیں مل رہی تھی جس کا ذکر خواجہ نے بعض اور خطوں میں صراحت سے کیا ہے (ملاحظہ ہوں مکتوبات ۶۶، ۷۰، ۸۹، ۹۰) ۔

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		بیجا نگر کے علاقہ کی تسخیر کے لئے بھیجدیا ہے، اور اس نے بعض اہم مقامات پر قبضہ کرلیا ہے ۔ آخر میں استدعا کی ہے کہ میرے بیٹے عبد اللہ کی تربیت پر نظر لطف رہے تاکہ وہ اس دعا گو کی خاندانی عزت و ناموس کو گیلان میں برقرار رکھ سکے ۔ اہم امور سے مراد غالباً صوبوں کی تقسیم اور ان کے حاکموں کے اختیارات اور فوج کی تعداد کا تعین ہے ۔ یہ مکتوب کوکن کی مہم کے بعد لکھا گیا ہے ۔ جب کہ محمود گاواں بہمنی سلطنت کے تمام امور پر پورے طور سے مختار ہو گیا تھا ۔
۵۵	۲۰۱-۱۹۹	سلطان حسین بایقرا کے نام ہے ۔ پہلے فتح و نصرت اور ترقی عمر و اقبال کی دعا دی ہے اور بادشاہ کے علم و فضل، ہمت و شجاعت، اور انصاف و معدلت گستری کو سراہا ہے ۔ پھر شکایت کی ہے کہ آپ کے بعض عہدہ داروں نے میرے متعلقین کی عزت و ثروت کو تباہ کردیا ہے اس لئے اپنی جان بچانے کے لئے وہ آپ کی مملکت سے بھاگ آئے ہیں ۔ چونکہ ایسا ظلم و تعدی آپ کی حکومت میں مجھے عجیب و غریب معلوم ہوا اس لئے میں نے واجب سمجھا کہ واقعات کو آپ کے گوش گزار کردوں تاکہ آپ کو یہ خیال پیدا نہ ہو کہ میں نے اپنے متعلقین کو آپ کی مملکت اور شہروں میں جانے سے منع کیا ہے ۔ سلطان بایقرا کے لئے ملاحظہ ہو ۔ حبیب السیر، جلد سوم، جز سوم، صفحات ۲۰۰-۲۰۱ ۔
۵۶	۲۰۴-۲۰۱	محمد مراد بک سلطان روم کے فرمان کے جواب میں ہے ۔ خواجہ نے اپنی بندگی اور عقیدت کا اظہار کیا ہے، اور سلطان کو فتح و نصرت کی دعا دی ہے ۔ سلطان روم نے اپنا فرمان امیر جلال الدین کے ہمدست روانہ کیا تھا جن کا نام مکتوب میں درج ہے ۔ محمد مراد بک کے لئے ملاحظہ

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		کی رسالت کا پھر ذکر ہے کہ دوستی اور اتحاد کو دونو سلطنتوں میں مستحکم کرنے کی غرض سے سید موصوف کو یہ خدمت سپرد کی گئی ہے -
۵۲	۱۹۱-۹۲	اپنے بھتیجے جمال الدین حسین کو لکھا ہے جو مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی زیارت سے مشرف ہوکر داہول کی بندرگاہ پر اترا ہے - ظاہری اور باطنی مدارج کی ترقی کی دعا دی ہے اور ملنے کا شوق ظاہر کیا ہے - پھر لکھا ہے کہ تمہارے آنے تک کھیلنا کا قلعہ فتح ہو جائیگا - اور اس کی فتح تمہارے آنے سے اسی طرح منسوب ہوگی جیسا کہ خیبر کی تسخیر جعفر کے آنے سے -
۵۳	۱۹۲-۹۳	کسی ایسے بزرگ کے نام ہے جو آل نبی ہونے کے علاوہ علم کی دولت سے بھی مشرف اور ممتاز تھے - خواجہ نے ملاقات کا شوق ظاہر کیا ہے ، اور استدعا کی ہے کہ مکتوب سے سرفراز فرماتے رہیں -
۵۴	۱۹۳-۱۹۸	سلطان علاء الدین گیلانی کے نام ہے - خواجہ نے رمضان میں ایک عریضہ سلطان کی خدمت میں بھیجا تھا جس میں کوہ دم کے باغیوں کی شرارت کی وجہ سے رشت کی مملکت میں جو تغیر ہوگیا تھا اس پر افسوس ظاہر کیا تھا - اب جو اس علاقہ کی فتح اور دشمنوں کی سرکوبی کی خبریں آئیں ، تو خواجہ نے بے حد مسرت کا اظہار کیا ہے اور بادشاہ کو نصیحت کی ہے کہ پڑوس کے سرداروں کے مکر و بیوفائی سے ہمیشہ ہوشیار رہیں ، اور اہل رائے سے مشورہ کرتے رہیں - پھر اپنے بارے میں لکھا ہے کہ اس سال میں اس لئے فوج کشی نہ کرسکا کیونکہ مجھے سلطنت کی حدود کا تعین کرنا ہے اور بعض اور اہم مسائل بھی طے کرنے ہیں - لیکن میں نے اپنے بیٹے (علی) کو جسے بہمنی بادشاہ نے ملک التجار کے خطاب سے سرفراز فرمایا ہے

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
٥٨	٢٠٨-١٠	مولینا جامی کے نام ہے تشریف لانے ، شرف دیدار اور ہدایت حاصل کرنے کی عقیدتمندانہ آرزو ظاہر کی ہے ۔ اس مکتوب سے اس ارادت کا بھی پتہ چلتا ہے جو خواجہ کو طلب حق میں بزرگان دین سے تھی ۔
٥٩	٢١١	اپنے بھتیجے عمید الملک کو جو مکّہ معظّمہ میں ہے لکھا ہے ۔ سلطان گیلان کی والدہ کی وفات پر افسوس ظاہر کیا ہے اور دیوانی کے فرائض کو ادا کرنے میں جو مجبوریاں ہیں ان کی توضیح کی ہے ، پھر یہ لکھا ہے کہ سلطان کے حکم کی اطاعت فرض ہے ۔ اور آخر میں دعا دی ہے کہ خدا تم کو همّت عطا کرے اور دشمنوں کی طرف سے جو خیال تمہارے دل میں بیٹھ گیا ہے وہ رفع ہو جائے ۔
٦٠	٢١٢-١٣	کسی سیّد عالم با عمل کے نام ہے ۔ خود کو ' محب معتقد ، لکھا ہے اور ملنے کی آرزو ظاہر کی ہے (برکات ملاقات جسمانی پیش از چاک شدن بقای این جہانی مقّدر باد) ۔ آخر میں مکتوبات سے سر فراز فرماتے رہنے کی استدعا ہے ۔
٦١	٢١٣-١۴	(اوائل شہر محرم ، محمّد آباد بیدر) ۔ علاّمہ نورالدین عبد اللہ کے نام ہے شوق ملاقات ظاہر کیا ہے ۔ پھر قاصد کے مع گھوڑوں اور مال و اسباب کے پہنچنے کا ذکر ہے ۔ پھر لکھا ہے کہ واصل باقی ، کا خط لے کر قاصد واپس چلا گیا ہے ۔ اس خط میں درج ہے کہ گھوڑوں اور اسباب کی قیمت اس رقم میں سے (از جملہ مبلغ معلومہ) جس کی صراحت خواجہ نے غالباً واصل باقی، کے مکتوب میں کر دی ہوگی منہا کرلی جائے ۔ معلوم ہوتا ہے خواجہ نے بہمنی دربار کی ملازمت کے زمانہ میں بھی گھوڑوں اور ساز و سامان کی تجارت کو جاری رکھا تھا ۔ تجارت اسلامی تہذیب میں ہمیشہ کسب معاش کا ایک باعزّت ذریعہ رہا ہے ۔

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		ہوں مکتوبات ٥ اور ۴۳ ، اور انسائکلو پیڈیا اوف اسلام ، جلد دوم ، صفحات ۹ ۲ - ۲۸ ۷ - اور سخاوی ، جلد دھم ، صفحہ ۱۵۲ -
۵۷	۲۰۵-۰۷	(۲۷ - رمضان ، محمّد آباد بیدر) امیر جہانشاہ لاری کو جرون کی فتح پر مبارکباد دی ہے اور ضیاء کی شکست پر اظہار خوشی کیا ہے - پھر لکھا ہے کہ کافروں کی سب میں بڑی ولایت بیجا نگر ہے؛ مسلمان حاکموں کو چاھئے کہ کافروں کے مقابلہ میں ایک دوسرے کی تائید کریں - بیجا نگر کے علاقہ کی تسخیر کو میں نے اپنے ذمّہ لے لیا ہے، اور توفیق الٰہی سے بہت سے قلعے فتح ہوگئے ہیں - اگر ضیا (بے دین) کے مقابلہ کے لئے جمعیت ، اسلحہ ، گھوڑوں اور ساز و سامان سے مدد کی جائے تو ایک قابل تعریف کام ہوگا - اور اس بارے میں آپ اپنے سرداروں اور نائبوں کو ھدایت فرمادیں اور جو سردار اس مہم کے لئے ہماری طرف سے متعیّن ہیں ان کو اپنا ہی خادم سمجھیں اور ان کی ہمت افزائی اور اعزاز کی جانب متوجہ رہیں -
		جرون ایران کی بڑی بندرگاہ ھرمز کا دوسرا نام ہے - عبدالرزّاق سمرقندی نے مطلع السعدین میں جرون کی عظمت اور اہمیت کا تفصیل سے ذکر کیا ہے - بیجانگر کے جہاز بحیرۂ عرب میں مسلمان حکومتوں کے جہازوں اور کشتیوں پر لوٹ مار کرتے تھے - محمود گاواں نے بیجانگر کی بحری قوت کو توڑنے کے لئے امیر جہانشاہ کی مدد چاہی ہے - خواجہ گووا کے علاوہ بیجانگر کی اور بندرگاھوں پر جو مغربی ساحل پر تھیں قبضہ حاصل کرنا چاہتا تھا ہم عصر مؤرخین نے بیجانگر کی مہم کی ضمن میں جہانشاہ سے بحری تائید حاصل کرنے کا ذکر نہیں کیا ہے - جرون کے متعلق ملاحظہ ہو تاریخ ادبیات ایران مولفۂ براؤن ، انگریزی متن ، جلد سوم ، صفحات ۹۸-۳۹۷ - امیر جہان شاہ کے لئے ملاحظہ فرمائیے حبیب السیر ، جلد سوم ، جزء سوم ، صفحات ۱۲۳، ۸۱-۱۸۰، ۸۷-۱۸۶ -

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		خاندانی اعزاز اور امتیاز چونکہ شاہان گیلان کا عطا کردہ ہے اس لئے عبد اللہ کو خدمت گزاری کے لئے وہاں چھوڑ دیا ہے ۔

بگزاشتہ ام خدمت دیرینہ بفرزند
او را بخدا و بخداوند سپر د م

آخرمیں یہ بھی لکھا ہے کہ میرے کسی رشتہ دار کی موت و حیات یا عزل و نصب کی وجہ سے میرے بیٹے کے اعزاز و تربیت میں فرق نہ آئے ۔ کیونکہ صاحب اخلاص خادموں کے لئے بادشاہوں کی نظر عنایت ایک ایسی نسبت ہوتی ہے جس پر وہ اور ان کی اولاد ہمیشہ فخر کرتے ہیں ۔ اور آخرت میں بھی ان کو اپنے اخلاص اور وفا داری سے نجات اور سرخروئی حاصل ہوگی ۔

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
٦٣	٢٢٤-٣٢	مولٰینا جامی کے خط کا جواب ہے۔ محب معتقد ، کی حیثیت سے دیدار کا شوق اور ہندوستان تشریف لانے کی تمنا ظاہر کی ہے ۔ اور لکھا ہے کہ میرے علاوہ بہت سے طالبین علوم باطنی اور سالکین راہ خدا ہیں جو آپ کی ہدایت اورفیضان کے منتظر ہیں ، بہت سے ادیب بھی آپ کے علم اور کمال سے خوشہ چینی کرنا چاہتے ہیں ۔ کعبۃ اللہ کی زیارت کے لئے بھی بعض معتقد آپ کی رہنمائی کے متمنّی ہیں، تاکہ اس مقام منوّر میں خاطر خواہ روحانی فروغ حاصل کرسکیں ۔ ہندوستان کے راستہ سے جانے میں بہت سے شہروں کا سفر اور سمندر کی مصیبتیں کم ہوجاہینگی ۔ یہاں کثرت سے اچھے جہاز موجود ہیں اور ماہر تاجر اور عملہ ہمرکابی کےلئے حاضر ہے ، علاوہ ازیں غلاموں اور خادموں کا بھی انتظام ہے ۔ چونکہ آپ کا زیارت کا پکّا ارادہ ہے اور یہاں کے معتقدین آپ کی ہدایت کے متمنّی ہیں اس لئے مجھے قوی امید ہے کہ میری آرزو ضرور پوری ہوگی اور آپ ہندوستان تشریف لائینگے ۔

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
۶۲	۲۱۴-۲۰	(اوائل رمضان ، دارالحرب بیجانگر) ۔ سلطان محمّد گیلانی کے نام ہے ۔ بادشاہ کے حسب و نسب کی تعریف کی ہے اور فتح و نصرت اور اقبال و سلطنت کی دعا دی ہے ۔ پھر شوق خدمت اور جذبۂ عبودیت ظاہر کیا ہے اور لکھا ہے اگر چہ مجھ کو اس ملک میں ہر طرح کی عزّت اور آبرو حاصل ہے لیکن شاہان گیلان کی تابعداری اور ملازمت کو فرض سمجھے جاتا ہوں، اور اسی وجہ سے میں نے اپنے بیٹے عبد اللہ کو گیلان میں خدمت گزاری کے لئے چھوڑ رکھا ہے، اگر اس کے وہاں دشمن ہیں تو میری رعایت اور حمایت کا خیال نہ فرمائیں بلکہ اپنے جاہ و جلال اور معدلت و مکرمت سے عبد اللہ پر نظر شفقت رکھیں ۔ مکتوب میں یہ بھی درج ہے کہ گزشتہ سال بیجانگر کے بعض قلعے اور بندرگاہیں فتح ہوگئی ہیں اور عنقریب کچھ اور مقامات بھی مسخّر ہو جائینگے ۔ آخر میں استدعا کی ہے کہ فرامین سے مجھ کو (سوختہ آتش انتظار) سرفراز فرماتے رہیں ۔ سلاطین گیلان کے نسب کے لئے ملاحظہ ہو مکتوب ۱۳۸ ۔
۶۳	۲۲۰-۲۶	(اواخر ماہ شعبان) سلطان علاؤالدین شاہ گیلانی کے نام ہے ۔ خواجہ نے اپنے خلوص اور پاکیٔ نیّت کو امتحاناً پیش کیا ہے ۔ پھر لکھا ہے کہ آپ کے باپ اور دادا کا تربیت یافتہ ہوں جن کے الطاف سے کبھی دشمن مجھ کو نقصان نہ پہنچا سکے ۔ چونکہ بوڑھا ہو گیا ہوں اس لئے خود خدمت گزاری سے معذور ہوں ۔ اپنے بیٹے عبد اللہ کو بھیج رہا ہوں اس کو میرا بدل سمجھیں، اور اگر اس میں کوئی کمزوری ہو تو اپنے کرم عمیم سے چشم پوشی فرمائیں ، اور شفقت و تربیت سے اس کے رتبہ کو بڑھائیں ۔ یہ بھی لکھا ہے کہ سلاطین بہمن نژاد (بہمنی بادشاہوں) کے لطف و کرم سے مجھے مال و منال ، لشکر و قوت حاصل ہے ۔ لیکن

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
٦٨	٢٣٥-٣٦	اپنے بھتیجے عمید الملک کو جب وہ مکہ معظمہ میں تھے لکھا ہے ۔ بعض تمناؤں کے پورا ہونے میں خواجہ کو مایوسی ہوئی ہے اس لئے قناعت اختیار کرنے اور حرص و آز کو چھوڑنے کا مکتوب میں ذکر ہے ۔ آخر میں یہ بھی لکھا ہے کہ مکتوب میں (عمید الملک کے مکتوب میں یا خواجہ کے کسی پہلے مکتوب میں) چونکہ واقعات کی تفصیل درج ہے اس لئے ان کو دھرانا مناسب نہیں سمجھتا۔ طلب دعا پر مکتوب کو ختم کیا ہے ۔ عمید الملک کے نام پہلے خطوں کے متعلق دیکھئے مکتوبات ١٦، ٢٠، ٣٥، ٥٩ ۔
٦٩	٢٣٦-٣٨	نظام الملک (وزیر) کے مکتوب کا جواب ہے ۔ معلوم ہوتا ہے نظام الملک نے خواجہ کی روش اور طرز عمل کی شکایت کی تھی ۔ خواجہ نے صفائی پیش کی ہے اور لکھا ہے کہ جو کچھ بدمزگی ہوئی ہے وہ آپ کے بعض متعلقین کی فساد انگیزی کا نتیجہ ہے ۔ ورنہ مجھ کو آپ سے اب بھی ایسی ہی محبت ہے جیسے پہلی تھی ، اور آپ کی منفعت کو میں اپنی منفعت سمجھتا ہوں اور آپ کے نقصان کو اپنا نقصان ، میرے دل میں کسی قسم کا بغض اور رنجش نہیں ہے ، اور اتحاد و محبت میں ہم دونو کا فائدہ ہے ۔ آپ نے جو اخلاص اور صفائی کا قدم اٹھایا ہے اس میں بیشک فلاح اور بہبودی ہے اور آپ مجھ کو صاحب وفا اور اتحاد میں غیر متزلزل پائینگے ۔
٧٠	٢٣٨-٣٩	خواجہ نے یہ مکتوب اپنے کسی دوست کو گووا کی فتح کے بعد لکھا ہے ۔ جب وہ گووا کے قریب کسی بلند مقام (عتبہ) پر چھاؤنی ڈالے پڑا ہوا تھا ۔ کمک اور مدد کے نہ پہنچنے کا گلہ کیا ہے ، اور لکھا ہے کہ میرے حاسد تو یہ چاہتے تھے کہ گووا کے جزیرہ میں جو مسلمان تھے

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		ہندوستان کے راستہ سے مکہ معظمہ جانے کے لئے خواجہ نے کئی خط مولٰینا جامی کو لکھے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ خواجہ کو مولٰینا سے بے حد ارادت تھی (ملاحظہ ہوں مکتوبات ۳۸، ۴۳، ۱۰۱، ۱۳۱)
٦٥	۲۳۲-۳۳	اگر چہ عنوان میں یہ درج ہے کہ یہ مکتوب محمد شاہ بہمنی کی طرف سے حسین شاہ سلطان جونپور کو لکھا گیا ہے۔ لیکن مکتوب کے متن میں کوئی بات ایسی درج نہیں ہے جس سے عنوان کے بیان کی تصدیق ہو۔ عام اتحاد اوردوستی اور رسل و رسائل کے جاری رکھنے کا پیغام ہے البتہ قاضی عثمان کے بطور قاصد بھیجے جانے کا ذکر ہے، اور یہ بھی لکھا گیا ہے کہ مسلمانوں کی بہبود اور خلق اللہ کی رفاہ کے لئے جو پیغام وہ پہنچائے اس کو رضا و رغبت سے سن لیا جائے۔
٦٦	۲۳۳-۳۴	خواجہ نے اپنے کسی عالم دوست کو جو دارالخلافہ (بیدر) میں تھا گووا کے قریب کی کسی پہاڑی (عقبہ) سے جہاں وہ چھاونی ڈالے پڑا ہوا تھا لکھا ہے ۔ مکتوب میں درج ہے کہ میں نے اسعد خاں کو گووا بھیجدیا ہے، لیکن بادشاہ سلامت چونکہ دارالخلافہ سے باہر آگئے ہیں اور مفسدوں نے طرح طرح کی جھوٹی شکایتیں میرے برخلاف کی ہیں، اس لئے ارادہ ہے کہ بادشاہ کی لشکرہ گاہ میں پہنچ کر خدمت میں حاضر ہوں، تاکہ غلط فہمی کا ازالہ ہو جائے۔
٦٧	۲۳۴-۳۵	یہ مکتوب محمّد شاہ بہمنی کی طرف سے محمود شاہ سلطان گجرات کو مخدومۂ جہاں کی تعزیت میں لکھا گیا ہے ۔ رنج و ملال کا اظہار کیا ہے اور سلطان گجرات کو صبر کی تلقین کی ہے ۔

*4

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		لکھا ہے کہ تائید الٰہی اور بادشاہی فوج کی قوت اور زور سے جمادی الثانی کے آخر میں سنگیسر کے تمام قلعے فتح ہوگئے ہیں ۔ اور امید ہے ماہ شعبان میں گووا بھی فتح ہو جائیگا ۔ اس علاقے کی تسخیر سے مسافروں اور تاجروں کو بے حد خوشی ہوئی، کیونکہ اب وہ امن اور چین سے آمد و رفت اور کاروبار کرسکینگے ۔ پھر خط بھیجنے کی تمنّا ظاہر کی ہے، اور بادشاہوں کے اعتماد اور سفارت کی اہلیت کی دعا دی ہے۔ سنگیسر کے علاقے کے قلعوں کی فتح کے لئے ملاحظہ ہوں مکتوبات ۳۹، ۴۰، ۴۲، ۴۳، ۴۶، ۴۷، ۴۹، ۵۱، ۶۶ ۔
۷۴	۲۴۴-۴۵	عمید الملک کے خط کا جواب ہے جب وہ مکّہ معظّمہ سے واپسی پر دابل کی بندرگاہ پر اترا ہے ۔ خواجہ نے مکتوب میں ملنے کی تمنا ظاہر کی ہے اور حصول مراد اور کامیابی کی دعا دی ہے ۔ عمید الملک کو خواجہ نے جو اور خط لکھے ہیں ان کے لئے ملاحظہ ہوں مکتوبات ۱۶، ۲۰، ۴۵، ۵۹، ۶۸، ۱۱۲ ۔
۷۵	۲۴۵-۴۸	یہ مکتوب محمود خلجی سلطان مالوہ کے ایلچی شیخ داؤد مندوی کے نام ہے ۔ شیخ نے خواجہ کو خط لکھا تھا ۔ جس میں گهیرلہ کے قلعہ کی تعمیر کا بھی ذکر تھا ۔ خواجہ نے اول اصولاً بیان کیا ہے کہ مسلمانوں کے دل کی صفائی دو چیزوں پر منحصر ہے ظاہری پاکی اور باطنی پاکی ۔ ظاہری پاکی سے میری یہ مراد ہے کہ کوئی ہنگامہ آرائی اور قتل و خون نہو، اور باطنی پاکی سے یہ مطلب کہ مکر و حیلہ گری اور دغا و فریب نہ برتا جائے ۔ گهیرلہ کو پہلے بادشاہوں نے ویران چھوڑ دیا تھا آپ اسے مستحکم کرنا چاہتے ہیں جس سے مجھے فساد کا اندیشہ ہے ۔ اب تک جو فتنہ اور شر ظہور میں آیا ہے آپ کی جانب سے ہوا ۔ آپ کی محبت اور اتحاد کی باتیں مجھے مکڑی کے جالے سے

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		وہ کفار کے ہاتھوں سے شہید ہوجائیں ، اور اس طرح میں بد نام ہوں ۔ لیکن خدائے تعالیٰ کی تائید سے ہم کو فتح حاصل ہوئی ۔ میں لشکر کی واپسی کا انتظار کر رہا ہوں اس کے آتے ہی متواتر کوچ کرتا ہوا دارالخلافہ بساط بوسی کی غرض سے پہنچ جاؤنگا ۔ اسی مضمون کا خط خواجہ نے اپنے ایک اور دوست کو بھی لکھا تھا ۔ ملاحظہ ہو مکتوب ۶۶ ۔
۷۱	۲۳۹-۴۱	قاضی شرف الدین صدر جہاں کے نام ہے ۔ خواجہ نے عرصہ سے خط روانہ نہ کرنے کا گلہ کیا ہے ، اور آخر میں لکھا ہے کہ میری جا ن و د ل بادشاہ (بہمنی نژاد) کی قدم بوسی کے لئے بے تاب ہے اور اس خط کے پہنچنے کے تھوڑے ہی دن بعد یہ شرف حاصل کرونگا ۔ اس مکتوب سے بھی یہی پایا جاتا ہے کہ بادشاہ خواجہ کی روش سے خوش نہ تھا ۔ اور بادشاہ کی ہی ناراضگی کی وجہ سے صدر جہاں نے خواجہ کو خط بھیجنے بند کردیے تھے ۔ صدر جہاں کے وسیلہ سے خواجہ یہ چاہتا تھا کہ بادشاہ کا دل اس کی طرف سے صاف ہو جائے ۔ خواجہ کے اور خط جو صدر جہاں کے نام ہیں ان کے لئے ملاحظہ ہوں مکتوبات ۵۰ ، ۹۰ ۔
۷۲	۲۴۱-۴۲	اپنے چھوٹے بیٹے الغ خاں کی کند ذہنی اور بد شوقی پر افسوس ظاہر کیا ہے ۔ اور لکھا ہے کہ میرا بیٹا ہو کر پندرہ برس کی عمر میں تو اس کو قطبی کی شرح شمسیہ اور کافیہ کا حاشیہ پڑھنا چاہئے تھا ، نہ ایسا نالائق کہ ایک خط بھی ٹھیک طور سے نہ لکھ سکے ۔ خواجہ نے اس بیٹے کو جو اور عتاب آمیز خط لکھے ہیں ان کے لئے ملاحظہ ہوں مکتوبات ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۲ ۔
۷۳	۲۴۲-۴۴	گجرات کے ایلچی اسلام خاں کے مکتوب کا جواب ہے ۔ خواجہ ابھی تک کوکن کی مہم سے فارغ نہیں ہوا تھا ۔

خلاصہ

کے لئے میں تیار ہو گیا کہ رینگنہ کا قلعہ حوالہ کردیا جائے بارہ لاکھ نقد یا مال کی صورت میں ادا کئے جائیں، اورجا کو کا بیٹا بطور پابندی شرائط بھیجدیا جائے - لیکن جب غنیم نے دیکھا کہ رینگنہ کا قلعہ اگر سونپ دیا گیا تو گووا اور رینگنہ کے علاقے کی پیادہ سپاہ اور کرھو اور چاکنہ کی سوار فوج کے ھجوم سے سنگیسر توکیا بیجا نگر کی سلطنت کا بڑا حصہ مسخر ہوجائیگا ، تو جو شرائط پیش کی تھیں ان پر پچتائے اور میرے دل میں جو شبہات مفسدین کی طرف سے تھے وہ صحیح نکلے - جن کا ذکر میں بادشاہ سلامت کی خدمت میں جب حاضر ہونگا عرض کرونگا - اب برسات کے موسم میں اس علاقہ میں اس غرض سے ٹھہر گیا ہوں کہ غلہ اور کپڑے کی رسد بالکل بند ہو جائے ، اور دشمن کی جو فوج اس نواح میں پڑی ہوئی ہے خوشی سے یا مجبوراً میری اطاعت قبول کرلے - اور فوج کی کمی اور رسد کے نہ پہنچنے سے دشمن کا زور ٹوٹ جائے - اور بادشاہ سلامت کی عظمت اور قوت اور میری کوشش تاریخ میں یادگار رہ جائے -

۷۸ ۲۵۰-۵۱ چھوٹے بیٹے الغ خاں کے نام ہے - کوشش اور محنت کی نصیحت کی ہے - اور کاہلی اور بد شوقی کی مذمت - لکھا ہے کہ سعادتمند وہ ہے جو تحصیل علم و ادب کے لئے توفیق الٰہی کا خواہاں رہے ، اور بارگاہ خدا میں عاجزانہ التجا کے ساتھ دن رات محنت اور مشقت بھی کرے - اگر میری نصیحت کو اب بھی نہ سنا تو اپنے کو عاق شدہ سمجھو -

عاق کرنے کی دھمکی خواجہ نے ایک اور خط میں بھی دی ہے - ملاحظہ ہو مکتوب ۷۴، صفحہ ۱۸۳ -

۷۹ ۲۵۱-۵۲ یہ خط بھی الغ خاں کے ہی نام ہے - لکھا ہے کہ اگر تم باپ ، دادا کے مرتبہ پر پہنچنا چاہتے ہو تو تحصیل علم میں کوشش کرو - بغیر جد و جہد کوئی چیز حاصل نہیں ہوتی - شعر -

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		زیادہ کمزور نظر آتی ہیں ۔ ہم جنگ کے لئے آمادہ ہیں اور اگر آپ کوئی عہد یا میثاق کرنا چاہتے ہیں تو وہ بغض و عناد کے طعن و تشنیع پر مبنی نہ ہو، بلکہ ایسی محبت و اتحاد پر قایم کیا جائے جو امتحان میں پورا اتر سکے ۔ گھیرلہ کے قلعہ کو پہلے بہمنی بادشاہوں نے خلجی سلطان کی حدود میں تسلیم کرلیا تھا ۔ ملاحظہ ہو فرشتہ (ترجمہ برگز) جلد دوم ، صفحات ۸۳ - ۴۸۲ ، اور برہان مآثر صفحات ۱۱۱-۱۱۰ (سلسلہ مخطوطات فارسیہ حیدرآباد) ۔
۷۶	۲۴۷-۴۸	یہ مکتوب خواجہ نے محمد شاہ بہمنی کی جانب سے محمود خلجی سلطان مالوہ کو لکھا ہے ۔ قاضی احمد کو پہلے بہمنی دربار سے بطور ایلچی مانڈو بھیجا گیا تھا ۔ مکتوب میں درج ہے کہ قاضی احمد کے معروضوں اور ملک نصیر جمال کی زبانی گفتگو سے معلوم ہوا کہ آپ (محمود خلجی) کی جانب سے اتفاق اور دوستی کے آثار نمایاں ہیں اور اسی غرض سے یادگار کو بطور سفیر بھیجا ہے ۔ اس مبارک کلام کے تحت کہ ، اگر صلح و آشتی کے لئے وہ جھکیں تو تم بھی جھک جاؤ ، خان اعظم صدر خان کو یہاں سے یادگار کے ساتھ بھیجا جا رہا ہے ۔ خان اعظم کی زبانی آپ کو حالات اجمالی طور سے معلوم ہوجائینگے اور تمام معاملات مقصد کے مطابق طے ہو جائینگے ۔ خلجی بادشاہ سے عہدنامہ کے متعلق ملاحظہ فرمائیے مکتوب ۷۰ ، فرشتہ (ترجمہ برگز) جلد دوم ، صفحات ۸۳ - ۴۸۲ ، اور برہان مآثر ، صفحات ۱۱-۱۱۰
۷۷	۲۴۹-۵۰	مولینا شمس الدین محمد لاری کو ان کے خط کے جواب میں کوکن کے کسی مقام سے لکھا ہے ۔ مکتوب میں درج ہے کہ سنگیسر کے راجہ کے قاصد چونکہ بادشاہوں اور امراء (خوانین) کے پاس پہنچے تھے، ان شرائط پر صلح

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
۸۳	۲۰۵-۰۶	مولٰینا ابو سعید کے مکتوب کے جواب میں یہ لکھا ہے، جن امور کا آپ نے ذکر کیا ہے ان سے مجھے سخت ملال ہے ۔ آپ ان باتوں سے ہرگز متاثر نہ ہوں، اور جو آپ کی مراد ہے وہ اللہ جلد پوری کردیگا ۔ خدا دشمنوں کو غارت کرے ۔
۸۴	۲۰۶-۶۱	یہ مکتوب شیخ محمود مندوی کے نام ہے ۔ جس نے نجم الدین محمود کے ہمدست ایک خط اور زبانی پیغام خواجہ کو بھیجا تھا ۔ خواجہ نے اپنے جواب میں لکھا ہے کہ آپ کے مکتوب میں دو اہم باتیں درج تھیں اور مجھ سے خواہش کی گئی تھی کہ میں ان کو بادشاہ سلامت کے گوش گزار کردوں، چنانچہ میں نے دونو کو بارگاہ خسروی میں عرض کردیا ۔ پہلے پیغام کے متعلق تو یہ فرمان ہوا ہے کہ آپ کے بیان میں چونکہ بیرونی ملمع گری اور اندرونی کھوٹ ہے اس لئے اس کا جواب بجائے قلم کے تلوار سے دیا جانا زیادہ مناسب ہے۔ اور اس اندرونی کھوٹ کا حال ذیل کے واقعات سے کھلتا ہے۔ پچھلے بہمنی بادشاہ کی وفات کے بعد ابھی مملکت کا انتظام پورے طور سے قبضہ میں نہیں آیا تھا کہ جاجنگر اور تلنگانہ کے راجا اور زمیندار موقع کا فائدہ اٹھا کر مملکت کے اندر گھس آئے اور آپ کی جانب کے جو سردار سرحدوں پر تھے انہوں نے حیلہ و مکر کو اختیار کیا اور اس مملکت اسلام کے برخلاف کافروں کو مدد دی ۔ لیکن تائید الٰہی سے نہ صرف سرکش اور باغی راجاؤں کو ہماری فوج نے شکست دی، بلکہ مہابت خاں حاکم چندیری اور ظہیر الملک کو بھی جو بائیں دستہ کی قیادت کر رہے تھے ہلاک کردیا ۔ البتہ ملک شہ ترک نے ہماری طرف سے ذاتی اغراض کے مدّ نظر بیوفائی کی اور وہ بھاگ گیا، اور اس کے فرار ہوجانے سے آپ کی سپاہ کا غلبہ ہوگیا، لیکن یہ کامیابی ایسی ہی عارضی حیثیت رکھتی ہے جیسی کہ ابوسفیان کی کامیابی حضرت رسول خدا کی فوج پر

مکتوب	صفحہ	ن - و

خلاصہ

نابردہ رنج گنج میسّر نمی شود
مزد آن گرفت جان برادر کہ کار کرد

تم نے ہرمز اور خراسان کے حالات پوچھے ہیں وہ ویسے ہی ہیں جیسا مولٰنا عبدالرحمٰن کی کتاب میں شرف خاں کی مثال دیگر بیان کئے گئے ہیں۔

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
۸۰	۲۵۲-۵۳	یہ مکتوب بھی الغ خاں کے نام ہے ۔ تحصیل علم کاشوق دلایا ہے ، اورکوشش اور محنت کی تعریف کی ہے ۔ اور آخر میں لکھا ہے کہ اگرمیری خوشنودی چاہتے ہوتوطلب علم و ادب میں مشغول رہو۔
۸۱	۲۵۳-۵۴	یہ مکتوب خواجہ نے محمد شاہ بہمنی کی طرف سے محمودشاہ سلطان گجرات کو لکھا ہے۔ بادشاھوں کی صفات میں عالی ہمّتی کی تعریف کی گئی ہے ،اور فتنہ و فساد کو رفع کرنا ان کا فرض قرار دیا ہے۔ اگر اللہ کے نیک بندوں کی دلجوئی میں کوئی حارج ہو تو اس کا مٹانا ایسا ہی ضروری ہے جیسا کہ کسی بچھو یا سانپ یا موذی جانورکو ھلاک کرنا ۔ ملک الشرق جن کو بطور ایلچی بھیجا جارہا ہے ، چند اور باتیں آپ کے گوش گزار کرینگے ۔ اس مکتوب کا مضمون چونکہ سرسری ہے اور ملک الشرق کے آگے بھی ' فلاں، کا لفظ درج ہے اس لئے یہ امر مشتبہ ہے کہ یہ فرمان محمود شاہ گجراتی کو بھیجا گیا یا نہیں ۔ کیونکہ کوئی پتہ کی بات اس میں نہیں ہے۔
۸۲	۲۵۴-۵۵	اس خط میں الغ خاں کو پھر نصیحت کی ہے اور لکھا ہے کہ ذیل میں جو شعر درج ہیں ان میں سے جو حال اپنے لئے پسند کرتے ہو اختیار کر لو ۔ آدمی زادہ طرفہ معجونیست از فرشتہ سرشتہ و از حیوان گر بدین میل می کند کم ازین ور بدان میل می کند بہ ازآن مجھے رات دن تمہاری محنت اورکوشش کا حال سننے کی فکر دامنگیر ہے ۔ خدا تعالی میری آرزو پورا کرے ۔

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		مستحکم کرنے کے لئے سیّد مظفر الدین کو خان اعظم کے ساتھ روانہ کیا جارہا ہے ، یہ بہت عالی نسب ہیں اور آداب شاہی اور وفاداری اور خلوص کی صفات سے ممتاز ہیں ۔ اس وقت ہماری فوجیں کلنار میں چھاؤنی ڈالے پڑی ہیں اگر سرنگن کے قلع قمع کرنے میں آپ کی جانب سے فوراً مدد دی جائے تو اس تائید کو ہم ہمیشہ بنظر استحسان دیکھینگے ۔ کلنار سے غالباً کنسرار یا کراڑ مراد ہے جو بیجا پور سے دابول کی قدیم سڑک پر واقع ہے ۔ چونکہ اس مکتوب میں مہم کی غرض خشکی اور سمندر کے تاجروں اور مسافروں کے جان و مال کی حفاظت بھی بیان کی گئی ہے ۔ اس لئے کلنار کو موجود کراڑ ماننے میں مزید تائید حاصل ہوتی ہے ۔
۸۶	۲۶۳-۶۴	اس مکتوب کے عنوان میں درج ہے کہ یہ خط خواجہ نے محمّد شاہ بہمنی کی جانب سے محمود خلجی شاہ مالوہ کو لکھا تھا ۔ لیکن مضمون محض رسمی ہے اور کسی ایسی بات کا ذکر نہیں جس کا تعلّق ان دونو مملکتوں کی باہمی دوستی یا نفاق سے ہو ۔ قاصدوں کے نام بھی درج نہیں ہیں اور صرف فلاں ، لکھدیا گیا ہے ۔
۸۷	۲۶۴-۶۶	اپنے بھتیجے برہان الدین ابراہیم کو جو مکّہ معظّمہ میں تھا لکھا ہے ، کہ اس سال چونکہ مجھکو بادشاہ نے انتظامی اور مالی معاملات کے بندوبست کے لئے دارالخلافہ میں ٹھیرا لیا ہے ۔ اس لئے میری بجائے میرے بیٹے علی کو جسے بادشاہ کی طرف سے ملک التجّار کا خطاب عطا ہوا ہے بیجا پور کی مملکت کے خلاف مہم لے جانے کے لئے نامزد کیا گیا ہے ۔ یہ مملکت بہت عظیم الشان ہے اوراس میں بہت سے قلعے اور بندرگاہیں ہیں اور اس لئے کہ مسلمانوں کا اس علاقہ پر کبھی پورے طور سے قبضہ نہیں ہوا یہاں کے راجہ بہت مغرور اور متکبّر ہیں ۔ لیکن تائید الٰہی

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		فتح مکّہ سے قبل - اور مکتوب میں جو یہ لکھا گیا ہے کہ آپ کی فوج کشی کا مطلب اڑیسہ کے لشکر کو شکست دینا اور ہم کو مدد دینا تھا وہ سرتا پا جھوٹ ہے، جس کا اظہار مفصلہ ذیل حرکات اور افعال سے بھی ہوتا ہے۔ یعنی باوجود ہماری جانب سے آپ کے قاصدوں کی عزّت و احترام کے آپ کا ہمارے ایلچی کو ذلیل کرنا اور پھر کوچ بکوچ آپ کی سپاہ کا ہماری مملکت کی جانب بڑھنا -
		دوسری بات جو آپ کے مکتوب میں درج تھی وہ ماہور کا معاملہ تھا - ایلچپور اور ماہور کے علاقے پہلے کافروں کے قبضے میں تھے - احمد شاہ بہمنی نے دونو علاقوں کو ماہور کے مقدم کے قبضہ سے نکالا - اور فیروز شاہ کے زمانہ میں بھی نرسنگ حاکم علاقۂ گونڈوانہ نے ماہور کے مقدم کے تغلّب کی شکایت کی تھی، اور انہوں نے بنفس نفیس نرسنگرائے کی تائید کے لئے فوج کشی کی - ایسی صورت میں یہ دونو علاقے نرسنگ رائے کی ملک کسی طرح قرار دیئے جا سکتے ہیں - اور اگر ایسی بے بنیاد باتوں کا ذکر کرنے سے جنگ کرنی مقصود ہے تو بسم اللہ ہم بھی تیار ہیں، اور ہمارے بہادر مالوہ میں جاکر انتقام لینگے -
		اس مکتوب میں مالوہ کے خلجی سلاطین اور بہمنی بادشاہوں میں جو خصومت کے اسباب درج ہیں وہ تاریخ کی کتابوں میں ایسی تفصیل سے نہیں ملتے -
۸۰	۲۶۱-۶۳	یہ مکتوب خواجہ نے محمّد شاہ بہمنی کی جانب سے محمود شاہ سلطان گجرات کو لکھا ہے - محبت اور اتّحاد کی تمہید کے بعد مکتوب میں درج ہے کہ خان اعظم اسلام خان جو گجرات سے بطور قاصد روانہ کئے گئے تھے یہاں دربار میں پہنچ گئے ہیں - جو مکتوب وہ ساتھ لائے تھے اور ان کے زبانی پیغام سے اطمینان ہوا - موافقت اور دوستی کو مزید

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		بعض ایسے سرداروں نے جن کو خواجہ نے انعام و اکرام سے سرفراز نہیں کیا تھا دربار میں یہ خبریں پھیلائی ہیں کہ خواجہ نے اپنے آدمیوں کو بھرنے میں شاہی خزانہ خالی کر دیا ہے - خواجہ نے اس مکتوب میں ان خبروں کی تردید کی ہے اور داد و دہش کے متعلق اپنے اصول کو بیان کیا ہے - لکھا ہے کہ خدا کے فضل سے بادشاہی خزانہ مالا مال ہے - انعامات صرف انہی لوگوں کو دیئے گئے ہیں جنھوں نے اس مہم میں نمایاں کام کئے ہیں ، اور جن کی ہمت افزائی نہ کرنا سرداری کی شان کے خلاف ہوتا - بزدلوں اور شیردلوں کا کوئی مقابلہ نہیں اور حرص اور ہوس کا دامن بھرا نہیں جاسکتا - اور میں حاسدوں کی شکایت کی مطلق پروا نہیں کرتا - میرا مسلک توکّل ہے اور میں تائید الٰہی اور احسان شہنشاہی پر پورا بھروسہ رکھتا ہوں -
۹۱	۲۷۷-۸۱	(اواخر جادی الاول) سلطان گیلان کے نام ہے - پہلے اپنی وفاداری اور نیک نیتی کا ذکر کیا ہے ، پھر خدمت کی سعادت حاصل کرنے کی آرزو ظاہر کی ہے - اس تمہید کے بعد بیان کیا ہے کہ میں نے اپنے بیٹے عبداللہ کو گیلان میں اسلئے چھوڑا تھا کہ جس طرح آپ کے جدّ محترم کی فیض اثر نظر میری تربیت پر رہی اسی طرح آپ کا لطف و کرم اور خاص توجہ عبداللہ کے حال پر رہیگی - ہرمز اور عراق سے جو خط آئے ہیں ان سے معلوم ہوا کہ اس کی صحبت خراب ہو گئی ہے ، اور وہ لہو و لعب میں پڑ گیا ہے - ان خبروں سے مجھے بہت رنج ہوا اور میں نے مولٰینا محمّد اور معتمد سرور کو حالات کی اصلاح کے لئے فوراً روانہ کیا لیکن جو اطلاعیں حال میں آئی ہیں ان سے میری پریشانی اور بڑھ گئی ہے ، اور آپ سے استدعا ہے کہ ایسا فرمان جاری فرمائیں جس سے عبداللہ کی حالت کی اصلاح ہو جائے اور ہمارے خاندان کی عزت کو گیلان میں داغ

مکتوب	صفحه	خلاصه
		اگر شامل حال رهی تو هماری فوجیں جلد اس علاقه پر قبضه کرلینگی - آپ حرم شریف میں همارے لئے فتح کی دعا کریں - یه مکتوب غالباً خواجه نے کوکن کی فتح کے بعد لکھا هے، جب اس کا اقتدار بهت بڑھ گیا تھا - اور بادشاہ نے مملکت کے صوبوں کی تقسیم اور دیگر اهم امور اس کے سپرد کردیے تھے -
۸۸	۲۶۶-۶۷	یه مکتوب چھوٹے بیٹے کے نام هے جس کو بادشاہ کی طرف سے الغ خاں کا خطاب عطا هوا تھا - عیش اور تن پرستی کی برائی کی هے اور محنت اور مشقّت کی تعریف - آخر میں تمنّا ظاهر کی هے که بڈھے باپ کی نصیحت پرعمل کرو گے -
۸۹	۲۶۷-۷۱	غالباً بهمنی دربار کے کسی ایسے وزیر کے نام هے جو خود دکن کا رهنے والا نہیں تھا - خواجه نے اپنی خصلت کے متعلق لکھا هے که میں نے کسی کی دل آزاری نہیں کی بلکه جو میرے دشمن هیں ان سے بھی مدارات برتی - لیکن مجھ سے حسد کرنے والے جو اکثر میرے هی پروردہ اور بڑھائے هوئے هیں میرے برخلاف طرح طرح کے الزام تراش رهے هیں - اگر ان کے دل میں ذرا بھی انصاف هوتا تو وہ اس قسم کے بہتان مجھ پر نہیں اٹھاتے - پھرلکھا هے که اگر هندوستان میں میرے علم و فضل کی قدر نہیں هوئی تو مضائقه نہیں کیونکه یه ملک هی ایسا «زشت سواد» هے - میری عادت شکایت کی نہیں هے، اس وقت میں چونکه متأثّر تھا اس لئے یه کلمات دشمنوں کے متعلق میری قلم سے نکل گئے - چوں ز حد بگزشت زخم تیغ دشمن بردلم خون دل آمد سیاہ و ریخت از نوک قلم
۹۰	۲۷۲-۷۶	یه مکتوب قاضی صدر جهاں کے نام هے اور غالباً کوکن کی مهم کے دوران میں لکھا گیا هے - معلوم هوتا هے

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		میں مکتوبوں کے روانہ کرنے کا مہینہ آخری جمادی الاول درج ہے ۔
		وزیر کو لکھا ہے جو خط مکّہ معظّمہ ، ہرمز اور عراق سے عبد اللہ کے کردار کے متعلق آئے ہیں ان سے میں سخت پریشان ہوں ۔ ان خطوں میں لکھا ہے کہ اول تو اس کی صحبت بہت خراب ہے دوم شراب پینے کی عادت پڑ گئی ہے ، اور اچھی باتوں سے بالکل غافل ہو گیا ہے ۔ چونکہ اس کی اصلاح کے لئے سوائے سلطان (گیلان) کی مدد کے مجھے کوئی اور تدبیر کارگر ہوتی نظر نہ آئی اس لئے میں نے سلطان کی خدمت میں معروضہ گزرانا ہے آپ بھی تائید فرمائیں اور میرے معتمد سرور پر بھی نظر عنایت رکھیں ، اور تمام امور میں اس کی مدد فرمائیں ۔
۹۵-۹۷	۲۸۷-۸۸	ادیب اور شعراء اپنے فن کا کمال دکھانے کے لئے دوسرے ادیبوں اور شعراء کے نظم و نثر کے مضامین اور عنوانوں پر طبع آزمائی کرتے تھے اور اہل ذوق داد دیتے تھے ۔ چنانچہ بیسیوں مثنویاں ، قصائد ، غزلیں اور قصّے قدما کے رنگ میں بعد کے شعراء اور ادیبوں نے لکھے ہیں ۔ ان تینوں مختصر مکتوبوں (۹۵-۹۷) میں بھی خواجہ نے ان مکتوبات کے مضامین اور عبارت آرائی کا مقابلہ کیا ہے جو خواجہ شمس الدین نے اپنے فاضل بھائی خواجہ علاء الدین کو لکھے تھے اور جس میں مختلف صنایع اور بدایع کے ساتھ شوق ملاقات ظاہر کیا گیا تھا ۔ پہلے خط میں بہاریہ رنگ اور اجرام فلکی کا تلازمہ ہے ۔ دوسرے مکتوب میں بھی کم و بیش یہی رنگ ہے لیکن خوشبوؤں اور فرحت آمیز ہواؤں کا اور اضافہ کردیا گیا ہے ۔ تیسرے میں بزمیہ رنگ زیادہ واضح ہے اور ترنم بلبل کے ساتھ غانیات حور صورت کا بھی ذکر ہے ۔
۹۸	۲۸۹-۹۳	یہ مکتوب شیخ محمود ماندوی کے خط کے جواب میں

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		نہ لگے ـ اور میری یہ بھی تمنا ہے کہ معتمد سرور کی تربیت پر بھی لطف خاص فرمائیں ـ اس خط کے آخر میں حضرت جنید اور معروف کرخی کا واسطہ دیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان بزرگان دین کا گیلان کے بادشاہوں پر بڑا اثر تھا۔ خواجہ نے اپنے مکتوبات کو اکثر حضرت رسول خدا اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے واسطے سے ختم کیا ہے ـ بدین الفاظ بمحمّد و حیدر ـ عبداللہ کی اصلاح کے لئے ملاحظہ ہوں مکتوبات ۹۶، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۳۔
۹۲	۲۸۱-۸۴	اپنے بیٹے علی کے نام ہے جس کو بادشاہ کی طرف سے ملک التّجار کا خطاب ہوا تھا ـ اس کے غرور اور رعونت کی شکایت کی ہے اور لکھا ہے کہ میں بوڑھا ہو گیا ہوں لیکن تم نے میری قدر و منزلت کو نہ پہچانا ـ میری تو یہ آرزو تھی کہ تم میرے دینی اور دنیوی جا نشین ہوتے ـ مرد آن بود کہ از حسنات خصال خویش گردد بسان والد خود قطب خاندان علی کے تکبّر اور نخوت کے متعلق مکتوب (۹۳) بھی ملاحظہ ہو ـ
۹۳	۲۸۴-۸۵	یہ مکتوب بھی علی کے نام ہے ـ بیٹے پر عتاب کیا ہے اور لکھا ہے، کہ تمہارے خط سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ میری عزّت اور آبرو کو چند درہم (دنیوی اور ذاتی اغراض) کے لئے بیچ دینے پر آمادہ ہو ـ تم کو اس غرض سے اس مہم پر روانہ کیا گیا تھا کہ تم باغیوں کا قلع قمع کرو گے ـ نہ اس لئے کہ ان کی غدّاری چھپانے کے لئے عذر پیش کرو ـ اب بھی اگر میری خوشنودی چاہتے ہو تو ان مفسدوں کو ختم کردو۔
۹۴	۲۸۶-۸۷	(آخر جمادی الاوّل) یہ خط گیلان کے وزیر کو وہاں کے سلطان کے خط (مکتوب ۹۱) کے ساتھ لکھا گیا تھا ـ دو نو

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		خطاؤں کو معاف کرنے اور اس کے حال کی اصلاح کرنے کے متعلق خطوط لکھے ہیں ۔ ملاحظہ ہوں مکتوبات ۔ ۹۴، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۴، ۱۱۰ ۔
۱۰۰	۲۹۴-۹۵	(محمد آباد ، بیدر) یہ خط بھی عبد اللہ کی بری عادتوں کے متعلق کسی وزیر کو لکھا گیا ہے خط میں درج ہے عراق اور گیلان کے تاجروں کی زبانی معلوم ہوا کہ عبداللہ کے دوست اور ملنے والے رذیل لوگ ہیں وہ شراب اور گانے کا متوالہ ہوگیا ہے ، اور ہمارے خاندان کی عزت و وقار کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے ۔ میں نے سلطان کی خدمت میں معروضہ گزرانا ہے آپ بھی تائید فرمائیں ۔
۱۰۱	۲۹۶-۳۰۰	(اواخر ماہ رمضان) یہ خط سلطان علاء الدین شاہ گیلان کے مکتوب کا جواب ہے ۔ اپنے بیٹے عبد اللہ کے بارےمیں لکھا ہے کہ میں ابھی چند سال اپنے پاس اور رکھنا چاہتا تھا تاکہ بری صحبت کا اثر اس کی عادات سے رفع ہوجائے ۔ لیکن اپنی کبرسنی اور ضعف قویٰ کی وجہ سے عقل کا یہی تقاضہ ہوا کہ اس کو آپ کی خدمت میں بھیجدوں ۔ لیکن جو خط آرہے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ اب تک عبداللہ کی صحبت رذیل اور بد شعار لوگوں میں ہے ۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی توجہ اس کے اصلاح حال پر نہیں ہے ورنہ تنبیہ اور لطف و کرم سے وہ بری صحبت سے نکل آتا ۔ دوسری التجا یہ ہے کہ میں نے اپنے معتمد سرور کو جو بارگاہ عالی میں بھیجا ہےاس کے التماس کو آپ براہ کرم توجہ سے سنیں اور میری تمنا یہ ہے کہ اس عاجز (بندۂ اخلاص) کو فرامین اور مکتوبات سے سرفراز فرماتے رہیں ۔
۱۰۲	۳۰۰-۰۳	(اواخر ماہ رمضان) مولینا جامی کے نام ہے ۔ شوق ملاقات اور آرزوئے دیدار کا نہایت محبت آمیز اور عقیدتمندانہ پیرایہ میں اظہار کیا ہے ۔ لیکن مولینا نے جو وجوہ اپنے

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		ہے ۔ شیخ نے کسی ایسے شخص کی سفارش کی تھی ۔ جو پہلے بہمنی دربار کے ملازمین میں شامل تھا اور محمود گاوان نے اس کی تربیت اور ترقی کےلئے خاص سعی کی تھی بعد میں نمک حرامی کرکے وہ مانڈو چلا گیا اور وہاں اسے بڑا عہدہ اور وسیع اختیارات مل گئے ، اور شاھی خطاب سے بھی سرفراز کیا گیا ۔ خواجہ کو اور بہمنی سلطنت کے اور کار پردازوں کو خلجی دربار کی یہ نوازش ہرگز پسند نہیں آئی ہوگی ۔ چنانچہ اس مکتوب کے مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ اس عہدہ دار کی اولاد اور عیال کو مقید کرلیا گیا تھا ۔ خواجہ نے لکھا ہے کہ اس عہدہ دار کے کفران نعمت کو ہرگز معاف نہیں کیا جا سکتا اور نہ اس کے اھل وعیال کو رہا کیا جاسکتا ہے ۔ اور اس نالائق کو جو اختیارات سونپے گئے ہیں اس کا نتیجہ فتنہ و فساد کی صورت میں آپ عنقریب دیکھ لینگے ۔
		ممکن ہے یہ نمک حرام عہدہ دار ملک شہ نرف ہو جس کا ذکر مکتوب میں ہے ۔
۹۹	۲۹۳-۹۴	گیلان کی شاہزادی کے نام ہے ۔ عبد اللہ کے حال پر توجہ دلائی ہے ۔ اور لکھا ہے کہ سلطان کی خدمت میں جو معروضہ قاصد کے ذریعہ بھیجا ہے اس میں مفصل کیفیت درج ہے ۔ میرے خاندان کی عزت وحرمت کا خیال رکھاجائے اور پند و نصیحت کی باگ ڈور سے عبد اللہ کو بیراہ روی سے بچایا جائے ۔
		معلوم ہوتا ہے کہ عبد اللہ کی ناھنجار حرکتوں سے سلطان گیلان تنگ آگیا تھا اور اس کو ایسی سزا دینا چاھتا تھا جس سے خواجہ کے خاندان کی عزت اور حرمت کو بٹہ لگتا تھا ۔ اسی وجہ سے خواجہ نے سلطان گیلان وزیر گیلان ، شاھزادیٔ گیلان اور عائد گیلان کو عبد اللہ کی

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		هم بگو تو هم تو بشنو هم تو باش ما همه لاشیم با چندیں تراش
۱۰۶	۱۴-۳۱۲	(دارالامان محمدآباد) گیلان کے کسی وزیر کے نام ہے - لکھا ہے کہ میرے خاندان کی شہرت اور عزت جو تمام دنیا کی مملکتوں میں عام طور سے اور گیلان میں خاص طور سے ہوئی ہے اس کا حال آپ کو اچھی طرح سے معلوم ہے - اور دشمنوں کے حسد اور غیبت سے جو گزند میرے متعلقین کو پہنچا ہے اس کی ذمہ داری گیلان کے عالی قدر فرمانرواؤں پر ہرگز نہیں ہے بلکہ انہی مکاروں کی خبث طبیعت ، اور ریشہ دوانی کا نتیجہ ہے - آپ چونکہ حقیقت کو جانتے ہیں اس لئے ہماری عزت اور ناموس کو محفوظ رکھیں آپ کی نصفت پسندی اور تائید حق کی تعریف ہمیشہ دنیا میں ہوتی رہیگی - آخر میں لکھا ہے کہ میں نے مولینا نعمت اللہ کو اس غرض سے بھیجا ہے کہ وہ زبانی بھی حقیقت معاملات کو آپ کے سامنے بیان کریں - مجھے امید ہے کہ آپ پیام کو توجہ سے سنینگے اور ان کو جلد کامیاب واپس فرمائینگے -
۱۰۷	۱۶-۳۱۲	کسی سیادت نسب، بزرگ کو لکھا گیا - مکتوب میں خواجہ نے بیان کیا ہے اگرچہ دنیوی مقاصد میں یہاں پورے طور سے کامیاب ہوں لیکن عارفوں کی صحبت سے محروم ہوں - خبرمن برسانید بمرغان چمن کہ هم آواز شما در قفسی افتاد ست آخر میں باطنی توجہ اور ہدایت کی آرزو ظاہر کی ہے -
۱۰۸	۱۸-۳۱۷	(محمد آباد) کسی وزیر (گیلان؟) کے نام ہے- اپنے اخلاص اور دوستی کا اظہار کیا ہے اور لکھا ہے کہ بعض مجبوریوں کی وجہ سے اگرچہ دور ہوں - لیکن آپ کی نیک خصائل اور پسندیدہ عادات کی ہمیشہ تعریف کرتا رہتا ہوں - اور قلبی اور روحانی یگانگت جسمانی محبت کی صورت میں نمودار ہورہی ہے -

مکتوب	صفحه	خلاصه
		هندوستان نه آنے کے بیان کئے ہیں اس کے جواب میں خواجه نے یه شعر لکھا ہے ۔ لن ترانی ای می رسد از طور موسیٰ را جواب این همه فریاد مشتاقان زاستغناء اوست اسی مضمون کے جو خط خواجه نے مولٰینا جامی کو لکھے ہیں ان کے لئے ملاحظه ہوں مکتوبات ۹، ۳۹، ۴۰، ۵۰، ۶۳، ۱۳۱ ۔
۱۰۳	۲۰۴-۰۶	یه مکتوب شیخ بایزید خلخالی کے نام ہے ۔ بحیثیت ایک راسخ العقیدت طالب کے باطنی ہدایت اور بصیرت کے لئے مدد چاہی ہے ۔
۱۰۴	۲۰۶-۱۰	(اوائل ماہ شوال) یه مکتوب سلطان محمّد بن سلطان ناصر گیلانی کے نام ہے ۔ لکھا ہے که عبد اللہ کو آپ کی بارگاہ میں اس امید سے بھیجا گیا تھا ، که شاہانه توجه سے اس میں نیک خصائل پیدا ہوجائینگی اور میرے خاندان کی عزّت اور حرمت برقرار رہیگی ۔ چنانچه التجا ہے که شاہانه توجه اور احکام اس کے اصلاح حال پرجاری ہوں تاکه مجھے دلجمعی حاصل ہو اور ہمارا خاندانی وقار قائم رہے ۔ اسی مضمون کے اور خطوط کے لئے جو شاہ گیلان کے نام اس کتاب میں شامل ہیں ملاحظه ہوں مکتوبات ۵۴، ۶۲، ۶۳، ۹۱، ۱۰۱ ۔
۱۰۵	۲۱۰-۱۲	(محمّدآباد ، بیدر) کسی عالی مرتبت ، آل رسول ، صاحب علم و فضل شخص کے نام ہے ۔ مکتوب میں خواجه نے اظہار عقیدت اور شوق ملاقات کو لطیف پیرایه میں بیان کیا ہے اور ہدایت اور ارشاد کی تمنّا ظاہر کی ہے ۔ اپنے وجود اور کوشش کو ذات شیخ میں اس طرح مدغم تصور کیا ہے ۔

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		نعمت اللہ کو میں نے بطور قاصد بھیجا ہے ۔ ان کے معروضہ کو شرف قبولیت بخشا جائے اور واپسی کی اجازت مرحمت فرمائی جائے ۔ اس مکتوب سے خواجہ کا اثر دربار کے امرأ اور عمائد کے علاوہ محل کی شاہزادیوں پر بھی معلوم ہوتا ہے یہ معروضے ایسے وقت لکھے گئے ہیں جبکہ خواجہ کے خاندان کو دشمنوں کی خبیث سے نقصان پہنچ چکا تھا ، اور شاہ گیلان اس کی جانب سے بدظن ہوگیا تھا ۔ خواجہ نے اپنے معروضوں سے بدظنی کو دور کرنے کی کوشش کی ہے ، اور گیلان میں اپنے خاندانی وقار کو قائم رکھنے کے لئے اپنے تمام محسنوں اور شناساؤں کو خط لکھے ہیں ۔ اور مولٰنا نعمت اللہ کو شاہ گیلان کے دربار میں بطور قاصد بھیجا ہے ۔
۱۱۲	۳۲۴-۲۵	اپنے بھتیجے عمیدالملک کو لکھا ہے۔ خواجہ کو اس وقت قحط سے جو دکن میں تین سال سے پڑا ہوا تھا سخت پریشانی معلوم ہوتی ہے ۔ مکتوب میں عام تباہی اور خرچ کی زیادتی کا حال درج ہے ۔ چوہوں کی زیادتی کا بھی ذکر ہے۔ خزانہ پر جو بار پڑرہا ہوگا اور رعایا کے فاقوں سے مرنے سے جو بدامنی پھیلی ہوئی ہوگی اس کے رفع کرنے کے لئے خود بھی خدا پر بھروسہ ظاہر کیا ہے اور بھتیجے سے بھی دعا چاہی ہے فرشتہ نے بھی اس قحط کا ذکر کیا ہے ۔ عمیدالملک کو خواجہ نے جو اور خط لکھے ہیں ان کے لئے ملاحظہ فرمائیے مکتوبات ۶، ۱۰، ۲۹، ۳۵، ۵۹، ۶۸، ۱۳۷ ۔
۱۱۳	۳۲۵-۲۷	(ماہ مبارک شوال) گیلان کے بڑے شاہزادے کے نام ہے۔ پہلے نصیحت کی ہے کہ بادشاہی کا استحکام صحیح رائے اور حسن تدبیر پر منحصر ہے۔ اور حسن تدبیر اسی وقت میسر آتا ہے جب کہ دل عقل اور حق جوئی سے معمور ہو ۔ اور لایعنی (فضول)

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
۱۰۹	۲۱۸-۲۰	(اواخر شہر رمضان) سلطان علی بن سلطان محمدؐ گیلانی کے نام ہے ۔ بادشاہ کے حسب و نسب کی تعریف کی ہے اور لکھا ہے کہ بعض مجبوریوں کی وجہ سے خود حاضر ہونے سے قاصر ہوں لیکن معروضوں کے ذریعہ سے اپنے اخلاص اور خدمت گزاری کے جذبات کا اظہار ضروری سمجھتا ہوں ۔ اب یہی میری تمنا ہے کہ میرے خاندان پر مراحم و عواطف خسروانہ جاری رہیں ، اور مولٰنا نعمت اللہ پر بھی جن کو میں نے بطور قاصد بھیجا ہے نظر لطف و کرم رہے ۔ اور فرامین اور احکام سے مجھے سرفراز فرماتے رہیں ۔
۱۱۰	۳۲۱	کسی سپہ سالار کو لکھا گیا ہے ۔ اس کی بہادری اور شجاعت کی تعریف کی ہے اور لکھا ہے کہ اپنے حالات سے مطلع کرتے رہو آخر میں رفعت مرتبت کی دعا دی ہے ۔
۱۱۱	۳۲۲-۲۳	(ماہ مبارک رمضان) مخدومۂ جہاں شاہزادی؎ گیلان کے نام ہے ۔ اس وقت معلوم ہوتا ہے مخدومہ کا بیٹا گیلان کا بادشاہ تھا ۔ کیونکہ دعا میں یہ جملہ لکھا ہے ۔ "و بقا ولدھا علیٰ سریر الملک و العدل دائما" ۔ شکر و سپاس کی ضمن میں بیان کیا ہے کہ آپ کے ہی خاندان کا پروردہ اور تربیت یافتہ ہوں اور اگر آپ کے والد مرحوم کی جانب سے کوئی نا پسندیدہ حکم میرے متعلقین کی نسبت جاری ہوا تو مرحوم کی نیک خصائل پر اس حکم سے کوئی دھبہ نہیں آتا ہے ، کیونکہ سارے فساد اور شرارت کے اصل بانی مبانی وہ اشخاص ہیں جو ایک زمانہ میں میرے ہی ماتحت اور ملازم تھے ۔ پھر لکھا ہے ۔ وفا کنیم و نہ رنجیم اگر جفا بینیم که در طریقت ما کافریست رنجیدن چونکہ مجبوریوں کی وجہ سے میں خود حاضر نہیں ہوسکتا اس لئے التجا ہے کہ میرے خاندان پر ایسی عنایات اور احسانات ہوں کہ اس کی عزت اور حرمت باقی رہے ۔ مولٰنا

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		کردار کی اپنے لطف و کرم سے اس طرح اصلاح کریں کہ ادھر مجھ کو خوشی اور اطمینان حاصل ہو اور ادھر گیلان میں ہمارے خاندان کی عزّت وشان قائم رہے ۔ اسی مضمون کے اور خطوط کے لئے ملاحظہ ہوں مکتوبات ١٠٦، ١٠٩، ١١١، ١١٣ -
١١٦	٢٢١-٢٤	کسی رشتہ دار کے نام ہے جس نے خواجہ کو عتاب آمیز خط لکھا تھا ۔ خواجہ نے جواب دیا ہے کہ آپ کے مکتوب میں شروع سے آخر تک مجھکو ہدف ملامت بنایا گیا ہے۔ اس کے جواب میں سوائے خلوص اور محبّت کے میں کیا پیش کر سکتا ہوں ۔ مجھے رنج اس بات کا ہے کہ آپ نے ایسے شخص کے بیان پر اعتماد کیا ہے جو میری نظر میں مچھر اور چیونٹی سے زیادہ قدر و حیثیت نہیں رکھتا ۔ آخر میں بطور طنز دعا دی ہے کہ خدا آپ کو اپنی عزّت و ناموس کے بچانے کی توفیق دے اور آپ کے دل کو حقیقت شناسی کے نور سے منوّر فرمائے ۔
١١٧	٢٢٤-٢٨	بہمنی دربار کے وزیر کو یہ خط غصہ اور عتاب کے انداز میں لکھا ہے ۔ خواجہ غالباً اس وقت کوکن کی مہم کے سر کرنے میں مصروف تھا ۔ پہلے اس امر کی شکایت کی ہے کہ میں نے آپ سے ایک لائق اور مستحق شخص کی سفارش کی تھی لیکن آپ نے میرے التماس پر توجہ نہ کی اور ایسے لوگوں کو بڑھایا جو غیر معروف اور نااہل تھے ۔ حالانکہ جب میری روانگی کے متعلق شاہی فرمان صادر ہوا تھا تو آپ نے مجھ سے اتفاق اور یگانگت کا عہد کیا تھا ، اور نتیجہ سوائے نفاق کے کچھ نہ نکلا جس سے مجھے مایوسی ہوئی ۔ جہاں تک میں نے سنا ہے مجھے معلوم ہوا کہ آپ کی روش میں یہ اختلاف آپ کی مجلس کے بعض شریر لوگوں کے کہنے سننے کی وجہ سے ہوا ہے ۔

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		باتوں سے خالی۔جوانی کے زمانہ کو بادشاہی صفات کے حاصل کرنے کے لئے مغتنم سمجھنا چاہئے ۔ اور فضول اشغال میں گنوانا نہ چاہئے۔ بعد میں مکتوب میں استدعا کی ہے کہ میرے خاندان کی طرف ایسی توجہ رہے کہ آپ کے لطف و کرم کا حال سب چھوٹوں، بڑوں کو روشن رہے۔ آخر میں یہ بھی لکھا ہے کہ مولیٰنا نعمت اللہ کو جو میں نے بھیجا ہے اس کے معروضہ کو توجہ سے سنیں اور اس کو جلد واپس فرمادیں ۔ اس مضمون کا خط جو مخدومۂ جہاں کو لکھا ہے اس کے لئے ملاحظہ ہو مکتوب ۱۱۱ صفحات ۲۳-۳۲۲ ۔
۱۱۴	۲۹-۳۲۷	سلطان حسین بایقرا کے نام ہے ۔ مکتوب میں سیّد جمال الدین حسین کی سفارش کی ہے اور پھر معافی بھی مانگی ہے کہ میری گستاخی اور جسارت کو معاف فرمایا جائے گا۔ بادشاہ کے اخلاق۔ اور معدلت گستری کی تعریف کی ہے ۔ اور خود خواجہ پر جو نظر لطف و عنایت ہے اس پر فخر کیا ہے اور اپنی عقیدت اور اخلاص کا اظہار کیا ہے۔ سلطان حسین بایقرا کے نام جو اور خط ہے اس کے لئے ملاحظہ ہو مکتوب ۵۰، صفحات ۲۰۱-۱۹۸ ۔
۱۱۵	۳۱-۳۳۰	(اوائل شوال) سلطان گیلان علاء الدولہ کے نام ہے ۔ اپنے خلوص اور عقیدت کا اظہار کیا ہے اور ریا اور نفاق اور بد باطنی سے بریّت ثابت کی ہے ۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ اگر مجھ پر کسی قصور کا شبہ ہو گیا ہے تو وہ جلد حالات معلوم ہونے پر رفع ہو جائے گا۔ پھر یہ استدعا کی ہے کہ میرے خاندان پر حسب سابق عنایت و مرحمت رہے۔ اس غرض سے میں نے مولیٰنا نعمت اللہ کو بھیجا ہے جو آپ کی بارگاہ کے قدیم ہوا خواہ ہیں ۔ ان کے معروضہ کو توجہ سے سنا جائے تا کہ جو جھوٹ سچ الزام میرے خاندان کے برخلاف حاسدوں نے لگادیا ہے وہ دور ہو جائے ۔ اور عبد اللہ کے

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		کیا تھا - اور جواب میں مشرف الملک نے لکھا تھا کہ حسین دلوی چونکہ اس مملکت (بہمنی) سے تعلق رکھتا ہے اس لئے اس کے اثر کو جس طرح مصلحت سمجھیں مٹادیں - اور اس عہد نامہ کی اب تک کوئی خلاف ورزی نہیں ہوئی اور دونوں مملکتوں میں اتحاد اور دوستی قائم ہے - لیکن فساد پیشہ لوگ ہمیشہ یہ چاہتے ہیں کہ یہ اتفاق باقی نہ رہے اور آپس میں مخاصمت پیدا ہوجائے - معاملہ کو واضح کرنے سے یہ غرض ہے کہ آپ کی جانب سے سہایم کے عمال کے نام ایسے احکام صادر فرمائے جائیں کہ وہ اپنی ناہنجار حرکتوں سے باز رہیں -
۱۱۹	۳۳۰-۳۶	یہ مکتوب کسی جلیل القدر عہدہ دار کو لکھا گیا ہے جو حال ہی میں وزارت کے عہدہ پر فائز ہوا ہے - اس کی فراست اور شجاعت کی تعریف کی گئی ہے - یہ بھی لکھا ہے کہ بعض مفسد آپ کے برخلاف ہیں - لیکن آپ کی فضیلت ، آپکا تدبر اور اخلاق حمیدہ ایسے ہیں کہ دشمنوں کا کینہ اور بغض آپ کو ہرگز کسی قسم کا گزند نہ پہنچا سکیگا -
۱۲۰	۳۳۷-۳۹	(اواخر رمضان) یہ مکتوب بھی کسی وزیر کے نام ہے - شوق ملاقات ظاہر کیا ہے اور لکھا ہے اگرچہ بعد مسافت کی وجہ سے ملاقات نہیں ہوسکتی ہے لیکن میرا دل آپ کی عنایات اور احسانات کا شکرگزار ہے - میرے متعلقین پر جو لطف وکرم آپ نے فرمایا ہے اس کا حال آپ کے مکتوب سے معلوم ہوا - میں خواجہ جلال الدین محمود کو بھیج رہا ہوں تاکہ دوستی اور یگانگت میں ان کی رسالت سے اور ترقی ہو - امید ہے کہ نامہ و پیام سے آپ کی سلامتی اور " استقامت حال " کی کیفیت معلوم ہوتی رہیگی - یہ خط گیلان یا کسی اور ایسی مملکت کے وزیر کے نام ہے جہاں خواجہ کے متعلقین موجود ہیں اور جن کی فلاح و بہبود کا خواجہ کو خیال ہے -

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		اور ان کا میری برائی کے لئے کوشش کرنا ایسا ھی بے سود ھے جیسا کہ کوئی سورج کو گوبھینے کے پتھروں سے نقصان پہنچانا چاھے ۔ صادق القول اور صاحب وفا اصحاب سمجھ سکتے ھیں کہ اتحاد اور یکانگت صرف اسی صورت میں قائم رہ سکتی ھے جب کہ کمینے اور غرض مند لوگوں کے کہنے سننے پر عمل نہ کیا جائے ۔
۱۱۸	۲۳۸-۴۰	یہ مکتوب محمد شاہ بہمنی کی طرف سے سلطان محمود شاہ گجراتی کے نام ھے ۔ اور بعض اھم تاریخی واقعات پر مشتمل ھے ۔ مکتوب میں محمد شاہ بہمنی نے لکھا ھے کہ حال میں سہایم (بندرگاہ) کے تھانہ کے عہدہ داروں کا خط مرتضیٰ آباد کے تھانہ کے عہدہ داروں کے نام آیا ھے جس میں راجپوری کے متعلق چند ایسے بیانات درج ھیں جو سمجھ میں نہیں آتے ۔ حقیقت حال یہ ھے کہ حسین دلوی کا تعلق عرصہ سے مرتضیٰ آباد (بندر) اور مصطفیٰ آباد کے حفاظتی دستوں (چشم) سے ھے ۔ اور وہ اور اس کے قبیلہ اور جماعت کے لوگ مع متعلقہ فوج کے ھمیشہ ھماری طرف سے اس علاقہ کی سہموں کے سر کرنے میں شامل رھے ھیں ۔ مابدولت کی حکومت نے حسین دلوی کو شتاب خاں کے خطاب سے بھی سر فراز کیا ھے ۔ اوریہ امر کہ راجپوری کا محل وقوع مرتضیٰ آباد اورمصطفیٰ آباد کے درمیان ھے ، محتاج بیان نہیں ۔ اور راجپوری اور سہایم میں ساتھ کوس (کروہ) کا فاصلہ حائل ھے ۔ اور دو نو مملکتوں (بہمنی اورگجرات) کے درمیان جو عہد نامے مرتب ہوئے تھے ان میں درج ھے کہ آپ کی طرف سے دوتی اورسنگن کو جو باعث فساد ھیں مستحق سزا قرار دیا جائیگا اور اس طرف سے سنگیسر (رائے) اور حسین دلوی کو ۔ اور سید مظفر الدین نے ھماری جانب سے حقیقت حال کو واضح

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		کے وزیر کے خط کے جواب میں ہے ۔ جس میں غالباً خواجہ کے متعلقین یا خاندان کے برخلاف کچھ شکایات درج تھیں۔ خواجہ نے لکھا ہے کہ میرے اور میرے آباء و اجداد کو جو نسبت سلاطین گیلان سے رہی ہے اس کے متعلق اہل گیلان سے دریافت کیا جاسکتا ہے اور اگر میرے بیٹے عبد اللہ سے خطائیں سرزد ہوئی ہیں تو آپ اس کے اصلاح حال پر توجہ فرمائیں۔ پھر وزیر کو نصیحت بھی کی ہے ، کہ اللہ تعالٰی نے کلام پاک میں فرمایا ہے ۔ ''ان اللہ یامرکم ان تودوا الامانات الی اھلھا''۔ احسان کا بیج ایسی زمین میں بوؤ کہ اس کے پودے اور شجر اور پھل و پھول سے مخلوق خدا کو فراغ خاطر اور مسرت حاصل ہو۔ عبد اللہ کے اصلاح حال کے متعلق ملاحظہ ہوں مکتوبات ۴۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۴، ۱۱۵۔
۱۲۷	۳۵۷-۵۹	یہ مکتوب شاہ گیلان کے نام ہے ۔ لکھا ہے کہ آپ کے والد ماجد اور جد محترم نے میری تربیت میں ایسے احسانات کئے ہیں کہ اکابر سلطنت کو حیرت ہوتی تھی اور اب بھی جب کہ آپ کی بارگاہ سے میری وہی عقیدت اورتعلق ہے میں اپنی تمناؤں کے پورا ہونے میں کیوں محروم رہوں، مجھے امید واثق ہے کہ عبد اللہ کی تربیت اور اصلاح حال میں لطف شاہانہ کار فرما رہیگا ۔ اور اس کی عزت اور وقار برقرار رہیگا ۔
۱۲۸	۳۶۰-۶۱	گیلان کی شاہزادی کے نام ہے اس کے مکتوب کا عقیدتمندانہ طور سے شکریہ ادا کیا ہے۔ پھر لکھا ہے کہ عبداللہ کے متعلق جو خبریں مجھے معتبر آدمیوں کے ذریعہ سے وصول ہوئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ نہ اس کا کردار درست ہے نہ اچھے آدمیوں کی صحبت حاصل ہے۔ اس کے گیلان بھیجنے کا بڑا مقصد یہی تھا کہ وہاں کے عظیم الشان بادشاہوں کی توجہ

مکتوب　صفحہ　خلاصہ

۱۲۱　۳۴۹-۵۰　یہ خط خواجہ نے اپنے چھوٹے بیٹے کو اسکی ماں کی تعزیت میں لکھا ہے ۔ صبر کی تلقین کی ہے اور اپنے پاس بلایا ہے تاکہ اس کے غم میں عزیز واقارب سے مل کر کمی ہو ۔

۱۲۲　۳۵۰-۵۱　کسی دوست کو لکھا ہے کہ آپ سے ملنے کا بے حد اشتیاق تھا ۔ اب چونکہ آپ تشریف لا رہے ہیں یہ تمنا پوری ہو جائیگی ۔ اور آپ کے فیض صحبت سے بقیہ عمر سکون خاطر اور نور معرفت سے بہرہ ور رہیگی ۔

۱۲۳　۳۵۱-۵۳　سلطان ابوسعید (تیموری) کے نام ہے ۔ بادشاہ کے جاہ و جلال عدل و احسان اور فتح و نصرت کو سراہا ہے اور دعا دی ہے ۔

از فراز عرش آمیں میکند روح الامیں
چون دعای پادشاہ ملک و ملت می کنم

آخر میں یہ التماس کیا ہے کہ اس " بندۂ اخلاص " پر نظر التفات رہے اور اس ناچیز بندہ کو فرامین اور احکام سے سرفراز فرماتے رہیں ۔

سلیمان ذو ملک تفقد ھد ھدا
واصغر ما فی الطایرات إلھدھدا

۱۲۴　۳۵۳-۵۴　اپنے چچا زاد بھائی خواجہ فخر الدین احمد (المخاطب بہ صفی الملک) کی موت پر اس کے بیٹے کو تعزیت کا یہ خط لکھا ہے ۔ انسان کے لئے قضا و قدر کے مقابلہ کے لئے سوائے رضا و تسلیم کے اور کوئی چارہ کار نہیں ۔ صبر اور استقلال کی تلقین کی ہے ۔

۱۲۵　۳۵۴-۵۵　یہ ایک رسمی مکتوب ہے جو کسی بادشاہ کے نام ہے ۔ سوائے فن انشاء کی خصوصیات کے اس کی کوئی تاریخی اہمیت نہیں ۔

۱۲۶　۳۵۶-۵۷　(اوائل رمضان ، دار الامان محمد آباد) یہ مکتوب گیلان

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		اجداد کی خصایل حمیدہ پیدا کرنے کی کوشش کریں ۔ خدا آپ کے اقبال کو ہمیشہ قائم رکھے ۔
۱۳۱	۳۶۵-۶۶	یہ مکتوب مولٰینا جامی کے نام ہے ۔ شوق ملاقات، فیض صحبت اور طلب ہدایت کا ذکر ہے ۔ مولٰینا جامی کو خواجہ نے جو اور خط لکھے ہیں ان کے لئے ملاحظہ ہوں مکتوبات ۲۸، ۴۰، ۵۸، ۶۳، ۱۰۲ ۔
۱۳۲	۳۶۷-۷۲	(اواسط رمضان، محمد آباد بیدر) گیلان کے بادشاہ کے نام ہے لکھا ہے جو احسانات آپ کے آباء و اجداد نے میری تربیت اور عزت افزائی میں کئے ہیں ان کے مدّ نظر دلی تمنّا یہ تھی کہ ساری عمر آپ کی خدمت میں گزرے ۔ لیکن بعض ناگفتہ بہ (ناسلاَیم) باتیں ہوگئیں اور حاسدوں کی غیبت اور ملامت کرنے والوں کے لعن طعن نے مجبور کیا کہ وطن کو چھوڑ دوں ۔ اب یہاں پہنچ گیا ہوں قوٰی ضعیف ہوگئے ہیں اور بڑھاپے نے سر سفید کردیا ہے۔ اور اولاد اور ازواج کی اور بیڑیاں پڑگئی ہیں ۔ اس لئے خود ادراك سعادت سے محروم ہوگیا ہوں۔ لیکن اپنے بیٹے عبداللہ کو اس غرض سے بھیجدیا ہے کہ آپ کے فیض تربیت اور لطف و کرم سے خاندان کی عزّت اور وقار کو قائم رکھے ۔ اگرچہ آپ کی بارگاہ سے ہرمز کے فساد کی وجہ سے کوئی فرمان میرے نام شرف صدور نہیں لایا ۔ لیکن جو محترم ذات ابھی اس خطّہ میں گیلان سے وارد ہوئی ہے ان کے زبانی بیان سے میرے دل کا غم و رنج دور ہوگیا ہے۔ امید ہے مجھے ہمیشہ فرامین اور احکام سے سرفراز فرمایا جائےگا ۔
۱۳۳	۳۷۲-۷۵	اس مکتوب کے عنوان میں صرف " الٰی بعض السلاطین " درج ہے اور نام یا مملکت کی صراحت نہیں ہے ۔ لیکن آخر میں خواجہ جلال الدین لطف اللہ ترخاں کے بحیثیت قاصد آنے کا ذکر ہے، اور خواجہ کی طرف سے شمس الدین

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		اور تربیت سے اس کے اخلاق اور ذہنی قوی خاطر خواہ نشو و نما پائینگے اور وہ خاندان کی عزت و وقار کو قائم رکھ سکیگا ۔ گزشتہ سال اس کے اصلاح حال کے بارے میں ایک معروضہ گزراننے کی جرأت کی گئی تھی ۔ امید ہے میری استدعا کو شرف قبول بخشا گیا ہوگا ۔ خواجہ کے پہلے معروضہ کے لئے ملاحظہ ہو مکتوب ۹۹ ۔
۱۲۹	۳۶۱-۶۲	(اواخر رمضان) ہندوستان پہنچنے کے بعد خواجہ نے یہ مکتوب کسی ایشیائی مملکت (گیلان؟) کے شاہزادے کو لکھا ہے ۔ ابتدا میں شاہزادے کے حسب و نسب اور ذاتی اوصاف کی تعریف ہے اور یہ بھی درج ہے کہ میرا دل ہمیشہ آپ کے خاندان کے احسانات کے ذکر میں مشغول ہے ۔ مکتوب کے وسط میں نصیحتیں بھی ہیں ۔ وہ یہ ہیں کہ بادشاہوں کی دل کی مراد اسی وقت بر آسکتی ہے جب کہ ان کی ذات حسن صفات سے آراستہ ہو، اور خلق خدا صفات حسنہ کے لحاظ سے ان کو شاہی کا سزاوار سمجھے ۔ بادشاہوں اور بادشاہزادوں کو نیک اوصاف حاصل کرنے کے لئے علما اور اکابر (تجربہ کار سیاست دانوں) کی صحبت اور مشورہ سے استفادہ حاصل کرنا چاہئے ۔ بادشاہزادوں کو شاہی مکارم اور فرمانروائی کے لئے خواجہ نے جو نصیحتیں کی ہیں ان کے لئے ملاحظہ ہوں مکتوبات ۱۲۹، ۱۳۸ ۔
۱۳۰	۳۶۲-۶۵	(اواخر شہر رمضان ، محمد آباد) یہ کسی ایسے شاہزادے کے نام ہے جو باپ سے بگڑ کر دارالخلافہ سے چلا گیا تھا ، لیکن اب واپس آگیا ہے ۔ خواجہ نے اپنے مکتوب میں لکھا ہے کہ مجھے اس خبر سے بے انتہا خوشی ہوئی کہ آپ اپنے والد محترم کے فرمان کی تعمیل میں دارالخلافہ میں واپس آگئے ہیں ۔ باپ کی خوشنودی فتح و نصرت کی کنجی ہے ۔ آپ اپنے

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		لطف اللہ ترخان کے آنے سے خلوص عقیدت ، اور حسن طویت ، میں اضافہ ہوا - جو خواجہ کے ذاتی تاثرات معلوم ہوتے ہیں - ممکن ہے کہ عراق کے علاقہ کی کشتیاں ہندوستان کے تاجروں اور مسافروں کو لوٹ لیتے ہوں - اور بہمنی بادشاہ نے اول خواجہ کو سلطان عراق سے رسم و راہ بڑھانے کے لئے اشارہ فرمایا ہو - اور بعد میں خود بھی مکتوب بھیجنے کا ارادہ رکھتا ہو - اس مکتوب کا تعلق مکتوب نشان ۱۳۳ سے بھی ہے جس میں عراق اور دکن کے ایلچیوں کے نام کی تصریح ہے -
۱۳۶	۳۸۰-۸۲	(اوایل شوال) گیلان کے بڑے شاہزادے کو بادشاہ کی موت کے بعد لکھا گیا ہے - اول اس سانحہ پر اظہار رنج و غم کیا ہے بعد میں اطمینان ظاہر کیا ہے کہ اب عنان حکومت آپ کے قبضے میں آگئی ہے - آخر میں فرامین اور احکام سے سرفراز فرمانے کی تمنا ظاہر کی ہے اور یہ بھی استدعا کی ہے کہ میرے بیٹے عبد اللہ پر نظر شفقت اور تربیت رہیگی -
۱۳۷	۳۸۲-۸۳	یہ مکتوب گیلان کے چھوٹے شاہزادے کو اسی موقع پر (ملاحظہ ہو مکتوب ۱۳۶) بطور نصیحت لکھا گیا ہے کہ مفسدوں کے مشورہ پر عمل نہ کرے اور بڑے بھائی کو مثل باپ تصور کرے کیونکہ مخالفت سے سوائے ندامت کے کچھ حاصل نہوگا اور اتفاق اور یگانگت سے دونو کی سلطنت قایم رہیگی - چونکہ آپ کے دادا اور والد میرے مشورہ کو اچھا سمجھتے تھے اس لئے آپ کو بھی صلاح دینے کی جرأت ہوئی -
۱۳۸	۳۸۳-۸۶	یہ خط بھی گیلان کے اسی شاہزادہ کے نام ہے - لکھا ہے کہ باپ کی طرف سے آپ کا سلسلۂ نسب لہراسپ اور گستاسپ کو پہنچتا ہے اور ماں کی (طرف دیگر) جانب سے قابوس اور تیجاسپ تک - اس طرح سے آپ مملکت

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		محمد شروانی اور شیخ محمد احمد کا بطور ایلچی روانہ کیا جانا بیان کیا گیا ہے ۔ ان واقعات سے گمان ہوتا ہے کہ مکتوب سلطان حسین بیگ کو لکھا گیا ہو ۔ جس کا دربار بھی علم اور علماء کی سر پرستی کے لئے اس زمانہ میں ممتاز تھا ۔ مکتوب میں خواجہ نے اپنی عقیدت مندی کا اظہار کیا ہے اور بادشاہ کے جاہ و جلال کی ترقی کے لئے دعا دی ہے ۔ سلطان حسین بیگ کو جو خط خواجہ نے علانیہ لکھا ہے اس کے لئے ملاحظہ ہو مکتوب ۱۲۵ ، صفحات ۳۷۸-۸۰ ۔
۱۳۴	۳۷۶-۷۷	یہ مکتوب عربی میں ہے اور خواجہ نے غالباً سلطان عراق کی طرف سے سلطان مصر کے نام لکھا ہے ۔ کیونکہ آشتی اور اتحاد کی تمہید میں جو دریائے نیل اور فرات اور شط العرب کا تلازمہ رکھا گیا ہے اس سے یہ گمان پیدا ہوتا ہے ۔ فرات اور شط العرب کو عراق سے وہی تعلق ہے جو نیل کو مصر سے ۔ مکتوب میں حافظ عبید اللہ کے بطور ایلچی بھیجنے جانے کا بھی ذکر ہے ۔ یہ بھی لکھا ہے کہ بعد مسافت ، دوستی اور محبت کی ترقی کی راہ میں حایل نہو گی ۔
۱۳۵	۳۷۸-۸۰	اس مکتوب کے عنوان میں یہ درج ہے کہ یہ خط خواجہ نے سلطان (بہمنی ؟) کے فرمانے سے سلطان حسین بیگ شاہ عراق کو لکھا تھا ۔ لیکن مضمون میں کوئی ایسی بات درج نہیں ہے جس سے دو بادشاہوں یا دو مملکتوں کے درمیان اتحاد اور دوستی قایم کرنے کی بناء معلوم ہوسکے ۔ تا ہم خط میں خواجہ لطف اللہ ترخان کے عراق سے بطور ایلچی آنے کا ذکر ہے ۔ اور دکن سے خواجہ شمس الدین شروانی اور مولینا شیخ احمد خنجی کا بھیجا جانا درج ہے ۔ اور غرض یہ بیان کی گئی ہے کہ محبت اور موافقت میں ترقی ہو ۔ لیکن ساتھ ھی خواجہ نے یہ بھی لکھا ہے کہ

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		رفع ہوگئے ـ مجھے امید ہے کہ آپ کے ہاں بیٹا ہونے کی خوشخبری مجھے جلد ملیگی ـ آخر میں عمر اور اقبال کی ترقّی کی دعا دی ہے ـ
۱۳۰	۳۸۷-۸۸	یہ مکتوب محمّد شاہ بہمنی کی طرف سے خواجہ نےسلطان محمود گجراتی کو لکھا ہے ـ معلوم ہوتا ہے کہ یاتو گجرات سے کوئی مکتوب یا ایلچی بہمنی دربار میں نہیں آیا تھا ـ یا محمّد شاہ بہمنی نے محمود شاہ گجراتی کی علالت کی خبر سنی تھی ـ کیونکہ مکتوب میں درج ہے کہ خان اعظم نصیر خا ن کے آنے سے تردد اور پریشانی جو آپ کی (محمود شاہ گجراتی کی) سلامتی کے بارے میں پیدا ہوگئی تھی ، رفع ہوگئی ـ آپس کی دوستی اور محبّت میں مزید اضافہ کرنے کی غرض سے سیّد مظفر الدین کو بھیجا جا رہا ہے ـ اس کے پیام سے مفسدین کی زبان بند ہوجائیگی ـ
۱۳۱	۳۸۸-۸۹	یہ خط خواجہ نے محمّد شاہ بہمنی کے مکتوب کے سلسلہ میں مولٰنا اسمعیل کو لکھا ہے ـ جن کا تعلق گجرات کے دربار سے ہے اور معلوم ہوتا ہے سلطان محمود شاہ گجراتی پر ان کا اثر ہے ـ بہمنی ایلچی سیّد مظفرالدین مسعود کی خاندانی وجاہت اور ذاتی صفات کی تعریف کی ہے اورمولٰنا سے امید ظاہر کی ہے کہ سیّد موصوف کی آؤ بھگت اورعزت و احترام میں کوئی کوتاہی نہ ہوگی ـ پھر مولٰنا سے خط وکتابت جاری رکھنے کی استدعا کی ہے ـ
۱۳۲	۳۹۰-۹۱	خواجہ نے یہ مکتوب بھی سیّد مظفّر الدین کی رسالت کے بارے میں لکھا ہے ـ مکتوب گجرات کے کسی وزیر کے نام ہے جس سے یہ استدعا کی گئی ہے کہ بہمنی بادشاہ (محمّد شاہ) نے جو امیر مظفّر الدین مسعود کو بطورایلچی بھیجا ہے ، آپ براہ کرم ان کی اعانت فرمائیں ـ اورخط وکتابت

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		ایران کے بھی مالک ہیں اور طبرستان کے بھی حاکم مطلق ۔ آپ کو آباء و اجداد کی خصائل پیدا کرنی چاہئیں ۔ آپ کے بڑے بھائی جلال الدین سلطنت کے معاملات میں آپ سے صلاح و مشورہ کرتے ہیں ، اور جب وہ بزرگ ہونے کے باوجود مصالحت اور موافقت کے طالب ہیں تو آپ کو بھی مخالفت نہ کرنی چاہئے ۔ اور اتحاد اور محبت سے دونو کی حکومت اور عظمت (سلطنت و جلالت) قایم رہیگی ۔ دوم یہ کہ اخلاق حمیدہ پیدا کرنے کی اس طرح کوشش کی جائے کہ سلطنت کے استحقاق کے بارے میں آپ کی اہلیت روز بروز ترقی پذیرہو ۔ سوم یہ ہے کہ اپنی ذات اعلیٰ کو ایسے شوق سے مثلاً شکار کھیلنے کی حد سے زیادہ عادت ، یا مے نوشی ، یا اس کے اثر کے بد نتایج سے محفوظ رکھو ۔ چہارم یہ کہ علماؑ اور فضلاؑ کو اپنی صحبت میں رکھو ۔ قابل اعتماد وزیروں کے مشورہ پر عمل کرو ۔ سچے اور وفادار اور خوش کلام ایلچیوں کو دوسرے بادشاہوں کے دربار میں بھیجو ۔ تاریخ کی کتابوں کا مطالعہ کرو ۔ ایسے ملازم رکھو جن کی عادات اور کردار پسندیدہ ہوں ۔ مملکت کے انتظام اور مالیہ کے اضافہ کے لئے کوشش کرو ۔ توجہ اور محنت کو راحت اور فرض سمجھو اور کھیل کود اور غفلت کو باعث بدنامی اور تباہی ۔ پنجم یہ کہ جو اکابر سلطنت فرمانروائی اور حکمرانی میں آپ کے شریک کار ہیں ان پر نظر رکھو اور غافل نہو کیونکہ گیلان کی مملکت میں اکثر جھگڑے شرکاؑ کار سے غافل رہنے کی وجہ سے ہوتے ہیں ۔
۱۳۹	۳۸۶-۸۷	خواجہ نے یہ مکتوب اپنے کسی رشتہ دار کو لکھا ہے ۔ پہلے شوق ملاقات ظاہر کیا ہے پھر بیان کیا ہے کہ سید جلال الدین اسحٰق کے آنے سے اور ان کی گفتگو سے بے حد مسرت ہوئی ، اور جو شبہے پیدا ہوگئے تھے وہ

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		میں بیٹھی ہوئی تھی لیکن خواجہ کی وزارت نے اس کی عظمت و شان میں اور چار چاند لگائے۔
۱۷۵	۳۹۸-۴۰۲	اپنے کسی عزیز کو لکھا ہے کہ تمھارے مکتوب کے پہنچنے سے میرے دل کو ویسی ہی تسکین ہوئی جیسا کہ حضرت یعقوب کے دل کو حضرت یوسف کے پیرہن کی خوشبو سے ہوئی تھی - پھر ہمایوں شاہ بہمنی کی مدح میں جو رائیہ قصیدہ خواجہ نے لکھا تھا وہ درج ہے ۔ اور اپنے عزیز کو لکھا ہے کہ تم نے اس قصیدہ کو منگوایا تھا ، اس لئے بھیج رہا ہوں ۔ اس قصیدے کے یہ دو شعر پر لطف ہیں ۔

علّت غائی زہندم نیست الا خاک پات

ورنہ ی آب بقا در ظلمت آبادم چہ کار

شد بجای خود سراسا کن شدن در ھند ازآنکہ

مردم دیدہ نباشد ساکن الّاجای تار

اس قصیدہ میں خواجہ نے ہمایوں کی تعریف کی ہے ایک اور مکتوب (صفحہ ۱۸۷) میں بھی خواجہ نے ہمایوں بادشاہ کے احسانات کو سراھا ہے ۔ تعجب ہے کہ فرشتہ نے ہمایوں بادشاہ کو نہایت ظالم اور سفاک ثابت کرنے کی کوشش کی ہے ۔ ممکن ہے ہمایوں اپنی صحت کی خرابی کی وجہ سے بدمزاج ہو ۔ اس نے صرف تین برس سلطنت کی ۔ اٹھارہ برس کی عمر میں تخت پر بیٹھا اور اکیس برس کی عمر میں انتقال ہوگیا ۔ خود اس کے قرابت داروں نے بغاوت کی اور عائد سلطنت نے ان کا ساتھ دیا ۔ اس لئے اگر ہمایوں نے ان کا قلع قمع کیا تو تعجب کی بات نہیں۔

۱۷۶	۴۰۲-۰۴	اپنے کسی قرابت دار کو بیٹا ہونے پر مبارکباد دی ہے ۔ اور پھر لکھا ہے کہ آپ کو اور آپ کے بچے کو دیکھنے کا

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		کا سلسلہ جو عرصہ سے بند ہو گیا ہے اس کو پھر جاری فرمائیں ۔ ان تین مکتوبوں (۱۲۰ ، ۱۲۰ - ۱۲۲) کے مختلف ارباب اقتدار کے نام جانے سے معلوم ہوتا ہے کہ بہمنی اور گجرات کی حکومتوں میں شاید کچھ کشیدگی ہو گئی تھی اور رسل و رسائل کا سلسلہ بند ہو گیا تھا ۔ ان مکتوبات کے ذریعہ سے کوشش کی گئی ہے کہ محبّت اور اتحاد پھر حسب سابق قایم ہو جائے ۔
۱۲۳	۳۹۱-۹۳	(اواسط ذی قعد) یہ مکتوب خواجہ نے محمّد شاہ بہمنی کی طرف سے سلطان مراد بک شاہ روم کو لکھا ہے اس کی عظمت وشوکت ، جود وسخا ، اور شجاعت اور بہادری کی تعریف کی ہے ۔ پھر لکھا ہے کہ بعد مسافت کو دلوں کے ملنے میں حایل نہ سمجھنا چاہئے ۔ آپ کی فتح و نصرت کی خبروں سے بے انتہا مسرت ہوئی اور جذبۂ شوق کے تحت فارس خان کو بطور ایلچی روانہ کیا جا رہا ہے تاکہ وہ شاہدولت کی دوستی اور محبّت کو واضح کردے ۔ سلطان مراد بک کی شہرت فتح و نصرت کے علاوہ اس کی علم دوستی اور معارف نوازی پر بھی مبنی ہے ۔ ملاحظہ ہو سخاوی ، جلد دہم ، صفحہ ۱۰۲ ۔
۱۲۴	۳۹۳-۹۸	یہ مکتوب خواجہ نے اپنی طرف سے سلطان مرادبک کو لکھا ہے ۔ سلطان نے خواجہ جمال الدین حسن کو بطور قاصد روانہ کیا تھا اور اس کے ہمدست فرمان بھی بھیجا تھا ۔ خواجہ نے اس عزّت افزائی پر اپنا فخر ظاہر کیا ہے ۔ اور سلطان کے جاہ و جلال اور فتح و نصرت کی افزونی کی دعا دی ہے ۔ خواجہ کی شہرت سلطان روم کے دربار میں اس کے علم و فضل اور عزّت و وقار کی وجہ سے بھی تھی ۔ بہمنی سلطنت کی شان و شکوہ کی دھاک تمام اسلامی ممالک

کتاب کا خلاصہ ختم ہوا اور اگر یہ طالب علموں کے لئے مفید ثابت ہوا تو مجھے بہت مسرّت ہوگی ۔ میری غرض اس طویل (تمہید) سے یہی تھی کہ تاریخ کے حقیقی ذوق رکھنے والوں کو محمود گاواں کی کردار اور سیرت ، ذہنی قابلیت اور سیاسی تدبرکی ایک صحیح تصویر مل جائے ۔تاریخ کی اکثر کتابوں میں جو بڑھا چڑھا کر انسان کو فرشتہ بنانے کی کوشش کی گئی ہے وہ میری ناقص رائے میں درست نہیں ۔

پروفیسر براؤن مرحوم نے منشآت فریدون بے کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ان مکتوبات سے ہم عصر واقعات پر روشنی پڑنے کے علاوہ خود بادشاہوں کے باہمی تعلقات کا حال اچھی طرح معلوم ہوجاتا ہے ۔ ریاض الانشا کی اہمیت بھی بہمنی سلاطین کے زمانہ کے تاریخی واقعات کے لئے ویسی ہی سمجھنی چاہئے جیسی کہ فریدون بے کے منشآت کی ترکانی اور عثمانیہ خاندان کے بادشاہوں اور حکمرانوں کی تاریخ اورآپس کے تعلقات کے لئے یورپ کے بعض مؤرخین اور مستشرقین نے تسلیم کی ہے[1] ۔ منشآت فریدون بے میں ایک مکتوب بہمنی سلطان کے نام کا بھی موجود ہے۔

آخر میں دارالطبع سرکارعالی کے لایق ناظم مولوی عبد القیوم صاحب ایچ ۔ سی۔ ایس کا شکریہ ادا کرنا لازمی سمجھتا ہوں ۔ جنہوں نے نہایت ضبط و تحمل سے اس کتاب کی طباعت کا انتظام فرمایا۔ کیونکہ بعض اوقات مصحح کے پاس سے زیر طبع اوراق کئی کئی مہینے تک وصول نہیں ہوئے ۔

دولت آصفیہ کی معارف نوازی اور مالی اعانت سے سلسلۂ مخطوطات فارسیہ کی چوتھی کتاب طالبان علم کے لئے پیش ہے ۔ خدا اس مملکت اور اس کے علم دوست اور ذی جاہ سلطان کو ہمیشہ قایم رکھے ۔ آمین ۔

غلام یزدانی

باغ نارنج ، خیریت آباد
حیدرآباد ، دکن
تحریر ۲۱ ۔ مئی سنہ ۱۹۴۸ ع

[1] یہ کتاب سنہ ۱۲۷۴ ھ میں قسطنطنیہ میں چھپ چکی ہے ۔ پروفیسر ایچ ، اے ، گبنز (H.A. Gibbons) اورہمر پرگستال (Hammer-purgstall) نے اپنی تالیفات میں منشآت فریدون بے سے استفادہ کیا ہے ۔ ملاحظہ ہوتاریخ ادبیات ایران (انگریزی متن) مؤلفہ براؤن ، جلد سوم ، صفحات ۱۰۰ ۔ ۱۰۲ ۔

مکتوب	صفحہ	خلاصہ
		بے حد اشتیاق ہے ۔ آخر میں دعا بھی دی ہے اور بیان کیا ہے کہ کثرت اشغال اور عام لوگوں کے میل جول نے روحانی سرمایہ سے محروم کردیا ہے ، چاہتا ہوں کہ آپ کی توجہ سے مجھے باطنی استغراق اور محویت حاصل ہوجائے ۔
۱۴۷	۳۰۴-۳۰۷	(اوایل شوال ، محمّد آباد) کسی ایسے بادشاہ کے نام ہے جسے آل رسول (قرّۃ العین سلطان الانبیاء ، فلذۂ کبد پادشاہ اولیاء) ہونے کا فخر حاصل ہے بادشاہ کی تعریف و توصیف کے بعد کسی بزرگ ہستی کی موت پر اظہار افسوس کیا ہے اور بادشاہ کو صبر اور طمانیت خاطر کی تلقین کی ہے ۔ پھر لکھا ہے کہ میرے بعض متعلقین وطن کی محبت کی وجہ سے آپ کے شہر (دارالسلطنت) میں ٹھہر گئے ہیں اور ان کی جائداد (املاک خاصہ) جو نسلاً بعد نسل موروثی تھی اور جس کے حقوق کے متعلق سلطان مغفور نے کوئی تعرّض نہیں کیا تھا اب ضبط ہوگئی ہے ۔ امید ہے اس کو اپنے کرم و فضل سے بحال فرمایا جائیگا ۔ اور اس معتقد (کمینہ) کو فرامین اور احکام سے سرفراز فرمایا جائیگا ۔
۱۴۸	۳۰۷-۳۰۹	(اواخر ذی قعد ، محمّد آباد) یہ مکتوب غالباً گیلان کے وزیر کو لکھا گیا ہے ۔ تسلیات و تحیّات ، کے بعد درج ہے کہ جو مال حسن کجانی (باغی) اور فقیہ محمّد گیلانی مرحوم کے تصرّف میں تھا اس پر قبضہ حاصل کرنے کے لئے سیّد حسن گیلانی اور شہاب الدین گیلانی کو وکیل بنا کر بھیجا جارہا ہے ۔ آپ بندوبست فرما کر مال کو ان دونو وکیلوں کے حوالہ کردیں ۔ اور اگر ان میں سے ایک فوت ہو جائے تو دوسرے کو جو زندہ رہے ان لوگوں کے مواجھہ میں سونپ دیں جو ان وکیلوں کی ھمراھی میں روانہ کئے گئے ھیں ۔ آخر میں وزیر کو صحت اور درازی عمر کی دعا دی ہے ۔

که خواندن متن آن هیچ اشکالی ندارد - متاسفانه در اوراق این نسخهٔ قدیم و پر بها از کاتب و تاریخ کتابت خبری نیست - اما از قراین معلوم که در قرن هفدهم دراحاطهٔ تحریر آورده شده -

(۲) نسخه قدیمه که د ر کتاب خانهٔ دارالعلوم بومبائی (BUL) وجود دارد بوسیلهٔ صدیقی الدکتور پی - ایم - جوشی - ایم - ای ، پی - ایچ ڈی -
(Dr. P. M. Joshi, M.A., Ph.D.)
بدست بنده رسید - این نسخه نسبت بتمام نسخه های دیگر که بدست بنده رسیده است، صحیح تر است - شرح این نسخه بی بها در فہرست* استادی و محترمی خان بہادر استاد شیخ عبدالقادر سرفراز - ایم - ای ، آی - ای - ایس ، دام ظلہ یافته میشود -

(۳) نسخه (BH) که درکتابخانهٔ بهندارکر اورینتل ریسرچ انستیوت پونا (Bhandarkar Oriental Research Institute, Poona) بنمرهٔ ۱۸۰ مندرج شده و بوسیله همکارم و صدیق الدکتور داندیکر Dr. R. N. Dandekar,) (M.A., Ph. D. بدست بنده آمده ، هم در خط نستعلیق نوشته شده است - اوراق این نسخه بی شیرازه و پاره شده است و بکلی بعضی از آنها گم شده است - این نسخه تاریخ کتابت و نام کاتب ندارد -

(۴) نسخه که درکتابخانهٔ شخصی علامه الدکتور مولوی عبدالحق ، مدظلّه ، معتمد انجمن ترقی اردو دهلی، (AH) میباشد، یکی از خوبترین درین نسخه های است که در دسترس بنده گزاشته شد - اما ترتیب خطوط درین نسخه در بعضی جاها از ترتیب خطوط نسخهٔ های نمره (۱) و (۲) و (۳) و (۵) و (۶) مختلف است خیلی متشکرم که علامه الدکتور نسخه بی بهای خود شان را ببنده تحویل دادند - نسخهٔ هذا مکمل است و قبل ازین مهری داشته امّا این مهر از بین رفت است -

(۵) نسخه قدیمه که در کتابخانه حبیب گنج علی گڑه (HG) محفوظ میباشد، بوسیله آقای محترم استاد غلام یزدانی بعاریت گرفتم - از نواب حبیب الرحمن خان شروانی ، مدظلّه ، تشکّر میکنم که بنده را اجازه دادند که در تصحیح متن ریاض الانشا از نسخهٔ بی بهای ایشان نیز استفاده کنم - این نسخه هم در خط نستعلیق است در حروف جلی ، و عنوان هر نامه به روشنائی سرخ رقم شده است ، اما نه تاریخ کتابت دارد نه اسم کاتب بنظر نسخه قدیمی باشد -

---

* K. B. Prof. Shaikh 'Abdu'l-Qadir-i-Sarfaraz (M.A., I.E.S. (Retd.) *Descriptive Catalogue of Arabic, Persian and Urdu MSS. in the University Library, Bombay*, Bombay, 1934, pp. 29-30.

باسمه تعالی

مقدمه مصحح

حمد محمود منشئی ازل را سزد که عالم انشاء را به ریاض گاوانی اینقدر سرسبز و شاداب داشته که هر ورق از آن باغبانان گلشن بلاغت و فصاحت را انگشت تحیر و تفکر در دندان کرده ـ و درود نامعدود بر روح پاك سرور انبیاء و خاتم رسل، صلی الله علیه و سلم، باد که از مکاتبات و مراسلات نمونه های برای پیروان خودشان برای تعقیب و تتبع گزاشته و علی آله و اصحابه و ازواجه وذریاته و اهل بیته اجمعین ـ

اما بعد چنین گوید اقل عباد شیخ چاند ابن حسین احمد نگری ثم ناگوری عفی الله عنهما، که چون جناب آقای استاد غلام یزدانی، دام ظله، ناظم سابق آثارقدیمه قلمرواعلی حضرت خسرو دکن، خلد الله ملکه و سلطنته، بنده را ببلدهٔ حیدرآباد، عمرها الله تعالی الی یوم المیعاد، احضار نموده یک دانه نسخهٔ کتاب مستطاب ریاض الانشا" از آثار خواجهٔ جهان، خواجه محمود گاوان، نورالله مرقده، لطف فرمودند و خواستند که بنده بتصحیح متن آن کتاب بپردازد، بنده بفرمان این چنین استاد والا مقام اطاعت نموده و فرمائش آنجناب را موجب افتخار و مباهات شمردم و بمطالعه و مقایسهٔ نسخه های مختلف این کتاب، که در کتاب خانه های هندیافته میشود، پرداختم ـ الحمد لله والمنة که بعد ازمحنت سه ساله، نسخه متن مصححهٔ این کتاب را پیش آقای نام برده تقدیم نمودم ـ مفتخرم که ایشان این مساعی را به نگاه تحسین و تشویق تقدیر نمودند ـ و بنده جسارت میکنم و این مساعی کم بها را بحضور قارئین کرام تقدیم میکنم ـ

بعض از احوال نویسندهٔ این کتاب در مقدمه، بزبان انگلیسی، شرح داده شده است، و اینجا تکرار آن لازم نیست ـ اما موظف هستم که شرح مختصر در اطراف نسخه های خطی که برای تصحیح متن این کتاب بکار برده شده، بدهم ـ

(۱) نسخه قدیمه که از آقائی محترم استاد غلام یزدانی (GY) دریافت نمودم، بخط نستعلیق مرقوم است ـ حالا این نسخه رابطوری درست کرده اند

بسم الله الرحمن الرحیم

یا من توحد ببدایع الابداع و الانشاء و تفرد باجراء قلم الاختراع علی وفق علمه کیف یشاء، و یا من وضع فی اجواف اصداف الکلم فراید المعانی و فواید الحکم، کما برقع[1] علی لمعات جماله و سطوات جلاله نقاب سحاب العالم ، و یا من ابدع من مصباح المعنی[2] فی مشکوة الحرف نارا علی علم ، کما اطلع انوار اقمار[3] عوالم الوجود من مطلع صورت آدم ، صل علی ادلة مسالك السعادة و اجلة ممالك ، غایة الابداء[4] والاعادة ، و خصص من بینهم دلیلنا الهادی من کثرة[5] الظلماء الی ضحوة الوحدة و الصفاء ، محمد المصطفی المجتبی و علی اهلة فلك العباء[6] المشرفین بتیجان "الا المودة[7] فی القربی" ، و صنادید مساند الصحبة علی ارائك العهود "الذین سیماهم فی وجوههم من اثرالسجود" ، و سلم تسلیما کثیرا کثیرا ۔ جواهر زواهر مقال ، که واسطهٔ سلك مقتضی حال و خلاصهٔ قلادهٔ تعظیم و اجلال آید و دست قدرت مشاطه فکرت بر و دوش نوعروسان منصهٔ خیال و گردن و گوش ماه رخان تتق سراپردهٔ بال بآن آراید ، فراخور سپاس و ستایش حضرت آفرید گاریست که گلبرگ لسان بستان[8] بنی نوع انسان در غنچهٔ دهان به نسیم ذکر احسان او منفتح است و گلشن صدور و چمن جنان اهل شهود و حضور بانوار و ازهار شکرش منشرح ۔ بیت :—

هر زبانی[9] که نه ذکر تو کند گویا نیست
و آن دلی را که تو مشهود نهٔ بینا نیست

قادری که شمسهٔ خور و لوحهٔ قمر و وقوف و آیات ثوابت و سیارات بر اوراق اطباق سماوات از مزینات[10] مصحف قدرت اوست ۔ بیت :—

از مصحف کمال تو بر لوح لاجورد
یک وقف آیتی[11] ست بآب زر آفتاب

کریمی که گوهر وجود هر موجود از دیم ابر جودش قطرهٔ نم است ، و از سقف عرش تا سطح فرش در پیشگاه تاب آفتاب کرمش از ذرهٔ کم ۔

---

1. *BUL* and *ASB* give برقع 2. *AH* gives المعانی 3. *AH*, *ASB* and *BUL* omit انوار 4. *AH* and *GY* give غایت الابداع while *ASB*. gives غایت الابد 5. *GY*, *BH*, *HG* and *ASB* give الکثرة 6. *ASB* has آل الله الصاد 7. *BH* omits الا 8. The same in *ASB*, but *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* omit بستان 9. *BUL* has مرزبانی 10. *ASB* gives مزینات 11. *GY*, *BUL*, *HG* and *AH* give وقف و آیتی

(٦) نسخهٔ (ASB) که درکتابخانهٔ اشیاتک سوسائتی بنگاله موجود است (Royal Asiatic Society of Bengal) ناکمل است و بسیاری از نامه‌های که در نسخه های دیگریافته میشود ، درین مجموعه وجود ندارد - این نسخه نیز در خط نستعلیق نازك و ریز مرقوم است - المستشرق ایوانو (W. Ivanow) که فهرست نسخه های اشیاتک سوسائتی مرتب کرده ، حدس میزند که کتابت این نسخه در قرن نوزدهم بپایان رسیده باشد ، و الله اعلم - ممنونم که کارمندان این انجمن نامبرده نسخه ایشان بنده مستعار دارند -

قبل از این که سخن بپایان برسانم خودرا موظف میدانم که بخدمت آقایان شمس العلماء الدکتور عمر بن محمد داؤد پوته ، و الدکتور تارا پور والا ، الدکتور ایس - ایم کتری و الدکتور مرحوم محمد بذل الرحمٰن و استادی و محترمی خان بهادر پروفیسر شیخ عبدالقادر سرفراز و استاد محترم الدکتور غلام یزدانی و صدیقی آقائی محمد عبدالقیوم ، هدیه امتنان و تشکر تقدیم کنم - نیز از کارمندان و کار فرمایان مجلس مخطوطات فارسیه ، حیدرآباد ، تشکر میکنم که مساعی بنده را بچشم قبول پذیرفته مسئولیت و زحمت نشر این کتاب را بعهده گرفتند - اشتباهاتی که درمتن این کتاب یافت میشود در اثرکم مایگی و ناپختگی مصحح میباشد و امیدوارم که قارئین محترم از راه لطف تام این عذر خام بنده را خواهند پذیرفت - و السلام -

کوئٹه ، بلوچستان ٦ - جون سنه ۱۹۴۷ مسیحی

شیخ چاند ابن حسین عفی عنها

و مدارج و معارج برهان سلم فرض محال ـ بیت :—

پای استدلالیان چوبین بود
پای چوبین سخت بی تمکین بود

شعر :— ورقاء فهمک لا تنال جنابه
بجناحی الاحساس و الادراك
هیهات ان تصل العناکب بالتی [1]
نسجت اناملها ذری الافلاك

بیت :— عنکبوت خرد از تار نظر دامی باخت [2]
باچنین دام طلبگاری عنقا می کرد

چه شک نیست که علت غائی ایجاد لسان انسان [3] آنست که مدرکات نفوس و حواس بر صفحهٔ صحیفهٔ بیان بی التباس بنماید ، و چون خریطهٔ احساس حواس و حیطهٔ ادراك نفوس مجرد اساس در جنب کمال معرفتش بیحد تنگ است ، لاجرم قدم تقریر زبان بر بساط بسیط بیان سخت لنگ باشد ـ رباعی :—

ای صفات تو بیانها از [4] زبان انداخته
عزت ذاتت یقین را در گمان انداخته
هرچه آن برهم نهاده دست وهم و حس و عقل
کبریایت سنگ بطلان اندران [5] انداخته

خدایا چون کلام کلیمت در مشاهدهٔ صفات ذات قدیمت این نداتست که ''سبحانک انی تبت الیک،، و ورد زبان حضرت حبیبت اظهار اقرار ''لا احصی ثناء علیک،، چگونه ما عاجزان را قوت ناطقه بمحامد لایقهٔ آنحضرت ناطق گردد و عذبات رایات السنهٔ خلایق بنسایم انفاس بچه طریق خافق آید ـ رباعی :—

آنجا که کمال کبریای تو بود
عالم نمی از بحر عطای تو بود
مارا چه حد حمد و ثنای تو بود
هم حمد و ثنای تو سزای تو بود [6]

الهی ماخستگان بادیهٔ طلب را ، که بنیه حیات شان [7] از آب و خاك گریه ونیار

1. The same in *GY AH*, and *HG* but *BH*, *ASB* and *BUL* give بالای
2. The same in *AH* but *HG*, *GY*, *BH*, *BUL* and *ASB* give ساخت
3. *ASB* omits شان
4. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL*, *BH* and *ASB* give در
5. *GY* gives درمیان 6. *ASB* gives a wrong order of the four hemistiches.
7. The same in *BH* but *GY*, *AH*, *BUL*, *ASB* and *HG* omit شان

شعر :— روض منُ الجود تلقی فی جوانبها [1]
بحر الوجود ندی ملقی علی الورق

علیمی که رموز سرابر ضمایر و کنوز جنایای خواطر مانند لوامع مهر در اوقات هواجر برلوح علم قدیمش روشن و ظاهر است ، و خرد خورده دان و نفس مدرکهٔ انسان ، که پروردهٔ نشیمن حدوث و امکانند ، در مبادی بوادی عرفانش هائم و حایر - مثنوی :—

هر آن چیز کت دل بآن رهبراست
بچیزی شناسی کزان [2] برتر است
خدا از خرد برتر و از روان
بچه چیز دانستن او را توان ؟

جلیلی که هر چند فارس نفس ناطقه بر اشهب تیز تگ حیات [3] در قیفای معرفت کنه ذاتش بمعونت عقل و حواس و مؤنت فکر و احساس طی فراسخ و امیال اسابیع و ایام و قطع مناهل و منازل شهود و اعوام بتقدیم رسانید ، جز حیرت سبیلی ندید و غیر از عجز دلیلی نیافت - بیت - :—

عقل عنان کشیده چو سوزن درین طلب
عمری بسی دوید در آخر [4] عقال یافت

قدوسی که در دانستن حقیقت ذات و صفاتش سر چشمهٔ طبایع [5] مخلوقات از خس و خاشاك ادراكات حسی و حصباة وخاك قیاسات فکری و حدسی تیره است و دیدهٔ بینش ارباب دانش از وفور اشعهٔ انوار جلالش در مشاهدهٔ کیفیت هویت جمالش خیره - شعر :—

جمالك فی کل الحقایق سایر
ولیس له الا جلالك ساتر

بیت :— توکجا در وهم گنجی کز تجلای رخت
طایر اوهام را یکسر بسوزد بال و پر

مصراع :— صورت این حال را جلوه گراست آفتاب

عظیمی که صید سیمرغ ثنای اجلالش بدام لعاب عناکب اقلام محض خیال است وصعود بر شواهق معرفت رفعت وکمال وعروج بر نهایت پیشگاه قصر عظمت وجلالش بپای استدلال و برهان و سرعت انتقال بال مشائیان و نعلین تعریف و قیاس مسلم

---

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* have حدیقتها
2. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* have کرو
3. *BH* gives عمر *ASB* عرفان 4. The same in *GY* and *BH* but *BUL*, *AH*, *HG* and *ASB* have وبه‌آخر 5. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH*, *HG* and *ASB* have طباع

و روایح صلوات شایقه ، که شمهٔ از شمایم نکهتش لخلخهٔ مشام قدسیان ملایک و مادهٔ انشراح ارواح سکان سبع ارائک باشد ، و فوایح درود و تسلیات لایقه ، که طیب محاسن صفات فایقه اش از ساحت فیض ساحت ناسوت تا عرصهٔ ممتنع المساحت ملکوت معطر دارد ، چنانکه ما عاجزان خاک سرشت کنه سیما بر وفق امر ''صلوا علیه و سلموا تسلیما'' بموقف عرض میرسانیم بر طبق میعاد [1] '' ان الله و ملائکته یصلون علی النبی '' بشمار اقطار امطار ، و تعداد امواج بحار ، بر روضهٔ رضیه وحظیرهٔ خطیرهٔ سند اولیا و سید انبیا - بیت :—

محمد کاصل هستی شد وجودش
جهان گردی ز شادروان جودش

و بر آل و عترت طاهرهٔ او ، که مظهر سبوغ [2] نعم ظاهره و باطنه اند ، و بمقتضای فحوای ''کتاب الله و عترتی'' بر تحت تکریم و تعظیم صاحب دیهیم اقتران کلام قدیم و در تنظیم سلک صلواة و تسلیم که اللهم صل علی محمد و علی آل محمد ضمیم ذکر حضرت رسول کریم ، و بر اصحاب هدایت قباب ، که در مصاف محامد اوصاف موصوفند بصفت '' أشدآء علی الکفار رحماء بینهم '' و در محافل فضایل منعوت بنعت اصحابی کالنجوم بایهم اقتدیتم اهتدیتم ، متواتر واصل و نازل دار و نظر عفو و رحمت بر عاصیان امت آنحضرت گمار - زهی رسول میمون النقیب لازم الترحیب که از طلوع مهر ذاتش بر افق اعیان وسعت امتداد زمان وفسحت پیش طاق کون ومکان سمت ایجاد و صفت احداث و تکوین یافت - بیت :—

کاف کمال تست دوات ذوات کون
ورنه سواد هستی کونین از کجا است

و از بروز منجوق دین هدایت قرینش مبانی شعار کفر و ضلال مفسوخ شد ، و از شمول احکام قویم و شیوع طریق شرع مستقیمش آثار سبل رسل سابقه مدروس و منسوخ ، و دروازهٔ اتباع نبوت دیگری بقفل امتناع مسدود گشت - و سایهٔ چتر آسمان مماس [3] ''کنتم خیر امة اخرجت للناس'' از میان تمام امم بر مفارق این امت کرامت توام مخصوص و ممدود آمد - شعر :—

لما دعی الله داعینا لطاعته
باکرم الرسل کنا اکرم الامم

و چون بر طبق حکم خالق بشر و منشور دیوان قضا و قدر انوار ظهور خورشید

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give سیاه
2. The same in *BUL*, *AH*, *BH* and *HG* but *ASB* gives شیوع while *GY* سبوق 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *ASB* gives مماس

و باد و آتش آه و گداز است ، شربت شفای لقا کرامت فرمای ، و ماسوختگان بادیۀ تمنای عشق و تشنگان اودیۀ سودای شوق و پس ماندگان قوافل شوارع ذوق را به سرچشمۀ زلال وصال خویش راه نمای ، و زنگ تعلقات فانیه از صفحۀ آئینۀ سینه بمصقل جذبات [1] عنایت دیرینه بزدای ـ بیت :—

اقفال غم اندود ز ابواب سعادات
کس جز بمفاتیح عنایات [2] تو نگشود

وساحت قصر جان را بجاروب "لا" از غبار عبور اغیار بپرداز، و از پیشگاه بارگاه دل، که نظرگاه پادشاه وحدتست، هجوم نظارگیان کثرت را به دورباش "الا" دور ساز ـ

بیت :— یارب بحق کعبه که سنگ بتان راه [3]
در زمزم عدم فگن از قبله گاه ما

و چشم همت جنان را بنور معرفت چنان روشن گردان که در مجالی حروف کثرت جز نور الف وحدت هیچ [4] در نیاید ، و پیش اشعۀ خورشید ظهورت ذرات نمودار [5] عالم مطلقاً عدم نماید ـ شعر :—

أ أنت أم أنا هذا العین فی العین
حاشای حاشای من اثبات اثنین
بینی و بینک انی ینازعنی
فارفع بفضلك انیا من البین

نظم :— بغیر بود تو در چشم کس وجودی نیست
ز هرچه هست بغیر تو جز نمودی نیست

و دیدۀ سریرت فواد را بکحل سداد و ارشاد بطرزی منور دار که چهرۀ مخدرات آیات قدس در سرائی مجلوه آفاق و انفس باحسن صور [6] جلوه گر آید ، و اشتات تعینات وجود نقاب خدود اصل مقصود نه شود ، و حجب قوای مدرکه و محرکه مانع ادراک رخسارۀ شهود نگردد ـ بیت :—

گر بی نقاب دیده دلی [7] دید روی دوست
کافر دلست گر نظرش جز بسوی اوست

---

1. The same in *GY*, *BH*, *AH* and *HG*, but *BUL* and *ASB* give جذبۀ
2. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give هدایات
3. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *ASB* and *BH* give حرص
4. *ASB* gives در هیچ 5. *AH* gives ذرات جمله نمودار 6. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *ASB*, *AH* and *HG* give صورت 7. The same in *GY*, *BUL*, and *HG* but *AH*, *BH* and *ASB* give دل Furthermore *BH* gives another variant reading of the first hemistich thus :— گر بی نقاب دیده در آید بروی دوست

و بهرام ،که ضرغام آجام انتقامست ، چون نشاب شهاب دمای خصمای آنجناب را بر خاك خواری می ریخت و بدست[1]سنان و تیغ اجساد حساد شرعش بغربال درع بیدریغ می پیخت ، هر آئینه سالار سپاه کواکب آمد و فسحت مساحت تدویرش بر تداویر ثواقب افلاك غالب ـ بیت :—

بسته میانست بهرام در بندگیش محکم
زان از ممثل شمس تدویر اوست اعظم

و برجیس سعد سرشت چون وثایق ختم هدایت خلایق بنام آن محمود مقام میتوشت ، ودر پایهٔ[2] ششم از منبر چرخ برین خطبهٔ ختم[3] نبوت و دین که" ولکن رسول الله و خاتم النبیین ،، بگوش هوش اهل تقلید و یقین می‌خواند ، لاجرم در محکمهٔ دارالقضای سماء بامضای حکم قضا مشرف گشت ـ بیت :—

گر مشتری جوی ز هوای توکم کند
یکباره مرغزار فلك خوشه رسته دان [4]

وکیوان چون خودرا در عتبهٔ باب هندوی بواب می پنداشت و بر درگاه رفعت اساس لوازم بندگی التماس می‌داشت باین وسایل و ذرایع پایهٔ [5] جاهش بفلك سابع رسید ـ

بیت :— بر در قصر جلالش چون زحل شد پرده دار
سبعهٔ [6] سیاره را شد زیر دست او مدار

و سایهٔ جسم پاکش ،که رشک روان روشنان افلاکست ، ازان بر سطح کرهٔ خاك نه افتاد تا بر دیدهٔ اولی الابصار ظاهر و واضح گردد که جسم روح مآثرش مبرا از لوازم و غواشی مرکبات و عناصر است ، و اذیال ظلال دولت مثالش از عروض گرد انتقال و غبار زوال نقی و طاهر، وحکمت اقامت چتر سحاب بر فرق عرش‌سای آنجناب آنست که برگرفتاران سلاسل شعاع بصر ، که وا ماندگان قافلهٔ فکر و نظرند ،مانند طلوع مهر از افق سپهر روشن گردد که دست تصرف کرامت ومعجزاتش بر جیب وجود کاینات جو [7] ممدود است ، وکمر خدمت و اذعان آن عالی شان

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH*. *ASB* and *HG* but *AH* gives بدستان
2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives باده
3. The same in *GY*, *BUL* but *AH* and *ASB* give ختام while *BH* gives خاتم
4. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *AH* and *BH* read باد
5. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* reads پای
6. The same in *GY*, *BH*, *ASB* and *HG* but *BUL* and *AH* read ستهٔ
Logically the latter reading should be considered as more sound in view of the fact that the term سبعه سیاره also includes زحل so that without زحل the number would be سه 7. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* omits جو

اثرش در زمان دور قمر بود ، ماه وهاج از این نسبت مناقب تتاج [1] کلاه فرحت و ابهاج بر قمهٔ قبهٔ مینا انداخت ، و سر نیاز و خضوع بر زمین عجز موضوع ساخت تا در سلک ممالیک محسوب گردد و در زمرهٔ پاسداران شب بطلیعهٔ لشکر دینش منسوب ـ بنا برین گوش ماه را بسرانگشت اشارت منشق ساخته به هلال موسوم آمد ـ وگاه داغ کلف از روی فخر و شرف بر رخساره اش مرسوم آمده ، نامش بدر شد و مستحق موهبت سرهنگی حشم شب و مستاهل [2] ایالت ملکت زنگی سلب گشت

بیت :— گر نیست رای مه که شود نعل مرکبش
تاج سرخود از چه کند هندوی شبش

و چون تیر دبیر در دیوان فلک مستدیر شیوهٔ تملق و امتزاج داشت و در سعادت و نحوست با سعد و نحس ازدواج ، بسبب این نفاق معذب بآتش احتراق آمد ـ

بیت :— چون دو رنگی شیوهٔ تیراست بر وفق نفاق
لاجرم در دور چرخ آمد نصیبش احتراق

و زهرهٔ زاهره که در بزمگاه دنیا دوایر فلک پر جلاجل [3]مینوازد و بهر اهل صبوح و غبوق از قوس افق چنگ می سازد وگاه در خانهٔ ترازو نشسته میزانش بهر سو سر در می آرد و زبان خویش بکم و بیش بیرون میکشد ، در تیز بازار فلک دوار بر ثور آسیای چرخ سوار داشتند[4] ـ بیت لمولفه :—

چون مطربی و ریو بود زهره را شعار
آری بحکم شرع شود ثور را سوار

و چون خورشید جهان افروز جهت مباوسهٔ[5]سکان زاویهٔ عالم بروزش میان شب و روز میگردد [6] و ماه را که خادمهٔ مهد عهد سیادت آنحضرت است و رخسارهٔ کمال سعادتش محلی به وسمهٔ شب ولادت او بافاضت ضیاء و نور انگشت نمای جمهور دهور میساخت ، از این سبب برسریر خارج المرکز فلک نشسته از مضیق تدویر محفوظ و مصئون گشت، و رفعت رتبتش از منقصت رجعت محروس و مامون آمد ـ

بیت :— هرکه درسایهٔ جاه تو بود چون خورشید
در [7] رخش کس نتواند که کند تیز نگاه

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* has بتاج
2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives متاهل
3. *ASB* gives جلاجل 4. *BH* gives داشت
5. The same in *GY*, *AH*, *ASB*, *BH* and *HG* but *BUL* gives مناد مه
6. The same in *AH* and *HG* but *GY*, *BH*, *ASB* and *BUL* give میگرد
7. The same in *BUL*, *AH*, *BH* and *ASB* but *GY* and *HG* give بر

لاجرم[1] بر وفق توفیق ربانی ، در صغر سن و حداثت جوانی چندان شغف و التیاع باستماع صریر براع و مشاهدهٔ حسن چهرهٔ معانی داشت که گردن حامهٔ جان از بطوق تعلق اغانی و غوانی[2] عاطل بود ، و در ریعان شباب چندان استیناس بمطالعهٔ خط و خال کتاب و لوك اهداب اقلام مشکین نقاب داشت که نقوش مزخرف هوا وهوس و میل صورت و صحبت هرکس و التفات سماع احادیث مدلس خیال باطل مینمود ـ شعر :—[3]

مدامی مدادی و الکؤس محابری
ندامای أقلامی و فاکهتی شعری
و مسمعتی ورقاء غنت بحسنها
فاسدلت الاستار من ورق خضر

وهمگی جان و دل باکتساب جلایل فضایل مایل[4] بود ، و باغبان روان در چمن فواد باجتنای باکورهٔ فضل و سداد مشتغل و آتش طلب ترق وکمال در کانون دل مشتعل ، و قوافل محبت صحبت افاضل در صدر دل ، که منظرهٔ چهارطاق آب وگل است ، نازل ـ شعر :—[5]

اصحب اخاکرم تحظی بصحبته
فالطبع مکتسب من کل مصحوب
والریح آخذة مما تمر به[6]
نتنا من النتن أو طیبا من الطیب

وچون در عالم صور و مواد چهرهٔ احوال والد و اجداد بخط و خال وزارت سلاطین عالی نژاد موسوم بود و بچشم رضای اهل بصارت بعضی از ادوات وزارت[7] استحقاق قربت تاجداران سریر امارت بر جبههٔ قابلیت این حقیر مرقوم و مرسوم مینمود ، وحال آنکه دوش هوش این ضعیف از احتمال اثقال[8] وزارت مجتنب بود ، وبسبب همین معنی از وطن مالوف و مسکن مشغوف مغترب ـ شعر :—

تالق البرق نجدیا فقلت له
یا ایها البرق انی عنک مشغول

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ABS*, and *HG* but *BH* omits لاجرم
2. *ASB* omits وغوانی 3. *ASB* omits the following verses, although there is a blank space left in the *MS.* for these verses.
4. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, and *HG* but *GY* and *ASB* omit مایل
5. *ASB* omits these verses, but blank space is left for these in the *MS.*
6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives "والریح آخذة ما غربه"
7. The same in *GY* and *HG* but *ASB* gives دولت و امارت , while *BUL*, *BH* and *AH* read ادوات وزارت وامارت 8. The same in *GY*, *BUL*, *AH* *ASB* and *HG* but *BH* adds وزر after اثقال

بر میان جان علویات و سفلیات معقود ، و وجود آن ذات کامل صفات از ایجاد تمام کاینات مطلوب و مقصود و اقدام احکام دولت ختامش بر رقاب واردان اقلیم وجود ۔

بیت :— طبیب لطفش ار می گشت مایل
توانستی بیکدم کرد[1] زایل
زکام از صبح ، و از خورشید صفرا
دوار از چرخ و از شب رنگ[2] سودا
زمه دق و سبل از چشم کوکب
ز دریا رعشه وز باد صبا تب

ونکتهٔ حجر بر طرف تن بستن ، و دندان در فشان قرین سنگ کشتن آنست که در کارخانهٔ ارادت ازلی بحرارت نار محبت لم یزلی خاتم وجودش از نقد کان رسالت و نبوت مصنوعست ، و جواهر زواهر کان عرفان در سینهٔ پاکش موضوع ۔

رباعی لمولفه :— چو خاتم بود جمع انبیا را
ازان بر سینه بستی سنگ خارا
چو بودش زیر خاتم هر دو عالم
زدندش سنگ بر دندان چو خاتم

و متحقق و یقین که عقل کل فص آن انگشترین است و نقش نگینش نص ,, وما أرسلناك الا رحمة للعالمین ،، ۔

بیت :— ای خاتم کمال ترا عقل کل نگین
وز سدره تا جناب تو صد سدره تا زمین[3]

أللهم صل علی محمد و علی آل محمد بعدد مخزونات علمک و مکنونات حکمک[4] و مصدورات امرك و مقدورات قدرك صلوة تلیق بافاضة قدسک و استفاضة انسک ۔

اما بعد ۔

چنین گوید فقیر جانی محمود بن شیخ محمد الگیلانی نورالله قلبه بتجلیات الجمال[5] و جعل صورة ماله مشهودة فی مرآة البال ، که چون کوکب حسن تقدیر ازلی از افق ولادت این فقیر طالع بود و سهم السعادت عنایت لم یزلی در درجهٔ طالع واقع ،

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* reads گشت
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives گرد
3. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives:
و ز سدره جناب تو صد سدره تا زمین
4. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives حملك while *ASB* reads حلمك 5. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives الکمال

ارادت خالق دهور منوط ـ مثنوی :ـ

دست نی تا دست جنبانی بدفع
نطق نی تا دم زنی از ضر و نفع
ضر و نفع ما همه از حق بود
حکم حق بر فرق ما مطلق بود

لاجرم زمام رضا بکف قدر و قضا داد و سرتسلیم بر خط اتباع حکم مامضی نهاد تا حسب تقدیر و عدم اصابت تیر تدبیر وزر وزارت بر کواهل ظواهر خاطرافتاد، وقوت عاقله در دفع این واقعهٔ هایله و حادثهٔ مشکله مدهوش و حایر ماند و دانست که بر مقتضای ''عرفت‌الله بنقض العزایم'' سهام عزایم ضمایر بر اهداف مطالب غیرصایب است ، و سلب مفهوم اختیار از ذات محکوم علیه خاطر واجب ـ رباعی :ـ

این هستی تو هستی هست دگر است
وین مستی تو مستی مست دگر است
رو سر بگریبان تفکر درکش
کین دست تو زآستین[1] دست دگر است

تا بر موجب ''الضرورات تبیح المخظورات'' طی‌طوامیر ماقی‌الضمیر بدست فکر وقطع عقبات وقایع[2] دیوان بپای صبر لازم گشت ـ بیت :ـ

من جهد همی کنم ، قضامیگوید
بیرون زکفایت توکار دگر است

و باوجود وفور اشغال و امور و وجوب مخاطبه و مجاوبه بر حسب رضای جمهور و تلاطم امواج افکار منتجةالمرام در انضباط امور و ثغور اسلام و تسخیر مدن و ولایات عبدهٔ اصنام و تفاقم سواساة ضد و ند و تراکم مدارات ملوک[3] هند ، گه گه[4] جهت امتحان طبع کسلان بمراسله و مکاتبهٔ مخادیم و یاران اقدام می نمود ، و قراضهٔ از کان معانی بسورت آتش طبع در دار الضرب ضمیر مسبوك می ساخت و صفحهٔ بیان آنرا به اسم شریف سلاطین و اخوان مسکوك می داشت ودر نظر صرافان بازار دانش سره مینمود ، و بر محک خاطر اهل[5] فضل و بینش از سمت ثنا بی بهره نبود ، و در هرطرف که وارد می شد کواکب مناقب و محامد از مطالع السنهٔ افاضل و اماجد ظاهر میگشت ـ اما چون از قرایح خاطر فاتر بود مستحق آن نمی دید که

1. The same in *BUL* but *GY*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* omit ز
2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *BH* and *HG* but *ASB* gives عمارت وقایع
3. *AH* gives ملك 4. *ASB* gives only one گه 5. *ASB* omits اهل

چه ، بصر [1] بصیرت بر زخارف صورت وزارت افگندن ولجج بحار معارف [2] یقینی و براری و بوادی مسالک معنوی بقدم همت نه پیمودن از ماء معین و جمال حور عین بلمعهٔ سراب و صورت حباب قناعت نمودنست ـ نظم :— [3]

۱ ـ منت چرا بریم عطای زمانه را
همت چرا کنیم به هرکار مختصر [4]

۲ ـ دریا وکوه را بگذاریم وبگذریم
سیمرغ وار زیر پر آریم بحر و بر [5]

۳ ـ یا بامراد بر سر همت [6] نهیم پای
یا مرد وار در سر همت کنیم سر

و چون از بدو زمان الی هذا الآن دست همت متشبث بفتراک شهسواران مصاف عشق است [7] که بچوگان شوق و بازوی ذوق گوی جمعیت خاطر از میدان تفرقهٔ باطن و ظاهر ربوده ، هیچ التفات به کرهٔ غبرا و صولجان فلک اعلی ندارند ، بنابرین چه عجب که از یمن نظر اکسیر اثر ایشان شهباز همت این درویش نظر محبت جانی بنشیمن عالم هیولانی نه افگند ، و پر و بال التفات در فضای جهات جهان فانی نه گسترد ، و عین اعتبار بر مرغزار نمودار تعینات هالکه نه افگند ، و از سموم حیات لذات فاتکه [8] بالذات بپرهیزد ـ بیت :—

هردل که یافت [9] رونق بازار حسن دوست
دوکان هر دو کون بچشمش حقیر شد
فرخنده طایری که ز چنگ جهان برست
وانکه بدام عشق دل او اسیر شد

تا از سروش عالم غیب ، که رخسار مقالش مبرا از غبار ریب است ، بسمع جان رسید که بر مقتضی مغزای ”قل کل من عندالله“ ، خطوط جباه [10] اهل انتباه بنقاط عجز تفویض منقوط است ، و أعنهٔ اختیار جمهور و حل و ربط و قبض و بسط امور بدست

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* omits بصر
2. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* has مغرب
3. This Qit'a is omitted in *BUL*. 4. *AH* puts this hemistich first
5. The same in *GY*, *AH*, *ASB*, and *HG* but *BH* gives خشک و تر
6. *BH* gives یا با مراد بر سر گردون نهیم پای
7. *ASB* omits است 8. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, and *ASB* but *GY* and *HG* give قاتله 9. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives دید 10. *ASB* gives حیات

طریق این فقیر، که سباح تیار بحار فیض الهی است و سیاح دیار کرم نامتناهی ـ

لمؤلفه :— چون حیاض خاطرم هست از سحاب فیض پر
از زلال طبع هر کس حاجت فواره نیست
جوهر عین‌الهر فکر مرا در درج دهر
جز زکان خاطرم از طبع کس زناره نیست

و از مبصران چارسوی بازار کن فکان و جوهریان دکان کوی کون و مکان مامول و مسئول است که بحسب وسع و امکان نقاب چهرهٔ مخدرهٔ عفو و اغماض گسترده چهرهٔ مخدرهٔ فکرت این ناتوان را [1] بناخن انگشت اعتراض مجروح نسازند [2] و نظر تامل و تفکر و بصیر رضا و تدبر بر وجوه توجیه آن اندازند ـ بیت :—

کزین طریق نیابد کمال شان نقصان
ولی یقین شرف روزگار من باشد

و پیش ارباب بصیرت و صدر نشینان مجالس حسن سیرت متعین و متیقن است که عین عدل و انصاف ناظر اصناف محاسن اوصاف است و چشم عیب جویان عذرای فصاحت مظهر آثار سماجت و قباحت است و نافی حسن صباحت ـ عربیه :—

فعین الرضا عن کل عیب کلیلة
ولکن عین السخط تبدی المساویا

بالفارسیه :— چشم حسود تو که برکنده باد
عیب نماید هنرش در نظر
ور هنری داری و هفتاد عیب
دوست نه بیند بجز آن یک هنر

و اگر در آئینهٔ خاطر وقاد و ضمیر نقاد شان صورت خطا و سهو بنماید ، بانامل حسن تمایل ، که مقتضی عفو است ، موسوم بسمت محو گردانند که " لکل جواد کبوة ولکل صارم نبوة ولکل عالم هفوة " ـ و در بعضی از مکاتیب این کتاب، که قبل ازین در وقت کتابت [3] لباس [4] خطاب و جوابش موصوف بصفت اطالت و اسهاب نبود ، در حین تالیف خیام عبارتش مزین به بساط بسط و مشید [5] باطناب اطناب ساخت ـ

1. *ASB* has تواره 2. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit " چهرهٔ مخدره " 3. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* omits که قبل ازین در وقت کتابت
4. *GY* reads نقاب instead of لباس 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* adds ممدود after مشید while *ASB* gives مد only.

برسبیل تالیف ثبت اوراق دفاتر گردد ـ لمؤلفه :—

من در وصف فرسان فصاحت چه کنم
تا تیغ زبان کشیدن آید هوسم

تا جمعی از دوستان، که هر یک از ایشان صدر محافل افاضل بودند و مهر سپهر علوم و فضایل ، بوجوب جمع و تالیف آن اجتماع نمودند و نجوم الزام و ابرام از افق اجتهاد و اهتمام دایمة الشعاع فرمودند ، بنابرین مکتوبی چند که مسودۀ آن از عروض حوادث مجددۀ زمان محفوظ مانده بود ومظنۀ آن می شد که بعین رضای اهل دانش ملحوظ گردد ، در سلک تالیف انتظام داده وآنرا کتاب ریاض الانشاء نام نهاده؛ اگرچه در مقابلۀ کلام بلغای معالی مراتب تقابل سیف قاضب و مخراق لاعب است ، اما ابکار معانی جمیله اش در رحلی و حلل عبارات جزیله از نتایج خاطر این فقیر است ، ولآلی تراکیب و زواهر اسالیبش از شآبیب ضمیر این حقیر ـ شعر :—

من بسی اجزای برج و هفت طبق[1] آسمان
میخورم سوگند و دایم موجب کفاره نیست
کین بنات خاطرم را در تجلی گاه عرض
جز پنج انگشت من بر فرق یک سرخاره نیست

چه بعرایس افکار حسن و وشاح افصاح الافاضل زمن قلم تصنیف و طومار تالیف بدست گرفتن و بلباس عبارت کسان میان افاضل و اکابر زمان دعوی قوت انشاء و اختراع کردن عین ننگ و عار و محض شین و شنار است ـ شعر :—

روز عروسی شود شانه حکایت کند
آنکه به موی دروغ زلف نهد بر عذار
هیچ کسی را بدو باز نخوانند ، اگر
دایه بجان پرورد طفل کسان درکنار

و باوجود آنکه بحر کرم وجود حضرت واجب الوجود از لآلی فیض مملو است و افاضت دیم کرمش بر مفارق تمام اسماری مرجو ، دیدۀ طمع بر فراید قلایدۀ خواطر اذکیا داشتن ، و صورت عروس شهرت و ناموس خود را بآن آراستن ، شیوۀ کسی است که گنجینۀ مخترعات مردم را قبلۀ ساخته بمال مقروض مستعار میان متمولان رستۀ بازار افتکار دستار افتخار و استکبار بر فرق عجب و پندار نهد و چهرۀ دعوی ابداع و انشاء را بدست مشاطۀ طباع کسان موشح و موشی سازد ، نه[2]

1. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BH* gives تیغ ,while *BUL* and *ASB* read سبع 2. *ASB* give دبیر

فسحت ساحت سینه بجاروب'' لا '' از غبار تعلق اغیار پرداخته وچتر فواد برسریر حیات سایبان پادشاه خیال آن صاحب کمال ساخته ، بیت :—

تخت روان و تاج دل بی جمعشق هیچ نیست
بی خط داغ عاشقی باد سواد تن تلف

و تخم امید وصال در مزارع بال بدست خشوع کاشته و از ینبوع غرام و ولوع بمیاه دموع ریان و شاداب داشته ، و بوسیلهٔ این بضاعت و ذریعهٔ این ضراعت از حضرت سلطان بارگاه ازل و فیاض ریاض بوستان امل مسئول و مامول است که عنقریب بی تعلل و تسویف و تمهل و توقیف اشعهٔ لمعات بارقهٔ وصال آن قطب فلك کمال و مرکز دایرهٔ مظاهر [1] جمال ، خورشید آسمان دقایق تحقیق ، جمشید جهان جهات تدقیق ، هادی ضلیلان اودیهٔ طلب ، ساقی غلیلان بادیهٔ عشق رب ، سردفتر صوفیان صومعهٔ خاك ، نور بخش مجاوران قبهٔ افلاك ، نقاد حقایق رموز و اشارات ، کشاف غوامص دقایق عبارات [2] الذی لم یتخلص یعقوب القلوب عن عماوة الاحزان والکروب الا بروایح یوسف وصاله ، ولا یستشفی ایوب الفواد من بلیة الانکار الا بشربة ماءالحیوة من وجنة جماله ، اللهم کما وفقته بسعادة الجمع بین العلم والعین ، وایدته فی ازالة عماوة الرین عن بصیرة سکان بقاع الکیف والاین ، ارفع غشاوة قلوبنا بنور لقائه من البین مخدوما صدرا ، وفی السماء الارشاد بدرا ، از افق فیوض [3] قدسی منظور نظر حسی گردد ، مخلص معتقد ، که سبب ارتباط عاشق روان بمعشوق بدن و وتدعظام وطناب اعصاب [4] پیرامون خیمهٔ دل و سراپردهٔ قشر [5] امید وصال آن صدر محافل قرب وانس و نوید قدوم [6] آن شهباز فضای قدس است ـ عربیه :—

فلولا رجاء الوصل ما عشت ساعة
ولولا خیال الطیف ما اتهجع

بیت :— گر امید وعدهٔ فردای وصلت نیستی
آه شبگیرم بر اندودی درمشرق بقیر

من الفلق [7] الی الغسق دعوات اجابت آیات و تسلیمات نجابت بینات ، که [8] از سواد

---

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give مظهر
2. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give تاویلات
3. The same in *BH* and *HG* but *BUL*, *AH* and *ASB* give از افق فیض while *GY* merely gives ازفیوض 4. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *HG* and *ASB* give وتد اطناب اعصاب 5. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give تنش 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *ASB* but *BH* gives قدم 7. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* gives من الفلوق 8. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* adds
از نقطهٔ خط صفاوت و خلوصیت سویدای دل اهل نیاز هویدا باشد و

بیت :— در ذوق [1] عقل هر سخنی کا ن بود بلیغ
چون زندگی خوش است اگرچه مطولست

تا جماعت مترسلان کیاست بضاعت را سبب ازدیاد مواد براعت گردد و موجب بصارت و مهارت در سلوك طرق صناعت ـ و چون سواد خطاب بر بیاض این کتاب مانند زلف مه‌رخان به سمت نثر منسوب بود ، ثواکب مکاتیب در سمای تالیف بطرز ثواقب منشور مکتوب گشت تا نقاب تکلف تقدیم و تاخیر مکاتیب ، که از ملاحظهٔ مرتبهٔ مکتوب الیه ناشی است ، از چهرهٔ مخدرهٔ کتاب مسلوب باشد ، و صورت جمع مکاتیب مطابق وضع [2] نثر اسالیب گردد ـ رجا واثق است که بوسیلهٔ جمیلهٔ عنایت حی جلیل میدان امتداد و اتساع عمر عریض و طویل آید ، تا بعضی از فواید قواعد انشاء ، که آنرا زبان قلم بلغا افشا نکرده است ، مقدمهٔ این رساله سازد تا سالکان بوادی طلب و جویندگان نقود علم و ادب را شروع مسالك ابداع و اختراع ، که فی الحقیقة از مزالق اقدام اکثر طباعست ، بر سبیل حسن بصیرت با شد ، و در معرفت انضمام لفظ فحل و ابداع معنی بکر مستوفی دیوان درك و فکر و سر دفتر جریدهٔ اهل نظم و نثر گرداند ـ و در احتیاط مسالك ارتباط درج اقتباس پای فکر و خیال شان ملاق خار عجز و یاس نه شود ، و به تنظیم لآلی القاب و مناقب در سلك رعایت ادانی [3] و اواسط و اعالی مراتب سالار قوافل فصحای کلام ، و دلیل ره روان کعبهٔ مقتضی مقام آیند ـ الله ولی التوفیق و بیده ازمة التحقیق ـ [4] اللهم ارنی صورة الاسول فی مرآة الحصول ونظم فراید المسئول فی سلك الاجابة والقبول بالرسول و اولاد البتول ـ

---

(۱)

کتب [5] الی الشیخ الامام العالم العارف المحقق صدرالدین رواسی قدس الله روحه

فواد به نور المحبة ساطع
ولیس لنجم العقل فیه مطالع
فلا النار الا فی فوادی محلها
ولا السحب الا بالجفون تدامع

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives گوش
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives نظم و نثر
3. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BH*, *BUL* and *ASB* omit ادانی و
4. *ASB* has التحقیق 5. The superscriptions of the letters contained in this work vary from manuscript to manuscript, although they usually name the addressee. This letter is II in *BH*, the first being the III in this edition

فلولا زفیری[1] أغرقتنی ادمعی
و لولا دموعی أحرقتنی زفرق

وگلشن حیات را بمیاه امید ملاقات فیض تجلی مضاهات مخضر می دارد ، و فوز نوید سعادت قدوم آن شهباز هوای قرب قیوم را بقوت وثوق[2] رجا حاصل می‌داند۔

لمؤلفه :— در امید وصل را دور حیات من صدف
ناوك شست شوق‌رادل‌شده طاق[3]و جان هدف

یقین واثق است و رجا صادق که بر مقتضای مغزای شوق فزای این بیت که

بیت :— دل کششی نمی کند هیچ به سوی او مرا
تا کششی نمی شود سوی دلم ز سوی او

سواد دیدهٔ سکان این بلاد و دیار از آثار قدوم فیض نثار آن مصباح مشکوة " ولولم تمسسه نار " بانوار عرفان منور آید و جمال‌آن مجلای صور تحقیق در آئینهٔ توفیق به نظر این بی ادب و بصر بصیرت این سوختهٔ هاویهٔ طلب جلوه گر نماید ۔ عربیه :—

أتلنی الهی ما رجوت بحبهم
و بدل خطیاتی بهم حسناتی

این صحیفهٔ شوق مضمون بخامهٔ مژگان جفون و مداد سویدای دل محزون در اوایل شهر شعبان، که درجبههٔ اشهب نهاد و ادهم شب تار بغرهٔ دری شعبان شهری موسومست ، مسطور و مرقوم گشت مبنی بر آنکه شرایط و علل حضور باسرها مجتمع است و حجب کثرت از پیش بصر بصیرت بالکلیه مرتفع ۔ الحمدلله علی‌آلائه و الشکر علی مزید نعمائه ۔ اما بر خاطر فیض مظاهر ، که مصقل آئینهٔ بواطن از زنگ عیب و جام جهان نمای صور اسرار شهادت و غیب است ، مخفی نیست که التهاب درون طلاب بانسکاب سحاب خطاب و جواب انطفا نمی پذیرد و صنوف امراض فاسده و الوف اعراض کاسده ، که از لوازم تعینات کثرتست ، بوسایل مطالعهٔ رسایل و مسایل انتفا نمی یابد ۔ شعر :—

فکل حدیث شاع فی السن الوری
عن العین فی التحیق للعین رادع

فسر الهوی عن قایلیه عجب
و کیف و سماع الحدیث توابع

بلکه از کثرت مطالعهٔ کتب اصطلاحات ، کواکب ذوق طالب در مغارب خمول

---

1 *AH* gives زفرق 2. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* gives 3 وفرق

مداد خامهٔ آن ماه الحیوة قبول جاری باشد و از اتباع شعاع بیاض نامه اش فروغ دروغ وسمعه وریا در پس حجلهٔ خجلت متواری ، ابلاغ میدارد و برلیغ تبلیغ آنرا طغرای مناشیر اوراد وحلی تباشیر صبح نجح مراد میداند [1] ـ شعر :—

ای هدهد صبا به سبا میفرستمت
بنگر که از کجا بکجا میفرستمت
تا لشکر غمت نکند ملك دل خراب
جان عزیز خود به نوا میفرستمت [2]

عربیه :— وقلبی مذ اقفاه حسنک عنده
تحیاته منکم الیکم تسارع

میدان عمر بسیار تنگ است و مرکب امل سخت لنگ و دست مقدرت از تماسک دامن مقصود شل و پای رجا از تمشی مسالك تدارك منی [3] در وحل ـ بیت :—

ترسم که روز وصل تو نادیده ناگهان
سر بر زند زمشرق عمرم شب اجل

عربیه :— ایا کعبة الآمال وجهک حجتی
و عمرة نسکی انی فیک والع
بمزدلفات فی طریق غرامکم
عوایق من دون اللقاء قواطع [4]

و شعلهٔ آتش لوعت و غرام ، وانصباب سحاب دموع و انسجام ، محرق مدرکات حواس درونست ، و مغرق مردمک دیده در بحر عیون ـ عربیه :—

حالی و حزنی و عشقی کیف اخفیه
و انت فی وسط قلبی ساکن فیه
مولای خذ بیدی مادام بی رمق
وامنن [5] علی جسدی ان شئت تحییه

اما نایرهٔ حرقت درون را به سجم دموع تسکینی می دهد ، و سیلان سرشک را به دست رجای التقای آن خورشید لقا سدی می بندد ـ عربیه :—

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives می پندارد
2. The same in *GY* and *HG* but these two lines are omitted altogether in *BUL*, *AH* and *ASB* while *BH* gives only the first two hemistiches. 3. The same in *GY*, *AH*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* omits منی 4. *AH* gives من دون اللقاء قواطع 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *ASB* read واحسن while *HG* gives و امنن

اگر آفتاب التفات بر ذرات وجود طالبان این دیار تابان دارند ، و غیاهب این بلاد را بانوار شرف قدوم محسود روشنان مشارق و مغارب گردانند ،
فلاغرو من المسک ان یفوح و من الکوکب ان یلوح ـ بیت :—

ای جهانی به تو روشن تو بنائید خدای
نفسی می زن و آفاق منور می کن

چون محقق است که تحضر دل قابلان طالب بر ذمهٔ فیاضان [1] کامل واجب است ، زیاده برین مصدع اوقات با برکات و مضیع ساعات فیض نفحات نشده همواره مذاق اوقات آن ولایت آیات از شربت شهود محظوظ باد و وجوه التماسات معتقدان اخلاص سمات بنظر قبول و رضا ملحوظ ـ بالنبی وآله الامجاد ـ

---

(۲)

کتب الی المولی الامام العارف المحقق مولیناعبدالرحمن جامی
ادام الله تعالی بقائه

فقی کل عضو فی کل صبابة
الیه و شوق جاذب لزمامی
اصلی فاشدد و حین اتلو بذکره
و اطرب فی المحراب و هو امامی

طایران بیان شوق و غرام از قید دام خطوط و حبس قفص کلام و دانهٔ نقاط و تعلیق شاخسار اقلام منعطف و منصرف اند ـ بیت :—

کبوترخانهٔ روحانیان را
نقاط و حرف کی دام است و ارزن

و عبور [2] تیاریان تشوق و التیاع بسفاین ایادی سراع و دعام و شراع قرطاس و یراع و هبوب [3] نسایم طیبهٔ انفاس و دلالت معلم قوت ابداع و اختراع بصفت امتناع متصف ، بنابرین دست تحریر از دامن تقریر شوق ضمیر کوتاه داشته و نهال امید وصال بر سرچشمهٔ سرشک ، که مسمی بیالست ، کاشته ، و از حضرت وهاب بی منت و منان بی منت بلسان عجز و آز و زبان رمز و نیاز خواهانست که نقد تضرع و ابتهال ، که در بوتهٔ بال منسبک است ، و لآلی متلالی دعا ، که در رشتهٔ جان منسلک و به یواقیت مواقیت مظان اجابت متشبک ، حلی و وشاح نوعروس قبول

---

1. *GY* has فیضان 2. *BH* resumes the text here. 3. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* omit هبوب

غارب می گردد ، ولموع بارقهٔ شوق و خشوع از تقاطر دیم دموع خایب می‌شود -

عربیه :— حدیث الهوی سر و فی السر لم یزل

و ما القیل للعشاق والقال نافع

فدع عنک دعوی القول فی النکتة الهوی

فراحلة الالفاظ فی السر ظالع

و انوار یقین حاصل است و ظلام شکوک و اوهام زایل که سلوك طریق مشاهدهٔ تحقیق و طلوع مهر سپهر توفیق موقوف شرف خدمت و صحبت آن صاحب رتبت است که سایه نشین چتر قربت و صاحب لوای مصاف عسا کر محبت باشد - عربیه :—

هم الذخر للملهوف والکنز للرجاء

و منهم ینال الصب ما هو طامع

هم القصد و المطلوب والسئول و المنی

و اسمهم للصب فی الحب شافع

و درین زمان از تمام قطان بقاع واصقاع جهان ذات کامل صفات این خورشید سمات بانوار این نعوت محلی و موشح است و چمن زمن از نسیم معارف عوارف آن خلاصهٔ اکوان مروح - عربیه :—

لکل زمان واحد یقتدی به

و هذا زمان انت لاشکّ[2] واحد

بیت :— گر بگویم وگرنه داند[3] عقل

کین طراز قبای رتبت کیست

یت القصیدهٔ کتاب و حاصل الجریدهٔ خطاب آنکه بسی از مستفیضان قابل عارف و مستعدان فیضان مواد معارف درین ملك مجتمع اند و از افق حال و فلق بال ایشان کواکب ادب و مهر طلب ملتمع و به لسان قال و زبان حال ذاکر این مقال اند که - عربیه :—

الا قل لسکان وادی[4] الحبیب

هنیئا لکم فی الجنان الخلود

افیضوا علینا من الماء فیضا

فنحن عطاش و انتم ورود

1. *BH* suddenly breaks off here as a number of folios are missing from it. 2. The same in *GY*, *AH*, *BUL* and *HG* but *ASB* gives ذلك 3. The same in *BUL*, *AH*, *ASB* but *GY* and *HG* give گوید although the latter gives داند as a variant. 4. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *AH* gives دار

درۂ خلاص بر تاج اخلاص خواهد دید ـ بیت :—

آفتابیست قبول نظر اهل کمال
که بہ‌یک تابش او[1] سنگ شود صاحب حال

زیادت برین اطناب ارقام پیرامون خیام مرام برگردن اوتاد اقلام نینداخت، و بیش ازین آتش ولوع دل شغوف در کانون الفاظ و حروف مشتعل نه ساخت ـ همواره در محراب شریعت بر سجادۂ طریقت بتوجه کعبۂ حقیقت مشغول باد وقبول ماسول مخلصانش موجب ازدیاد عروج و وصول ـ بالرسول و اولاد البتول ـ

(۳)

کتب[2] الی المولی الشیخ الامام العارف باللہ نورالملة و الشریعة و التقوی الخواجه عبید اللہ ابداللہ ظلال ارشادہ ـ

لئن لم تقر عینای منک بنظرة
ولم اقض من لقیاك ما کنت آمل
فعالم ما یخفی السرایر عالم[3]
بانک فی عینی و قلبی نازل

طاق مقرنس دل ، که تختگاہ دارالخلافۂ آب وگل است ، بجلوس سلطان خیال آن فیض رسان سکان کون ومکان رشک رواق نه طاق آسمانست ، و نقد سرشک ، که در بوتۂ حدقۂ دیدہ مسبوکست ، و بسکۂ شوق و نیاز آن پادشاہ اقلیم روز مسکوك ، در حدود خدود روان ـ بیت :—

بجان خواجه و عهد قدیم و مهر درست
که مؤنس دم صبحم دعای دولت تست
سرشک من که زطوفان نوح دست ببرد
زلوح سینه نیارست نقش مهر تو شست

فیاض ازل و وهاب لم یزل برکات آن ذات فلك سمات ، ملك صفات، قطب آسمان ولایت، خورشید طریق هدایت ، گنجور کنوز بدایت و نهایت ، سلیمان جهان معرفت ، آئینۂ تجلیات ذات در اجمل صفت ، طاؤس ریاض رضا[4] قاموس لآلی قربت و ولا ـ بیت :—

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives اُو
2. This letter happens to be the first in *BH*. 3. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives شاهد 4. *GY* omits رضا

علی العالمین ''از منبع فیض یزدان بمذاق جان رساند، و فایدهٔ تصبر[1] و تحمل حضرت خاتم رسل صلی الله علیه و سلم اهانت بیگانه وخویش از مضر و قریش آن بود که مفارق سالکان طریق متابعت و شارعان مشارع اطاعت خویش را بعمامهٔ کرامت علامت ''کنتم خیر امة'' مشرف گرداند ، و ایشان را از حضیض غفلت بر اوج علو مرتبت[2] رساند ، و از فروع این فصول و فروع این اصول واضح و روشن است که حصول غایت جزیلهٔ دخول سراچهٔ تعین ، و فایدهٔ جلیلهٔ ورود ضیافت خانهٔ تکون[3] موقوف نظر اکسیر تاثیر کاملان خورشید ضمیر است که ظلام طبیعت بشریت ، به انوار لمعات تربیت ، مستانس ''نور من جانب الطور'' گرداند ، و رهنمونی هایمان وادی هجر و بین بر ذمت همت خویش فرض عین دانند ـ عربیه :—

هم الناس فالزم ان عرفت جنابهم

ففیهم لضر العالمین منافع

بنابرین مقدمات مرقوم اگر رباع[4] و بقاع این مرزوبوم را بقدوم فیض موسوم منور سازند و دماغ جان و راغ جنان اهل این مکانرا به تسیم ملاقات سعادت مضاهات معطر گردانند ، از مکارم عرفان و لوازم احسان آن مطلع سپهر ایقان عجیب و غریب نخواهد بود ـ عربیه :—

تعلوا الغصون اذا عد من ثمارها

والمثمرات دنون للمتناول

بیت :— گربه ارواح رساند نفسی بوی توباد

عقل وجان گوهر هستی به نثار افشانند

و بشبه یعقوب قلوب اهل کروب به نتائج نوافح[5] بوی یوسف وصال از عماوهٔ تاسف و غشاوهٔ تلهف خلاص خواهد یافت ـ بیت :—

تا زگرد[6] ره مردی نکنی سرمهٔ چشم

از پس پردهٔ غیبت ننمایند جمال

وذوالنون دل طلاب ، که در ظلام ''فالتقمه الحوت'' بصفت ''لایحیی ولا یموت'' موصوف و منعوتست ، از انوار آفتاب فیض قرین '' و نجیناه من الغم و کذالک ننجی المومنین''

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives تبصر
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives مراتب
3. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives تکوین
4. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives ارباع
5. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives فوایح
6. The same in *BUL*, *AH* and *ASB* but *BH*, *GY* and *HG* give گردی

شیدت للدین والدنیا بقاءها
الله ابقاك للدنیا و للدین

بیت :— یارب پناه خلق جهانش توکردهٔ
اندر پناه خویش بدار این پناه را

عقل پیر[1] ، که خلیفهٔ دبیرستان ایجاد و ابراز هست و خلعت وجودش به طراز ''اول ما خلق الله العقل'' ممتاز ، در ضبط کمیت ابعاد شوق واوام و بسط‌بساط کیفیت توق و غرام دست عجز و نیاز بگوش وردای تصور و احتراز بر دوش‌دارد ـ زیراکه مبادی بوادی تبیان و محاصرونوادی شرح آن ازان وسیع تر و رفیع تر است که سدای اطوای قدم همم بلغاء[2] و فصحاء به سر حد ارجاء و انحای آن تواندرسید و قیاسات نظریه و مقدمات شعریه پیرامون بیان آن تواند پوئید ـ بیت :—

زبان ناطقه در وصف شوق مالالست
چه جای‌کلک بریده زبان بیهده گوست

سعادت ادراك قربت اکسیر رتبت ، که عنوان صحایف‌کل امانی و طغرای‌مناشیر جل مراد و کامرانی است ، بصورتی ، که ماٌمول جانست ، مبذول باد ، بالنبی و آله‌الامجاد و صحبه‌الانجاد ـ شعر :—

و ما عرفات الوصل الا جنابکم
فطوبی لمن فی حضرة القدس واقع[3]

بعد هذا بر ضمیر منیر ، که مشکوهٔ مصباح نورعلی نور است و علم‌نارو آئینهٔ‌انوار من جانب الطور ، هویدا بادکه آتش شوق درون درکانون دل سخت مشتعل است و چشم جان به سرمهٔ سواد تصانیف اکابر زمان مکتحل ، اما انسان عین نور ذوق از مراود[4] اقلام و مداد کحل قام نوری ، که مطلوب قلوبست ، نمی یابد و از شمع اصطلاحات ، که در صوامع الفاظ و مجامع عبارات موضوع است ، روشنی ، که موجب وصال جمال مقصود باشد ، به دل نمی تابد ـ شعر :—

(۱) فسر الهوی عن‌حیطة القول خارج
و ما القیل للعشاق و القال نافع

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives عقل دوربین
2. The same in *BH* but *BUL*, *AH*, *GY*, *ASB* and *HG* omit سدای اطوای *GY* gives قدوم , *ASB* اقدام in place of قدم 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* has فطوبی لمن حضرت فی القدوس داقع
4. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives تراوه

گر آفتاب دلش سایه بر فلک نکند
چو روی روز شود طرهٔ شب یلدا
کسی که جوهر نصحش چو لولو اندر گوش
کند، هر آئینه مقبل بود به هر دوسرا

الذی جل جناب ثنائه عن تلم شفاة الاقلام و سمی سدة تبیان [1] بیان اطرائه عن تقبیل افواه الاوهام، رب کما نورت اقالیم المعالم بمصباح زجاجة صدره، نور سرایر الضمایر و بصایر الخواطر بانوار نهار غدوبا طول عمره تا روز قیام پاینده و مستدام داراد ـ مرید معتقد، که حرارت و رطوبت عزیزی حیاتش از آب دموع و آتش ولوع [2] مستفاد است، و جان بیمار زارش از کاسهٔ فواد بشربت دم و غذای غم معتاد، فنون دعوات اخلاص آیات، که گلستان چمن صفات آن مانند گلزار بوستان جنان از تند باد خزان ربا [3] در امان باشد و گلبن گلشن صفاتش منور درون محفل[4] قدسیان و معطر مشام صدر نشینان مجالس کروبیان بود، از سر سوز و نیاز و درد و گداز گاه در صحاف اطناب و ایجاز و گاه در ظروف حقیقت و مجاز بدست برید صبا، که مروح قلوب سوختگان فیفای شوق و تواست، ابلاغ و اهدا میدارد و امتداد بقای آن خلاصهٔ اولاد آدم که در اصلاح مزاج احوال عالم اسرار دم عیسی و آثار قدم موسی دارد، بجان و جنان خواهان است ـ شعر :—

احیی بک الله هذا الخلق کلهم
فانت روح و هذا الخلق جثمان[5]

قادر بر کمال، جل عن الشبه والمثال، صورت و مادهٔ قیاس حیات و ترتیب و اساس بقا و ثبات آن ذات ولایت [6] بینات را، که نیران [7] قباب افلاک از حصاة ساحت جنابش ضیا و سنا اقتباس کنند و معتکفان معابد ملکوت از سدهٔ کرامت دیدنه‌اش سعادت نظر التماس نمایند، از تقوض تفصیل و اجمال [8] مصون و از عروض اختلال و زوال [9] محفوظ و مامون داراد ـ شعر :—

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit تبیان
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* omits و آتش
3. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives خزان زمان
4. The same in *BH* but *AH*, *ASB* and *HG* give کل while *GY* and *BUL* give گل and کمال respectively. 5. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives اجسام 6. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *ASB* but *AH* gives ذات شریف ولایت 7. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* read نیرات 8. The same in *GY*, *BH*, *AH* and *HG* but *BUL* and *ASB* give تفصیل و اجمال 9. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* reads از عروض اختلال و زوال سود

مخلصان مبذول دارند ، و وجود ذرۀ مثال را از اشعۀ خورشید نظر بنهایت مسئول رسانند فلا غرو من المسک ان یفوح ومن الکوکب ان یلوح - بیت :—

ز التفات تو با من توان مشاهده کردن
که چون کند بعظام رمیم روح اعادت

شعر :— اتینا تجار الذل نحو ملیککم
و ارواحنا المزجات تلک البضایع
تحکم بما تهواه فی فاننی
فقیر بسلطان المحبة طائع

توقع دیگر ازان بانی مبانی کرم و مشید اساس مکارم شیم آنست که به رشحات کلک سحاب منظر ، احیا مخبر ، حرارت دل این علیل طلب و غلیل مفاوز تعب را زایل فرمایند [1] ، و بدست قدرت و انامل همت پردۀ ارتیاب و حجلۀ حجاب از بصر بصیرت این تراب اقدام طلاب مرتفع گردانند [2] - بیت :—

روزم تو بر فروز و شبم را تو نور بخش [3]
کاین کار تست کار مه وآفتاب نیست

همواره عرایس مرحمت و شفقت آن والا منقبت در حلل حروف مکاتیب و حلی ترتیب تراکیب بر معتقدان صافی طویت جلوه گر باد و از قطرات غمام اقلام درر آبدار غلطان در اصداف آذان مخلصان معین و مقرر ، و بر دوش حورای مکرمت و ضیعت آن ملك شرعت در دیدۀ رسد دیدۀ مشتاقان بجواهر الفاظ لطیف و سلك اسالیب خطاب شریف مزین و منور - بالشفیع المشفع یوم المحشر -

---

(۴)

کتب [4] الی السلطان الاعظم الاعدل الاکرم نوشیروان الزمان السلطان ابو سعید گورگان -

یامن اعاد رمیم الملک منشورا
وضم بالعدل امرا کان منشورا

---

1. The same in *BUL, BH, AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give گردانند
2. The same in *BUL, BH, AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give فرمایند
3. The same in *BUL, BH, AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give روز کن
4. The earlier portion of this letter is missing in *BUL* and as no actual folios seem to be missing, it can be inferred that the copyist forgot to copy it.

(۲) و کیف یفیض القول اسرار وحدة
ولو ان فیه من بلاغ مصاقع[1]

بیت :— مرا که روی تو باید بگلستان چه کنم
چو خط و خال تو خواهم بحرف و نقطه چه کار

و درسواد این بلاد کسی نیست که از اشعهٔ نور درون او به دل تاریک انعکاسی رسد و از پرتو جمال کمالش اقتباسی رود ۔ لاجرم هایم و حایر در بیدای حسرت سایر است ۔ شعر :—

فؤادی وا فؤادی وا فؤادی
فؤادی هایم فی کل وادی

و مرغ روح در فضای نوا بجناحین ذوق و شوق طایر ، و عندلیب جان از قفص تعین تن نشیمن اصلی و آشیان اولی را طالب و ذاکر ۔ بیت :—

بستهٔ دام بلا باد چو مرغ وحشی[2]
طایر سدره اگر در طلبش طایر نیست

شعر :— وکم هم نضو ان یطیر مع الصبا
الی الشام لولا حبسه[3] بعقال

بنا برین سرطلب بر آستان ادب و روی نیاز و استکانت به درگه شاهان قربت و مکانت نهاده و درکوی مسألت و افتقار و کوچهٔ مذلت و احتقار افتاده ، از آفتاب همت اهل کمال خواهان نظر است و از ضمیر اکسیر تاثیر واقفان گنج معرفت جویان اثر ۔

بیت :— آنانکه خاك را بنظر کیمیا کنند
آیا بود که گوشهٔ چشمی بما کنند

خصوصا ازان جناب مکرمت مآب ، که مس وجود مخلصان از تاثیر نظر اکسیر نظرش با قرص مهر و ماه مماثل است ، و جمال حال طالبان زار مهجور از پرتو خاطر پر نورش بچهرهٔ خور مشاکل، بیت :—

رو بسوی که آورد دل بامید نیکوئی
چون دل و دین و دیده را قبلهٔ آرزو توئی

گر از علو شان و سمو مکان و غایت احسان و نهایت امتنان ملتمس و مامول اقل

---

1. *BH* gives the second *bayt* after the following Persian verse.
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives وحشی مرغی
3. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* gives حبسها while *HG* reads وجرہ, although the gloss in between the lines indicates without any doubt وحبسه , for the meaning given is و اگرنه محبوس بودی

بیت :— چه ثنا گویمت ای سایهٔ الطاف خدای
یارب این سایه بسی بر سر اسلام بپای

واجب بی علت و واهب بی منت این پادشاه یم همم ، دیم شیم ، جمشید تمکین ، فریدون آئین ، [1] خورشید تکوین ، سلیمان نگین سایه نشین چتر ایالت اقالیم سبعه فالطول والعرض ، آئینهٔ جما ل کمال [2] انا جعلناك خلیفة فی الارض ، مشرق آفتاب امان خلق، مطلع انوار استحقاق فاحکم بین الناس بالحق ، محسود روان طغرل و سنجر ، مسجود روح کسری و قیصر ، قطعه :—

ای مکحل دیدهٔ بختت به کحل لاینام
وی مخاطب پنجهٔ قهرت بحکم لا تذر
گرنه گشتی [3] گوهر ذات شریفت واسطه
می گسست ایام سلك عقد نسل بوالبشر

پادشاه نوشیروان داد ، اسکندر استعداد ، شهنشاه تیمور نژاد طیفور سداد

بیت :— بر کشد دست قدر این قرطهٔ کحلی ز چرخ
گر اشارات ترا ننماید از جان انقیاد

جامع رفعت فلك و شرعت ملك مخاطب زلیخای دنیا بخطاب هیت لك[4]

لمؤلفه :— ای به پیش رخش عزمت دور عالم نیم تک
لشکر منصور رایت راست عقل کل یزك
عرصهٔ ملکت فزون از حیطهٔ این است وکم
عالم قدرت برون از سیر وهم و سور شک

یا من یضع الفلک جبهته علی باب جنابه لنیل القدر و الجلال [5] و اذا تهللت جبهة بلصوق ترابه سمیت بالهلال [6] ولا یستقضی قضاء کنه ثنائه من اکثار زیت الخیال فی مصباح المعانی [7] علی مشکوة المقال ـ شعر :—

1. *BUL* resumes here the broken thread. 2. The same in *GY*, *BH*, *AH*, *ASB*, and *HG* but *BUL* gives آئینه کمال 3. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives نبودی 4. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* omits the sentence جامع رفعت فلك ...... هیت لك
5. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL*, *BH* and *ASB* omit القدر
6. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* gives و اذا هللت واذا تهللت غرته بلصوق الخ *HG* gives عدته بلصوق ترابه سمیت بالهلال 7. The same in *AH* but *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* give فی مصابیح المعانی .

لازال قائلیک بالمنشار منشورا
و صدروا الیک الزوار منشورا

بر ذمت اولاد آدم و همت افراد اهل عالم چون فرض عین و ادای دین بی ریب و مین واجب و لازم است که بر مقتضی فحوای ـ شعر :—

افادتکم النعماء منی ثلثة
یدی و لسانی والضمیر المحجبا

گوش و بر و دوش و صدر عروس بیان منصهٔ لسان را بجواهر زواهر حمد بیحد و نوادر عواطر شکر بیعد مزین و معطر دارند ، و اغصان ارکان ابدان از اثمار و ازهار ستایش سپاس آرایش بطرزی مثمر و مزهر گردانند که نمودار کواکب ثواقب بستان آسمان نماید و لکن جنان بانوار شمع سپاس بیقیاس چنان روشن سازند که از اقتباس انعکاس آن نوادی و بوادی ناسوت و مناظر و محاضر ملکوت منور آید ـ

بیت :— شکر منعم واجب آمد بر خرد
ورنه بکشاید در خشم ابد
غفلت از نعمت بود ذکر انتباه [1]
صید نعمت کن به دام شکر شاه

که درین ظلام جور و عدوان زمان و غمام غموم و احزان جهان آفتاب جهانتاب جهانبانی[2] از مشرق عنایت الهی طالع است که عرصهٔ دلهای بنی نوع انسان چون مرآت خواطر فیض مظاهر عارفان روشن و تابان است و از تعرض زنگ هموم مطلقاً در امان و خطور مامول بال اهل جهان و ظهور توفیق حصول آن توامان ـ

بیت :— آن لطف حق که عقل نه دید است ولی شنید
شکرانه واجب است که در روزگار ماست

و ظلال عدل بر مفارق خلایق شایع که بادی و حاضر از اصاغر و اکابر بیمامن محاسن رافتش از عروض حرارت الم و آفت مصون و محروس اند ، و بنعمت فراغ بال و رفاع حال مخصوص و مانوس ـ شعر :—

اشکر سائره فلسن مائرا
ولکنهن قلاید الاعناق
فالمُ انامله فلسن اناملا
و لکنهن مفاتح الارزاق

1. The same in *GY*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives ذکر تباه 2. The same in *AH* but *BH* and *HG* give آفتاب جهانبانی ; *ASB* gives آفتاب جهانتاب while *GY* gives آفتاب تابی

آب وضو داده در محراب ابروان و زاویهٔ اجفان بر سجادهٔ صوف [1] السمک مژگان از سر خضوع سایل ساخته که وجنات و خدود عروس جهان بخال ظلال چتر شهنشاهی چنان مزین و محلی آید که روی زمین شبیه ریاض خلد برین نماید ـ بیت :ـ

ای سواد در گهت برروی دولت خال دین
هذه جنات عدن فادخلوها خالدین

و وسعت عرض و طول ارض و فسحت سینهٔ اهل نفل و فرض ، که از ظلمات ظلم [2] متراکمهٔ جماعت جور صناعت تراکمه و افواج امواج تعدیات متلاطمهٔ آن زمرهٔ فجرهٔ دون همت مشاکل درون لیام و معادل دل عبدهٔ اصنام وعندهٔ اسلام تنگ و تاریک گشته بود ، از اشعهٔ آفتاب معدلت تاب آنحضرت خلافت قباب مائل درون کرامت مشحون اسخیا فسیح و مانند خاطر فیض مظاهر اولیاء روشن و وضیح گردد ـ

بیت :ـ ای جهانی بتو روشن، تو بتائید خدا
نفسی می زن و آفاق منور می کن

شعر :ـ قد شرف الله ارضا انت مالکها
و شرف الناس اذ سواك سلطانا [3]

و اگرچه بحسب ظاهر تسخیر اکناف بلاد و فوز وصال جمال مراد منوط [4] بطی و قطع تلال و وهاد است و سیف تحصیل مبتغای قواد معلق بنجاد [5] جد و اجتهاد ، الحمدلله که این معنی را آن اسکندر ثانی بطریق تحقیق حاویست و این حدیث را آن روشنی دیدهٔ تیمور خان [6] علیه الرحمة والغفران از آبا واجداد موصولة الاسناد بالاسناد راوی ، مصراع :ـ

خود کدام آیت لطف است که در شان تو نیست

طایر روح پر و بال تضرع و آز در فضای مظان اجابت بازکشاده است و نرگس وار همگی تن چشم انتظار بر راه نهاده و بنفشه دثار [7] جملگی بدن گوش هوش [8] بر استماع اخبار داشته و چنار کردار سرتاپای دست نیاز بحضرت آفریدگار فراز ساخته که بر موجب کلام وحی پیام [9] ان الارض یرثها عبادی الصالحون و فحوای خجسته لله الامر من قبل و من بعد و یومئذ یفرح المومنون تملیک تمام ممالك آفاق

1. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* and *AH* give صوف and صفوف respectively. 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* omits ظلم 3. *BUL* gives سلطانی 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives مربوط 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives معلق باشد بنجاد 6. *BH* gives تیمور خانی 7. *BH* gives آثار 8. *BH* omits گوش 9. *ASB* gives بیان

وان تمیصا خیط من نسج تسعة
و عشرین حرفاً عن معالیه [1] قاصر

رب کا نورت اغصان اللسن و لسان الزمن بانوار ازهار حمده و شکره ، شرف رقاب الاقالیم بقلاید اطاعت نهیه و امره و زین صدور الدهور بتمایم دوام بقائه ملکه و قدره تا ظهور نفخ و بروز حشر و نشور پاینده و مستدام داراد ـ بالنبی و آله الامجاد و اصحابه الانجاد ـ شعر :—

و هذا دعاء قد اجیب و انما
یرید به داعیه اظهار اخلاص

عالم جزئیات وکلیات و واقف خفیات نیات و طویات مطلع است ، وکفی باللہ شهیدا که واللیل اذا عسعس والصبح اذا تنفس بموجب نوید اجیب دعوة الداع اذا دعان و مقتضی خبر مرحمت اثر من تقرب الی ذراعا تقربت الیه باعا بدایع و صنایع دعا ، که در آئینهٔ اخلاص و خشوع آن صورت قبول و اجابت انطباع یابد ، بر قوادم حمایم اولی اجنحهٔ مثنی وثلاث و رباع معروض و مرفوع میدارد ـ بیت :—

بسوی سدره زمن مرغ طاقتی نبرد
که رقعهٔ نبرد از دعات در منقار [2]

وتلاوت مصاحف حمد و ثنا و قرأت صحایف مدح و اطرای [3] آن پادشاه حیطهٔ رافت و داد و شهنشاه خطهٔ خلافت وسداد را طغرای منشور بقای ذات و یرلیغ بیاض و سواد شیب و شباب حیات خود می داند ـ و بجان و جنان ، در عیان وبنهان خواهان که انارهٔ سریر و افسر سلطانی و دایرهٔ چتر عدل گستر سلیمانی بعینه از زر بیغش خور خاور [4] وبعینه [5] از اطلس منقش [6] چرخ مدور باشد ـ

بیت :— بهر چتر قدر تو ایزد ز اول کرده است
چرخ اطلس بخیه انجم عقل کل استاد کار

و نفس ناطقه را ، که مطلع [7] انوار ادراکات خفیه [8] است ، بر ذروهٔ کاخ لامکان معرا از هواجس وغواشی عالم امکان متضرع ومبتهل داشته، وانسان عین را از ینبوع دموع

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give معالیه
2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives که از دعات ندارد صحیفه در منقار
3. The same in *GY*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BUL* gives اطرای
4. The same in *GY* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit خاور
5. *GY* and *HG* give بخیه
6. *GY* gives منانسم
7. The same in *GY*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BUL* gives مطالع
8. The same in *BH*, *AH* and *ASB* but *GY*, *BUL* and *HG* give حقه

خوبست اختصار ولیکن کلیم وار
اطناب در مکالمهٔ دوست[1] خوشتر است

التماس از درگاه مرصوص الاساس آسمان مماس آنست که بر جریمه و جسارت این بنده اخلاص اثارت ظلال عفو و اغماض گسترانیده در سلك بندگان متخصص و منخرط و بجواهر اواس سعادت مظاهر گردن افتخار و گوش هوش انتظار را مرصع و مسمط فرمایند. همواره اقالیم هفت کشور و اقطار و اطراف ممالك بحر و بر میدان سمند آن سلیمان زمان باد ، و بتمساح رماح و ثعبان سنان سلاب[2] اشباح و جذاب ارواح دشمنان وغبار مصاف عساکر نصرت مآثرش سحاب ماطر وغمام همام امن و امان قطعه :—

تا می کشد سریر زر آفتاب[3] صبح
کش روزگار پیل سفید دمان نهاد
بادا مطیع هندوی تو پیل صبح کو
سر در سواد لشکر هندوستان نهاد
جاوید حکم وان که بنام تو در ازل
ایزد اساس سلطنت جاودان نهاد

---

(۵)

کتب الی جناب السلطان الاعظم مالك الرقاب الامم السلطان محمد مراد بیگ الرومی خلد الله تعالی ایام خلافته و شوکته و سلطنته ـ

بشری لقد انجز الاقبال ما وعدا
و نجم حکمک من افق العلی صعدا

مناشیر بشایر عالم غیب مطرز به طغرای ذالك الکتاب لا ریب چون تواتر و تقاطر امطار و تراکم افواج امواج بحر زخار بردست قاصدان مسالك الهام و تحقیق و وافدان مدارك تائید و توفیق بمسامع قطان[4] محافل قدس و مجامع سکان صوامع انس واصل و نازل است که خورشید دولتی ، که سحاب انقلاب[5] و زوال حاجب جمال کمال آن نشود وگرد تصور افول[6] گرد اذیال جلالش به هیچ حال نگردد ،

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* reads درمکالمه بادوست
2. *GY* gives سیلاب . 3. *AH* gives سریر زر زآفتاب 4. *ASB* gives قطان
5. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives قفای
6. The same in *BUL*, *AH*, *BH* and *ASB* but *GY* gives قصورافوال while *HG* reads تصور افوال

بی احتمال عروض مشاق بلمعان تیغ آفتاب اشراق محصل و مقدر گردد ـ شعر :—

توجه وفد[1] النصر والفتح حیث ما
توجه فی عون الاله لوائه
فکل مکان مس حافر خیله
تخلص من ایدی الفناء فنائه

قطعه :— عبیری بیامیخت مشاطهٔ فتح
عروس ظفر را زگرد سپاهت
به هر سو که رو آوری چشم دولت
بمژگان به روبد همه خاك راهت

وسطح اقالیم جهان ساحت بستان قصر قدر آن صاحبقران آید و اصناف مختلفهٔ نوع انسان انوار و ازهار متلونهٔ چمن آن نماید ـ بیت :—

ای ملك ترا عرصهٔ عالم سر کوئی
در ملك تو تا ملك سلیمان سر موئی

و هر چند محقق است[2] که مبادی بوادی ثنای آنحضرت بی انتها ست و سرحد عد و احصای آن بیرون تخطی اقدام کیاست و نهی، و بگوش هوش اقلام از ملهمان عالم قدس خطاب لم تکونوا بالغیه الا بشق الانفس متواصل و ارومهٔ عبارت و جرثومهٔ کنایت و استعارت در مناهل فکر و مراحل حروف نازل ، و قبایل شمایل و جلایل فضایل آن پادشاه مالك قلوب افاضل از منازل تعقل و ادراك راحل ـ شعر :—

ایمتد نحو النجم را حة قاصر
واین الثریا من ید المتناول

و اما قلم سودائی مزاج را قوت[3] باعثهٔ وصول کمال ، که ما یتم به النوع است ، مقتضی شروع درین مقال آمد ، و واضح و هویدا است که اجل رتبت قصهٔ[4] آنست که ذوق شربت شکر از کاسهٔ زبان بقوت ذایقهٔ انسان رساند ـ بنابرین کمر خدمت بر میان جان بسته از شکر و ثنای آن فلك جناب باکتساب کمال انتساب داد و بسبب کثرت شوق تذکار از صوب ایجاز و اختصار در سمت اسهاب و اطناب افتاد، چه سلوك طریق اطناب نزد اولی البلاغة والالباب در بعضی محال اولی و احری است ـ لمؤلفه :—

1. *BH* gives دون 2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* omits محقق است 3. The same in *AH* and *HG* but *GY*, *BUL*, *BH* and *ASB* omit قوت 4. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH*, and *ASB* give قصب while *HG* gives قضیه

ازان اسلوب ، که منافی رضای اهل قلوبست، اجتناب نمود ، و بموجب نحوای کلام العشاق یطوی ولا یحکی ، طی طوامیر منا شیر آن بمنهج قویم دانش اقرب و مسلک مستقیم بینش انسب [1] دانست - بنابرین بنان تعرض بیان از دامن کمال آن کوتاه داشته و تخم رجا در چمن جنان بدست نیاز کاشته که زنگ حرمان از آئینهٔ جان بمصقل وثوق بزداید ، و جبین رخسارهٔ مهر آئین نو عروس مقصود از روزنهٔ عین الیقین جلوه نماید ، یعنی تقبیل انامل بحر نایل ، ابر خصایل ، بمساعدت توفیق بی حجاب سراپردهٔ تعویق باکمل طریق حاصل آید ، انه علی ذالک قدیر و بالاجابة جدیر - عالم خبایای سرایر و واقف خفایای ضمایر شاهد حال و ناظر روایای بال است، وکفی بالله شهیدا ، که در زمان فیضان وثوق رجا و آوان مظان اجابت دعا ، لآلی غلطان سبحهٔ سرشک در رشتهٔ جان بدست خضوع منسلک است ، و در مسجد تن و محراب دل سجادهٔ خشوع انداخته ، و مرغ بال بر وهاد وتلال تضرع و ابتهال طایر ساخته که مفتاح فتوح خافقین و درة التاج سلطنت مشرقین درین قران برج آبی بحسب موعود بضع سنین کتابی ، و بر حسب احکام منجان حاوی[2] بکف کاف آنحضرت منوط باشدوعرصهٔ اسلام از بارقهٔ منجوق رایات ظفر آیات منور ومضبوط[3]-

بیت :— چنین که من به دعا دست برفراشته ام
قرین سوز دل و نالهٔ سحرگاهی
عجب ندارم از الطاف حضرت یزدان
که زیر حکم تو آرد زماه تا ماهی

شعر[4] :— و هذا دعاء لا یرد لانه
دعاء لاصناف البریة شامل

بر سدنهٔ ملایک دیدهٔ نواب کامیاب ، طوبی لهم و حسن مآب ، روشن و مبرهن است که سطح بسیط اقالیم ارض بالطول والعرض جهت بسط و ربط و حکم و ضبط آن پادشاه جهان پناه مرتب و موضوع است ، و میدان عالم امکان بسبب جولان سمند دولت آن شهنشاه فلک بارگاه آماده ومصنوع ، و با وجود اسباب استیلا وشرایط و ارکان استعلا و ظهور اشعهٔ مهر توفیق و بروز آثار انوار هدایت طریق پای همت فلک رتبت در دامن قناعت کشیدن و ذیل لباس سعادت اساس اناجعلناک خلیفة فی الارض فاحکم بین الناس بدست تعلل و تعوق درچیدن ، نه مقتضی رتبت فلک منقبت آن صاحبقران است - بیت :—

1. *GY* omits انسب 2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives طوی 3. The same in *BUL*, *AH*, *BH*, *ASB* and *HG* but *GY* gives مبسوط 4. This *bayt* is omitted in *GY*; *HG* puts it in the margin.

بر ساحت بحر سماحت فلك مساحت آن صاحبقران ممتنع القرین و آن واجب استیلای لازم التمکین،مظهر انوار اسرار و القیت علیک[1]محبة منی ، مطلع آفتاب موهبت هنی قد آتیتنی من الملك و علمتنی ، یوسف مصر جامع خلافت ، خورشید آسمان احسان و رافت ، ثمرهٔ شجرهٔ طیبهٔ ذریة بعضها من بعض،صاحب لوای کرامت احتوای جعلنا کم خلا ئف فی الارض ، ا لذی جل جناب [2] مناقب جلالته عن تخطی الافهام باقدام الاقلام ویترجی اشهب الفلك ان یکون له مرکبا والمجرة له الخرام ، و یتمنی عیون کواکب السماء ان یتکحل علی عتبة بابه من تراب الاقدام ـ بیت :—

گر بگویم وگرنه داند[3] عقل
کین طراز قبای رتبت کیست

سلطاناشمسا لفلك السلطنة و الخلافة و المعدلة؛رب کما سلمت الیه زمام ذمام[4]الدین و جعلته من ا فضل ا فا ضل ا لسلاطین ، شرف مسامع مجا مع المسلمین من صیة فتحه المبین مقرطة ببشارة ظهور وعدك ''ستغلبون فی بضع سنین'' تا قیام ساعت و ساعت قیام تابان و درخشانست ـ

بیت :— بدین مژده گر جان فشانم رواست
که این مژده آسایش جان ماست

اقل خدام بانام [5] ،که سیاحان اقالیم سبعه و سباحان بحار افلاك تسعه ، بقوت اقدام حدس[6] و احساس و قدرت بازوی فکر و قیاس بسرحد رسم و حد ماهیت اخلاص و اختصاص آن نتوانند رسید ، و این الثریا من یدی المتناول ، بلبل چمن حسن نیت و عندلیب گلبن صفای طویتش از شاخسار ابلاغ و ارسال عبودیت بتغرد ادعیهٔ لازمة القبول واهبة المامول گوش هوش سکان ملکوت را مروح میدارد ، و هردم اوتار دموع بر عیدان ضلوع بمضراب مژگان در مقام استکانت و خشوع مینوازد ـ مصرع :—

خود همین کار کند هر که مسلمان باشد

چهرهٔ ماه رخان شوق دستبوس را باظفار تکلف خراشیده داشتن و یوسف مهر ملازمت سعادت افروز را در چاه سطور محبوس ساختن ، نزد مبصران بازار غرام و صرافان نقود بی غش اوام بر مقتضای وا اسفاعلی یوسف حیف تمام بود ، لاجرم

1. *ASB* gives الیك 2. *GY* omits جناب 3. *GY* gives گوید while *HG* gives داند as the correct reading in the margin. 4. The same in *BH* and *ASB* but *GY BUL, AH* and *HG* omit ذمام 5. The same in *GY, BUL, AH* and *HG* but *BH* and *ASB* give انام 6. *GY* and *HG* give اقدام اقلام حدس

جواب مکتوب کتب الی جناب السلطان العادل علاء السلطنه والخلافة والدین الکیلانی خلد الله تعالی ایام سلطنته و خلافته و شوکته ۔

الله اکبر بحر اللطف قد زخرا
و هیج الریح موجا یقذف الدررا

بیت :— چه لطف بود که ناگه رشحهٔ قلمت
صنوف خدمت ماعرضه کرد بر کرمت
بنوك خامه رقم کردهٔ سلام مرا
که کارخانهٔ دوران مباد بی رقمت

کتاب وحی گرامی و برید نوید شادکامی بعنی آئینهٔ جمال اجلال انی اصطفیتک علی الناس برسالاتی و بکلامی درهٔ بیضای تاج تارك ، پرتو انوار آفتاب کتاب انزلناه الیک مبارك، که از حضرت پادشاه ولی نعمت ، شهنشاه جم نسب فریدون عظمت، غایت ترتیب [1] کارخانهٔ تکوین و ایجاد ، محی آثار اجداد کیقباد نژاد ، بیت :—

در عرصهٔ وجود بنای فلك نبود
کاقبال رخت خویش دران خاندان نهاد

منظر چار طاق غایت [2] عناصر ، پنجرهٔ رواق ادراك عقل عاشر ، لایق خلافت و ایالت اقالیم اراضی ، محسود ارواح سلاطین حال و ماضی ، الذی یترجی البحر ان یکون قطرة علی خضرة حدیقة جوده ، ویتمنی الفلك ان یصیر من اصقاع سلکه والکواکب من سکان حدوده ـ شعر :—

لو اشبهتک بحار الارض فی کرم
لاصبح الدر مطروحا علی الطرق
او اشبه الغیث [3] جودا منک منهمرا
لم ینج فی الارض مخلوق من الغرق

اللهم کما جعلت اغصان اللسان فی بساتین افواه افواه الانسان مثمرة بذکر وصفه الجمیل، اجعل جلیل عنایتک و جزیل هدایتک له القائد والدلیل و جموح [4] الفلك له ذلولا مطیعا و المجرة له السبیل علاء السلطنة والخلافته والدنیا والدین ـ

---

1. *BH* gives ربت 2. *GY* gives هایت 3. *GY* gives الغیث
4. *BUL* gives جموع

بدیبای آن دولت تازه عهد
عروس جهانرا بیارای مهد

شعر :— ان الخلافة ثوب قد خصصت به
اذا لبست فلم یفضل ولم یغر

ما اودع الله فی احداقنا بصرا
الا لنفرق بین الدر و الخزر

و چون نقود کون و مکان از مکا من کان امکان بامید القاب[1] سعادت نشان آن صاحبقران مستخرج است و لآلی دعا و ثنا از بحار خواطر اهل باطن و ظاهر درچار سوی بازار صباح و مساجهت تحلی عرایس آمال آنحضرت آسمان رفعت مدخرج ، رابطهٔ رجا بحکم و دست عمل بر دامن کرم مبدأ اول سخت مبرم است که صورت هر مراد ، که کلک امید آن سکندر سداد بر لوح فواد نقش میکند ، به اجمل و جوه و اکمل شکوه در آئینهٔ حصول حاصل آید ، و سهام هر مرام که آن خاطر الهام مظاهر در کمان گمان و وتر بوك و مگر می نهد [2] بر هدف مامول واصل نماید و خورشید سلطنت قضا مکنت آن حضرت در اقالیم سبعه از افق حسی جنی و انسی عنقریب طلوع نموده ، صیت استعلا و استیلای آنحضرت جمشید رایت چون برید صبا گیتی مسیر و مانند اشعهٔ تیغ آفتاب جهانگیر باشد ـ شعر :—

بقیت مدی الافلاك ملکك راسخ
و ظلك ممدود و بابك عاس

یرد [3] سناك البدر و البدر زاهر
و یقفو نداك البحر و البحر زاخر

قطعه :— ازان چه عهد وجود است و مدت ابد است
هزار سال بقای تو باد افزون تر

به هرچه روی نهی و به هرچه روی آری
خدای عز وجل بادت اندران یاور[4]

1. *GY* and *HG* give التفات 2. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *AH* gives ترجمة الدهر حرف دلتناست می نهد 3. *AH* gives یفوق 4. These Persian verses are omitted in *BH* and *ASB*.

سوار و عسکر حواس مدرکه در یمین و قوای محرکه در یسار بحدت تیغ اخلاص و مصادقت کثرت جمعیت نفاق و سادقت را کحمر مستنفرة فرت من قسوره آواره گردانیده در مظان اجابت دعا و آوان اصابت رجا سر استکانت و آز با دموع خشوع و نیاز بر سجادهٔ سینه و محراب دل در مسجد تن ، که معبد اقالیم آب و گل است ، نهاده ـ از حضرت منان، جل شانه والبرهان، بهالحاح خواهانست که بقا و ارتقای آن خاندان چون قبهٔ مینا فام آسمان سین مقادیر امتداد زمان و محدد جهات عالم کون و مکان باشد ـ نظم :—

(۱) چنین که من به دعا دست بر فراشته ام
قرین سوز دل و نالهٔ سحر گاهی

(۲) عجب ندارم از الطاف حضرت یزدان
که زیر حکم تو آرد زماه تا ماهی[1]

طایران صبابت و نیاز از نشیمن امکان بیان پرواز نموده اند و در هوای فضا پر و بال باز کرده که شهباز فکر بجناحین حقیقت و مجاز و شاهین فهم بقوت خوافی وقوادم اطناب و ایجاز پیرامون بیان آن نمیتوانند گشت ، اگرچه خیاط خاطر فاتر[2] مساعی حمیده در شرح و بسط آن ظاهر گردانیده میخواهد که بخیطهٔ دقت فکرت و سوزن مژگان بصیرت و مقراض شفتین جان و مقیاس مواد خطاب و برهان خلعت بسط کلام بر اندام کمیت شوق و غرام بپردازد ، اما فصل و وصل و حصر و قصر آن بادوات حسی و هندسی وآلات فکری وحدسی محض خیال و فرض محال است ـ بیت :—

آهنین پای چو پرکار شد و هم نرسید
بیک اندیشه درین دایره الا به خیال

شعر :— اینتد نحو النجم راحة قاصر
و این الثریا من یدالمتناول

دست رجا در دامن قبول دعا سخت مبرم است و پای همت در رکاب وثوق عجب محکم که لآلی آمال ، که در صدف صدر[3] بواسطهٔ تموج سوانح دهر مکتوم است، در رشتهٔ امتدادزمان عمر ، که به یواقیت زرد و کبود شب و روز منظومست، سمت انضمام و صفت انتظام یافته واسطهٔ قلادهٔ گردن حیات و قرطهٔ گوش نوعروس منصهٔ نجاح و نجات گردد ـ

1. The last *bayt* is omitted in *ASB*. 2. *BH* omits خاطر
3. *BH* gives در صدف صدور و بال

بکمترین غلمان، که داغ بندگی و اخلاص آن دودمان برجبهۂ جان و وجنۂ جنانش مبین است و طایر روانش در قفس جہان بطوق منت آن خاندان مزین۔

شعر :— لا اوحش الله من قوم مکارمهم
وفضل جودهم کالطوق فی جیدی

بیت :— ز احسان حد و بابش طوق بگردن جان[1]
زین طوق گردن جان هرگز مباد عاطل

صادر گشته بود، در ازین ازمنه واین آونه مانند فیضان حیات برقالب رمیم ساکنان زاویۂ ممات و مشابۂ [2]باران غمام بهار بر اشجار و ازهار چمن روزگار شرف نزول سعادت وصول ارزانی داشت ۔ شعر :—

فقبلتها ثم قبلتها
و بالحمد والشکر قابلتها

نظم :— آب حیوانی[3] که اسکندر بتاریکی نیافت
در سواد حبر[4] آن مکتوب مضمر یافتم
ز اشتیاق دست گوهر بارش آن الفاظ را
گاه بر دل گاه بر لب گاه بر سر یافتم

همانا که جان غم فرسود از سر منزل عدم در شهر وجود باستقبال این طالع مسعود آمده بود ، الحمدلله تعالی که تو عروس مقصود در آئینۂ حصول به احسن وجوه روی نمود ۔ بیت :—

دل رفته بود و جان شده ، منت خدای را
کان دل به سینه آمد و آن جان به تن رسید

بفنون عبودیات خالصه و ضروب خدمات متخصصه ، که بینات آیات آنرا قدسیان عالم پاك در مدارج معارج افلاك بسبحۂ ثوابت و سیارات اوراد عقیب[5] صلوات دانند و روشن ضمیران صومعۂ محبت و وداد ، که اوتاد قیام تراکیب خاك و باد و صدرنشینان محافل معرفت مبدأ و معاد اند ، نقد اخلاص خویش را به سکۂ صفای آن مسکوك گردانند، از غرۂ صباح تا طرۂ رواح آئینه‌وار مقابل جمال آن الطاف داشته می آید[6] سلطان سریر جنان، که مسمی بجان است ، بر توسن باد پای نفس حیوانی

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives طوق بگردن جان
2. *BH* gives و ازمشابۂ 3. *BH* gives آب حیوانی 4. *BH* gives سطر 5. *GY*, and *HG* give عقبت 6. The Same in *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *GY* omits مقابل while *BH* gives آئینه وار مقابل جمال آن سلطان کمال داشته می آید

بیت :— گر زانکه بنده را همه‌اعضا زبان شود
صد یک ز شکر او نتواند شمار کرد

و نوید عالم غیب، که مصون از شایبهٔ ریب ومامون از غایلهٔ شین و عیب است، از پنجرهٔ حواس و منظرهٔ حدس و قیاس بگوش‌هوش‌میرسد که بر جادهٔ رجا[1] مستقیم و در سر کوی وثوق مقیم‌باش که به قانون حکمت الهی وضع سابق مقتضی وضع لاحق‌است ، و چون در فاتحهٔ صحیفهٔ حیات این جهانی آیهٔ عنایت کرامت هذا عطاؤنا فامنن او امسک ظاهر و مبین است ، طوا میر مناشیر خاتمت و عاقبت آن بتوقیع‌منیع[2] مختوم ختامه مسک معنون و مزین خواهد بود ـ لمؤ لفه :—

ای پستی خاک کرده محسود فلک
وانگاه به لطف کرده مسجود ملک

لایق بود که نقد امید مرا
سازی تو زر قلب بهنگام محک

شعر :— اذا ابدأت بالاحسان تمم
وما الاحسان الا بالتمام[3]

بعد از عرض حال‌خویش بر رای نواب صواب اندیش[4] ، که مرآت صورت جان این درویش است ، معروض‌میدارد که چون مس وجود این ناتوان از [illegible] التفات آن خاندان مانند نقد مهر دارالضرب سپهر ، که بخطوط شعاعی[5]مهر یافته است ، در شش‌جهات جهان روان است ـ بیت :—

نقد وجود ماست به بازار کن فکان
از سکهٔ محبت جانان شده روان

و نقش نعلین پاي ثریا ساي[6] آن دودمان درچشم بصیرتشی محراب جان و قبلهٔ جنان ـ بیت :—

خاک[7] که نعلین تو سود از دیده دارم‌دوستتر
از مایه آری دوستتر دارند مردم سود را

لاجرم خرد خورده بین چنان می ستود که این دعاگوی کمینه در سلک

1. *BH* omits رجا 2. *BH* omits منیع 3. *BH* gives the Arabic verse before the preceding Persian *Ruba'i*. 4 *BH* gives بر رای نواب اندیش
5. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give قماع
6. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit پای
7. *BH* gives خاله

نهایة آمالی لقاءك مرة
فیا لیت شعری هل یساعدنی الدهر

بیت :— چندان ز روزگار مرا مهلت آرزوست
کز خاك آستان تو چشمم شود قریر[1]

در تاریخ اوسط[2] شهر الله الاصم ، که بر فلك سنین و عوام و بروج اشهر حرام بدر اتم است[3] ، این ضراعت نامه بارسال آن آستان دارالمقام سمت کرامت یافت مشعر و مخبر ازانکه نقود آمال جنان ، که در کتم کان امکان موضوع و دفین بود ، بالتفات ضمیر خورشید نظیر و برکات نظر اکسیر تاثیر آن خاندان جمشید سریر[4]، خورشید تنویر ، در بوتهٔ دل به نار نیاز مسبوك گشته در دارالضرب ایام بدست توفیق حصول مسکوك است ـ بیت :—

ازان زمان که برآن آستان نهادم روی
فراز مسند خورشید تکیه گاه من است

شعر :— لاشکرکم مادمت حیا و ان است
ولم اوفه ، اوصیت بالشکر آلیا

و یوسف رجا ، که از چنگال نکال اخوان[5] گرگ نشان زمان در چاه تحسر[6] و تاسف بر مقتضی واسفا علی یوسف مبتلا بود ، عزیز مصر وجود و گنجور خزائن مطلوب و مقصود است ـ الحمدلله الذی فضلنا علی کثیر من عباده و خصصنا بتشبث اذیال اهل وداده ـ و اعظم مواهب آن که در موازات هر موهبت حمید و نعمت جدید آیهٔ کریمهٔ لان شکرتم لازیدنکم ولان کفرتم ان عذابی لشدید آئینهٔ بصر بصیرت، و روزنهٔ قصر سریرت داشته مذاق جان را به شکر شکر جزیل و شربت حمد[7] جمیل رب قد آتیتنی من الملك و علمتنی من تاویل محلی میدارد ـ شعر :—

و لو ان لی فی کل منبت شعرة
لسانا لما استوفیت واجب حمده

---

1. *AH* gives قریب 2. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* give اواسط 3. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB*, but *GY* and *HG* add است after ودر بساتین قبول اعمالاهم باراد فیض‌رسان 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *BH* omits ,, خورشید نظیر و برکات نظر اکسیر تاثیر آن خاندان جمشید سریر ,, 5. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit اخوان 6. The same in *GY*, *BUL* and *AH* but *BH* and *ASB* give تحیر while *HG* gives تحسر تحیر و تاسف 7. *BH* omits حمد

رباعی :— از لطف تو هیچ بنده نومید نه شد
مقبول تو جز مقبل جاوید نه شد
لطفت بکدام ذره پیوست دمی
کآن ذره به از هزار خورشید نه شد

و سبب توقف اسمال[1] آن بود که مناسبات آن بلاد مع بواق اسباب از اطراف و ملاد مرتب گردد ـ توقع و طامع از خدام فلك ارتفاع ملك طباع آنست که بموجب مضمون انا وجدنا آباءنا علی امة و انا علی آثارهم مهتدون انوار تربیت [2] خورشید اشراق بر طبق تفضل و اشفاق ، نه بر وفق استیهال و استحقاق ، شامل حال او گردانند ـ و اورا در تعداد بندگان قدیم، که برجادهٔ عبودیت مستقیم اند، درآورده از جملهٔ زید و عمر و خالد و بکر نه دانند ، و سایهٔ مرحمت خسروانه بر ظواهر حال و بواطن منال او بران منوال مبسوط گردانند که نامهٔ نیکنامی[3] آن پادشاه بهمن حسب گشتاسپ نسب را شاه سوار ناطقهٔ بنی نوع انسان ، که فارس گلگون لسان است ، و رسول بارگاه قدسی و ناظر مناظر عقلی و حسی در اصقاع اقالیم سبعه و اقطاع ممالك مرکبات عناصر اربعه واصل گرداند[4] ، و کاروان سالار قافلهٔ دهر امتعهٔ لطف و مهر[5] آن حضرت فریدون منش سکندر دانش را بر قطار[6] هفتهٔ ایام نهاده ، در تیز بازار دنیا به درر و غرر حمد و ثنا و جواهر زواهر مدح و دعا بیع و شری کند ـ بیت :—

بکن معاملهٔ ، و ین دل شکسته بخر[7]
که باشکستگی ارزد به صد هزار درست

زیادت برین[8] اقدام اقلام بر بساط انبساط نه نهاد و دست ابراز براعت در آستین قناعت و پای اظهار کمال صناعت در دامن قلت بضاعت کشیده ؛ وبیش ازین کلك مدقوق سمت مستسقی صفت از ظروف الفاظ و عبارات آب اطناب نه داد ، هر چند[9] بیت :—

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives و سبب توقف اسماك آنست 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *BH* and *HG* but *ASB* gives ترتیب 3. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *AH* gives نام نامی while *BH* reads که تاناقهٔ نیکنامی 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives گرداند 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* reads مهربانی .6. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY*, gives اقطار 7. *BH* gives بکن معامله واین دل شکسته را تو بخر 8. *BH* gives ازین 9. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives آب انداز and omits هر چند

بندگان دیرینه منخرط می بود ، و گوش هوش او بجواهر اوامر شهنشاهی منقرط ، وسالهاست که طبخ این رجا در دیگ دماغ بآتش طلب و هوس در جوش است ، و عقل و هوش از صهبای این اقتراح دربزم گلستان مباح و شبستان رواح بجام افراح [1] مست و مدهوش :—

شعر :— شربت بکاس الحب فی المهد شربة[2]
حلاوتها حتی القیمة فی حلقی[3]

نظم :— من جرعه نوش بزم تو بودم هزار سال
کی ترک آب خورد کند طبع خوگرم

گر برکنم دل از تو و بردارم از تو مهر
این مهر بر که افکنم، آن دل کجا برم

اما تیر تدبیر بی‌شست بازوی تقدیر از کمان ذوالقرنین قیاس بر هدف مامول ممتنع الوصولست :— نظم

عمریست تا در آرزوی خدمت تو ام
و این دولتم ز بخت میسر نیامده است

خور چون رسد بحضرت تو زآنکه اوهنوز[4]
گامی زاوج چرخ فراتر نیامده است

وچون[5] نو عروس این مرام در حجلهٔ موانع ایام مستور نمود و به رکوب توسن رجا[6] و تازیانهٔ سعی واجتهاد سلوک مناهج این مراد غیر مقدور بود ، مشیر فکر ، که میر وزیر و امیر سریر دانش و ضابط ممالک تدبیر و بینش است ، چنان ستود که فرزند عبدالله را بسعادت ملازمت درگاه گیتی پناه ، که بحسب ارشاد واکتساب از وقت کیومرث و لهراسپ تا زمان آن ذات ملک شان [7] ملک نشان قبله جای[8] شفاه ملوک جهان و قبله‌گاه سلاطین زمان بود وهست و خواهد بود ، روان گرداند۔ و بصر بصیرت و سریرت او را بخاک آن آستان مانند چشمهٔ آفتاب روشن و تابان۔

1. *BH* gives ادواح 2. The same in *GY*, *BUL* and *ASB* and *HG* but *BH* and *AH* give شربت بکاس لحب شربة للتکم 3. *BH* gives فی الحلق
4. *GY*, *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* give خور چون رسد بحضرت تو زانکه اوهنوز but the reading adopted seems to be better. 5. The same in *GY* and *HG*.
6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *ASB* but *BH* gives ومرکب توسن مراد
7. *BH* and *HG* omit ملک شان while *ASB* reads ملک سان ملک نشان 8. *BH* gives قبلهٔ ملایک جای

بر شاخسار ابلاغ و اصدار متفرد فرموده بودند ، در ساعتی ، که خورشید وصول امید از افق تائید صورت حصول امانی را در آئینهٔ احسن عبارات و معانی ارزانی فرمود

بیت :— آمد بسوی بندهٔ مهجور مستهام
مرغی ز قصر قدر شهنشاه نامه تام
عقلش خطاب کرده که یا ایمن الحدیث
روحش لقب نهاده که یا احسن الکلام

از رویت رویت کتاب ضمیر وهاج سویدای دل و جان را ابتهاج و روح را باسکان صوامع ملکوت و قطان بارگه جبروت امتزاج [1] حاصل آمد ـ شعر :—

فحلت صمیم القلب حتی کانه
لسامعه فی کل جارحة عطف
له عرف سلطان الملوك وطیبه
فلا عضو الا ود لو انه انف

روایح دعوات صافیه و بدایع صنوفات عبودیات وافیه[2]، که بالانشینان غنچره ماه و خور و سبحه طرازان بهشت هشت در انوار و اضوای ازدیاد قربت و اکتساب موجبات علو رتبت از ژنده پوشان زاویهٔ صفا و محبت و سوخته دلان اودیهٔ اخلاص و صفوت آن اقتباس نمایند ، مواجهه و مشافهه کرده آید ؛ شمع جان در لگن جنان افروخته و چشم همت بر راه اجابت دعا دوخته که مبانی بقا و ارتقای آن خورشید لقا چون قطب فلك مستدیر قایم و راسخ باشد ، و فرش قصر عالی قدرش مانند فلک الافلاك شامخ ـ بیت :—

فارغم ز آمین چو میدانم که طوافان قدس
استجابت با دعای بنده مقرون کرده اند

چون اقدام اقلام بخفاف حروف و مسامیر اصفار مآت و الوف در طی معارج و مضامیر بیان اشجان ضمیر چون قدم حکم مشائی [3] در معرفت اسرار شرع منیر غیر ماشی است ، بلکه چشم تعقل عقول از ادراك هویت ماهیتش متغاشی و قوت قدرت بشر بآلات و ادوات قواعد نظر در بیان کمیت و کیفیت آن متلاشی ، در بیان آن چه گوید و در بیابان جنان چرا پوید ـ لمؤلفهٔ :—

1. The same in *BUL, BH, AH, ASB* and *HG* but *GY* omits وروح را باسکان صوامع ملکوت وقطان بارگاه جبروت امتزاج 2. The same in *GY* and *HG* but *BUL, BH* and *AH* omit صنوفات while *ASB* gives روایح دعوات صافیهٔ وافیه
3. The same in *BUL, BH* and *ASB* but *AH* gives مشائین while *GY* and *HG* read مشاهی

در ذوق عقل هر سخنی کان ثنای تست
چون زندگی خوش است اگرچه مطولست

و بدعای دولت‌روز افزون، که از صولت تطاول زمان محروس و مصون باد، اختتام نمود، و نو عروس این دعا به عز اجابت و قبول مقرون بالصاد و النون ـ

---

(۷)

ایضا جواب مکتوب کتب الی حضرة السلطان الاعظم الاکرم الاعدل علاء السلطنة و الخلافة و الدین الکیلانی خلد الله تعالی ایام معدلته و رافته ـ

الحمدلله الذی انزل علی عبده الکتاب، و خصص خلص عباده بخلعة ایتاء الحکمة و فصل الخطاب، مطرزة بطراز ''ان له عندنا لزلفی و حسن مآب'' ـ

بیت:— اینکه می بینم به بیداریست یارب یا بخواب
خویشتن را در چنین نعمت[1] پس از چندان عذاب

یعنی حمامهٔ نامه نام، که از حریم کعبهٔ خلافت و حطیم قبلهٔ جود و رافت، سلطان فریدون نباهت، خاقان سکندر رویت و بداهت، پادشاه عیسی سیرت[2] یوسف چهر، شهسوار ادهم ماه و زردهٔ سپهر، مطلع انوار انظار فیض احدی، روزنهٔ رواق و پنجرهٔ چار طاق هب لی ملکا لاینبغی لاحد من بعدی، الذی تشرف بحرالدهر بجواهر زواهر مآثره و تذللت صعاب[3] الافلاك لاعنة نواهیه و اوامره، اللهم ادم سحاب فیضانه[4] علی اغصان بستان الامکان، و غمام انعامه و احسانه علی ازهار اشجار الاکوان، لیجتنی من ارم کرمه و روضة نعمه کل قاص و دان، علاء الخلافة والسلطنة فی زمان، در چمن تعظیم و گلشن تکریم این بندهٔ قدیم، که گلبن اخلاص عجیب الشان کثیر الافنان آن دودمان را در باغ جان و راغ جنان پیش از تعین هویت این و آن کاشته است، و فواغ روائح آن را تقویت دماغ بقا و لخلخهٔ قوت شامهٔ ارتقا داشته، بیت:—

نشان بر صفحهٔ هستی نبود از عالم و آدم
که جان در مکتب عشق از تولای[5] تو میزد دم

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives دولت
2. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give صریرت while *ASB* gives سریر 3. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives صفات while *ASB* gives اصحاب 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB*, and *HG* but *BH* gives فضله 5. The same in *AH* and *ASB* but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give تمنای

و از بدو غربت و انتقال الی هذا الحال هر چند که بر مقتضی مصرع :—

بقدر اجتهاد الوسع و الوسع مبذول

سمند قدرت و توان در میدان زمان تاخت ، گوی وصال بچوگان سعی و اجتهاد نه ربود، و نقش حصول مرام از طاس فلک مینا فام وتختهٔ سیمین ایام به هیچ وجه روی ننمود - بیت :—

اگر محول حال جهانیان نه قضاست
چرا مجاری احوال بر خلاف رضاست[1]

آری آری [2] - بیت :—

بز یر گنبد خضرا چنان توان بودن [3]
که اقتضای قضایای گنبد خضراست

تاکار بدانجا رسید که دیدهٔ امید از عروض سبل موانع مختل آمد ، و شراب امل در قرابهٔ سینهٔ نحل حرمان مبدل گشت ، و در اثنای ظلام حیرت و تنگنای مضیق فکرت ندای هاتف غیب ، که مبرا از عروض مین و ریب است ، بصماخ جان رسید که رباعی [4] :—

ای هستی تو هستی هست دگرست
وین مستی تو مستی مست دگرست
رو سر بگریبان تفکر درکش
کین دست تو ز آستین دست دگرست

چون چمن[5] مرام جان از نکبای خزان زمان ذبول یافت ، و خورشید این مقصود و ماسول از افق فلک حصول نتافت ، بالضرورت بر حسب مقتضی حال ، نه بر وفق مرتضی بال ، فرزند عبدالله را در سدهٔ سنیه و عتبهٔ علیه ، که محط رجال آمال و مهبط کمال اقبال است ، ارسال داشته ، و تخم امید تربیت و احسان بمیاه وثوق اشفاق آنحضرت سحاب فیضان در مزرعهٔ جنان کاشته ، امید است که بموجب مفهوم آیت کرامت رتبت فی کل سنبلة مائة حبة ثمرهٔ و بهرهٔ دهد ، و بر وفق الطاف آبا و اجداد آنحضرت نو عروس ناموس بندگان مرحمت مانوس در آئینهٔ مراد مرئی گردد تا کتابهٔ مآثر الطاف مظاهر آنحضرت بر صفحهٔ چار طاق عناصر نگاشته گردد و رایت افتخار این خدمتگار بر دیوار فلك دوار افراشته - بیت :—

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* but *AH* and *ASB* give هواست
2. *BH* and *ASB* omit آری آری 3. *BH* gives دیدن 4. *GY*, *BH*, *ASB* and *HG* omit که 5. *BH* gives همیشه

هویات غم عشق است بیرون از حد فکرت[1]
ز تحریر و بیان آن زبان و کلک را حیرت

شعر :— وان قمیصا خیط من نسج تسعة
و عشرین حرفا عن غرامی لقاصر

بنابرین لآلی دموع بصر در خیوط شعاعی[2] نظر منظوم ساخته و چمن رجا بباران سرشک مائل ریاض جنان زبان داشته است که نهال آمال وصال بر وفق مبتغی بال و اغصان متراکمة الافنان مراد بر طبق مرتضی[3] فواد مثمر آمده توفیق تقبیل[4] انامل سحاب معادل بحر مشاکل مرزوق شفاه حیات جان و دل گردد ـ بیت :—

از هر کرانه[5] تیر دعا کرده ام روان
باشد کزان میانه یکی کارگر شود

این صحیفهٔ ضراعت مضمون اخلاص مشحون در اوایل شعبان ، که برایت برکات آیهٔ الشعبان شهری سالار عساکر شهود و صاحب لوای لشکر دهور است ، بعداد سویدای فواد از دارالسداد محمد آباد سمت سواد یافت مبنی برآنکه هر نقد امل که درکان امکان مستتر[6] و مندمج بود ، و در نهانخانهٔ امور متعسرة الظهور مندرج ، و از خزانهٔ همت وگنجینهٔ نهمت اهل دنیا خارج، از اثر نظر آبا و اجداد آنحضرت در حوزهٔ تیسیر و حیطهٔ تسهیل[7] میسر و مسهل است ، و مردم چشم جنان بکحل الجواهر شکر آن خاندان مکحل ـ اما شحنهٔ لشکر خوف و هراس بر سکان ساحت ادراك و احساس[8] موکل است که مبادا قبل از حصول لقای آن آفتاب آسمان دول[9] طوامیر مناشیر امل بدست کاتبان دیوان اجل مطوی[10] گردد ـ بیت :—

ای کرده درد عشق تو اشکم به خون بدل[11]
وی ایزدم سرشته زعشق تو در ازل
ترسم که روز وصل تو نادیده ناگهان
سر بر زند ز مشرق عمرم شب اجل

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* reads thus بیرونست از حدمعقلت هویات غم و فکرت 2. The same in *GY*, *BUL* *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* reads شعاع 3. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *BH* gives مقتضی 4. *BH*. gives توفیق رفیق تقبیل 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives کنار 6. *BH* gives مستبد 7. *BH* gives تسخیر 8. *BH* gives احسانش 9. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives بتقاضای دل قبل ازحصول لقای آفتاب آسمان دول 10. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives مسطور 11. *AH* gives بخون دل

بنابرین اعراض ازان اسلوب و توجه با و فق دروب اولی و اخری دانسته دست ابتهال و ضراعت‌درمطالب اجابت دعا وقبول طاعت سوی بارگاه پادشاه بی کیف و این و درگاه شهنشاه [1] بی ریب و مین فراز داشته ، وتخم رجا بمیاه دموع در مزارع صدق کاشته تا این غریق بحر اشتیاق و حریق زفرهٔ نار فراق راکه باصطبار نار لوعهٔ اشواق و احتمال هموم عزام مالایطاق مبتلاست ، خط اخلاص بر ناصیهٔ ولا املا یا فته شرف دریافت ملاقات آن حطیم‌ملایک مطاف ، و حریم فضایل اوصاف ، قبلهٔ قبیلهٔ جلایل شمایل[2]، کعبهٔ توافل محاسن خصایل ـ لمؤلفه :—

در کعبهٔ جلالش گر بنگری بگردون
نه چرخ یک قطاریست‌از بهر بار محمل

واسطهٔ قلادهٔ وجود، رابطهٔ صورت و مادهٔ مروت و جود ، الذی تکحلت عین انسان الوزارة و انسان عین الامارة بغبار مواکب صفاته ، و تصقلت مرآة الوجود لیتجلی فیها جمال تکون ذاته لازالت اقدام اقلامه علی هامة الحکام[3] جاریة ولیقة مداد دواته لزوایب الحور مجاریة فلانا ، در اقرب ایام بی‌حجب سرا بردهٔ عوایق شهور و عوام میسر گردد ـ بیت :—

گنجیست وصل دوست که عالم طلسم اوست
هر کس که یافت ، حکم[4]سعادت به اسم اوست

محب اخلاص توام، که از تباشیر صبح قدم تا این دم عندلیب گلبن آن [5] اخلاق و شیم و طوطی شکرستان آن همم وکرم است ، شجون اثنیهٔ متلاصقة الافنان و فنون ادعیهٔ متعانقة الاغصان ، که بلبل نامهٔ آن به لسان گلگون ازهار مخبر‌حصول ثمار خلوص و صفا و مذکر تفسیر فحوای[6]اصلها ثابت و فرعهافی السماء باشد، درچمن ابلاغ وگلشن ارسال نهال میگرداند ـ شعلهٔ ضرام لوعه و غرام و دمعهٔ شمعهٔ[7] عیون دل مستهام نه چنان متعالی و متقاطر و موثر و متناشر است که به انصباب سحاب صبر و مقراض انامل اسناد اطناب و قصر منطفی و منقطع گردد ، بلکه کیفیت وکمیت و اینیت[8]آن ازان متجاوز است که مشاطهٔ خامهٔ عارض عروس نامه را بزیور مفصل و مجمل آن[9]مزین و مکلل تواند ساخت ـ امید ناجح و رجا راجح است که درر غرر مامول، که در صدف سینه مکتمن‌است، در نظر جوهریان بحرین عین‌سمت

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* give بی مین وبی
2. *GY* omits شمایل 3. *BH* gives الاحکام 4. *BH* gives کام
5. *BH* gives گلشن باد 6. *BH* omits فحوای 7. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives ودمع و شمع 8. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB*, and *HG* omit اینیت 9. *BH* omits آن

گرم بگوشهٔ چشمی شکسته وار[1] بینی
فلک شوم به بزرگی و مشتری بسعادت

چون برطریق شمول و عموم باران احسان آن دودمان بر عام و خاص مبسوطست، و رابطهٔ حیات این بنده به حبل‌الورید اخلاص‌آن خاندان مربوط ، و از نیروی احسان آن دودمان اکباد وقلوب اضداد بمنشار حسد و عناد مقطوع و منشور ، و این معنی نزد بادی و حاضر و مقیم و مسافر مانند مثل سایر معروف و مشهور ، یقین واثق است و رجای صادق که سهام التماس مخلص قدیم بر هدف قبول موصول خواهد بود ، و مخدرهٔ مسئول در آئینهٔ حصول به احسن وجوه[2] روی خواهد نمود ۔

بیت :— امتحان کن که بسی جام مرادت بدهند
کز خرابی چو مرا لطف تو آباد کند

زیادت برین سفاین اقلام در بحار کلام جاری نه داشت ، و بیش از ین فراید ایهام و جواهر کنایت و استخدام در سلک مقتضی مقام انتظام نداد ۔ همواره اقالیم دنیا که ثواقب مناقب آنحضرت افلاك مراکب نجوم مواکب بر طبق فحوای انا زینا السماء الدنیا بزینة ن الکواکب محلی و موشح باد ، و چمن‌خاطر اصاغر و اماجد از سحاب فواید عواید آن ممالك محامد مخضر و مرشح ۔

---

(۸)

نسخهٔ مکتوب کتب‌الی واحد من افاضل اعاظم الوزراء رحمه الله و ادام ایامه ۔

چون ریاح خزان تکلف موجب ذبول چمن تالف است ، و تحلیهٔ جمال یوسف خلاص به حلی و حلل القاب محض تعسف ، بلکه آئینهٔ صورت تالم و تاسف وا اسفا علی یوسف ، شعر :—

و ما الحلی الا زینة لنقیصة
یتمم من حسن اذا الحسن قصرا[3]
و اما اذا کان الجمال موفرا[4]
کحسنک لم یحتج الی ان یزورا

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives شکسته را بی
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives وجه
3. *BH* gives اذا کان قصرا
4. The same in *GY*, *BUL*, *BH* *ASB* and *HG* but *AH* gives موفرا

در چنین کار کبیر و خیر خطیر[1] بموجب الدال علی الخیر کفاعله نامهٔ حسنات اعمال خویش را به نثر ابن حال و نشر ابن مقال محلی گرداند و بدست سعی و اجتهاد مفتاح کنوز دعا به مدلول لیس للانسان الاماسعی جهت انفتاح ابواب ثواب عقبی در حرکت آرد ـ زیادت براین جریان اقدام اقلام بر صفحهٔ صحیفهٔ مرام موجب ایلام و مستلزم ابرام دانست ـ همواره زمان بقای اهل خصام چون مدت وقت شام قصیرباد ، و مانند لمعهٔ بارقه و مشابهٔ شهب شارقه بفنا قرین ـ مصرعه :—

زانکه مهلت عمر اعدا را نباید بیش ازین[2]

آمین

---

(۹)

نسخة مکتوب کتب من مکة المشرفة الی جناب اخیه بالکیلان اسکنه الله فسح الجنان و ادام ایام دولته ما طلع النیران ـ

بیت :— بیان شوق چه حاجت که سوز آتش دل
توان شناخت ز دردی[3] که در سخن باشد

شعر :— ولوعی و اشجانی و شوق ولوعتی
کجوهر ذاتی فی‌الغرام طبایع
غرامی نار و الهوی فهو الهوی[4]
وتربی و الماء ذلتی و المدامع

شعب و اغصان عشقهٔ[5] عشق و اشجان ، که بیرامون شجرهٔ جنان برآمده است و از ثوران تاثیر آن چنان ذبول و ذوبان بافته که ازو بجز[6] نام و نشان نمانده است ، حکیم فلسفی، که دیدهٔ بصیرتش از ادراك آفتاب شوق و التهاب در پس پردهٔ حجاب مانده است ، عروق و اعصاب می نماید ـ بیت :—

مران سمند که رگهای سینه بیتو مرا
طناب [7] گردن جانست و تازیانهٔ دل

---

1. The same in *GY*, *BU*, *L*, *BH*, *HG* and *ASB* but *AH* gives امرخطیر وکار کبیر 2. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give زآنکه مهلت عمر اعداد رنتابد بیش ازین 3. The same in *GY*, and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* give ز سوزی 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives والهوی فی کالهوی 5. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* and *ASB* give عشقیه 6. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* give جز 7. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives کمند

ظهور یابد[1]۔ بیت :—

مرا امید وصال تو زنده میدارد
وگرنه چون رهد این جان من ز چنگ فراق

اللهم ارزقنی حصول ما لا عوض عنه قبل حلول ما لا بد منه ۔ اوایل شهر محرم الحرام برید قلم تیزدم، که ترجمان بلدان کلام است، جریا علی الهام لا مشیا علی الاقدام از سواد محمد آباد هند در حال اطاعت ضد و متابعت ند در بیدای بیضای ورق[2] بموجب نحوای لم تکونوا بالغیه الا بشق، سایر و دائر گشت، مبنی برآن و مبنی ازان که لوا کب ثواقب حصول مرام از افق عنایت حی[3] بر دوام طالع است، و الویهٔ غرائب رغایب بایادی توفیق حضرت واجب بر مناکب وصول و کواهل حصول واقع، الحمدلله الذی هدانا لهذا وما کنا لنهتدی لولا ان هدینا الله ۔ بیت :—

شکر خدا که هرچه طلب کردم از خدا
بر مقتضی[4] همت خود کامران شدم

بر طبع شهاب وقاد، که محرق اجساد شیاطین مواد حساد و منور بواطن صدر نشینان محافل مروت وسداد است، هویدا باد که حامل صحیفة المودة از السنهٔ خواص وعوام و روات ثقات کرام محقق کرده بود که آفتاب محبت و موافقت بین الجانبین از افق یگانگی درخشانست و از سحاب ارتیاب بیگانگی در امان ۔ بنابرین در وقت توجه بدان کعبهٔ مقصود سفارش نامهٔ التماس نمود و الحق از فنون فضایل ادبی وافر البضاعة است، و در اختیار دقایق حکمی کامل الصناعه ۔ وبر حایزان کنوز رموز سیادت و فایزان مکون و بروز سعادت بی ریب و مین عین فرض و فرض عین است که توسیم جبههٔ فواد چنین قابلان و ناصیهٔ استعداد مثل این فاضلان را به ارقام اکرام واحسان از غنایم سعادات[5] دو جهان دانند، و تخم اصطناع و عواید، که در چنین زمین وافر الفواید میکارند، ذخایر عظیم الرتبة مفیض القربة فی کل سنبلة مائة حبة را در خرمن رضا و قبول حضرت واهب[6] الاصول جمع انگارند ۔ چون آنجناب به وفور فضایل وکمال خصایل شهباز اصطیاد قلوب و شیر ژیان و ببر بیان آجام ازالت هموم و کروبست، احتیاج به تنبیه نه دید[7] ۔ اما می خواست که

1. *GY*, *BUL* and *HG* give باشد 2. The same in *AH* but *BH* gives ورق کافورد ق while *BUL* and *ASB* give برق *GY* and *HG* give دق
3. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives حق
4. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* and *AH* give برمنتهای
5. *BH* gives سعادت 6. *AH* gives واجب الاصول 7. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *AH* and *ASB* give نبود while *BH* gives احتیاج بتاکید ندید

مستند الیه اسانید کرم ، فرد فرید و ما صدق وحید علو همم ـ

بیت :— مثل او[1] در جهان ندید[2] کسی
ور تو گوئی که هست ، هان ، بنما

شعر :— فواللہ لولا اللہ قال لک الوری
مقال النصاری فی مسیح ابن مریم

یا من تباهی کرة الغبرا [3] من شرافة قدمه علی هامة الثریا ، و تفاخر ترب الارض بتقبیل نعال خیوله [4] علی هلال [5] السماء و تبختر زاویة آثار خفه علی زوایا الفلک الاعلی ـ شعر :—

فما البس اللہ امرء افوق جسمه
من المجد الا بعض ما انت لابس

رب کما جعلت ثواقب آرائه الوضاحة مستنکفة علی استضواء الکواکب و سواجب مکارمه العامة صابة علی البرایا کالغمام الصایب ، اجعل اشعة مسامیر نعال خیوله[6] فی المحارب [7] محسودة لالتماع [8] انوار الثواقب[9] مغبوطة[10] للشمس فی اضاءة اقالیم المشارق و المغارب شهابا ، بو جهی ، که مشاطهٔ جمال آمال در آئینهٔ خیال جلوه داده است، میسر گرداناد [11] بیت :—

غالبا خواهد گشود از دولتم کاری که دوش
من همیکردم دعا و صبح صادق میدمید

مفصل و مجمل دفاتر اخلاص خاطر در ذکر حسن مآثر و نشر مناقب و مفاخر آن فضایل مظاهر محیر عقود بنان اصاغر و اکابر است و قوافل مدح وثنا در حرم صفا و ولا گرد کعبهٔ صفت آن ملکی سمات دایر ـ

حجی الیک و رسم دارک کعبتی
ولدیک سعی والطواف و عمرتی

و لباس احرامی التجرد[12] عن هوی
الا هواك و عند بابک وقفتی

1. *BH* gives تو 2. *BUL* gives شدند 3. *BH* gives کثرة الغبرا 4. *BH* omits هامة الثریا و تفاخر . . . خیوله 5. *GY* omits هلال 6. *BUL* and *BH* give خیله while *ASB* gives نعال خیاله 7. *BH* gives بالمحارب 8. *GY* gives محسودة لالتماع 9. *BUL* gives الثاقب 10. *AH* gives مغبوطة 11. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* give گرداند 12. *BUL* gives المجرد

و خار بندی ، که شحنهٔ قصبهٔ وجود جهت حراست خیال آن جمال با کمال[1] و منع دخول صور اغیار آن خیال[2] گرد ساحت دیده کشیده است، محبوسان حیطهٔ حدس و حواس و کوته نظران خطهٔ عقل وقیاس، که در تیه هواجس نفسانی و دیجور خسایس هیولانی هایم و حیرانند ، اهداب و مژگان می خوانند ـ شعر :—

جعلت من الاهداب جفنی مشوکا
لانک لم تخرج و لم یدخل الوسن

بیت :— بگرد دیدهٔ خود خار بندی[3] از مژه کردم
که بی خیال تو بیرون رود نه خواب[4] درآید

و چتر روان و تخت جنان[5]، که رسام نقش نامهٔ ازل و قسام کارخانهٔ لم یزل جهت سلطان خیال آن دیدار سعادت ایثار به لآلی متلالی دموع ظاهر و جواهر زواهر خشوع خاطر مرصع ساخته است ، طبیب[6] طبیع از سر کج طبعی بخار لطیف و شکل صنوبری میداند ـ لمؤلفه :—

چتر روان وتخت دل بی جم عشق هیچ نیست[7]
بی خط داغ عاشقی باد سواد تن تلف

کمند دعا بدست وثوق رجا تافته و بر کنگرهٔ کرم کبریا انداخته و بذروهٔ فضل وعطا محکم ساخته که از خزانهٔ احسان بی عوض و بدل و گنج خانهٔ فیضان بی غرض و علل موهبت عالی منقبت سامی رتبت یعنی التقای لقای ملایک ارتقای آنحضرت ، بشر صورت ملک سیرت ، درهٔ بیضای کمال سریرت ، غرهٔ و ضحای جبهٔ بصیرت ـ

بیت :— خجسته ذات کریمش بصورت بشری
تبارك الله گوئی که رحمتیست جسیم

مراح ارواح سکان عالم پاك ، مصباح[8] مجامع صوامع افلاك ،

بیت :— روانش خرد دان و تن جان پاك
تو گوئی که بهره ندارد زخاك

1. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL*, *BH* and *ASB* omit با کمال
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *ASB* but *AH* gives مردم عالم مثال جمال while *HG* gives جمال 3. The same in *ASB* but *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* give خاربستی while *HG* gives خاربست 4. *BUL* and *ASB* give غیر 5. *AH* gives وتخت وچتر روان و جنان 6. *GY* gives طبیت 7. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives تخت روان وتاج دل بی جم عشق هیچ نیست
8. *GY* omits مصباح

بوادی هجران را بزلال وصال ریان گردانند ، و جز امید التقای لقای آن جناب[1] نقش تعلق از صفحهٔ سینهٔ این محب محو دانند و صورت مزوق مال و جاه از لوح خاطر فاتر این دولتخواه بدموع خشوع و انتباه مشغول ، و آئینهٔ باطن از زنگ تعلقات ظلمت‌آیات عالم تعینات مصقول ، زیرا که مفتاح کنوز صحبت فقرا و مصباح رموز قربت عرفا را موجب[2] انفتاح خزاین جود و مستلزم وجدان دفاین مکنون و بروز وجود دانسته از مقیدات مموههٔ حسی و ادراکات مزوقهٔ عقلی و حسی فارغ البال و رافع[3] الحال است ـ بیت :—

دل راحلال گشت ز عشق تو دم زدن
زان رو که یاد غیر تو بر وی حرام شد

و بر ضمیر منیر مخفی نیست که طی مفاوز طریق تحقیق موقوف بدرقهٔ توفیق و مشروط بملازمت مرشد شفیق است ، و یکران همت این فقیر در میدان جهان باین سبب سایر است ، و مرغ جان در هوای این طلب طایر ـ بیت :—

یارب این آرزوی من چه خوش است
تو بدین آرزو مرا برسان

امید بمیغ کرم فیاض[4] بی دریغ چنانست که باران حصول مامول بر مزار دل‌یاران دارد ، و شجرهٔ رجای جان را در باغ جنان بی ورق و ثمر نگذارد ، و چون غواشی بدن و تغاشی دیدهٔ تن را متلاشی ساخته است ، و ساحت فیض ساحت دل از غبار مقتضی آب و گل پرداخته ، وثوق حاصل است که سلوك طریق طلب بمنزل حصول مآرب[5] واصل گرداند ، و ظلام شکوك و اوهام از پیش بصر[6] بصیرت بالکلیه زایل ،

بیت :— گرچه منزل بس خطرناك است و مقصد ناپدید
هیچ راهی نیست کانرا نیست پایان، غم مخور

اللهم ان کرمک اوفی ، وانت بفیضان فیضک علی الراجین احری[7] ـ اگر آنجناب نیز خود را از ظلمات آن سواد و مصاحبت مصاحبان فساد نهاد نفاق جواد آن بلاد خلاص دهند ، محض صلاح و عین نجاح خواهد بود ـ بیت :—

---

1. The same in *BUL, BH, AH, ASB* and *HG* but *GY* gives وجز امید التقای آن نقش 2. *BH* gives بر موجب 3. *BH* gives رافقة الحال

4. The same in *BUL, BH* and *AH* but *ASB* gives امید بمیغ فیاض بی‌دریغ while *GY* adds کرم پادشاه and *HG* gives امید سمیع فیاض پادشاه 5. *BH* omits مآرب but *ASB* omits سلوك طریق طلب بمنزل حصول مآرب واصل گرداند و

6. *ASB* omits بصر 7. The same in *BH* but *GY, BUL, AH, ASB* and *HG* give اللهم ان کرمك وفی وانت بفیضان فیضك علی الراجین حری

دور غرر ثنا و جواهر زواهر دعا، که لایق بر و دوش و گردن و گوش خلوص و اعتقاد و خصوص صفای فواد باشد ، در درج زبان دوکان دهان و بازار بیان نیافت ـ لاجرم قدم شروع در بیابان[1] تبیان آن نه نهاد ـ اما کبوتر بال، که از شاخسار[2] خیال ناظر آن جمال بی همال بود ، بر مقتضی ندای ، شعر :—

حمامة جرعی حومة الجندل اسجعی
فانت بمرئی من سعاد و مسمع

بتنعم اهدای خدمات و ترنم ابلاغ تسلیمات خود را منظور نظرا کسیر اثر گردانیده ، و خامهٔ عباسی عمامه بعرض این اخلاص نامهٔ خود را از هامهٔ عامه گذرانیده ، بررای نوار، که جام جهان نمای اسرار و مجلی صور الهامات حضرت آفریدگار است ، معروض میدارد که ببازوی توفیق پادشاه بارگاه ازل و نیروی عنایت شهنشاه درگاه لم یزل ، سهام هر مراد، که در کمان عسی و اگر و وتربوك و مگر موضوع بود ، بر هدف وصول مامول واصل است ، و صورت هر مرام ، که کلک خیال بر لوح اندیشهٔ بال تصویر کرده ، باجمل طریق واکمل[3] تنسیق در آئینهٔ حصول حاصل ـ

بیت :— هر کرا اقبال مادر زاد رهبر می شود
همت اندر هرچه می بندد میسری شود

الحمدلله الذی فضلنا علی کثیر من عباده ان ربنا لغفور شکور ـ اما حکمت بالغه و قدرت غالبهٔ حضرت لایزالی ، که منشور احکام افعالش از رقم کم و کیف و حروف افسوس و حیف متعالیست ، چون شربت حیات و زندگانی در ظروف و اوانی اعمار زمانی موضوع فرموده است ـ و شیشهٔ دل عشاق را ، که از آتش حمیای شوق در جوش و قلق است ، بر طاق فلك معلی به سلاسل وسایل[4] و اوضاع مختلفه معلق[5] نموده است، و محقق است که جان قالبی را با حوادث متراکمه و عوایق متصادمه قدرت مقابله و مقاومه و قوت مجادله و مصادمه[6] نخواهد بود ـ بدین سبب حواس باطن و ظاهر چون بید مضطرب اند و شعلهٔ تاسف و تلهف از کانون دل ملتهب ، که ناگاه کوکب اقبال قبل طلوع خورشید وصال در ظلام وبال محجوب ماند ، چه آفتاب بقای افراد انسانی قریب بغروب[7] است ، و ادای صلوات مامولات بر مسافران طریق عشاء و غدات بطریق قصر مندوب ـ بنابرین بر سبیل تعجیل بی توقیف و تاجیل تشنگان

1. The same in *BUL*, *BH*, and *AH* but *GY*, *ASB* and *HG* give بیان
2. *BH* omits از 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives باجمال طریق و اکمال 4. *ASB* gives بسلاسل معلی وسائل 5. *BH* gives متعلق
6. *GY*, and *HG* give متصادمه 7. The same in *GY*, but *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* give قریب الغروب

عتبی[1] و متنبی ، جامع شرایط و ضوابط وزارت باسرها معین حال و مبین مقال احق بہا و اہلہا ۔ شعر :—

علت الوزارة اذ علوت محلها
یا خیر من عقد الامور و حلها

الذی سارت جنایب الافلاك بنعال الاهلة و مسامیر الکواکب فی مواکب رفعة شانه ، و اصبحت منطقة البروج مرصعة بالثوابت الزواهر نطاقا علی خواصر خدمه و غلمانه ، رب کما جعلت مجرة الافلاك[2] من مسالك قدم همه[3] ورقاب ارباب الالباب[4] و اصحاب الآداب مطوقة باطواق نعم کرمه ، اجعل مدارج معارج آمال الدنیا و الاخرة مطویة باخمص قدمه ، وامضاء اوامر القضاء موافقة لانفاذ کلمه و مطابقة لارتسام ارقام قلمه، شهابا بر مسند وزارت و صدارت دایم باشد بمحمد وآله الامجاد۔ بورود سطور مشکین نقاب آن خطاب هر یک از رؤسای کتاب[5] بر سبیل رغبت و ارتعاب بسمت و صفت خر راکعا و اناب اتصاف یافته[6] و کلاه کج استکبار و استجبار از سر عجب و پندار انداخته ، از روی تامل و افکار جواهر معانی نوار و لآلی الفاظ آبدار آنرا درة التاج تارك افتخار ساختند ۔ بیت :—

زهی دقایق لفظت[7] خفی چو جرم سها
ولیک گشته چو خورشید درجهان مشهور
صریر کلک تو در کشف مشکلات علوم[8]
چنانکه نغمهٔ داؤد در ادای زبور

و چون در مشافهٔ آن کلام وحی مشابه نه سحبان را بر بساط مکالمت یارای مجاورت است و نه حسان را در راه مبارات نیروی محاذات[9] ومخاطبت ، بلکه قوت ناطقهٔ بشری و قدرت فایقهٔ عطارد و مشتری طیلسان اظهار عجز و عنا، که ولا تحملنا مالا طاقةلنا، برسرو دوش دارند ، و عقل دراك و وهم بی باك بعد از تقدم قدوم یسری و تاخر یمنی حلقهٔ لا تواخذ نا ان نسینا او اخطانا درگوش هوش خاطرقاتر گرد سراپردهٔ عهدهٔ جواب آن بچه طریق گردد ، و فطیر این خیال خام را بکدام دل گرمی بر تنو ر[10] تابهٔ سینه بندد ۔ بیت :—

1. *ASB* omits عتبی 2. *HG* gives مجرة الفلك 3. *GY* and *HG* give قدوم همت 4. *BH* gives الاقلاب while *HG* gives الباب 5. *BUL* gives خطاب 6. *BH* omits یافته 7. *AH* gives نطقت while *HG* reads لفظت 8. *ASB* gives امور 9. The same in *GY*, *BH* and *HG* but *BUL* and *AH* give محادات while *ASB* gives محاورات 10. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* omit تنور

بعزم مرحلهٔ عشق پیش نه قدمی
که سودها کنی ار این سفر توانی کرد

تا از انوار مصاحبت و اشراق مشاهدت و مخاطبت آن آفتاب آسمان منقبت آنچه در قوت مخیلهٔ مصور است ، در حوزهٔ حصول میسر آید و افاضهٔ مطالب و افادهٔ مآرب معین و مقرر ، و طهارت ذاتی و لطافت صفاتی مقتضی آنست که امهال را محال دانند و لوازم اهمال را به هیچ حال مجال ندهند ـ بیت :—

دارم امید بدین اشک چو باران که دگر
برق دولت که برفت[1] از نظرم باز آید

در زیادت نوشتن هیچ فایده صورت نیست ،

مصراع :— قلم اینجا رسید و سر بشکست

همواره مرآی تعینات کثرت مجلی کمال صورت وحدت باد ، بالنبی و اولاده وصحبه وتابعیه الامجاد ـ

(۱۰)

جواب مکتوب کتب الی جناب اخیه من گیلان الی الشام فسح الله فی‌احله و اسکنه بحبوحة الجنان ـ

صبحی که از کویت گذر افتد بسویم باد را
تا شامم آید قدسی هردم مبارکباد را

ملوک کلام متوج بتیجان الهام مرصع بیوا قیت تطبیق مقتضی المقام ، که برسرر موضوعهٔ الفاظ ذات العماد و قصور[2] مرفوعهٔ سطور لم یخلق مثلها فی البلاد اجلاس فرموده بودند ، خطیب بیان از مشاهدهٔ جمال کمال آن بر منبر پیکر والا قدر انسان با حسام لسان و دراعهٔ صبح فام استنان منشور عالی شان توتی الملک من تشاء بنام آن مالک ممالک ابداع و انشاء بر سکان اقالیم صباح و عشاء فرو خواند ـ معتکفان مسجد اقصی بلاغت و براعت و مجاوران قبهٔ صخرهٔ کمال صناعت سر عجز واستکانت بر سجادهٔ استفادت موضوع داشتند و دست ثنا و دعا[3] سوی آسمان افاضت و عطا مرفوع ، که آن ذات فلک سمات ملک صفات مظهر کمال مواهب واجب ، محسود فضایل فواضل[4] صبای و صاحب ، مشرق آفتاب علوم ادبی ، ناسخ فصاحت و بلاغت

1. *BH* gives بشد 2. *BH* gives تصویر 3. *ASB* gives دست تناول
4. *ASB* gives فواید

اشراف و صدور طالع بود و شهب ظهور حساد وکواکب وجود اهل تضاد و عناد و از اشعهٔ لمعهٔآن رای خورشید ظهور در تواری عدم مستور مینمود ، عندلیب دل و جان به هزار دستان در ترنم اطرای [1] ثنا و دعا افزود که

یامن اعاد رمیم الملك منشورا
وضم بالرای امرا کان منشورا
لازال قالیک بالمنشار منشورا
و صدر والیک للزوار منشورا

و فوایح بخور حمد و سپاس از پنجرهٔ حواس و روزنهٔ ارکان بدیع الاساس بدماغ سکان زمین رسانید ـ بیت :—

شکر ایزد که باقبال کله گوشهٔ گل
نخوت باد دی وشوکت خار آخرشد

مضمون این ارقام از دارالاسلام شام عمرها الله تعالی الی قیام[2] القیام در ماه محرم الحرام حمیت عن الآلام سمت انتظام یافت مبنی بر آنکه از ورود این حدود واقرالنور والسرور رایحهٔ صدق فایحهٔ بلدة طیبة ورب غفوربمشام جان رسید، وگلبرگ زبان راکه در غنچه دهان نهان بود ، بنسیم بیان الحمدلله الذی اذهب عنا الحزن ان ربنا لغفور شکور شگفته دید و تکرار[3] انظار بر سواد این دیار و انوار ازهار جنت آثارش سبب حیرت حواس باطن و ظاهر و موجب ازدیاد سواد[4] تعشق خاطر آمد ـ

غزال صادنی طرفا ۔ یواری الشمس والقمرا[5]
یزیدك وجهه حسنا ۔ اذاما زدته نظرا

شام کو خال رخ عرصه گیتی ست تمام
خوش سوادیست بنه دل که علیکم بالشام

اما چشم بصیرت غرق سرشک تعیر است ، و بلبل دل در بوستان ترکیب آب وگل مبتلای خار تفکر و تحسر ، که آنحضرت سما رفعت همواره از رشحات دوات دیم شیم ، و قطرات دریا کرم[6] قلم ، ریاض حیات و حیاض نجات این محب را معمور و مغمور

1. The same in *GY*, *BH*, *ASB* and *HG* but *BUL* and *AH* omit اطرای
2. The same in *GY*, *AH*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* gives یوم
3. The same in *GY*, *BH* and *ASB* but *BUL*, *AH* and *HG* give تکرر
4. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* omits سواد
5. *ASB* and *HG* omit the first *bayt*. 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* omits قلم

من نمی دانم که این نوع سخن را نام چیست
نی نبوت می توانم گفتنش نی ساحری

بعد بروز حمرۂ خجل از وجنات و ظهور صفرۂ وجل از چہرۂ ذات بر مقتضی الضرورات تبیح المحظورات بصنوف دعوات خالصة الآیات و الوف تسلیمات صادقة البینات ، که درک دقایق حقایق[1] اختصاصش بصر بصیرت افہام را غایت مرصد باشد و احساس غبار مواکب اخلاص و انسش[2] دیدۂ سریرت صدر نشینان ملایک ارایک قدس را نہایت مقصد ، موازات و محاذات داده آمد ۔ چون وفور شوق و صبابت درون و ظہور آلام محن دل محزون ازان افزونست که دیدۂ تعقل و احساس از قلۂ قاف ادراک اناس درمعارج بیدای و مدارج طیف[3] قمۂ قبۂ کم و کیف آنرا تواند دید و یا مرغ طبع حاق[4] بقوادم و خواق و قدرت همت واق در بوادی بیان بل مبادی قیاق آن تواند پرید ـ لاجرم بنان زبان از اذیال بیان آن کوتاه داشته آمد[5] ـ

شعر :—
ولو ان اشواق تناهت لشبتها
الیک واسهبت العبارة فی کتبی
ولکنها طالت فلیس بقادر
علی حصر ادنها لسانی ولا قلبی

شجرۂ طیبۂ رجا در چمن دل بصفات اصلها ثابت و فرعها فی السماء موصوف است و عنان چابک سوار امید بصوب اصواب لا تیأسوا من روح الله معطوف که قبل از هبوب صرصر آفات و نکبای نکبت مهات محصول حیات در خرمن ملاقات جمع آید و عنقریب همای سعادت فال وصال بروبال فیضان دولت و اقبال مبسوط داشته سوختگان هواجر هجران واسیران ترکتاز عساکر حرمان را از حرقت فرقت اخوان و ضربۂ حربۂ حوادث زمان خلاص داده به سایۂ آنحضرت جنان نشان رساند ـ

رباعی :—
در وصل توصد هزارصاحب هوس است
تا خود بوصال توکرا دسترس است
آنکس که بیافت دولتی یافت عظیم
وآنکس که نیافت درد نایافت بس است

چون از افق سطور متضمنة الفرح والحبور آفتاب صحت و حضور آن ملاذ اکابر

1. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* omit حقایق
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives آنش
3. *BH* gives طبق 4. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give جاق (*AH* explains it as جفاکننده), while *ASB* reads جاق 5. The same in *AH*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *GY* and *BH* give امد

سلك انتظام باشد ، و درر[1] رضای احرار و ابرار از اصداف لیل و نهار و بحار زخار روزگار بیرون آرند و آنرا قلادهٔ گردن حسنات اعمال ودرة التاج ناموس و اقبال و گوشوارهٔ نو عروس حصول آمال سازند، و وضع شي در موضع خویش بی عروض تخلل کم وبیش بتقدیم رسانند ، و بنیان احوال بعضی از قطان خطهٔ خاك ، که از ظلم ظلمهٔ بیباك مختل[2] است ، چون طاق مقوس و رواق مقرنس افلاك استوار گردانیده وساحت سینهٔ بنی نوع انسان راماننده صومعهٔ دل عارفان از خاشاك ملال پاك دارند۔ و خلایق را ، که ودائع خالقند ، از تعرض تطاول این و آن در کنف امان محفوظ و بعین عدل و احسان ملحوظ سازند ۔ و بیت القصیدهٔ کلام و حاصل الجریدهٔ پیام آنکه درین حین یقین گشت که بوم ظلم و عدوان و جغد تغلب بعضی ناکسان باطاؤس ناموس جناب سلالة الاکابر، مجامع المحاسن والمفاخر ، خواجه شیخ اویس گنجی در مقابله آمده مخلب تعرض و منقار تاذی درازکرده اند ۔ اما از ادراك قمهٔ قدرت آن خاندان عزت مقرون چشم بصیرت آن خسیسان[3] دون از کحل توفیق غیر مکحولست ، و از تشمم[4] فوایح گلستان مکارم آن دودمان مشام جان شان جعل صفت معلول ،لاجرم صدور این چنین افعال شنیعه و ظهور این نوع اعمال بشیمه ازآن خبیثان ناپاك و لئیمان بیباك عجیب و غریب ننمود ، لیکن خرد خورده دان ، که صراف بازار مملکت امکان است ، درین کار بسیار حیرانست که باوجود طلوع آفتاب دولت آنحضرت زمرهٔ خفاش وگروه اوباش را چه قدرت تعرض طاؤسان بوستان قدسست وکجا یارای ایذای شاهبازان فضای انس ، شعر :—

اذا عیر الطائی بالبخل مادر
و عیر قیسا بالفهامة[5] باقل
و قال السها للشمس انت خفیة
و قال الدجی للصبح لونک حایل
فیاموت زران الحیوة ذمیمة
و یا نفس جدی ان دهرك هازل

زیرا که اعظم اسباب منع وظلم و عدوان از ساحت فیض ساحت جهان خوف حکام زمانست ،کما قال عثمان ابن عفان ان الله لیخوف بالحکام اکثر مما یخوف بالقران ، بنا برین مقدمات بدیهة الانتاج توقع از فیضان انوار آن شمس وهاج آنست که ظلال

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* and *ASB* give گوهر
2. *ASB* and *HG* give مختل 3. *ASB* gives خبیثان 4. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* but *AH* gives تسم while *ASB* reads تشم
5. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives الفهاوة

میفرمودند و اکنون مدت یکسال است که آن عواید مالوفه و عوارف معروفه را بی شایبهٔ زللی و رایبهٔ علتی مقطوع و موقوف داشته بودند ـ نظم :—

سر دفتران عشق که در بزم مکرمت
پیوسته می ز جام وفا نوش کرده اند
آیا چه بود شان که بیکبارگی چنین
از مخلصان خویش فراموش کرده اند

همانا که فرقهٔ ارباب حرص ، فزادهم الله مرضا بعد مرض ، و زمرهٔ اصحاب حسد، فی جید ها حبل من مسد ، که بیهوشان بادهٔ مادهٔ جسمانی و مدهوشان جرعهٔ جام هیولانی اند ، میخواستند که بر وفق مبتغی‌خاطر عنید و بر مشتهی ضمیر پلید خویش از جبههٔ اخوت و وجنهٔ محبت را بداغ بهتان و افترا موسوم ساخته ابن مخلص جانی را در محافل سرهنگان فرهنگ و دانش مجرم و جانی سازند ـ شعر :—

دع الوشاة و ما قالوا و ما نقلوا[1]
بینی و بینکم ما لیس ینفصل

بیت :— همی خواهند بدگویان مرا دور از نکو رویان
بآوازسگان نتوان زکوی دوست گردیدن[2]

اما عرق اخوت و مروت آنحضرت در حرکت آمده و شجرهٔ طیبهٔ مواخاة نوباوهٔ باغ حیات بر آورده کتاب بلاغت خطاب ، که درین وقت فرستادند غبار و باری و وحشت و افکاری، که چشم هوش ازان کلیل بود و بر دوش روان او تحمل اعبای آن ثقیل ، بایادی عبارات محبت انگیز و انامل استعارات توبیخ آمیز بالکلیه مرتفع گشت ـ شعر :—

ما عودونی احبائی مقاطعة
بل عودونی اذا قاطعتهم وصلوا ـ

بیت :— اگر جفای تو روزی دلم بیازارد
کمند لطف تو بازش بعنف باز آرد

بعد از ادای لوازم صفای طویت و قضای نوایت مقتضی حسن نیت انهای ضمیر منیر خورشید اساس دقایق شناس میرود که غایت تیقظ در اسلوب وزارت ونهایت[3] تنبه منقفان نقد عمر در تعمیر مبانی دولت و امارت آنست که جواهر زواهر امور انام در

1. *BH* omits the Arabic *bayt*. 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives برگشتن 3. *ASB* gives غایت

بلابل الارواح فی اقفاص الاشباح علی ورد جمال مقاله ، و تنورت ساحة رواق الاکوان من اشعة لمعات کماله ، رب کما شرقت[1] بسیط[2] الارض بامتداد ظلاله ، خلصنا بوسیلته عن وهاد الضلال و تلاله و خصصنا بتمسک عروة اذاله[3] و سهل علینا سلوک مسالک اتباعه و زین خلعة حیوتنا بطراز لطفه و اصطناعه محذوما شرفا علیا باین معتکف کوی عجز و نیاز و مقیم زاویهٔ شوق و آز ، از روی تذکر و تفقد بر مقتضی ما لی لا اری الهدهد اصدار یافته بود ، از شرف وصول آن گلشن حیات به ازهار و انوار[4] مسرت مباهات علی شده ، و تارک افتخار ماس ترک تاج ثریا گشته ، کمر اعتبار بسدهٔ زر بفت جوزا علی آمد ـ جمال نوعروس آن بلاغت و براعت را آئینهٔ قلت بضاعت و قصر باغ در صناعت مواجهه داشته ، بدعای بقای آن ذات ملکیة الطباع فلکیة الارتفاع ، که مطلع انوار آفتاب جمیع فنون[5] و مجلی جمال شهود و شیون است ، مقابل کرده آمد ـ بیت :—

بدین لطافت و خوبی کسی نیاراید
به حلهای عبارت عروس معنی را

چون تحریر صورت ضجرت فراق و تقریر صورة ماهیت اشتیاق بقوت یراع و قدرت اختراع بشر و اسعاد منشیان دیوان قضا و قدر و امداد مداد بحر محیط و بیاض ساحت سطح بسیط از مستبعدات عقلی و مستحیلات نقلی[6] بود ، ترک بیان آن اولی نمود ـ شعر :—

لو ان البحر اصبح لی مدادا
و دجلة و الفرات وکل وادی
و نبت الارض اقلاما جمیعا
تخط بها الی یوم التناد
اذا لم استطع احصاء ما بی
من الشوق المبرح فی فوادی

لیکن در صدر صفهٔ دل ، که شاه نشین رونق آب وگل است ، بساط امل مفروش است و پیش طاق برون چهرهٔ زعفران گون و بشنگرف سرشک و دود آه درون مزین و منقوش که بی تعلل و اهمال مورد الهام حصول وصال و مهبط بشارت التقای

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives شرقت
2. *AH* gives بسطا 3. The same in *HG* but *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit وخصصنا بتمسک عروة اذاله 4. *AH* gives نوار 5. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* but *AH* and *ASB* add و منبع عیون after فنون
6. The same in *ASB* but *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* give عادی

اقبال بران سلالهٔ دودمان فضل و افضال بنوعی ممدود دارند که خطبای اقلام افاضل بر مدارج منابر انامل بنشر فضایل آن ملک خصایل رطب اللسان و عذب البیان باشند ، و قوت ناطقه بعبارات رایقه و استعارات شایقه دیباچهٔ کتاب‌استداد جهان بالقاب و نام آن آفتاب آسمان احسان مزین و محلی دارد ـ شعر :ـ

أری المجد سیفا والثناء نجاده
ولولا نجاد السیف لم یتقلد
و خیر حالات السیوف حماله
تحلت بابکار الثناء المخلد

زیاده برین شوق ادهم قلم بفرسان بنان در میدان بیان موهم سامت خاطر بحر فیضان دانست ـ بنابرین عنان لسان از سمت اطناب و اسهاب بصوب ایجاز واختصار معطوف داشته آمد ـ همیشه آنحضرت ، ملک منقبت ، فلک مرتبت ، مطلع انوار اقتباس فاحکم بین الناس باد و سعی و اجتهادش در تعمیر بقاع و بلاد و تنویر صوامع فواد عباد احیای مراسم دین و داد ، که روز بروز افزونست ، بعزکرامت دارین مقرون جزاء بما کانوا یعملون بالصاد و النون ـ

---

(۱۱)

جواب مکتوب کتب الی جنابه المولی الامام و السید الهام شرف الملة و الدین‌علی یزدی افاض الله تعالی علیه سحاب کرمه ـ آمین ـ

تباشیر الصباح وقیت شرا
بتلج من دیاجیر الظلام
لقد عطف العنان الی بخت
و ولی الهم منخلع اللجام

خطاب بلاغت نصاب چهره نمای عروس ناموس انی القی الی کتاب مبین اعجاز و آستین طراز مجری بامره رخاه حیث اصاب مصباح انوار و مفتاح اسرار انا مدینةالعلم و علی بابها ، که از جناب شرافت مناب سیمرغ قاف قطع علایق ، شاهباز هوای فضای حقایق، گوهر شاهوار بحار علم و شرف ، گنجور کنوز من عرف نفسه فقدعرف ، دلیل سالکان ، و سالار کاروان صراطا سویا ، رافع رایت[1] و مطلع آفتاب آیت و رفعناه مکانا علیا ، رضیع لبان[2] و ضجیع مهد احسان من لدنک ولیا ، یا من ترمت

1. *ASB* gives رایات 2. *BH* gives لبان است

فلا تعتذر فی الحب بالملك والعدی
فلیس بصب من تمسک بالعذر

اما چون درینوقت بخطاب مستطاب و نصایح سعادات استیعاب بر مقتضی هذا عطاءنا فامنن او امسک بغیر حساب این معتقد اخلاص اساس را از حضیض حرمان و یاس به اوج فلك استیناس رسانیده اند، امید واثق و رجای صادق است که آئینهٔ جان از زنگ موانع زمان مصقول گردد، و نفس جموح در زیر ران شهسوار روح رام و ذلول، تا رحیق تحقیق از خمخانهٔ توفیق نوشیده آید و به انوار شهود و عیان آثار ظلام کثرت اکوان معدوم نماید. و آنچه در باب آمدن ایلچیان گیلان پایهٔ سریر اعلا خلد الله سلطنته الی انتهای الدنیا بطلب فرزند ارجمند خواجه شمس الملة والدین شیخ محمد صانه الله تعالی من شر حاسد اذا حسد و باز گردانیدن[1] ایلچیان خائب و خاسر و روان داشتن فرزند مذکور بر وفق مبتغی خاطر ذکر فرموده بودند از مکارم اخلاق و لوازم اشراق آن خورشید آسمان عرفان و جمشید جهان ایقان عجیب و غریب ننمود. فلا غرو من علی ان یسود و من ولی ان یجود. بر ضمیر منیر، که بی کم وزیادت آئینهٔ غیب و شهادت است، مخفی نماند که اگرچه بندگی امیر محمد ابا عن جد، رحم الله سلفه و اکرم خلفه، ولی نعمت این خاندان وملاذ ومعاذ[2] این دودمان است، اما درین وقت از کسوت اختیار مطلقا معراست و نیام اختیارش در دست بعضی از وزرا و امرا، که هریک از ایشان سالار سپاه بل هم اضل و صدرنشین محافل درك اسفل اند، یعنی سپه سالار حاجی محمد امیر و مشیر است و شیخ علی، که دبیر و وزیر، فی الحقیقت حاجی محمد مذکور در چمن رتبت بآب تربیت این مخلص نشو و نما یافته است. شعر :—

و قد کان غصنا ذاویا[3] فسقیته
الی ان کسته باهتمامی اوراق[4]

و باشهٔ دل و جانش از دست تدبیر این فقیر تذرو مقصود را صید کرده[5] و سوق توسن دولتش بر ذروهٔ شواهق مجد و سبق شهسوار[6] رتبتش بر سابقان تلال مجد بقوت تعلیم این حقیر بوده ، و در مجالس و محافل بر سبیل تبختر وتفاخر خود و برادر مرحوم او بهادر کواکب[7] شکر تربیت و تعلیم این خاندان را از افق لسان و ارکان ظاهر

1. *AH* gives گردیدن 2. The same in *GY*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BUL* and *BH* omit ومعاذ 3. *BH* gives ذوایاه 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives الی ان کسته باهتمامی اوراقه 5. *AH* gives صید کرده است 6. *BH* gives شهسواران 7. *AH* gives کوکبهٔ کواکب

جمال آن آفتاب آسمان فضل و کمال گردد ـ بیت :—

در وصل تو بسته‌ام همه همت خویش
باشد که منتهای همت برسم

این صحیفهٔ خلوص اعتقاد از دارالسداد محمدآباد ، حمیت عن الفساد و صین صاحبها عن‌الاستبداد ، در ماه ربیع الاول سمت سوادیافت ـ چون مغزای مکتوب فرحت فزا حاکی از سلامتی ذات ولایت آیات[1] بود ، مذکر لسان از مدارج مخارج دهان تحمید و تمجید حضرت منان بمسامع‌سبحه[2]طرازان مجامع ملکوت وگوشه نشینان صوامع جبروت رسانید ـ شعر :—

وجودك فينا نعمةالله بيننا
و نحن باوفى شكرها نستديمها

مدت مدید و عهد بعید است که کبوتر دم کش جان در قفص مسدس جثمان[3] از سر شوق و نیاز نالانست و قمری خاطر بر اغصان مشاعر باطن و ظاهر حیران و ولهان تاباشد که از اوکار افکار و نشیمن حس‌و عقل مستعار خلاص یافته جمال آفتاب شرف‌معرفت از منظر نظر[4] ولات ممالك فیض و رافت بر مظاهر استعداد این معتقد بر وجه احسن بتابد ـ لیکن دست ممانع قدر و قضا بر روی ارادت و سینهٔ رضا هردم از سوی[5] هویدا می‌شد، و هر لحظه از ریاح خزان احزان زمان درگلشن عزایم جنان ذلولی پیدا میگشت ـ شعر :—

وکم‌هم نضو ان يطير مع‌الصبا
الى الشام لولا حبسه بعقال

و شک نیست که طالبان کعبهٔ تحقیق و ایقان را به اذیال اعذار تشبث کردن و لوازم کاسدهٔ[6] ذوات بشررا مقتضی‌قضا و قدوگفتن و تیر هوا و هوس از کمان طبیعت بر وفق مشتهای جهالت وکسالت انداختن وعمل قضا برقبضهٔ [7] آن نبشتن منافی طریق اهل ادبست و مخالف شیوهٔ سوختگان آتش طلب ـ شعر :—

أيا طالب العرفان من مسلك الصفا
فكن انت اصفى فى الوداد من القطر

1. *ASB* omits آیات 2. *ASB* gives سجده 3. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* give جهان 4. *BH* omits نظر
5. The same in *BUL*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give ازهرسوی while *BH* reads ازسوی آسمان 6. *ASB* gives کاسره 7. The same in *GY*, *BH*, *AH* and *HG* but *BUL* and *ASB* give قضیه

و ربط و متعهد قبض و بسط آن بلاد بود ، بعد ازمدت دو سال ، که تقاطر غمام انعام حی بر دوام بر باطن فیض مظاهرش متواتر گشت و آئینۂ خاطر شریفش از زنگ اشتغال امور دنیوی متنفر آمد ، ابضا بطرف کعبۂ معظمه شرفها الله تعالی عازم گشته و فرزند ارجمند خواجه شمس الدین شیخ محمد مذکور را در وطن مالوف قایم مقام خویش داشتند ـ دران زمان آن شخصان بد فرصت و عتلان بد خصلت مذکور تیر زهر آلود غدر و مکر در کمان قلت حیا و عدم فکر بنهاده بجانب فرزند مذکور انداختند ، و بحسام حیلت و سنان خدیعت طوامیر احوال فرزند مذکور مختل ساختند ـ شعر :—

لقد ربیت جروا طول عمری
فلما صار کلبا عض رجلی[1]

چون فرزند مذکور دید که بندگی امیر اعظم سلالۂ ملوك الجبل والدیلم امیر محمد ، خلد الله تعالی ظله حتی الابد ، در دست آن دوی مروت ناپاك مغلوبست و آثار شرم و انوار فتوت و آزرم از چهرۂ ظاهر و باطن ایشان مسلوب ، بر مقتضی الفرار مالا یطاق من سنن المرسلین نطاق هجرت برکمر حفظ حرمت بسته سفر بر حضر اختیار کرد ـ شعر :—

ان تکرمونی فانی غرس دولتکم
فما بقیت فمطواع و مذعان[2]
و ان اهنتم فارض الله واسعة
لاالناس انتم ولا دنیای جیلان

و آن[3] مقیان کوی بیباکی از کثرت خیانت و ناپاکی اختراع مفاسد غریبه و ابداع مکاید عجیبه کرده کیفیات مزوره و حکایات سموهه و کلمات مزوقه، که لازم ذات و مفهوم صفات ایشانست ، نوشته در پایۂ تخت آن بادشاه اسلام ، مدالله ظلاله من اللیل الی الایام ، انها کرده اند و صورت حال ابن مقال ، که حرام علی النفس الخبیثة ان تخرج من الدنیا حتی تسئی الی من احسن الیها، در آئینۂ افعال خویش به بیگانه وخویش نمودند، و خرمن حقوق و ساحت را بمکیال عقوق و اساءت پیمودند ـ

نظم :— زبد گوهران بد نباشد عجب
سیاهی بریدن نه شاید ز شب
گر از کوه پرسی بیابی جواب
که شاخ خطا بار نارد صواب

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives فلما صار کبرا عض رجلی
2. *AH* gives مذعان 3. *BH* omits آن

نموده اند [1] ـ اگرچه این فقیر از شکر و سپاس آن حق ناشناس[2] فارغ البال است ، ویقین میداند که فرض رقم مروت بر لوح دل او محض محال[3] است ـ نظم :—

آنکه حیا از رخ او گشته محو
هست باو قلن وفا عین سهو

نیست وفا در نظرش جز جفا[4]
سگ به از آن کس که ندارد وفا

و حال شیخ علی مذکور آنست که چون وقوع اسر و طلوع شمس وظهور آثار حواس خمس بر اهالی آن حوالی، از ادانی و اعالی ، واضح و هویدا است که گلشن ارتقای او و برادرش و چمن بقای پدر و مادرش از انصباب سحاب احسان این خاندان سیراب گشته است، و مآل مایه و منال و پایه از فضلهٔ انعام و وسیلهٔ خدمت این دودمان در حوزهٔ حصول یافته ، بلکه در ابتدای حال نهال آمال جاه و مال از سرزمین سینه به بیل قنوط و یاس از اصل بر کنده بودند و جهت لقمهٔ و خرقهٔ در محراب اثر نعال عمال ، که ارذل رجال اند ، از سر تضرع و ابتهال بنده وار سجود مینمودند تا آنزمان که عرق غیرت از جهت قرابت ماسی که بود در حرکت آمده بخدمت این خاندان مخصوص گردانیده از چاه مذلت و هوان بجاه وزارت دیوان رسانیده آمد ـ و چون این فقیر اهتمام و اعتنای جناب برادر والا قدر شهاب الملة والدین اطال الله بقاءه، و رزقنی لقاءه در بارهٔ [5] او بمرتبهٔ اعلی ودرجهٔ قصوی مشاهده کرد، و خداع مکر او[6] ، که در صورت صفای صدر بجناب اخوی می نمود، دلایل عقلی و وسایل نقلی به هیچ وجه سودمند نبود ـ بنا بر غفلت اخوی و عطلت حضرت پادشاه که ولی نعمت حقیقی است ، خروج از حدود آن ارض چون عین فرض بر خود واجب بلکه سردفتر حصول جمیع مآرب دانست تا ناگاه برید کاروان الذی جاهدوا فینا مژدهٔ سعادت لازمهٔ لنهدینهم سبلنا بگوش هوش رسانید ، و بر حکم این پیام دولت التزام بعزم و جزم و اهتمام تمام سعیا علی الهام لا مشیا علی الاقدام بسوی آستان کعبهٔ معظمه شرفها الله تعالی، که محط رحال آمال حجاج و ماحی ذنوب مجاوران زاویهٔ احتیاجست ، توجه نموده آمد و جناب اخوی مخدومی اعظمی ، اطال الله بقاءه و اوصل الی ذروة العلی ارتقاءه ، که بعد از سفر این[7] فقیر متکفل حل

1. *BH* gives آمد 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, and *HG* but *BH* and *ASB* give ناحق شناس 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives خیال 4. *AH* gives وفا 5. *HG* gives دربان 6. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit او 7. *BH* gives مدت سفر

(۱۲)

جواب مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم الاکرم محمد شاه البهمنی الی السلطان الگجراتی ولم یذکر اسم الکاتب والمکتوب الیه کجرت عادتها علیه ۔

حمد و سپاس بدیع الاساس ، که روشن ضمیر آن مدارس افلاک و شهسواران میدان ادراک از انهای بیکران آن بابادی عجز و قصور معترف آیند و قوت رویت کمل[1] اناس ، که واضعان قوانین حد و قیاس و واقعان حجب اشتباه و التباس‌اند، از درک کنه آن به حیرت و فتور معترف ، حضرت آفریدگاری را، جل شکره وعم بره، که تاج کرامت و انتباه بر سر برگزیدگان درگاه خویش بی کم و بیش ارزانی داشت و به سهم وفاق و اتحاد شان طیور ارواح اهل فتنه و فساد از اغصان جنان و بوستان اجساد ایشان افتراق داد و زمام قوام عالم و سبب انتظام احوال بنی‌آدم بکف کاف تدبیر قدر تاثیر ایشان نهاد ، وصلوات تامات و تحیات مسکیة الفوحات بر روح پر فتوح حضرت غایت ایجاد مکونات و خلاصه و سلالهٔ موجودات محمد رسول الله صلعم ـ بیت :—

آ ن گهر تاج فرستادگان
تاج ده گوهر آزادگان

وبر آل و اشیاع و اصحاب و اتباع او باد ـ بعد از ادای محامد عواید الهی و وتبلیغ تحیات بجناب‌ناستناهی، که سهام آن بکمان صفا و شست وفا از بازوی‌صداقت وولا برهدف اجابت لا حق باشد ، روشن[2]و مبرهن باد که بحضور خان اعظم جامع المحاسن و مکارم الشیم صفدر خان دام سموه مبانی محبت و وفاق را بعمود و میثاق مشید گردانیده و سلک یمین به‌در ثمین کلام رب‌العالمین توشیح وتزئین داده قلادهٔ‌نوعروس اتحاد و پیرایهٔ جمال مخالصت وداد کرده آمد ـ و عنایت‌بیغایت سبحانی‌را که طغرای[3]مناشیر سعادت دو جهانی است ، مقدمهٔ عساکر ظفر مآثر ساخته واسیاف خون آشام از غلاف انتظار فرصت انتقام بیرون آخته بروفق کلام قدیم‌الاساس و طبق نص هدایت استیناس وانزلنا الحدید فیه باس شدید و منافع للناس ، و بر مصداق حدیث حضرت نبی رؤف که الجنة تحت ظلال السیوف جهت قطع ثایرهٔ فساد و جدال و قمع مادهٔ ظلام و ضلال[4] عزیمت طرف فتح آباد و آسیر

---

1. *BH* gives کمر 2. *BH* omits روشن 3. *BUL* omits طغرای
4. *AH* gives ظلال

چه اشراق آفتاب فضل و احسان بر نااهلان عرصهٔ زمان آن حکم دارد که اظهار ظلام حرمان بر ساحت حال مستحقان اکوان ـ بیت :—

نکوئی با بدان کردن چنانست
که بدکردن بجای نیکمردان

شعر :— اذا انت اکرمت الکریم ملکته
و ان انت اکرمت اللئیم تمردا

فوضع الندی فی الموضع السیف بالعلی
مضر کوضع السیف فی موضع الندی

امالله الحمد که آنجناب معارف آیات مکارم رایات شعلهٔ نایرهٔ افساد آن لیام را بمیاه احسان و اکرام اطفا فرموده اند ، و صور نیات خباثت سمات آن حساد را درآئینهٔ دلایل خطابی و برهانی بخدام بانام حضرت سلطانی ، خلدالله ظلاله ، علی الاقاصی و الادانی باز نموده ، و نکهت شامهٔ آیهٔ مبین ان جاءکم فاسق بنباء فتبینوا ان تصیبوا قوما بجهالة فتصبحوا علی مافعلتم نادمین بمشام جان خاص و عام رسانیده ـ چون بیان آیات الطاف آنجناب ازان افزونست که مفسر افهام و مذکر اقلام بر صفایح دفاتر شهور و اعوام مذکور و مسطور سازد وبا منشی خاطر بقوانین اطناب و ایجاز و اسالیب مختلفهٔ حقیقت و مجاز در صفحهٔ تقریر و صحیفهٔ تحریر بپردازد[1] ، لاجرم عذر آن الطاف و اشفاق بمکارم اخلاق آن یگانهٔ آفاق محول گشته ، و صحایف محاسن و مکارم آن قافله سالار کاروان لایخافون لومة لائم در برو دوش فکر و هوش اهل روزگار تعویذ و هیکل آمد ـ همواره آن حضرت ، که مغبوط کاملان عرصهٔ حال و مستقبل است ، درکنف صیانت حی لم یزل باد و بصر بصیرت راهروان مفاوز محبت بکحل الجواهر هدایت آن واقف رموز بدایت و نهایت مکحل ـ

و هذا دعاء لوسکت کفیته
لانی سالت الله فیه وقد فعل

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives در صفحه و صحیفهٔ تقریر و تحریر بپردازد

اجزای جهان اگر همه دیده شود
ممکن نه بود که در جلال تو رسد

شعر :— و ان قمیصا [1] خیط من نسج تسعة
و عشرین حرفاً عن معالیک قاصر

لا جرم دست ترجی و تمنی از دامن تعهد مدح و ثنا کوتاه ساخته و از سر خضوع و خشوع سوی آسمان استجابت دعا برداشته که ایزد بیعدیل جل عن التشبیه و التمثیل آن حضرت خورشید شان جمشید نشان مرکز دایرهٔ خلافت و تمکین[2] در دریای [3] ایجاد و تکوین ، بیت :—

ای سواد درگهت بر روی دولت خال دین
هذه جنات عدن فاد خلوها خالدین

الذی سار بساتین القلوب من ادرا رو غمام انعامه کجنات تجری ولمعت اشعة مصباح رافة من مشکوة سریر خلافته کانها کوکب دری ـ بیت :—

ای چو عقل اول از آلایش نقصان بری
چون سپهرت بر جهان از بدو فطرت برتری
سایه و خورشید نتوانند پیمودش[4] تمام
گر ز جاه خویش در عالم بساطی گستری

رب کما جعلت انظار الاستدلال العلمی فی مدارج معارج البرهان السلمی کلیلة عن ادراك مراتب قدره و ارتقائه ، إجعل طول الامتدادین من البرهان التطبیقی أقصر من مدی مدة عمره و بقائه را تا قیام [5] قیامت بعینه التی لاتنام ملحوظ و کنفه الذی لایرام محفوظ داراد ـ مخلص کمترین ومتخصص کهترین ، که از خلوص نقد اعتقادش قرص زر خورشید در بوتهٔ حسد مذابست و چهرهٔ خور از اشعهٔ صفای نورش ورای حجلهٔ خجلت در حجاب ، بابلاغ درر دعا و انهای جواهر ثنا ، که درسلك اجابت و اصابت منظوم باشد و آثار قبول بر ناصیهٔ اختصاص اخلاصش مرسوم ، خود را ذره وار در نظر نوار آن پادشاه سلیمان اقتدار معروض میگرداند ـ

بیت :— خود را بزرگ میکنم اندر میان خلق
نی آنکه خدمتی زبرای تو میکنم

چندانکه برید فکر و نظر جهت بیان شوق آن آستان سلطنت مقر درتمادی بوادی

1. *AH* gives و کل قمیص 2. *AH* gives تمکین 3. *HG* gives in the margin ذره بی بهای 4. *BH* gives پیمودن 5. *BH* gives قائم

نموده آمد ، تا خاك وجود خلجی مردود به بادپایان عربی و شرارهٔ آتش شرارت او بآب سیوف مصری و رماح مغربی منتفی و منطفی گردانیده آید ـ اگر درین وقت ازان طرف نیز انوار اعلام لشکر ظفر پیکر بسرحد ولایت آسیر لامع گردد ، بی شبه آن غدار مکار به تیغ آتش بار صاعقه کردار از مکارم معارك کار زار فی الدرك الاسفل من النار نازل خواهد شد، واز بارقهٔ نعال خیول عساکر نصرت مظاهر طرفین سواد بلادش، که منشاء ظلم و فساد و مبدأ ضلالت و عناد است ، باسرها بحروق و باثر و صورت اتحاد و جمال حسن اعتقاد جانبین در نظر سکان مشرقین و مغربین چون ظهور شمس و وقوع امس ظاهر و باهر خواهد نمود ـ بیت :ـ

از دشمنان کشند به تیغ وفاق پوست
با یکدگر شوند چو دو بادشاه دوست

وآنچه از مقتضیات سداد و قامعات مادهٔ افساد اضداد است علی التفصیل والاجمال خان اعظم تیمور خان[1] که اخص مختصان و اخلص مخلصان است ، بسمع شریف خواهد رسانید ، استماع و اصغا فرمایند ـ زیادت حاجت ندید ـ اعدای طرفین به تیغ بیدریغ هالك و لسان اودای دولتین در طریق ادای رسالت بقدم صدق سالك باد ، بالنبی و آله الامجاد و صحبه الانجاد ـ

(۱۳)

نسخه مکتوب کتب الی السلطان الاعظم الاکرم شمسا لفلك السلطنه الخلافة و الدنیا و الدین سلطان محمد الکیلانی خلد ملکه و سلطنته آمین ـ

هرچند شهسوار عقل دراك نشیب و فراز کرهٔ خاك و حضیض و اوج بسیط افلاك ادراك را بخطوات انتقال افهام وسطوات اعتصام حی لاینام طی کرد ، تا بسهام الهام و سنان اقلام ازاوابد معانی شکاری تواند کرد که بطریق توصیف باجمل اسلوب مجاز با نقل مناسب نعت آن مرکز کرهٔ علم و فضل و نقطهٔ دایرهٔ شهامت و بذل باشد ، لیکن سنان ابداع و سهام اختراع پیرامون شکار صحرای امتناع نمیگردد[2] ـ رباعی :ـ

نی عقل به سرحد کمال تو رسد
نی جان به سراچهٔ وصال تو رسد

1. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HB* give تمرخان
2. *AH* reads میگردد

شد ازکشته پرپشته بالا و پست
بتاراج جان مرگ بکشاده دست

و صغیر و کبیر و برنا و پیر دربند کمند اسیر آمدند و امیر و وزیر و غنی و فقیر در عقد قید دستگیر شدند ـ شعر :—

فکل عظیم لم یذل لعزه
ففی ساقه قید و فی جیده غل

بیت :— هر آنکو نه شد کشتهٔ تیغ و تیر
ببردند غار تگرانش اسیر
زن و بچه و خان و مان آنچه بود
گرفتند و تاراج کردند زود

وسلاسل و اغلال اطواق سعادت و اقبال آن فرقه[1] ضلال گشته و عبده ود وسواع و و عنده سنت و اجماع[2] از هاویهٔ کفر و ظلام[3] خلاص یافتند ، و بانوار سعادت آثار اسلام مناص گرفتند و چون نظر تامل و تفکر در علل و اسباب حریت و عبودیت عبد و حر کرده میشود ، منشاء حالین بی ریب و مین ظاهر و هویداست ، زیرا که آنکسان که بطوع و اختیار[4] بی اکراه و اجبار در ثمین کتاب و اخبار درگوش هوش گوشوار کردند ، عمامهٔ حریت بر مفارق ایشان کرامت شد ، و آنکه دستار استکبار بدست اعراض و انکار بر سر نهادند ، از مرکب راهوار اختیار درکمند اضطراب و اضطرار افتادند و برگردن حیات بند استرقاق یافتند اما از شمول حکمت دین قویم و از عموم شفقت نبی کریم گردن جان ایشان از اطواق استحقاق اعتاق عاطل نیست و بعضی بوسیلهٔ عبودیت بمراتب[5] علیه و مناصب سنیه فایز میگردند ، بلك بعضی از علو بخت بر سمو تخت می نشینند و بعد از ضبط این مقام و بسط بساط[6] اسلام ازآنجا بطرف قلعهٔ متینهٔ کهیلنه ، که از غایت رفعت و متانت چون دماوند بلند و محکم است از فرط رسوخ و حصانت باقبهٔ هر مان توام ، بعد الوصول بپایهٔ آن حصار ، که ملاذ زمرهٔ کفار و معاذ طایفهٔ فجار است ، مماثل کرهٔ افلاك گرد مرکز خاك و مشاکل اشعهٔ شعلهٔ نار حوالی اجساد فساد نهاد کفار حلقهٔ کرده آمد ، و از باران سهام عساکر نصرت پیام صفحهٔ لوح نهار در چشم آن ملاعین بدکردار شب تار گشت ، و غزال صحرای سپهر از صلابت و صولت شیران آدمی چهر در مغارات[7]

1. *ASB* gives قرعهٔ 2 *ASB* gives ودو سواع سنت و اجماع 3. *ASB* gives ظلال
4. *AH* gives بطوع و رغبت و اختیار 5. *GY* omits بمراتب 6. *ASB* omits بساط 7. The same in *GY, BUL, AH* and *HG* but *BH* and *ASB* give مغاذات

صنوف عبارات و قیاق غیر متناهی اسالیب استعارات بقوت و اعتضاد فیض الهام و نیروی بازوی بلاغت و براعت کلام بالنواصی والاقدام دوانست ، بدایت‌بیدای ادای آن وراق قوای طایران عرصهٔ امکان بیرون اقالیم اقتدار سکان خطهٔ زمان و مکان دید ، لاجرم اخلاص صرف را بی تفنن لباس صوت و حرف و تزین طراز نحو و صرف وسیلهٔ جمیلهٔ قبول ماسول وذریعهٔ جزیلهٔ حصول مسئول ساخته که‌عنقریب الایام‌دیدهٔ رمد دیدهٔ هجران بکحل الجواهر تراب آن اقدام مکحل گردد ، ووثیقهٔ انقضای‌مدهٔ لعل و عسی بروفق مبتغی رضادر دار القضای قدر و قضا[1] بتوقیع امضا مسجل آید.در عشر ربیع‌الثانی ختم بالخیر والامانی صیاد زنگی سلب خامه درفضای بیضای نامه طایران معانی عالم ابداع و اختراع را،که منعوت بنعوت اولی اجنحهٔ مثنی و ثلاث و رباع اند ، به نشر دام خط و نثر دانهٔ نقط مصید و مقید ساخت ، مبنی از آن‌که بعنایت بیغایت حضرت موجد کل ، جل جلاله ، و یمن اتباع سالار هادیان سبل ، صلی‌الله علیه و سلم، شرط و علت سلامت دین و استقامت ملت به اکمل طریق و اجمل تنسیق حاصل است ، و بر مقتضی آیت کلام مجید و فرقان حمیدکه و انزلنا الحدید فیه باس شدید هر سال فتحی جدید متواصل ، و از صرصر قهر لشکر اسلام رایات کفر و ظلام فی الدرك الاسفل من النار نازل.الحمدلله علی تواتر آلائه و ترادف نعمائه . و مبین این حال و معین این مقال آنکه از فروغ رایات نصرت آیات الهی‌که در مقدمه عساکر نصرت مظاهر شاهی تابانست ، وگروه شکوه الطاف نامتناهی ،که در طلیعهٔ لشکر ظفر عنبر شهنشاهی روان ، در تاریخ ثانی عشر ربیع الاول لشکر فتح اثر چون هاله دراطراف قمر و مانند اوراق پیرامون شجر قلعهٔ منیعهٔ ماچال را محصر ساخته جمیع جوانب او را مواقع دعایم خیام و مواضع قوایم شعار اسلام گردانیده و عندلیب ایمان کامل بر شاخسار دل این‌بندهٔ مقبل بمفهوم بشارت انشا و استعینوا بالله واصبروا ان الارض لله یورثها من یشاء تغرد و نوا مینمود ، و ملهم سلوك مفاوز طریق و مدرس طالبان تحقیق در مدرسهٔ فیضان توفیق محال مشکله کتاب ضمیر این فقیر را بآیهٔ کریمهٔ نصرت ضمیمه تحسبهم جمیعا و قلوبهم شتی محشی میفرمود ، بنا برین بشارت سیلاب خونبار پیکان تیر و آب شمشیر رعد چکاچاک صاعقهٔ تاثیر چنان باران گردانید که کنگره وطاق و پنجرهٔ و رواق قلعهٔ آسمان طباق بر مقتضی‌فجعلنا عالیها سافلها باهامون‌خاك انطباق یافت . بیت :—

باريد چندان نم خون ز تیغ
که باران به سالی نبارد زمیغ

---

1. *ASB* omits قدر و قضا

چه در آئینهٔ جلیهٔ حسن تدبیر جمال نو عروس مقاصد ضمیر منظور است ، و در چارطاق قصر تجارب کتابت سعادت افاضت رای صائب مسطور ۔ بیت :—

جزعکس رای اهل تجارب گمان مبر
آئینهٔ که چهره نماید درو ظفر

شعر :— الرای قبل شجاعة الشجعان
هو اول وهی المحل الثانی
و اذا هما اجتمعا لنفس حرة[1]
بلغت من العلیاء کل مکان

تا رسام کارخانه قضا و قدر و نقاش صور خیر و شر صورت سطوت و هیبت و عدت واهبت لشکر نصرت اثر بموجب فحوای ظفرنمای ترهبون به عدواللہ و عدوکم در بصر بصیرت آن مخاذیل آنچنانکه مقتضی مقام و مستضی بال اهل اسلام بود ، بنمود ، و هر یک از لشکر شجاعت طباع نصرت اتباع بشارت و اورثکم ارضهم و دیارهم و اموالهم بگوش هوش بشنود ، و بعد از ملاحظهٔ این سوانح بشارت انوار و مشاهدهٔ لوایح بشاشت آثار ، بر وفق مدلول وجادلهم بالتی هی احسن ، باران ترهیب و ترغیب بر وجه ازین و طریق این بر چمن دل آن گروه بیارید ، و آتش کثرت لشکر ظفرمغفر محیط حواس باطن و ظاهر ایشان گردانید ۔ و عقیب آن بآب استمالت وافر و نوازش متکاثر ریان و ناضر ساخت ، و باعتضاد و استناد لطف حی قدیر تیر تدبیر بر کنگرهٔ تسخیر آن حصن حصین ، که مقارن کرهٔ اثیر است، بینداخت، والحمد للہ تعالی که بر هدف مامول وصول یافت ، و آنچه ازان حضرت جل جلاله مسئول بود ، بر وجه مطلوب مبذول گشت، و بقوت تائید و توفیق مراسم کفر و بدعت منقطع و منسجم[2] گشت ، و معالم شرك و شنعت منقلع و منهدم و معابد اصنام و اوثان مساجد اهل اسلام و ایمان شد ، و شعایر ظلام و ضلال به شرایع سعادت مآل سیادت منال متبدل آمد ، و کفرهٔ فجره بملت حنیفهٔ بیضا متحل[3]

شعر :— و قد علم الکفار مذ نصر الهدی
بان لیس للدین الحنفی منسخ

و معابر و مراصد اهل اسلام از عبور مفسد و متمرد مصون ماند و مطالب[4] و مآرب صادر و وارد و موحد و معاهد[5] بفوز و نجاح مقرون گشت ، و قلاع فلك ارتفاع

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *HG* gives مرة
2. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give منسجم while *ASB* reads منجم 3. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY*, and *HG* give منحل 4. *BH* gives مطارب 5 *AH* gives معاند

بروج مستش ـ شعر :—

یری ذنب السرحان فی الجو ساطعا
فهل ممکن [1] ان الغزالة تطلع

و شاهباز تیر تیز پر از نشیمن کمان وتر در هوای غزا مطیر گشته چنگال اهلاک برتۀ رو حیات آن طایفۀ ناپاك محکم ساخت ، و تمساح حسام در بحر حرب ظفر اختتام حیتان وجود آن لیام را طعمۀ صباح و شام ساخت ، و اشباح شیاطین اشباه آن گروه از آتش رماح شهاب شکوه محترق و مرجوم گشت و چهرۀ ذوات ذمیمۀ صفات ایشان از انوار [2] امید نجات محروم آمد ، و نواصی و جباه [3] حیات اکثر آن ملاعین بداغ بهات مرسوم ، و از صولت نصال و حملۀ شیران قتال و ضربۀ گرز و حربه و صدمۀ اتراس خورشید قبۀ قلعۀ رفیعه چنانکه طایران وهم و خیال رابر شواهق جبال آن عروج ممکن نبود ، و کنگرۀ دیوار حصارش در نظر عقول و حواس مماس حدب فلك البروج می نمود ، بعجز و ابتهال و تضرع و انکسار تسلیم نمودند و جمیع اموال و مواشی را بی تأمل و تحاشی سپر امان جان [4] خود ساختند ـ و خارج ضابطۀ عد و احصا [5] ازجنس نقود و جواهر زواهر گران بها بر طبق و مغانم کثیرة تاخذونها به لشکر ظفر اثر [6] بگذاشتند و بدین وسیله شرذمۀ قلیله که بقیة السیف لشکر منصور بودند ، زمام نجات یافتند ، و سعادت اسلام ، که قصوای همت و قصارای دولت العام است ، دریافتند ، و از آنجا با رایات فتح آیات بطرف قلعۀ سحاب پاره بلواره [7] عزم جزم گشت ، و قلعۀ مذکوره ، که احکم قلاع آن بقاع است و از غایت ارتفاع ملاصق [8] ثریا و معانق ذراع ، و صورت حصول تملیکش در نظر خیال موصوف بصفت امتناع ، و دست ضمیر بازوی تدبیر و نیروی مشاورت مشیر حایل بر دوش تسخیر آن نمیشد ، و خورشید هم سلاطین ممالك اقتناص از مطلع ترجی استخلاص آن لامع نمیگشت ـ بنا ء علی هذا پای عزم در رکاب جزم در آورده که شمر ذیلا وادرع لیلا و گوی تحصیل مآرب بمیدان تجارب در افگنده آمد ، و شهسوار ناطقه را بر توسن قوت عاقله سوار ساخته ، و در بوادی اکتساب مطالب مبادی در انداخته مزین به زین فکر دو پیکر اساس مشدود بخرام توقیۀ شرایط و تنقیۀ مواد قیاس تا ببازوی توفیق و اجتهاد آهوان مقصود و مراد شکار کرده آید ،

1. *ASB* omits ممکن 2. *BUL* and *ASB* give نور 3. *ASB* omits جباه.
4. *ASB* gives جان 5. The same in *GY*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BUL* and *BH* give خارج ایں ضابطۀ عد و احصا and خارج ضبط عدو احصا respectively.
6. *AH* omits ظفر اثر 7. This seems to be the correct name although all the *MSS*. collated give بایرابه 8. *BH* gives ملاحق

قبلهٔ حطیم کرم و اقبال محسود رفعت و شکوه فلك ، مسجود جباه گروه ملك ، وزیر مشتری‌مشیرخرد مستنیر، طغرای تباشیرمناشیرحسن تدبیر،آئینهٔ صور عرایس‌تقدیر،

بیت :— آنکه در حفظ ممالك منزل اندر شان اوست
حکم ان من امة الا [1] خلا فیها نذیر

غرهٔ جبههٔ [2] آفرینش ، جبههٔ غرهٔ دانش و بینش ، خاتم نگین فضل و حکم ونگین خاتم بذل وکرم ، نظم :—

طناب خیمهٔ افلاك باد فتنه بگسستی
به اوتاد بقایش گر نگشتی در ازل محکم
زهی همچون صدف دایم شرف را ذات تو مولد
زهی‌چون مملکت‌دین را ، خرد را رای تو توام

الذی‌یتمنی الافلاك للشرف ان یقبل له قدما و یستدعی النیرات فی‌انقیاد الاوامر ان تکون‌له خدما و یلتمس الغمام ان یشبه‌به هما و یود القمقام ان‌یمثل به کرما ـ

شعر :— سما علی وزراء الارض قاطبة
فالکل ارض اذاما لاح و هو سما
اجری بحار الندی من بعد ما نشفت
لا الشف الله باردیه له قلما

ورب کما جعلت تعریف محاسن ذاته آیاعن‌ان یحاط لفظا و اسما و صیرت بیان ماهیة صفاته متجاوزا عن‌طوق‌البشر حدا و رسما ، اجعل ثمرة شجرة توفیقه وشجرة ثمرة تحقیقه دایم النشو والنما حتی یقال اصلها ثابت و فرعها فی السماء مخدوما شهاما راست و زیبا بود و هست و بادا ـ بیت :—

جلالت از گریبان سپهر آورده سر بیرون
زمانت دامن آخر زمان رامرسل اندر پا

این درویش دلریش میخواست که سکهٔ اخلاص و وفاق خویش بر درهم بیاض اوراق زده از دارالعیار ضروب حقیقت و مجاز در سر تیز بازار اطناب و ایجاز روان دارد ، لیکن‌چون دید که این‌معنی از شعار اهل روزگار است ، اجتناب ازان واجب بود ـ بنا برین بدست صدق و صفا غبار مظنهٔ ریا از دامن‌مقال دور نمود ـ بیت :—

1. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* and *AH* give آیة
2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives چهره

مذکورهٔ را به سران نامدار و سواران کرار ممتنع الفرار و پیادگان چالاك بیشمار چنان استوار ساخت که حیات تمنیات اضداد و مورد وهم و خیال اهل عناد پیرامون ارجا و اغای او نتواند گشت، و دست آمال اهل کفر و ضلال معانق نوعروس وصال او نتواند گشت ، و دست آمال اهل کفر و ضلال معانق نوعروس و صال او نتواند شد ، چون صور کیفیات ، مذکوره[1] مواجه و مقابل مرآت کلمات مسطوره بود ، رسانیدن بسمع نواب ملایک ، شاعر اسمعها الله البشایر واجب نمود ، زیادت برین اقدام انبساط اقلام بر بساط بسیط و رباط کلام خارج مقتضی مقام دید ، لاجرم پای بیان در دامن ایجاز و اختصار کشید ـ همواره اقالیم کرهٔ ارض بالطول والعرض بحوافر خیول ظفر مامول شاهی و صمصام نیل فام نصرت مسلول[2] شهنشاهی مسخر باد ، و سهام عزایم آن[3] پادشاه جمشید مکارم برهدف مرام مقدور و میسر بمحمد و حیدر ـ

(۱۴)

ایضاً ما کتب الی جناب اخیه تغمد الله تعالی برحمته و ادام ایام دولته وجلالته ـ

مدت مدید است و عهد بعید که فلك پیر بر وفق حکم استاد کارخانه تقدیر سبحانه و هو علی مایشاء قدیر ، با خرقهٔ خضرا و دراعهٔ صبح بیضا ، چون کاسهٔ ماه و کشکول خور و سبحهٔ مجره وعصای محور در منازل صباح و مراحل رواح پو یانست و در مساجد رجای عوابد ومعابد امید لوایداز سر استکانت وخضوع ، مع جریان کوا کب دموع در سجود و رکوع جویان[4] ، و از غایت وجد و استغراق آتش حرارت اشتیاق بخرمن آفاق زده در زاویهٔ زمان وبقعهٔ مکان ، که بعد مجرد عبارت از آنست ، چنان سماع کنانست که عمامهٔ خورشیدش از طرق افتانست وآستین سطرز بماهش ازطرق خیزان که تا یک جوهر ذات کامل صفات از کان امکان و بحر احسان در دامن آخر زمان مشهود او گردد ، ونوباوهٔ آمالش ازشاخسار اقبال بدست مردم چشم چیده آید ـ والحمدلله تعالی که چون مهر انور و قمر لیلة البدر در بصر بصیرت سکان خانقاه لیل و نهار و نظر بصر ان چهار سوی بازار روزگار واضح و هویداست که خلعت این علامات حسنه وطراز آستین این شایل و دیدنه برقامت فیض کرامت آن کعبهٔ حرم آمال و

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit مذکوره
2. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives نصرت و مسول
3. *ASB* omits آن 4. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give خواهان

سواد یافت حاکی از صحت مزاج‌حال و فرحت و ابتهاج‌بال وطلوع کوکبهٔ کواکب مال از برج عنایت متعال ـ شعر :—

و لو ان لی فی کل منبت شعرة
لسانا یبث [1] الشکر کنت مقصرا

برضمیر منیر، که جز کسوت صواب خلعتی نپوشد و غیر از جام سداد کاسهٔ ننوشد، مخفی نماند که تحمل اثقال وزارت وتقبل اشغال صدارت کلفتی عظیم و حرفتی جسیم است و حاصل‌المعنی حمل آن مشقات و خلاصة الفحوای طی‌این‌عقبات بر مقتضی مغزای و اما السائل فلا تنهر اجابت سوال هر کهتراست، اما بوجه بهتر ومستفاد ازفحوای آیة سعادت احتوای و اما بنعمة ربک فحدث اظهار آثار نعمت است و ذکر شمول نعم آن حضرت ـ و یقین است که اکمل طریق ادای شکر و اجمل استیفای [2] حسن ذکر آنست که تمام انعام بر چمن جان خاص و عام از مقیم و مسافر وبادی و حاضر باران دارند، اما باید که در انصباب سحاب نعم و فواضل محل قابل و غیر قابل، و زمین حاصل و بی حاصل دیده کیف ماانفق به هرجا نه بارند و آنگاه آئینهٔ اکرام و احسان بزنگ اذی و امتنان به هیچ‌وجه تاریک نگردانند و سلوك این طریق بر وجه تنمیق، که عین توفیق است، منت برجان خود دانند لان‌النعمه عروس مهرها الشکر و حلیها البشر ـ شعر :—

هوالبحر من ای النواحی اتیته
فلجتة المعروف و الجود ساحله
تراه اذا ما جئته متهللا
کانک تعطیه الذی انت سائله

تاعندلیب لسان بنی نوع‌انسان از قفص دهان بترنم شکر نوای ذکر حق‌منعم مشتغل باشد و برق ولمعان احسان از سنان زبان ایشان در مصاف بیان‌مشتعل و اشعهٔ صنیعت و مکرمت و بارقهٔعلو همتش از سحاب لسان امت مانند انوار خورشید نهاری و کواکب منیر شب‌تاری واضح و پیدا آید ـ وشعاع بذل و ندی و التماع رتبت و علاش‌از استقامت‌حال برایا و استماع‌شکر وافدان عتبهٔ عطایا چون ضوء قمر از خط استوا لایح و هویدا نماید، و درر غرر شکر و سپاس از دریای لطف و استیناس اودر درج‌دهان و طبق لسان‌موضوع آید [3]، و نامه دعا و ثنائش براجنهٔ ملایک صدق و صفا در بارگاه ملاءاعلی مرفوع ـ والحمد لواجب الوجود والشکر

1. *BH* gives یثبت 2. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *AH* gives استیای *BH* mentions استای 3 The same in *GY*, *BH* and *HG* but *BUL*, *AH* and *ASB* give گردد

شستم بآب چشمهٔ اخلاص مهر دوست
از لوح جان صفحهٔ دل هرچه غیر اوست

بیت :— ولو کنت محتاجا الی ذی شهادة
فلی الف عدل من ضمیرك شاهد

و خودرا ، نه اسمیست بی مسمی و در بی‌لیفای فنا سراب بقیعة یحسبه الظمآن ماء بذریعه منیعهٔ ابلاغ[1] غیبت و الحاح دعا در سلك سالکان مسالك من تقرب الی ذراعا تقربت الیه باعا منخرط و منسلك گردانید ، امیدوارست که آئینهٔ جانش مجلی جمال اجیب دعوة الداع اذا دعان گشته دعایم سمو سروری و قوایم علو سهتری آن جناب ملاصق قمهٔ ادراك اهل نهی و ملاحق ذروهٔ سدرة المنتهی باشد ، بمحمد و آله و صحبه الامجد ـ دل حزین و خاطر غمگین ، که رشتهٔ[2] جانش از شعلهٔ ضرام و لوع و ضربهٔ مضراب سورت عزام عروق و مقطوع است ، در مجامع شوق و آز و صوامع توق و نیاز از کوس ارغوانی دموع و اصوات مرقهٔ[3] اوتار عروق بر عیدان ضلوع سکران و ولهانست ، و شجون و غصون بال از هبوب نسیم امید وصال چناروار[4] و سروسان[5] دست افشان و سراندازان ـ بیت :—

در چمن ذکر قدش چون رود ، از وجد چنار[6]
دست برهم زند ، و سرو سری جنباند

کمند رجا بر کنگرهٔ کاخ کبریا انداخته و دست امل بر دامن کرم حی لم یزل محکم ساخته و لوح سینه از نقش مشوش تفکر و تامل پرداخته و دیباچهٔ رجای التقا را به لوحهٔ وثوق آراسته که ازبحار زخار فیض[7] بی انتها بر مقتضی یحی الارض بعد موتها درر التقای جسمانی در سلك اقصر امتداد زمانی منسلك نماید و نقد حیات مسکوك سکهٔ ملاقات گشته در درج خزانه مختوم ختامهٔ مسك جمع آید ـ شعر :—

لئن درست اسباب ماکان بیننا
من الوصل ، ماشوقی الیکم بدارس
وما انا[8] من ان یجمع الله شملنا
با حسن ماکنا علیه یأیس[9]

این صحیفة الوداد بقلم اتحاد و مداد سویدای فواد از دارالسداد محمدآباد سمت

1. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* omit ابلاغ
2. *BH* gives قطع رشتهٔ 3. *ASB* gives مرقع 4. *AH* gives چنار کردار
5. *HG* gives سرو شان 6. *HG* gives جان 7. *AH* omits فیض
8. *HG* omits انا 9. *BH* adds عسی وعسی من بعد طول التفرق علی کل ما نرجوا من العیش نلتقی

و من الکواکب ان یلوح - بیت :—

لطف از تو و بو ز مشک و نور از خورشید
رسمیست قدیم و عادتی معهود است

دیگر بر طبع نوار، که انوار اسرار غیبی را چون نکات[1] و نوادر علوم ادبی جامع است، مخفی نماند که عزم جزم است و زین اجمال اقبال به حرام[2] این عزم نیک محکم که بعنایت الله تعالی و حسن توفیقه درسال آینده عتبهٔ علیهٔ کعبهٔ معظمه را به شفاه خضوع و جباه خشوع ملثوم و مسجود سازد ، و آئینهٔ نامهٔ اعمال را از زنگ ذنوب به مصقل عمره و طواف بپردازد ، و نیلوفر دیده ، که از کربت عدم قربت آن آفتاب عالمتاب بر مقتضی وابیضت عیناه من الحزن بی نور مانده است ، بالتقای خورشید لقای آن مقام شریف منور گرداند ، ولب امید را ، که از حرارت حرمان و شرارت ضجرت هجران خشک گشته است، از قبله و استلام حجرالاسود، که سواد دیدهٔ دین احمد است ، ماء الحیات زمزم مغفرت بچساند ، و به انقیاد حکم جهان مطاع ، واجب الاتباع و لله علی الناس حج البیت من استطاع الیه سبیلا ، پای همت در حرم حرمت و من دخله کان آمنا ، که منتهای مرام اهل نهی است ، نهاده ، آثار آثام و زلت بآب میزاب رحمت محو سازد ، و نقرهٔ[3] توفیق طاعات و استطاعت عبادات ببازوی انکسار فواد و نیروی استغفار و دعوات از کان فیض سمات جبل عرفات مستخرج ساخته و در بوتهٔ سینه بآتش سوز دل و دم آه گداخته به سکهٔ بادشاه شهنشاه عشق آراسته در تیز بازار مینای منی سلعهٔ بقا و امتعهٔ عتق خریده آید - شعر :—

الهی اتلنی ما رجوت بحبها[4]
و بدل خطیاتی بها حسناتی

همت عالی ، که مرقات ترقیات به ذروهٔ معالی است ، دریغ ندارند و سفینهٔ سینه را از نفایس لوازم اخوت مشحون دانند - زیادت برین گل چهرهٔ کمال محبت و اخوت ، که متنسم از نسیم مهب قدم است ، به شوک نوک قلم ریش نساخت و بیش ازین رخسارهٔ و داد و اتحاد به خط و خال حروف و نقاط نیاراست - همیشه آن کعبهٔ عز و علا و حطیم جود و عطا مطاف قوافل حمد و ثنا باد ، و حریم حرمتش حمی حایم اولی اجنحه مثنی بالنبی المصطفی و آله المرتضی و صحبه المجتبی -

1. *ASB* gives تعلات 2. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *AH* and *ASB* omit اجمال اقبال and give instead حرم while *BH* gives حرام in place of حرم 3. So in *AH*, but *GY*, BUL, *BH*, *ASB* and *HG* give نقد 4. *AH* gives بجبهم.

لواهب النعم علی مقتضی الجود که کل این صفات بعضی از مکارم ذات آن خورشید سماتست ، و تمام این نعوت ثمری ازان شجر و لازمی از لوازم آن جوهر ، که فی الحقیقت او حد بشر است و بی شبه ثانی مطر و بی شک ثالث شمس و قمر ـ شعر :—

وکاد یحکیه صوب الغیث منسکبا
لوکان طلق المحیا یمطر الذهبا
والدهر لولم یخن والشمس لو نطقت
واللیث لولم یصد والبحر لو عذبا

بنابر استماع این حدیث از رواة و تحقیق این معنی از ثقاة جناب سیدالسادات و منبع السعادات سلالهٔ اولاد الرسول و خلاصهٔ اکباد البتول سید اشرف ، که سلالهٔ آن عالم ربانی و آن واحد بلاثانی و معلم علمای اقاصی و ادانی حضرت سید شریف جرجانی است ، آنکه ، بیت لمؤلفه :—

زلوح خاطرش یک حرف عقل کل اگر خواند
کند طغرای معلومات افلاطون یونانی

چون بستان احوال و گلستان اعمال خود را از نکبای نکبت آوان و خزان حوادث زمان بی برگ و نوا دید ، دست آمال و امانی از دامن مواجب و ادرار سلطانی و عطایای بواقی افراد انسانی کشیده ، بموجب شعر :—

اذازرته فاستغن عن باب غیره
فساقطة بالواجبات النوافل

جهت جبر کسر بال و سبب تحصیل رفاع حال مسافت بیکران بر و بحر بامید ساحت و احسان آن یگانهٔ دهر مساحت نموده است ، و امتداد دریای مشقت و عنایهٔ سفینهٔ شحنهٔ رجا و شراع اتساع می پیموده ـ شعر :—

و قدکان[1] هذا البحرلیس بجوزه
من الناس الا خائف[2] او مخاطر
فاضحی انیسا باعتنا یک عابرا
کان له الآمال فیه القناطر

گرخورشید التفات آنحضرت بر ساحت حال و فضای منال او لامع گردد و حیاض فضفاض آن کف فیاض حدث حوادث را ، که بر ظاهر حال او حادثست ، بالکلیه رافع آید و بطواف[3] آن حطیم کعبهٔ اقبال و اعتکاف آن حرم قبلهٔ آمال ، اوساخ افلاس او چون احباط سیآت بآب حسنات منقلع و منقمع شود فلا غرو من المسک ان یفوح

1. *HG* gives لا 2. *HG* gives (?) خایت 3. *AH* gives بشوق

منفتح است و خاطر فاتر از جام امید وصال منشرح که در اقرب زمان چمن جنان، که از خزان هجران ذبول یافته است ، ازسحاب لطف الهی شاداب آید وکوکب اقبال ، که درمغرب وبال افول پذیرفته‌است[1]، از مشرق کرم نامتناهی باحسن وجوه برآید ـ بیت :—

دارم امید بدین اشک چو باران که دگر
برق دولت که برفت [2] ازنظرم باز آید

این صحیفة المودة در اوایل شهرالحرام ذوالقعده از بلدۀ مبارکۀ[3] کلبر که برقوم صفا و ولا مرقوم گشت و بقلم‌حمد و ثنا مرسوم مبنی برآنکه صحیفۀ شریفه ، که به سفارش‌جناب فلک نجوم تدقیق وملکسمای تحقیق مولنا فخرالدین احمد اسفرائنی ، دام‌الله‌تعالی افادته وقارن بحسن‌الخلق طبعه و عادته، مشحون بود، درساعتی ، که کواکب[4]عنایت حضرت باری درطالع وقت ظاهربود و ثواقب سعود[5]بدرجه ودقیقۀ آن ناظر ، واصل شد ـ و از مطالعۀ آن انواع لطف و اصطناع به‌نسبت جناب مولنای ملک طباع معلوم و حاصل ـ واز مکارم ذات‌آنجناب رفعت‌سمات ، که مصدر افعال حسان و مسندالیه مفهوم‌لطف واحسان[6]است، بدیع وعجیب‌ننمود، زیراکه‌ازاحتمال مشاق‌امامید آفاق ، که خلعت دولت بر قامت استحقاق ایشان راست‌است و نهال‌اقبال شان از جویبار توفیق نشو ونما یافته است ، فائدۀ عظمی ومنفعت کبری آنست که از[7] آفتاب عالمتاب علومرتبت و سموهمت میامن‌قلوب هایمان کربت و مجامع هموم اهالی غربت منور دارند وتخم موهبت امانی در مزارع درون اقاصی وادانی وبساتین‌سینۀ محسن و جانی بکارند ، تامحصول عجیب الشان آن محسود خرمن آسمان آمده در انبار خانۀ حسنات حیات مجتمع‌آید، ودست نقصان وزوال از دامن کمال آن منقطع ـ والحمد لله‌تعالی که تمام‌اسباب و علل احسان مع‌الشرایط والارکان ازشیم وسجایای آن افضل زمانست و محبت روان و مدحت زبان تمام‌افراد انسان شاهد برآن ـ شعر :—

لیس من الله بمستنکر
أن یجمع العالم فی واحد

برضمیرمنیر ، که آئینۀ جمال صور تقدیر و فهرست کتاب احکام حسن تدبیراست،

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *BH* omits است
2. *BH* gives بشد 3. The same in *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *GY* and *BH* give مبارك 4. *GY* and *HG* give کوکب 5. *GY* and *BH* gives مسعود
6. *BH* gives حسنات 7. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* omits از and *ASB* omits که

(۱۵)

ما کتب الی جناب اخیه رحمة الله علیه

تا استغنای سالکان طریق ایقان باوجود لمعات اشعهٔ اشواق واشجان از پرتو چراغ تعریف و برهان چون استغنای صباحت صباح از وشاح مصباح به بداهت معلوم است ، مصرعه :—

چراغ بیوه کجا شمع آفتاب کجا ؟

همواره جواهر محامد و زواهر مدایح ، که از مکامن کان فیضان در ساحت فیض مظاهر خواطر وارد و سانح است ، و ثواقب مناقب، که انوار دولت ابدی و سعادت سرمدی از بریق ولمعان آن لایح، نثار و ایثار آن ذات کامل صفات باد که فی الحقیقت سباق فرسان میدان منطق و صدرنشین مجامع مغرب و مشرق و خلاصهٔ تاثیر و تاثر وجوب و امکان وسلالهٔ امتزاج و ازدواج افلاك و ارکان و آئینهٔ کمال علم[1] کون ومکان است، وصفایح اوراق مدایحش اطباق زر افشان سماوی ، وسواد حروف القابش انسان عیون اعیان ملکوت را مساوی، الذی ترتعش [2] الشمس من فیضان نظره فی المطالع و یتفاخر علی احداق العیون بتقرط دررنعمته حقاق المسامع۔ شعر :—

تود عیون الناس عند ثنائه
لو انقلبت احداقها بالمسامع

رب کما زینت صحائف العواطف بطغراء حمده الوارف ؛ احفظ ساحة سرادق جلاله عن عروض الوقائع و وقوف المخاوف تحیة و دعاء که نجابت اجابت از غرهٔ غرای آن کالشمس و ضحها پیدا باشد ومدحت و ثنا ، که نوعروس حسن صفای آن برشاقت قد و صباحت خد و تناسب اعضا محلی بود و از عروض عیب ریب و ریا معرا و مبرا فی الیل اذا یغشی والنهار اذا تجلی مبلغ و مهدی است و در تبئین کمیت آلام فراق و توضیح کیفیت اوام و اتواق اگر دبیر عقل پیر را کلک و محبر از ماه و محور باشد و سطوح افلاك اوراق دفتر، از ضبط جمل و تفاصیل[3] آن قاصر آید، و حمرهٔ خجل و صفرهٔ وجل در قواعد تحریر و معاقد تقریر آن از وجنات وجوه فصحای حاضر و بلغای غابر کالشمس فی اوقات الهواجر روشن و ظاهر گردد وغنچهٔ دل از نسیم رجا

---

1. The same in *GY*, *BH* and *HG* but *BUL*, *AH* and *ASB* give عالم
2. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives ترغمش *ASB* reads ترتمی 3. *AH* gives تفصیل

کمال جدست ، مخفی نماند که صورمامول در آئینهٔ حصول منظور است، و بقلم منشی دیوان توفیق و تائید برجبهه وناصیهٔ حساد و عنید رعبا و رغبا رقم کلبهم باسط ذراعیه بالوصید مزبور و مسطور ـ الحمدالله الذی فضلناعلی کثیر من عباده ان ربنا لغفور شکور ـ ودرین سال جهت قوام ملک و ملت و نظام احوال دین و دولت بندگان حضرت، رایات فتح آیات، خلدالله ملکه و خلافته، این محب را درفتح آباد جهت دفع مضار خلجی مردود نامزد فرمودند [1] ، و مسندعالی ملک یوسف ترک المخاطب من حضرة الخلافه به نظام الملک را باتمام حشم و لشکر ازان خود و ولایات[2] مهور در طرف کهرله جهت کسرعسکر آن مخذول، که دران طرف آمده بودند تعین نمودند ـ و بمجرد وصول عساکرظفر مآثر در موضع کهرله سراج الملک ، که راس و رئیس آن فتنه و مشعله[3] بود ، در اول واهله به تمام عیال و اقبال مقدار بست و سه سلسله در قید اسیر گرفتار آمدند ، و مقدار پنج هزار پیاده و سواران فرقهٔ نابکار طعمهٔ ثعبان سنان و لقمهٔ ضرغام حسام خونخوار گشتند ـ بیت :—

حدت دندان رمح[4] زهرهٔ جوشن درید
صدمهٔ آسیب گرز تارک مغفر شکست

شست به پیغام تیر خطبهٔ جان فسخ کرد
دست با نمای تیغ منبر پیکر شکست ـ

و بعد از هبوب ریاح نصرت سمات و انخفاف عذبات فتح آیات ، کا فری که عیال و اطفال او درنظرش به اسیری سپردند ، ودر پیش او عویل ونباح[5] و فریاد و صیاح میکردند ، از سر عجز و استکانت نزد ملک نظام الملک دویده و در اثنای کلام بیهانهٔ تقبیل و استلام نزد ملک مذکور خزید ، و به خنجر زهر آلود پهلوی ملک مذکور چنان مجروح گردانید که در یکساعت کالبد اورا در مفرش نعش وبستر قبر خوابانید انه علی مایشاء قدیر و به اظهار کمال قدرته جدیر ـ و هرچند که اینجانب گوش هوش اورا بجواهر نصایح مقرط[6] می ساخت و به درر مواعظ سعادت سنای یوسف اعرض عن هذا مسمط میکرد و بفنون و ضروب تنقیض[7] و ایذا محاذات مینمود طبع معلول اورا شربت قبول نصیحت مبذول نبود ، و خیانت وغدر و خباثت و مکر،

1. *BH* gives فرموده اند 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* and *ASB* give ولایت 3. The same in *GY* and *BH* but *BUL* , *AH*, *ASB* and *HG* give مشغله 4. *BH* gives تیغ 5. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH*, and *ASB* give باح 6. The same in *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives نسارع in place of نصایح while *GY* mentions مشرط instead of مقرط 7. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *BH* reads بتعیض

مخفی نماند که از یمن اشفاق آن یگانهٔ آفاق دست آمال مولانای مشار الیه معانق عروس مأمول و اقبال و جام فوادش از می حصول مراد مالامال خواهد بود ، وشاهباز آز وتذرو مقصود را صیاد ، و مردم دیدهاش درسواد دیدهٔ این بلاد ناظر چهرهٔ مراد ، وعنقریب الایام مقضی الوطر و مرضی الاثرینقلب الی اهله مسرورا ویلاق من تلقاء سفره نضرة وسرورا ۔ توقع و تطلع آنکه در اتمام سهام متعلقان وخدام، که درین عام به آستان مقام بانام کعبهٔ معظمه ، شرفها الله تعالی و عظمها الی یوم القیام ، مشرف خواهد شد ، چنان اهتمام فرمایند که بروجه مرام به اتمام رسد۔ و در تواتر کتاب الهام خطاب ، که مانند تقاطر سحاب مخضرچمن فواد و منضر گلشن گل مراد است ، تهاون و اهمال به هیچ وجه جائز ندارند ۔ شعر :—

لک الله راع حیث کنت ولاتزل
ایادیه منها زایر و نزیل ۔
ولایثت [1] الدنیا بیومک انما
بقا ئک فیها غرة وحجول ۔

---

(۱۶)

نسخهٔ مکتوب کتب الی ابن اخیه عبدالملک غفرالله تعالی لابیه و جعل سماءالمجد لنجوم اداه کاتبه ذات الحبک ۔

هرچند خاطر ملتاع سفینهٔ یراع دربحار بیان التیاع به دعامهٔ حسن ابداع و شراع کمال اختراع جاری میدارد ، اما از غایت فسحت واتساع وصول به سواحل تبیان آن موسوم سمت امتناع است ، زیراک تراکم لوازم آثارهجر چون توافرافواج امواج بحر و تکاثر اعداد سواد قطر متجاوز از احاطهٔ مراتب حصر است، بنا بران [2] شروع در تجدید آن ممنوع نمود ۔ لمؤلفه :—

عاجزاست از درک سر عشق ادراک اناس
همچنان کز درک نورعقل ادراک حواس ۔

ایزد متعال جل عن الشبه والمثال زلال وصال به سجال و حبال آمال از قعرچاه سال بیرون آورده حیاض و ریاض خاطر مسافران بادیهٔ هجران را مالامال گرداناد، بالنبی وآله الامجاد ۔ برضمیرمنیرآن فرزند، که مرآت جمال حمد و مجد وجام جهان نمای

---

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give ولاعیث while *BH* gives ولا شیث ; *ASB* on the other hand, gives ولا ثنت 2. *AH* gives بنابرین

اگر بار خارست خود کشتهٔ
وگر پرنیانست خودرشتهٔ

وخلجی مردود، که صاحب فراش بود و به هیچ وجه‌درو امید انتعاش نمی نمود، باستماع واقعهٔ کهرله در باطن و ظاهرش آنچنان ولوله وزلزله افتاد که فرش پالکی را نعش‌ساخته درساعت[1] بطرف کهرله توجه نمود ـ وچون این محب درسرحد ولایت نصیرخان معسکرساخته بود، بمجرد وصول خبر مذکور عزم‌جزم کرده آمد که‌بالشکر فتح قرنصرت اثر متوجه ولایت آن ارذل بشر گشته ، تلال و وهاد تمام بلاد آن منشاء فتنه و فسادرا باهامون خاک برابر سازد تا آثارحق‌شناسی‌این‌فقیرنقش‌نگین روح الامین و داغ‌ران زردهٔ سپهر برین گردد و[2] از ظهور این اخبار برمفسد مکار[3] تن خاکسار بیمارش درآتش سوز وآه مانند ملح درآب و رصاص درگاه مذاب گشت وقالب مقتول آثارش مثل موی زنگیان پیچ درپیچ وسیاه روی‌و نزارآمد ـ بیت :—

زبس که ریخت نمک بر جراحتش ایام
درآب دیدهٔ گریان گداخت همچو نمک

و برسبیل‌استعجال بی‌امهال واهمال روی منحوس ازان طرف معکوس ساخته ، نزدیک عسکرین منصورین درمیان بیشه و جبال ، که دران محال برسر آن بسگال رفتن نزد خرد ممنوع ومحال است ، التجا گرفت ، وبقول جاسوسان،ازغایت اندوه و ملال چنان بدحال است که‌عنقریب از سطح سریر دوقعر بئس‌المصیر روان خواهد شد، و بپای غموم و احزان در هاویهٔ جحیم دوان ـ چون سوانح احوال درین حین برنمط مقال بود ، اعلام آن فرزند ارجمند واجب نمود ـ همیشه بمرقات توفیق برقمهٔ قبهٔ‌معالی واصل باد و بمیزاب اقلام مرشح بساتین قلوب افاضل، بالمدثر والمزمل ـ

(۱۷)

ما کتب فی جواب مکتوب کتب الیه جناب اخیه غفرالله له ـ

اوانی ماء الحیوة معانی و مبانی فوز حصول امانی و طغرای منشور کمال انسانی و آئینهٔ آیت اجابت کرامت نجابت رایت واحلل عقدة من لسانی ـ لمولفه :—

حکیم عقل اگر حرفی ز خط حسن او خواند
بآب دیده سازد محو حکمتها ی یونانی

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives فی‌الحال while *ASB* omits درساعت altogether. 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *BH* omits از 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* gives مکار بدکار

که از امراض شدیدهٔ روحانی و اعراض فاسدهٔ جسمانی است ، آن نفس خسیس و ذات ابلیس[1] تلبیس را غایت مامول و نهایت مسئول مینمود - شعر :—

لعمرک ما الابصار تنفع اهله
اذا لم یکن للمبصرین البصائر

وهل ینفع الخطی غیر مثقف[2]
و تظهر[3] الا بالصقال الجواهر

قطعه :— شمشیر نیک ز آهن بد چون کند کسی
ناکس بتربیت نشود ای حکیم کس
باران که در لطافت طبعش[4] خلاف نیست
در باغ لاله روید و در شوره بوم[5] خس

بادشاه برحق ، که عالم خبایای[6] خواطر و واقف[7] خفایای ضمایر است ، لباس تلبیس اورا ، که جهت الباس اشراف اناس در بقچهٔ[8] خاطر بسته بود ، برقامت حیات او چون راست بود ، هم باو پوشانید - وشربت غدر ، که در کاسهٔ سر جهت تسقیهٔ افراد بشر ترتیب میداد ، چون لایق مذاق ذات لئیم او بود ، از دست سکان جحیم هم باو چشانید تا عالمیان را محقق گردد که صور طویات خواطر برایا در آئینهٔ جزا و سزا[9] منظور است ، و کاشتن تخم نبات[10] کاسده بمیاه افکار فاسده محظور -

قطعه :— درختی که پروردی آمد ببار
هم اکنون بگیری[11] برش در کنار

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* gives زوات while *HG* reads نوات 2. The same in *BUL* & *BH*, but *GY* and *HG* give متفق while *AH* and *ASB* give مثقق and مثقف به It may be noted, however, that in the gloss in its margin *AH'* gives مثقف as the correct reading with its meaning. 3. *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give يظهر but *BH* gives تظهر 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives طبیعت طبعش while *ASB* puts طبیعت پاکش 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give شوره زار while *ASB* puts شوره خارو خس 6. The same in *GY*, *AH* and *HG* *BUL* and *BH* give واقف خبایای while *ASB* omits که which precedes عالم 7. The same in *GY*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BUL* and *BH* put عالم 8. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* gives تخت while *BH* and *ASB* gvie تخت and بقچه respectively 9. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG*, but *GY* gives در جزای سزا 10. The same in *BUL*, *BH* & *AH*, but *GY*, *ASB* and *HG* give نبات 11. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives بگیر while *ASB* reads نگیری

وخشوع[1] بدان آراسته تا باشد که در نظر فیاض توفیق به‌عز اجابت وقبول موصول گشته ، سعادت ملاقات ، که اعز مامول و اشرف مسؤل است ، باحسن وجوه مبذول گردد - این[2] صحیفة الولا ، که فهرست کتاب اخوان الصفا[3] است ، درایل صفر، ختم بالخیر والظفر ، از دارالسطنت محمدآباد بقلم اتحاد و مداد وداد مواد بر ورق مخالصت و مصادقت مبرا از غبار نفاق و ماذقت سمت تحریر یافت مضمون آنکه کتاب[4] مشحون به عتاب[5] مشعر برآن و مخبر از آن بود که آنجناب ملایک مطاف بکاذیب اهل خلاف و افترا وگزاف جاعتی[6] کذاب حلاف و تمویهٔ صدق شبیههٔ هرلئیم، که ازسکان صدرجحیم اند ، موصوف بصفت ذمیم همازمشا ء بنمیم ، وموسوم به سمت‌عتل بعد ذالک زنیم، سوایم نمائم را درمراتع مسامع[7] راه داده وآئینهٔ‌خاطرعاطر را، که جلای جال جمیع[8] سرائر است ، بر مقتضی من یسمع یخل[9] زنگ پذیر فرموده اند - بیت :- گفتی حدیث دشمن‌خود رای نشنوم

آری حدیث دشمن خود راشنودهٔ[10]

و بمصقل نورفزای مغزاي وان جا ء کم فاسق بنباء فتبینوا التفات ننموده ، واز مدارج منابر دین تلقین مذکر یقین که[11] فتصبحوا علی‌مافعلتم نادمین بسمع قبول نشنوده -

بیت :- بحرین شد زعلم وکرم مجلسش ولی
آنجاچوجزع[12] صرفه زگوهر برد چه سود
قلب بنهرج و زر خالص‌چویک بهاست
نقاد فضل را زمحک خرد چه سود

باوجود آنکه نقد سرایراین فقیر را درسفر سقر اثر، که آتش امتحان نقد بشراست ، بنظر یقین دیده اند ، وما حضر اخلاق ذمیمه و حمیدهٔ این حقیر را برمایدهٔ صحبت وسفرهٔ تجربت مرة بعد اخری بمذاق درایت[13] چشیده - بیت :-

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* omit وخشوع
2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives از ین 3. *GY* and *HG* give اخوان صفا 4. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit آنکه 5. *GY* gives بعنایت 6. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* give جماعت 7. *GY* and *HG* give مساجع 8. The same in *BUL*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* omit جمیع while *BH* omits جمال 9. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives من یسمع یحذر بك 10. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* and *AH* give شنیده 11. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* gives مذکور بآئین while *HG* gives only مذکور 12. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* gives مرغ 13. The same in *GY*, *ASB* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give دریت

که از جناب فلک قباب سلک بواب قطب فلک تمکین ، مس نز عالم تحمید و تحسین ، در دریای نون ومکان ، خلاصۀ ذخائر کان امکان ، صدر نشین محافل ملایک و ماستا ، نوباوۀ باغ و شگوفۀ راغ الذین سبقت لهم منا الحسنیٰ ، الذی تجاوز حدود قدرہ عن متولتی الاین والکم وتنور بجمال نواله انسان عین العالم و صار فیضان احسانه من الدیم[1] اتم وشمول استنانه من الیم عم، رب نال نورت وجوه الامال من لمعة جبهة جوده ،شید مبانی عالم الکون بخلود و جوده فلانا[2] بمحب صافی الوداد وافی الاعتقاد ، که عبرات شوق امارات شجر[3] بر صفحۀ چهرۀ[4] اصفرش رشک قطرات شبنم احتراست و از فوایح صفاطویت و روایح عروق حسن بنیتش آثار خجلت بر چهرۀ گل احمر[5] ،از روی لطف و احسان صادر گشته بود ، درساعتی ، که از انصباب[6] سرشک وآتش فراق دل محموم درعین غرق[7] واحتراق بود ، رافت وصول و شرافت نزول ارزانی داشت ـ بیت :ـــ

ازین یک انتعاشم[8] گشت روشن
که روز حشر چون باشد اعادت

به اسالیب اثنیۀ وافیه و اضاریب ادعیۀ صافیه، که ذرۀ آسمان بجوشش شوق صفای آن در صحن میدان امکان گردانست و در جنب ثبات رجای اجابت و قبولش اضطراب اقطاب افلاک وارتعاش شواهق کرۀ خاک ، قریب الحصول عاذات داده آمد ـ هرچند چابک سوار ناطقه توسن حواس باطن وظاهر وسمند تیز گام سریع الانتقال[9] خاطر را ، در نشیب وفراز حقیقت و مجاز میدواند که به تیر تدبیر و ادراک ضمیر معنی صید کند که فراخور مائدۀ بیان حرقت جان و لایق خوان بسیط لوعت جنان باشد ، از زبان ملهم غیب ، که مبرا از عروض ریبست ، بگوش هوش آن ندا می رسید ـ مصراع :ـــ

اذا لم تستطع امرا فدعه

لاجرم لآلی دموع بصر در خطوط شعاعی نظر منظوم ساخته وچهرۀ نوعروس خضوع

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* gives من جزم 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives only کاورث وجوده فلا 3. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* give مجر 4. The same in *BUL*, *BH*, *AH* & *ASB* but *GY* and *HG* give جره 5. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* omit واز فوایح صفاطویت و روایح عروق حسن بنیتش آثار خجلت برچهرہ گل احمر 6. *ASB* gives انسال 7. The same in *GY*, *BH* and *HG* but *BUL*, *AH* and *ASB* give عرق 8. *ASB* omits انتعاشم 9. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* gives سریع الانتقال

ومراد این صادق الوداد از نثر این کلمات و نشر این حکایات قصوی سدا د وقصاری رشاد ترسیخ مبانی اخلاص وتشمیخ رایات اختصاص است ، چه ، بر واقفان رموز دقایق و سالکان کنوز حقایق محقق است که مطابقت هر نوع از جنس عام و خاص متضمن و مستلزم ایتلاف است ، وتفاوت طباع بحسب انخفاض و ارتفاع مدارج تکوین و ابداع سبب اختلاف ، شعر :—

ان النفوس لاجناد مجندة
بالاذن من ربها تجری و تختلف
فما تناکر منها فهو مختلف
وما تعارف منها فهو موتلف[1]

و دیگر از ثقات رواة چنان استماع افتاد که بعضی از اناس خناس اساس افاضل لباس، که درسلوک طرق فضایل حالی و راجل اند و گردن جان شان از طوق توفیق و شوق تحقیق عاطل و بظن فاسد و وهم کاسد برمقتضی فحوای وهم یحسبون انهم یحسنون صنعا خزف ادراک خویش از جواهر زواهر افلاک بیش میدانند ،وحال آنکه در نظر مبصران بازار علم و فضل مفلس و درویش اند و در دین بلاغت و براعت و آئین کمال صناعت بی کیش ، وباوجود قلت بضاعت و اضاعت اوقات در پیش آن والا قدرکامل صفات ابکار افکار این فقیر و مخدرات حجلهٔ ضمیر این حقیر را ، که هریک در نظرمبصران جواهر معانی و بیان توام بنات خواطر فضلای زمانست و در مهد عهد بلاغت با عرایس[2] تتق ضمیر[3] بلغا رضیع اللبان ، بنظر اعتراض ودیدهٔ اعراض ملحوظ میدارند ـ شعر :—

ما ضر شمس الضحی والشمس طالعة
ان لا یری ضوء ها من لیس ذا[4] بصر

بیت :— گرنه بیند بروز شپره نور[5]
چشمهٔ آفتاب راچه گناه

سبحان الله حساد بی سداد در آتش حسد به حطب عناد چه سان محروق اند ، واجزای وجود شان در هاون حقد چه طریق مدقوق ـ شعر :—

سبقت العالمین الی المعالی
بصائب فکرة وعلو همة

1. *AH* omits موتلف 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives عرایض 3. The same in *GY*, *BH* and *HG* but *BUL* and *AH* give ضمایر while *ASB* gives نایر 4. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives لیس لابصر 5. The same in *GY*, *BH*, *ASB* and *HG* but *BUL* and *AH* give چشم

سر دفتران فضل که در بزم مکرمت
پیوسته می زجام وفا نوش کرده اند
آیا چه بود شان که بیکبارگی چنین
رسم وفا و سهر فراموش کرده اند[1]
ترضتم فوادی[2] بالنجنی و قلما
یری عندکم ظفر الجفاء مقلما

وحال آنکه همواره در محافل ملوک و افاضل، که محط رجال فضایل و مهبط انوار جلایل شمائل است، لوازم خصایل این کامل عاطل را به لسان حال و بیان قال پسندیده اند وهرگز خط خطا برسطور ولای این راسخ الوفا نه کشیده ـ شعر :ـــ

حسن قبل نعم قولك لا
قبح قولك لا بعد نعم
ان لا بعد[3] نعم فاحشة
فبلا فابدأ اذا خفت ندم[4]

وبر ذمۀ همت صدرنشینان صفۀ علو رتبت واجب ولازم است که دوحۀ محبّت، که ازسحاب ساطر صفای باطن و وفای ظاهر برومند و زاهر باشد، از هبوب ریاح انفاس عداة، که بر افواه مزابل سمات ایشان گذرد، ذبول ندهند، وبنیان[5] عالی شان هرنان نشان اتحاد، که بر آورد؛ دست استاد کارخانۀ فما تعارف منها ایتلف باشد، به تیشه غدر پیشه حساد، وبه ترزین کین اهل عناد فساد پذیر نه[6] ساخته ماصدق و ما تناکرمنها اختلف نگردانند ـ وابن محب اخلاص منش با تراکم اغصان توبیخ[7] وبا تلاطم طوفان سرزنش هنوز عنان گلگون لسان را بدست رعایت وداد ماسک است، وبطریق وضع سابق، که مقتضی وضع لاحق است، در مسالک اتحاد سالک

تعانق روحی[8] روحه قبل خلقنا
ومن بعد ما کنا نطافا و فی المهد
وزاد کما زدنا فاصبح نامیا
وانا اذا متنا علی مقتضی العهد

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *ASB* gives زخلصان خویش فراموش کرده اند 2. *ASB* gives فراق 3. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give بعد and نعد respetively. 4. The same in *GY*, *AH*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* gives فبلا فائدة خفت ندم 5. *GY* and *HG* give عرمانی 6. *GY* gives فساد پدید 7. The same in *GY*, *BUL*, *BH*, *ASB* and *HG* but *AH* omits توبیخ 8. *ASB* gives دوی

رسانیده ، ومانند تلافی مافات سلیمانی جهت تدارک فوت شدهٔ بلغا آفتاب براعت‌ها از مطالع فصاحت و بلاغت مطلع[1] گردانیده، ونظیر معجزات حضرت محمد علیه الصلوة والسلام از آفتاب کمال بلاغت بصر بصیرت منکران را حیران ساخته، وزلال سلاست[2] و لطافت از سباق وسیاق عبارت روان داشته ، وتفصیل کل شی لدیه[3] ماکان حدیثا یفتری ولکن تصدیق الذی بین یدیه ـ شعر :—

اذا صلت صولا لم اجد لی مصاولا
وان قلت قولا لم اجد من یقاول

زیاده براین درمضمار اوصاف حسام انتقام بی نیام نداشت و بیش ازین سیه کمیت باد پای اقلام را درمیدان کلام منخلع اللجام نگذاشت ـ همواره چمن بقا و ارتقای آن خورشید لقا از نکبای دم سرد حسودان درامان باد ، وآوازهٔ مکرمت واحسان آن عالیشان از لسان بنی نوع انسان با نفخ صور همعنان،[4] بمحمد من[5] بنی عدنان ـ[6]

---

(۱۸)

نسخهٔ مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم محمد شاه البهمنی الی السلطان العادل محمود شاه الگجراتی خلدالله سلطانها

اجناس حمد و سپاس حضرت آفریدگاری را که شهاب ثاقب مصادقت سلاطین دین را از سمای[7] وفاق رجم بال[8] اعدای شیاطین آئین گرداند ، و انواع و اصناف شکر بیقیاس سدهٔ بارگاه کردگار را که آفتاب عالمتاب مخالصت پادشاهان دین دار سبب زوال ظلام وجود اضداد وموجب اذابت اجساد جمد[9] نهاد اهل عناد فرمود ـ و درود نامعدود بر مرقد منور و روضهٔ مطهر سپهسالار جیوش جود وقافله سالار کاروان وجود، محمد الموعود بالمقام المحمود، وبرآل لازم الکمال ، که بتاج وهاج الا[10] المودة فی القربی فائز اند[11] ، و اصحاب واجب الاجلال ، که سمو مناقب و علو مناصب

---

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* give طالع
2. *GY* gives ملامت
3. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit وتفصیل کل شی لدیه
4. *GY* gives سمنان
5. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* omits من
6. *BUL* and *AH* add :— علیه الصلوة والسلام من الرحمن
7. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives آسمان
8. *GY* gives پاک
9. *BH* gives اجساد حسد جبله نهاد
10. *AH* and *ASB* give الی
11. *BUL* gives آمد

فلاح بحکمتی نور الهدی فی
لیال للضلالة مدلهمة
برید الجاحدون لیطفؤها
و یابی الله الا ان یتمه

اما چون سکندر خاطر[1] بقدم همم طی مسالک ممالک فکر وحدس نموده باشد ، بمرقات[2] توفیق مطالع و مغارب مراتب براعت راعت را برحسب مغزای حتی اذابلغ مطلع الشمس پیموده ، و اضداد دون و حساد بوقلمون را بصفت قوما لایکادون یفقهون قولا موصوف یافته ، ملاحظه فرمایند که باوجود این حال سد[3] ممالک کمال این فقیر را از فساد یاجوج نهاد ایشان چه باک است ، و بوستان آسمان نشان مخترعات این حقیر را ازخزان طعن حسودان چه هلاک ـ[4] شعر :—

ان العرانین تلقاهم محسدة
ولا[5] تری للئام الناس حسادا

قطعه لمولفه :—

میکنم از بهر دفع دشمن ابلیس لبس
دایما افشان ز چرخ[6] طبع اسهام شهاب
می نهم برخوان فضل ازشعر شیرین تا زنند
حاسدان هردو کف خود بر رخ وسرچون ذباب
زادهٔ طبع مرا کس درجهان منکر نه شد
خود غریبان را نمی گردند منکر[7] جز کلاب

ومرة بعد اخری درمعارک امتحان بیان دیده اند که اسلوب ابداع و ضروب اختراع این قلیل البضاعت[8] قصیر[9] الباع چون معجزهٔ موسی بقلم عصا آسا از قلوب جماد منسوب حساد ینابیع زلال[10] تحسین بر مجاری لسان ایشان جاری داشته است ومثال الحان داؤد[11] از جبال[12] طباع هرضد و حسود صدای آفرین بگوش هوش اولیاء

1. *BH* gives خاطرم 2. *GY* gives مرقاب 3. *GY* gives سده 4. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* give ملول 5. *BH* gives ولا 6. The same in *BUL*, *BH*, *AH*, *ASB* and *HG* but *GY* gives رخ 7. *BH* gives دشمن 8. The same in *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives قلیل البضاع 9. The same *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* but *BH* gives کثیر 10. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH*, *ASB* and *HG* omit زلال 11. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* and *ASB* give الحان داؤدی while *GY* puts الحال داؤد 12. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give خیال

اکابر الکرام[1] المختص بعنایت الملک[2] الودود شیخ داؤد، حفظه‌الله تعالی من شرکل حسود وضرکل حقود، باین محب واق الاعتقاد صاق الوداد ارسال کرده بود، بصنوف تسلیات و الوف تحیات، که صنایع صحایف صفای آن از رقوم ریا معرا و مفهوم محصلش باستعارات لایقة ولا وعبارات رایقة ولا محلی باشد، مقابله کرده آمد۔ وآنچه درباب اصلاح ذات البین نوشته بود بتفصیل و اجمال معلوم گشت۔ برضمیر منیر خلف المشایخ راسخ باد که بر مقیان چهارطاق ارض وساکنان اقالیم جهان بالطول والعرض سیرت حمیده و سریرت پسندیدهٔ دودمان حضرت بهمنیان، که ذات ایشان و مفهوم سلطنت توامان اند، از زمان کیومرث، که اول سلاطین جهان بود و مبدأ سلسلهٔ این خاندان است، الی هذا الان کالشمس فی وسط السماء ظاهر و غیرنهان[3] است۔ شعر:—

ابناء بهمن طابوا بالندی مهجا
اذ طیب المجد والعلیا محتدهم
صغیر هم ککبیر[4] فی اقتناء علی
من تلق[5] منهم فقد لاقیت سیدهم

و قوت شامهٔ سلاطین آفاق بتشمم شمهٔ از محاسن شیم و اخلاص ایشان معطراست، و باصرهٔ بصیرت اساطین روزگار از کحل الجواهر آثار افاضت ایثار شان منور۔ شعر:—

ان الفضایل فی الدنیا مشتتة
وما جمعن مرور الدهر فی نفر
لکنها و بحمدالله اجتمعت
اشتاتها عندهم فی احسن[6] الصور

واز شواهد این حال و اسانید این مقال آنکه[7] چون سلطان مغفور مرحوم و پادشاه مبرور معصوم سلطان نظام الدین احمد شاه، طیب الله ثراه وجعل الجنة مثواه، در اول جلوس نفران خلجی را، که با هدایا آمده بودند، مرضي الاثر و مقضي الوطر بازگردانیدند، وبرمقتضی واذا حییتم بتحیة فحیوا باحسن منها ازین طرف بطریقی، که لایق این خاندان خورشید فیضان بود، روان فرمودند۔ وخلجی مذکور ارقام محبت و وداد را به اراقم عداوت وعناد محاذات و مجازات نمود، واز سلوک طریق نامرضی،

1. *BH* gives الاکرام 2. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* omit الله 3. The same in *GY* and *GH* but *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* give ظاهر وعیان 4. The same in *GY*, *BUL*, *ASB* and *HG* but *BH* and *AH* give ککبیرهم 5. *AH* gives تلق 6. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* omit احسن 7. *BUL* and *BH* give آنکه

بابهم اقدیم اهتدیم را حایز ، واصل باد ۔ بعد تقدیم ابلاغ ثنا وترتیب ارسال لوازم دعا ، که درر غرر خصوصیت صفای آن[1] محسود کواکب سما و محمود ملایک ارایک ملاء اعلی باشد، بر ضمیر منیر خورشید نظیر و خاطر بحر مقاطر مخفی نماند که درین حین از طرف خلجی[2] قاضی لادن طاهر واسحق طاهر آمده تقریر کردند که خلجی مذکور[3] از خلجان شیطانی نادم گشته می خواهد که آثار اختلاف از میان اهل اسلام مرتفع گردد وانوار ایتلاف باحسن اوصاف موصوف و[4] مجتمع ۔ و کلمات تملق سمات ، که بحسب ظاهر از مقتضیات اسلام مینمود ، می گفتند ، اماچون همگی همت باشتعال نوائر انتقام مصروف است جملگی نهمت بر ارتفاع غبار آثار اهل عناد معطوف ، التفات بحکایات آن غدار مکار از دایرهٔ اختیار و جادهٔ اعتبار بیرون نمود ، تا علما و سادات و صلحا و قضاة التماس نمودند که بر مقتضی وان جنحوا للسلم فاجنح لها کسی را همراه نفران اوفرستادن از رعایت احکام اسلام است و موجب اتباع سنت نبی علیه السلام ، و درسال گذشته که شیخ داؤد آمده بود ، کیفیت مقال او را اعلام ضمیر منیر گر دانیده شده بود و صلاح چنان دیده بودند که اگر درتقاسیم اراضیه قوانین سلاطین ماضیه راسلوک میدارد،سلوک طریق صلاح اولی است و رفع اختلاف از میان اهل اسلام اعلی ۔ بنا برین درین وقت قاضی شیخن محتسب وقاضی احمد نائب را مصحوب نفران خلجی فرستاده آمد که اگر در تقاسیم اراضی برطبق سلاطین ماضی راضی و مستقیم باشد ، و در کوچهٔ مکر و علهٔ غدر غیر مقیم ، آنزمان وفاق برخلاف مقدم دارند و الا بی توقف و امهال راجع و عائد گردند ۔ چون مبانی وداد به عماد اتحاد سمت بقا دارد و منافع ومضار طرفین را یکی میداند،صورت حال در آئینهٔ مقال باز نمودن واجب نمود ۔ همواره میاه[5] حسام مصادقت بر مجاری رؤس اعدا جاری باد و سهام انتقام از کمان موافقت بر اهداف قلوب اضداد کاری ۔

---

(١٩)

جواب مکتوب کتب الی حضرة خلف المشایخ شیخ داؤد
رسول السلطان محمود الخلجی[6]

مکتوب محبت اسلوب مودت مصحوب ، که جناب خلف المشایخ العظام سلیل

---

1. *GY* and *HG* give صفادان 2. *AH* gives خلجیان 3. The same in *BH* but *GY*, *AH*, *BUL* and *HG* omit مذکور while *ASB* omits مخفی نماند که درین حین از طرف خلجی قاضی لادن طاهر and مذکور 4. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *ASB* omit موصوف و 5. *ASB* gives سیاه 6. The superscription to this letter in *BH* runs thus, :— ما کتب فی جواب بعض المشایخ نورالله مرقده

بیت :— چو[1] دولت ازین خاندان یافت کام
نه دولت بود گر رود زین مقام
زهی دولت دولت نیکبخت
که گشت از ازل وقف این تاج وتخت

چون سوق کلام بر وفق مقتضی مقام از شیم مالکان ممالک بلاغت وسالکان مسالک براعت بود و صورت حقیقت حال در آئینهٔ مقال باز نمودن واجب[2] ، بنابرین نقاب ارتیاب بایادی سطور خطاب و انامل حروف کتاب از پیش چهرهٔ مقصود بی حجاب برداشت ـ همواره در ظلال اعمال حسنه و اتباع اجماع اهل سنه محفوظ باد و عواقب امورش بعین انتباه ملحوظ

---

(۲۰)

جواب مکتوب کتب الی خدمة ابن اخیه عمیدالملک حین وصل من مکة المشرفة الی دابول[3] لا زالت اغصان آماله بوجود جوده سالمة عن الذبول ـ آمین[4] ـ

درر غرر فراید و جواهر زواهر فواید، که از جداول انامل بحر مشاکل بر سواحل کمال عبارت و مناهل اسالیب مختلفهٔ مجاز واستعارت منشور فرموده بودند ، بایادی محبت و صفا در مقابله ومواجههٔ آن گردن و دوش محبت جبلی و مودت اصلی را بقلادهٔ مدحت و ثنا و تمیمهٔ محمدت و دعای آن جناب فضایل شمایل ، ملایک خصایل ، مشتری انارة ، خورشید انارة ، قافله سالار کاروان رجال لا تلهیهم تجارة ، صدرنشین مجامع معانی فی بیوت اذن الله ان ترفع ، جامع خصایل و معارف ابی الله فی غیره ان یجمع مزین و محلی گردانیده و مجمر خاطر به طیب ذکر آن خلاصهٔ دهر معطر ساخته ، و گلستان جان و دل و بوستان مجالس و محافل به نسیم مکارم اخلاق آن یگانهٔ آفاق منور و مزهر داشته ، وآتش غرام ، که بواسطهٔ طول امتداد شهور واعوام اندک خمودی گرفته بود ، از انفاس مشکین اساس باز اشتعال گرفت ، وچمن جنان ، که از خزان هجران ذبول یافته بود ، از سحاب وصول کتاب و نسیم عنبر شمیم خطاب طراوت و نضارت پذیرفت ـ بیت :—

بوی خوش تو هر که ز باد صبا شنید
از یار آشنا خبر آشنا شنید

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives چه 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives واجب نمود 3. The same in *AH* but *GY* and *HG* clearly give دابوك 4. This superscription of the letter is to be found only in *GY*, *AH* and *HG*; *BUL* and *BH* omit حین وصل الی دابول

که خلاف آئین سلاطین حال و ماضی است ، هیچ اعراض ننمود ، وکلمات جماعت اوباش ، که هرجا آش آنجا باش اند ، بسمع قبول بشنود و درین وقت خلف المشائخ حکایتی[1] چند مبنی براستعلای لوای اسلام واطفای نایرهٔ انتقام و اتباع سنت نبی علیه‌الصلوة والسلام نوشته اند ، اما میان سلاطین صحت صلوة اصلاح خاطر موقوف بطهارت باطن و ظاهر است ـ وطهارت ظاهر عبارتست از قلع خبث اختصام ورفع حدث سل سنان وصمصام از میان اهل اسلام ـ و طهارت باطن اشارتست برقمع مواد شید ومکر وقطع فساد کید وغدر ، وبعد ازان توضی بماء صفا بطریق وترتیب[2] سلاطین با وفا ، أسکن الله ارواحهم فی ریاض الرحمة العظمی والموهبة الکبری ورحم سلفهم وابقی الی آخرالدنیاخلفهم ـ اکنون اگر دانند که خلجی مذ نور بر وفق منظور بر جادهٔ اصلاح مع الشرایط والارکان مستقیم است و بر منهج سلاطین دین مستدیم این عجب را باز نمایند تا درمیان آمده برموجب فحوای النصیحة‌لله ولرسوله‌وللمؤمنین آنچه مقتضی دین قویم[3] باشد بتقدیم رساند ، و هر چه از صور عرایس عقلی در آئینهٔ خاطر ظاهر گردد برسبیل استعجال پیش‌از خروج به شکال باز نمایند ومقایسهٔ قتال اسال باجدال[4] ملکشه ترک محض خیال بل فرض محال دانند ـ بیت :ـــ

نه کرگین بود همچو رستم بکین
نشد میش همسر به شیر عرین

زیراکه بعین عنایت سبحانی و محض حمایت یزدانی و قدرت نیروی تقدیر و قوت بازوی تدبیر وکثرت خیول واعنه وصولت سیوف واسنه ، وضربهٔ حربه وتبرزین برسینه وتارک واجرای دمای اعدابصاعقهٔ بلارک اجساد اضداد را ازساحت‌دهر در حفرهٔ قبر روان گردانیده خواهد شد ، تا هرخیال فساد مواد[5] ، که در دماغ حساد مخمراست ، بگرز گران منقمع گردد ، ومبانی وجود شان از چشمه سارحسام وسیلاب پیکان سهام بالکلیه منقلع ، چه سلطنت این خاندان استحقاق است نه‌اتفاق وچمن دولت حسبی و نسبی ایشان مزهر وریان ازسحاب مطیر[6] هذامن‌فضل ربی ـ

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* and *ASB* give حکایت چند while *AH* gives حکایات چند 2. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *ASB* but *GY* and *HG* give بطریق ترتیب 3. Here breaks off *ASB*, the succeeding folios have been segragated from it. There are, thus, in *ASB* : eighteen complete letters, the XIXth being only incomplete, in addition to the author's introduction. 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give باحوال 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give مراد 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives مطر

فلا زلت سلطانا علی الارض کلها
ومنک الوری فی خصب عیش و مامن

طغرای منا شیر فوز آمال وبشرای تباشیر صبح نجح و اقبال یعنی کتاب وحی خطاب اعجاز نقاب منظرهٔ ایوان ان هذا لشئی عجاب، که ازبارگاه فلک اشتباه شاهی و درگاه عالم پناه شهنشاهی در دریاي سلطنت و معدلت گستری، خورشید آسمان رافت و ذره پروری ، نظم :—

ای چو عقل اول از آلایش نقصان بری
چون سپهرت بر جهان از بدو فطرت برتری
سایهٔ خورشید نتوانند پیودش [1] تمام
گر زجاه خویش در عالم بساطی[2] گستری

وارث ایالت اقالیم ارض، مطلع اقبال وآئینهٔ جهان ذریة بعضها من بعض، پادشاه فریدون نسب سکندر حسب ، شهریار نوشیروان جد دباج اب ، سبحان[3] من جعل الشمس ضیاء والقمر نورا و صیر قلب کل الوری باساطین لطفه [4] بیتا معمورا ـ

شعر :— لازال قالیک بالمنشار منشورا
وصدر والیک للزوار منشورا

بر بندهٔ قدیم آن دودمان وچاکر مستقیم آن‌خاندان نفاذ یافته‌بود ـ مصراع :—

به ساعتی که تولا بدو کند تقویم

شرف نزول وکرامت وصول ارزانی داشت ـ بیت :—

گفتم که این نخست خداوندی تو نیست
ای انوریت بنده وچون انوری هزار

اگر سوابغ سوابق نعم آن[5] خاندان کرم و لوازم ماهیت اخلاص حسن طویت این اقل خدم بقوت لسان خامه و بسطت بساط نامه شرحی نماید ، از هزار یکی و از بسیار اندکی درحیطهٔ بیان نمی آید و اگر خواهد که فیفای شوق و غرام به برید اوهام و هجین اقلام و سرعت سیر افهام مطوی [6] سازد و عروج بام مینا فام سما را بریسمان عنکبوت خیال منوی ساخته باشد ، مصراع ـ :—

زهی تصور باطل زهی خیال محال

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives پیمودن
2. *BH* gives بساط 3. *GY* and *HG* give سحاب 4. *GY* and *HG* omit لطفه
5. *BH* gives این 6. *BH* gives منطوی

وچون همگی خاطر[1] و جملگی باطن وظاهر مشتاق و ملتاع آن لقای شمسیة الشعاع بدربة الالتاع است ، توقع و ترقب آنکه بی اهمال و توقف و امهال وتسوف کوکب حصول اکمل[2] مرادات ، که ملاقات حیات مضاهات آن ملکی[3] صفات است ، از افق حسی بصر طالع گردانند[4]۔ شعر :—

و ابرح مایکون الشوق یوما
اذا دنت الخیام من [5]الخیام

زیاده برین تا ئید حاجت ندید ۔ اللهم کما جعلت عونک له مساعدا اجعل کوکب ثناء ذاته فی فلک الدوام صاعدا ۔

(۲۱)

مکتوب کتب الی جنابه السلطان الاعظم الاعدل علاء السلطنة والخلافة والدین الکیلانی خلد الله ملکه و سلطانه

لمؤلفه :—

ألا یا صبا بلغ ثنائی و دعوتی
الی الحضرة العلیا ببلدة فومن
و قل بعد لثم الارض منی ثانیا
بان لیس فی الدنیا سواکم بمحسنی
رفعت لواء الفضل و العلم والعلی
و ذا کلها من فیض جدک اجتنی
ولو کنت من کیلان[6] فی الهند واقعا
اشمم طیب الفیض من آل اوکن
لاشکرکم[7] مادمت حیا و ان أمت
فا وصیت آلی ان یر اعوالدیدنی
سقی الله رشنا تحت ظل لوائکم
فصارت بهذا خیر ارض و مسکن

1. *GY* and *HG* omit خاطر 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives کمال مرادات 3. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* and *AH* give ملک صفات 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give گرداند 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give علی 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives جیلان 7. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives الا لنشکرکم

فلا زلت سلطانا علی الارض کلها
ومنک الوری فی خصب عیش و مامن

طغرای منا شیر فوز آمال وبشرای تباشیر صبح نجح و اقبال یعنی کتاب وحی خطاب اعجاز نقاب منظرهٔ ایوان ان هذا لشئی عجاب، که ازبارگاه فلک اشتباه شاهی و درگاه عالم پناه شهنشاهی در دریای سلطنت و معدلت گستری، خورشید آسمان رافت و ذره پروری ، نظم :—

ای چو عقل اول از آلایش نقصان بری
چون سپهرت بر جهان از بدو فطرت برتری
سایهٔ خورشید نتوانند پیودش[1] تمام
گر زجاه خویش در عالم بساطی[2] گستری

وارث ایالت اقالیم ارض، مطلع اقبال وآئینهٔ جمال ذریة بعضها من بعض، پادشاه فریدون نسب سکندر حسب ، شهریار نوشیروان جد دباج اب ، سبحان[3] من جعل الشمس ضیاء والقمر نورا و صیر قلب کل الوری باساطین لطفه[4] بیتا معمورا ـ

شعر :— لازال قالیک بالمنشار منشورا
وصدر والیک للزوار منشورا

بر بندهٔ قدیم آن دودمان وچاکر مستقیم آن خاندان نفاذ یافته بود ـ مصراع :—

به ساعتی که تولا بدو کند تقویم

شرف نزول وکرامت وصول ارزانی داشت ـ بیت :—

گفتم که این نخست خداوندی تو نیست
ای انوریت بنده وچون انوری هزار

اگر سوابغ سوابق نعم آن[5] خاندان کرم و لوازم ماهیت اخلاص حسن طویت این اقل خدم بقوت لسان خامه و بسطت بساط نامه شرحی نماید ، از هزار یکی و از بسیار اندکی در حیطهٔ بیان نمی آید و اگر خواهد که فیفای شوق و غرام به برید اوهام و هجین اقلام و سرعت سیر افهام مطوی[6] سازد و عروج بام مینا فام سما را بریسمان عنکبوت خیال منوی ساخته باشد ، مصراع ـ :—

زهی تصور باطل زهی خیال محال

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives پیمودن
2. *BH* gives بساط 3. *GY* and *HG* give سحاب 4. *GY* and *HG* omit لطفه
5. *BH* gives این 6. *BH* gives منطوی

وچون همگی خاطر[1] و جملگی باطن وظاهر مشتاق و ملتاع آن لقای شمسیة الشعاع بدرية الالتماع است ، توقع و ترقب آنکه بی اهمال و توقف و اسهال وتسوف کوکب حصول اکمل[2] مرادات ، که ملاقات حیات مضاهات آن ملکی[3] صفات است ، از افق حسی بصر طالع گرداند[4] شعر :—

و ابرح مایکون الشوق یوما
اذا دنت الخیام من[5] الخیام

زیاده برین تا کید حاجت ندید ـ اللهمّ کما جعلت عونک له مساعدا اجعل کوکب ثناء ذاته فی فلک الدوام صاعدا ـ

(۲۱)

مکتوب کتب الی جنابه السلطان الاعظم الاعدل علاء السلطنة والخلافة والدین الکیلانی خلد الله ملکه و سلطانه

لمؤلفه :—

ألا یا صبا بلغ ثنائی و دعوتی
الی الحضرة العلیا ببلدة قومن
و قل بعد لثم الارض منی ثانیا
بان لیس فی الدنیا سواکم بمحسنی
رفعت لواء الفضل و العلم والعلی
و ذا کلها من فیض جدک اجتنی
ولو کنت من کیلان[6] فی الهند واقعا
اشمم طیب الفیض من آل اوکن
لاشکرکم[7] مادمت حیا و ان أمت
فا وصیت آلی ان یر اعوالدیدنی
سقی الله رشتا تحت ظل لوائکم
فصارت بهذا خیر ارض و مسکن

1. *GY* and *HG* omit خاطر 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives کمال مرادات 3. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* and *AH* give ملك صفات 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give گرداند 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give حل 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives جیلان 7. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives لااشکرکم

مشتعل، بنا برین پای عزیمت در رکاب مسافرت استوار ساخت و خرام جزم بر سمند باد پای همت تنگ درکشید ـ قطعه :—

به شهر خویش درون مرد بی خطر باشد
بکان خویش درون بی بها بود گوهر
بجرم خاک و فلک در نگاه باید کرد
که آن کجاست ز آرام واین کجا زسفر[1]

زیرا که جمال چهرهٔ مقاصد و مطالب بی ارتکاب صنوف شداید ومتاعب نمی‌توان دید[2] وجواهر زواهر مراد بی تیشهٔ سعی واجتهاد ازکان امکان نمی‌توان کشید، و مسند[3] این حال و شاهد این مقال آنکه حضرت یوسف نبی علیه السلام با علو رتبت نبوت وکمال عطوفت یعقوب بسبب ابوت بی مشقت قعر چاه و تراکم دود آه باوج جاه نرسید ـ بیت :—

وصال دوست طلب می کنی جفا کش باش
که خار و گل همه با یکدگر تواند بود
کسی[4] بگردن مقصود دست حلقه کند
که پیش تیر بلاها سپر تواند بود

وحضرت سید انام علیه الصلواة والسلام، که ذات پاکش غایت ایجاد عناصر و افلاک است، بی کربت غربت ومصابرت مهاجرت تارک مبارکش بتاج انا فتحنا لک موشح نگشت ـ شعر[4] :—

(۱) تغرب عن الاوطان فی طلب العلی
وسافر، ففی الاسفار خمس فواید

(۲) تفرج هم واکتساب معیشة
وعلم وآداب وصحبة ماجد

(۳) فقم وارم أعراض الامانی بهمة
تنیر[5] بصبح النجح[6] لیل المطالب

(۴) فلو کان عزا فی القعود لما سرت
مع الفلک الدوار زهر الکواکب

---

1. This, I think, should be the proper reading; but all the MSS. collated give که این کجاست ز آدام وآن کجاز سفر 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give نمی تواند دید 3. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give سند 4. *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give the last *two* *Bayts* only, while *BH* gives all the four 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives ونور 6. *AH* gives النجع

لاجرم برمقتضی شعر :—

اذا لم تستطع امرا فدعه

ترك شرح و بسط آن کرده جبهۀ دل پر شوق و صبابت[1] در محاریب[2] ضلوع بسوی قبلۀ خشوع و استجابت موضوع داشته که همواره لوای استعلای آنحضرت از قمۀ قبۀ ورا اعلی باشد ، و عرصۀ اقالیم و سکۀ دنانیر به اسم و رسم آن سدۀ سلایک سدنه مزین و محلی ـ حق سبحانه و تعالی این بندۀ قدیم را ، که رقم اخلاص آن خاندان در دفتر جنان مثبت داشته است و شکر نعمت و تربیت آن دودمان را طغرای منشور حسنات اعمال ساخته ـ بیت : —

بروی زرد بنایم نشسته خاک کوشش را

بعقبی گر بپرسندم که از دنیا چه آوردی

توفیق تقبیل اناملدر پاش ، که خستگان مرض هجران را موجب انتعاش است ، بی‌تطاول دست موانع و تراجع کوکب طالع مرزوق کناد ـ بالنبی وآله الامجاد و صحبه الانجاد[3] ـ

بعد ترشیح ازهار نیاز در چمن کتاب و طی طوامیر طرق اسهاب واطناب بنواب کامیاب طوبی لهم وحسن مآب اعلام میرود که برموجب مدلول شعر :—

و دارهم مادمت فی دارهم

وارضهم مادمت فی ارضهم

کمر مدارات اضداد برمیان جان محکم داشتن و دستار شعار مواسات انداد بر سر بنهادن از لوازم دانش و مواجب[4] بینش است ، وچون این فقیر مدتی درآن جانب با اقارب و اجانب بطریق مذکور سلوک نمود و دوش وفاق از احتمال این مشاق ضعیف آمد ، وپشت عمر عزیز از ثقل آن ثقل سخت نحیف گشت ، وجد بزرگوار آن حضرت فلک اقتدار ، غفرله الغفار و ابد ظلکم العالی الی یوم القرار ، بزبان گهربار بسیار میفرمودند که اگرچه این بنده طریق مواسات ومدارات باحبا و عداة مسلوک میدارد و بوستان جان ایشان را بباران احسان ریان میگرداند ، اما کواهل قلوب اکثر کسان بارگران حسد را محتمل است[5] وشرارۀ نایرۀ حقد از زبانۀ زبان حال[6] شان

1. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* and *BH* give مبانت 2. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives عارت 3. According to *BH* this letter ends here, but according to the other MSS. what follows is part of this letter. 4. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* and *AH* give موجب 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives از بادان گران حسد لاتحمل است 6. The same in *GY*, *BH* and *AH* but *BUL* and *HG* give جان

یکی آنکه مادر نزادش هنوز
دوم آنکه عهد ورا درنیافت

چون کبوتر جان این بنده بطوق تربیت و مرحمت سلطان همایون شاه مرحوم مطوق بود و استقلال حال و رجای استمرار اقبال این فقیر ازمصادر الطاف واشفاق آنحضرت مشتق ، لاجرم بر ذمت همت چنان واجب و لازم دانسته که حسب المقدور کمر خدمت از جهت ادای حق نعمت بر میان جان معقود دارد، وتا سر بر تن و جان در بدن است بر جادهٔ عبودیت مستقیم و بر سر کوی وفاداری مقیم باشد ـ بیت :—

مگر به تیغ اجل خیمه برکنم ورنی
رمیدن از در دولت نه رسم و راه منست
ازان زمان که برین آستان نهادم روی
فراز مسند خورشید تکیه گاه منست

اگر باوجود انواع شفقت و تربیت و صغر سن مبارک این حضرت از خدمت تقاعدی نماید و از دایرهٔ خادمان وفادار تجاوزی جوید، آنحضرت، که مرکز دایرهٔ خلافت وقطب فلک سلطنت و رافت اند ، چه خواهند فرمود، و بی شبه بطعن سنان لسان عقلا منسوب، وصفحهٔ رخسارهٔ حیات[1] بداغ عدم وفا معیوب خواهد بود ـ نعوذبالله من ذالک، لاجرم نطاق خدمت بر میان همت بسته شد واین معنی را عنوان صفحهٔ صحیفهٔ حسنات دانسته و دیباچهٔ کتاب حسن نیات ساخته آمد ـ بیت :—

تا بدوزم بر قد لطفش قبای حمد و شکر
طبع تیزم سوزنست ورشتهٔ عمرست تار
نامهٔ ترجیح اعمال مرا بر کل کون
حرفی از لوح رضایش بس بود روز شمار

شعر :—

ساشکر عمرا ان[2] تراخت منیتی
أیادی لم[3] تمنن و ان هی جلت
رأی خلتی من حیث یخفی مکانها
فکانت قذی عینیه حتی تجلت

بنابرین موانع از شرف ملازمت آنحضرت ، که اکسیر وجود این بنده است ، اگر

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives احیا
2. The same in *GY*, *BH* and *HG* but *BUL* and *AH* give ما
3. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives ولم تمن

تا در اثنای سفر کواکب عنایت الهی از مطلع ظفر روی نمود، وملهم غیب بشرف ملازمت پادشاهان بهمن نژاد، نوشیروان شداد، حاتم[1] نواد، خلدالله تعالی ظلالهم الی یوم التناد، ارشاد فرمود، واز مراهم مراحم ایشان جراحت هجرت اوطان و سلالت بعد اخوان و خلان براحت متبدل[2] گشت ـ شعر :—

ولا عیب فیهم غیر ان ضیوفهم
تلام بنسیان الاحبة والوطن

و از طی فیافی و قطع بحار زخار، که موجب وصول بچنین درگه نامکار بود، انواع شکر وسپاس اساس یافت ـ

شعر :— اذا حملت فیه المکاره وانتهت
الی ان تراه العین صارت محامدا
و ان بلغت منا الصبابة جهدها[3]
و ادتت الی رویاه صارت فوایدا

و بر وفق ارادت استاد کارخانهٔ قدر و رسام نگارستان خیر و شر باوجود شغف کلی بوطن مالوف اصلی توجه آن بلاد را هر روز اسباب مانعه[4] وتوقف این سواد را هرلحظهٔ علل جامعه ازمکمن غیب در صحرای شهادت ظاهر میشد تا آنکه سلطان مرحوم مغفور همایون شاه طیب الله ثراه وجعل عقباه خیرا من دنیاه ازسرای غرور و فنا بساحت راحت و بقا رحلت فرمود و فرزند دلبند آنحضرت یعنی سلطان جم حشمت، کی همت،[5] وارث خلافت بهمن واسفندیار، سایهٔ رافت حضرت آفریدگار، نظام شاه

لمؤلفه :— سطبخش را خیمه چرخ ازرق ازدود و بخار
محور قطبش عمود و کهکشان آمد نوار

خلد الله تعالی الی یوم القیام بقائه وجعل فوق الفرقدین ارتقائه، سریر سلطنت باخمص شریف مشرف ساخت و اکابر و اصاغر را ازوزرا وامرا و فضلا و علما به عواطف جمیله و عوارف جزیله بنواخت ـ بیت :—

ز اولاد آدم دو کس ماند و بس
کز انعام او گوهر و زر نیافت

1. The same in *GY*, *BUL* and *AH* but *BH* and *HG* give حم and خاتم respectively. 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives مبدل 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give حدها 4. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives ممانعه 5. *GY* and *HG* omit همت

قلم مقدام [1] از لجۀ تمقام و پنجۀ [2] آن خاطرغام انعام‌بیرون آورده و بدست قدرت جوهری فکرت در درج حروف در سلک کلام بصورت حور مقصورات فی‌الخیام قرار و انتظام داده بود، از عذوبت ذوق الفاظ کتاب و عجوبت سوق‌ترکیب خطاب صنادید بلغای کتاب از سر عجز و قصور در محاریب سطور بسمت خر راکعا و اناب انتساب یافتند ـ و آیۀ کریمۀ ان هذا لشی عجاب ورد زبان وذکر جنان ساختند ـ بیت :—

در ملک سخن لفظ ترا منصب شاهی
منشی فلک داده برین‌قول گواهی

شعر :— له قلم عم الاقالیم نفعه
فما خص منها اول دون سابع
فما نیل مصرعند نائله الذی
به روت الامصار خمس اصابع

ایزد بیچون و واضع دبیرستان ن والقلم و ما یسطرون [3] آن ذات فضایل مشحون فواضل مقرون نتیجۀ مقدستین کاف والنون ، فرات زلال مقال عینایشرب بها المقربون، الذی ترق نعوت کماله الی امد لا ینتهی الیه سعی جاهد ولایبلغ الی مدی مدایحه سیاح ساهرة المحامد : شعر :—

مازاده الالقاب معنی ثانیا
فکا نها من صدقها اسماء [4]

لازالت حمایم ارواح الامم مزینة باطواق کرمه الاتم ، و صحایف علو الهمم معنونة بشکر بره الاعم شهابا را ازعروض عین الکمال حساد محفوظ و مامون داراد ، واذیال جلالش از غبار ما فی الخیال اضداد محروس و مصون ، باویس و ذی النون ـ بوصول فرحت مبذول‌آن رقوم بهجت ملزوم‌نهال آمال ، که ازخزان هجران ذبول یافته بود ، بازهار سرور مقرون و موصول گشت ، واز ملاحظۀ التفاتات [5] عیون حروف و مشاهدۀ ذوائب [6] شمرات آن جان ناتوان ، که مقیم زاویۀ جنانست ، ولهان و حیران ماند و سهام الفات و قسی نونات کلماتش لشکر پر شکوه اندوه را از عرصۀ ملک وجود درکتم عدم راند ، و چون مخدرۀ معانی غریبه‌اش در حلل الفاظ فصیحه و حلی تراکیب

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give ماتلام 2. The same in *BUL* and *AH* but *GY* and *HG* give غنچه while *BH* gives تهجه
3. *AH* gives ایزد بیچون که واضع دبیرستان ن و القلم و ما یسطرون است
4. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives اسمائه
5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives التفات
6. *GY* and *HG* give ذوایب

محروم و مایوس مانده ، لکن نور شمع شکر و مرحمت احسان آن خاندان از صومعهٔ جنانش[1] به روزنهٔ لسان و ارکان جان تابنده است ، و ارقام الطاف بر جریدهٔ فواد یوم التناد پاینده ـ ووصیت اولاد و احفاد آنست که الی ماتناسلوا اصداف جنان و دهان را بلالی ثنا و دعای آن دودمان مزین وموشح دارند ، و بوستان جان را از ابر شکر وخدمت ریان و مرسبح ـ شعر :

ساشکر ثم مادمت حیا و ان امت
ولم اوفه اوصیت بالشکر آلیا

کرم جبلی و احسان اصلی مقتضی آنست که بکرم عمیم و شفقت جسیم معذور دارند که العذر عند کرام الناس مقبول ـ توقع والتماس از درگاه عظمت اساس آنست که اولاد بنده را ، که دران بلاد معدلت آباد دند ، دریتطرف روان فرمایندتا بعد الوصول یکی را ، که رقم سعادت بر ناصیهٔ جانش مرقوم باشد و رسوم فوز دولت ملازمت آن آستان بر لوح جنانش مرسوم ، فرستاده آید ـ واگر توقف و تعوق درین باب واقع گردد علامت آنست که سحاب مرحمت و مکرمت برچمن جان این بنده نمی بارند ، و برکیفیت خلوص وداد [2] این کمینه و کمال حسن اعتقاد و ترا کم الطاف آبا و اجداد در بارهٔ اقل عباد ، اطلاع ندارند ـ زیادت برین جرأت وجسارت را مجال ندید ، لاجرم بساط انبساط بایدی ادب در نوردید ـ حق سبحانه وتعالی سایهٔ آسمان پایهٔ آنحضرت بر مفارق مقیان خطهٔ امکان مستدام داراد و اجساد عداة و حساد آنحضرت را از فسحت محوطهٔ وجود درتنگنای عدم نابود گرداناد بالنون والصاد ـ

(۲۲)

جواب مکتوب کتب الی جناب اخیه اسکنه الله فی فرادیس الجنان وخلده الی آخر الزمان

کتاب حکی عصر الشباب کلامه
و یقتاد ایام الوصال زمامه[3]
فکم فیه من در نفیس منظم
یخجل عقد[4] الغانیات نظامه

فراید فواید ابداع و انشاء و وسایط قلاید ذالک فضل الله یوتیه من یشاء ، که غواص

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives حیاتش
2. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit وداد 3. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives نامه 4. *BH* gives عقدة

نشناس است، سمت عیب و نقصان یافته بود، وحال آنکه بر صغار و کبار آن دیار چوماه در شب تار و مهر در وسط نهار هویداست که آنچه از طریف و تالد و صامت وناطق در تحت تصرف آن منافق شریر است، حق طلق[1] و مال صرف این فقیر است و دست شک وگمان از اذیال این مقال قصیر و از روی حزم عزم جزم بود که هر مال که برذمت آن قدوهٔ ارذال شرعا ثابت است بی اهمال متصرف آید وبعد ازآن عنان عزیمت بصوب قبة الاسلام مصر، حفظها الله تعالی عن الاصر، منعطف نماید - چون مضمون کتاب بلاغت مشحون متضمن توقیف دعوی و عدم تعرض بدان بی‌حیا بود، بواسطهٔ خاطر عاطر آن مطلع خورشید اقبال توفیق امهال واجب نمود - شعر :—

فلیتک تحلو والحیوة مریرة
ولیتک ترضی والانام غضاب
ولیت الذی بینی و بینک عامر
وبینی و بین العالمین خراب

اگرچه نزد این محب محقق و معین است که اهمال در اخذ آن مال خلاف مقتضی حال و منافی ملاحظهٔ مالست - بیت :—

مکن بابدان نیکی ای نیکبخت
که در شوره نادان نشاند درخت

وتحقق مفهوم این کلام وتیقن فحوای این پیام بعد مفارقت آن ملاذ کرام ازآن فرقهٔ بدنیت نفاق طویت و زمرهٔ آدمی صورت شیطان سریرت برجمیع انام از خاص وعام ظاهر خواهد شد - مثنوي :—

درختی که تلخست ویرا سرشت
گرش در نشانی بباغ بهشت
ور از جوی خلدش بهنگام آب
بزیر انگبین ریزی و شیر ناب
سر انجام گوهر بکار آورد
همان میوهٔ تلخ بار آورد
ز بدگوهران بد نباشد عجب
سیاهی بریدن نشاید ز شب

شعر :— وأنت وان داریت فی العمر حیة
اذا مکنت یوما من اللسع تلسع

1. *HG* omits طلق

ملیحه مشهود نظر بصیرت آمد ، مرغ خیال در هوای جواب آن مقال بی پر و بال گشت ـ شعر :—

هو الشمس ضوء اً فی سماء بلاغة
اذا لم یکن فیها غروب و لا کسف

تقابلنا منها السطور بواسا
اثغر تبدی من الحبر أم حرف

بنابرین جمال عروس عبارت نهال چهرهٔ براعت و استعارت آنرا با ئینهٔ ادعیهٔ صافیه و اثنیهٔ وافیه مقابله و مواجه افتاد ، چه‌تقابل آئینهٔ صافیهٔ حکمای یونان زمین با صور قلم سحر آفرین‌نقاشان چین‌از غایت اشتهار محتاج به‌تبیین نیست ـ بیت :—

کلکش چه قابلیست که صاحبقران نطق
یعنی که نفس ناطقه در جنبش الکنست[1]

صورت صریر معجزش از روی خاصیت
در قوت خیال چنان صورت افگن است

کاکنون مزاج جذر اصم در مقابله
ده گوش‌وده زبان‌چون‌بنفشه‌ست‌وسوسن‌است

پرواز شهباز آز و نیاز در هوای فضای دل ،که گلشن راز است ، ازان متعالی تر است‌که با کام حقیقت و مجاز و آجام‌اطناب و ایجاز و اغوار حروف و انجاد‌سطور و اغصان لسان و بوستان مکتوب و مذکور التفات نماید ـ بیت :—

برون از عالم حرف است جان خرده بینان را
بغمزه سوی یکدیگر حکایتهای پنهانی

شمع حیات برشتهٔ جان در لگن جنان افروخته و عنبرسویدای دل درمجمرهٔ خاطرفاتر سوخته وچشم همت بر محض عنایت الهی دوخته که جمال وصال ، که درحجال سپید وسیاه ایام ولیال مستور است ، عنقریب بچشم ظاهر منظور گردد ـ بر رای صائب و خاطر ثاقب ،که جیب اسرارمغیبات خیر وشربدست قدرت ادراک‌چاک کند و زنگ شک و تخمین از آئینهٔ افکار بمصقل یقین پاک گرداند ، مخفی مباد که جامهٔ دیبای نامه حلهٔ [2] حواری وداد وخلت مینمود ، اما حیف و هزار حیف که اذیال آن بذکر سفارش‌تاج الدین بن نجم‌الدین ناسپاس ،که بصورت اناس و بمعنی

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give الکن است
2. *GY* and *HG* omit حله

او معین ، اما فی الحقیقت محبت او محض خدیعت است و خدمتش فی نفس الامر کسراب بقیعة ـ شعر :—

یغرنک الاعداء بلین کلامهم
مشوب بسم لین کل[1] الاراقم

وماننده مثل سایر و آفتاب هواجر بر بادی و حاضر ظاهر است که آن محتال بدفعال بنمیمه و غمازی و خدیعه و همازی عقل کل را بازی دهد، و بفسون و مکاری در صورت محبت و یاری میان پدر و پسر بیزاری مینهد ـ بنا برین یقین است که باغرای غریب و اغوای عجیب و اسالیب اکاذیب عنقریب رایت بغض و عدوان میان رشت و لاهجان چنان بر افرازد که رسم امن و امان و نقش قرار و اطمینان از صفحهٔ عرصهٔ گیلان بر اندازد و اتحاد به عناد و وداد بتضاد[2] و حقوق بعقوق و وفاق بنفاق مبدل سازد ـ شعر :—

ولا علم لی بالغیب الا طلیعة
من الحزم لا یخفی[3] علی المغیب

ونگارندهٔ کارخانهٔ ابداع و دانندهٔ غایات احوال و اوضاع چنین میفرمایند که ان الله یامرکم ان تودوا الامانات الی اهلها ـ بنابرین آیهٔ محکمهٔ وبواق مقدمات مسلمهٔ شرائط استهال و لوازم استحقاق رسالت کسی راست که بذکای[4] نفس و وجودت فکر و حدس حالی باشد واز شعار چاپلوسی و مکر و بی ناموسی وغدر خالی اکنون بکدام قانون راست باشد که بتربیت آن ملاذ اعیان کسی برسالت موسوم کرده که در رذالت اصیل و در جهالت جلیل و در محافل اهل فضایل ذلیل و بر مقتضی الم یجعل کیدهم فی تضلیل در بوادی و نوادی شید وکید ضلیل باشد وبنیهٔ بقاش از قبای[5] مروت معرا و سواد حیاتش از یقین[6] فتوت مبرا ـ لمؤلفه :—

آنکه بود جامع کل عیوب
در حق او حیف بود ظن خوب
سگ بود ار در سگی خود اصیل
مینشود با کس از انسان عدیل[7]

---

1. *BH* omits کل 2. *HG* omits بتضاد 3. *GY* and *HG* give لا یخفی while *AH* puts لا یخفی 4. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give ذکای 5. *BH* gives قبای 6. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives نیمه while *AH* puts تبی 7. The same in *AH* and *BUL* but *BH* and *HG* give مینشود باکس از انسان عدیل while *GY* puts مینشود پاکس از افغان عدیل

وحال [1] آنکه ، بسبب مکتوب مسرت مصحوب ، که پارسال ارسال فرموده بادند، جیب[2]لباس مکنت آن نادان از دست تعرض دعوی[3] امان یافته ، همدران سول بطرف هندوستان روان گشته است - اما غالبا رعایت خاطر شیخ علی و تسکین درد دل آن غبی دنی مفضی نکرار کتاب بوده است ومفضی بتغلیظ خطاب - واز روزنهٔ صماخ بکاخ دماغ چنان رسید که آن والاجناب معلی قباب شیخ علی مذکور را برسالت دارالسلطنت لاهیجان انتساب داده اند - از استماع این مقال ومشاهدهٔ مآل آن حال انگشت تحیر در دندان تفکر ماند و آیهٔ کریمهٔ لبئس ما کانوایعملون از صفحهٔ صحیفهٔ افعال آنجناب فرو خواند - نظم :—

شمشیر نیک ز آهن بد چون کند کسی
ناکس بتربیت نشود ای حکیم کس
باران که در لطافت طبعش خلاف نیست
در باغ لاله روید و در شوره زار[4] خس

ویقین دانند که اساس صفات آن سگ سمات به نجاست ذات چنان ملوث است که بآب سیل[5] باران بهاران و تمام بحار عالم زمان و مکان پاک نمیشود که ما بالذات لایزول بما بالعرض، بلکه اگر ذرات جسد ناپاکش از نکبای نکبت و صرصر قهر حضرت عزت در هوای فنا رود ، از روایح منتنهٔ شیم ذمیمه و عظام رمیمه اش مشام سکان کرهٔ زمین وقبهٔ آسمان برین مکدر گردد - مثنوی :—

نکو زد این مثل دانای یونان
که نیکی بد بود جستن ز دونان
بجای زهر ندهد مار تریاک
نسیم نافه ناید هرگز از خاک

وآن مزاح گوی مفسد و روباه خوی مشعبد ، که از روی تخلق و تملق ثعلبی است[6] ونظر بر خباثت جبلتش کلبی و بحسب ظاهر آدمی وضعی و برذایل خصایل خرس طبعی ، انواع مکر و خداع در لباس خدمت و اتباع نسبت آنجناب فلک ارتفاع بطرزی پرداخته که درخاطر خطیر متمکن و جایگیرشده است که دیوار دل آن دوست لباس دشمن اساس بشمسهٔ اخلاص مزینست واشعهٔ نور وفا در صومعهٔ باطن خباثت مکامن

1. *GY* and *HG* omit حال 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give حسب and سبب respectively. 3. *GY* and *HG* omit دعوی 4. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give بوم 5. *GY* and *HG* give سبیل 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* omits است and gives merely ثعلب

رحب الفلاة مع الا عداء ضيقة[1]
سم الخياط مع المحبوب میدان

وچون حال آن اراضی بخلاف ماضی است ، جان مهموم و خاطر مغموم
مصراع :— نی سایهٔ آن طوبی نی پرتو آن خورشید ،
میل آن مرزو بوم بچه امید نماید ـ بیت :—

بی او اگر برند بجنت زنم زآه [2]
آتش دران بهشت که گردد جهنمی

دست تطاول دهر بی مهر بتیغ آفتاب سپهر مقطوع باد و هر حکم سلطان بارگاه ازل نفاذ[3] تصرفات عامل اجل ممنوع ، که سبب فوات چنان بادشاه کامل صفات گشته از سریر حیاتش بر نعش‌مهات انداخته اند و نقش نشاط واماں ازلوح چنان جهان پرداخته ـ بیت :—

دهر دون پرور جهانی‌ازچه بیجان کردهٔ
وزچه عالم سربسر بی شاه ویران کردهٔ

و بظهور این ظلام از شام غم و بروز این غمام از سمای ماتم فریاد اهل‌عالم‌درقبهٔ آسمان پیچیده وصیاح و صراخ اولاد آدم بسطح صماخ کیوان رسیده ـ مثنوی[4] :—

آه که در دیدهٔ کس نم نماند
قطرهٔ ازآب درین یم نماند

مرغ نشاط ازچمن جان پرید
غنچه ازین غصه گریبان درید

دیدهٔ نرگس چو برآمد زخواب
کور شد از[5] بس که بیارید آب

لاله فگنده کله از سر بخاک
گل زده پیراهن زر دوز چاک[6]

ولباس نیلی در برافلاک و جریان جیحون از عیون خاک و لزوم سوز و حرقت

1. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* omit the first hemistich.
2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives بی او اگر برند بهشت ذیم آه
3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give نفاد نفاد
4. From آه که الخ to the end of the letter has been repeated in *GY* and *HG* at folios 244a to 245a and 195b to 196b respectively.
5. *BH* gives او
6. *GY* gives خاک

توقع که صورت و سواد این خبر را بدیدهٔ تدبیر نظر فرمایند و زنگ اعتساف از خاطر صاف بمصقل انصاف بزدایند ـ بیت ـ :—

آنکه فکرش گره از کار جهان بکشاید
گو بفرمای درینجا نظری بهتر ازین

وآنچه درباب منع توجه گیلان بقلم درر بار در سلک بیان آورده بودند وعدم تاثیر طبیعت و خاصیت آن مملکت در حفظ الصحت حرمت توضیح فرموده بتامها معلوم گشت ـ بر ضمیر منیر واضح باد که شهباز همت این فقیر چشم دل از مناظرهٔ تعلقات آب وگل دوخته در هوای فضای عالم دیگر طائر است ، وبصر بصیرت و نظر سر در تشش چهرهٔ کمالی را ناظر که غبار زوال بر رخسارهٔ[1] جمالش نه نشیند و دیدهٔ عقل از روزنهٔ وهم وخیال جبههٔ حقیقت آنحال نه بیند ، چه جای توجه شبستان گیلان و گلستان آسانست ـ بیت :—

برو ای عقل نا محرم که امشب با خیال او
چنان خوش خلوتی دارم که من هم نیستم محرم

شعر :— تالق البرق نجدیا فقلت له
یا ایها ألبرق انی عنک مشغول

لاسیما که ذات ملکی ملکات فلکی درجات آن بادشاه تخت مملکت وجود وخلاصهٔ سلاطین عرصهٔ هست وبود علاء السلطنة والرافة والجود برد الله مضجعه الی یوم الموعود و جعل حشره مع الذین سیماهم فی وجوههم من أثر السجود وفات یافته باشد وظل زوارف[2] وآفتاب عواطفش روی ازین دیار برتافته ـ شعر :—

أحن[3] الی نجد و من سامنی الهوی
اذا لم یکن فی النجد مالی وللنجد[4]

بیت :— روی بسوی که آورد دل بامید نیکوئی
چو دل و دین ودیده را قبلهٔ آرزو توئی

والحق ضیق ساحت گیلان با فسحت ساحت واحسان آن جم نشان وسعت میدان آسان وعرض وطول زمین و زمان داشت ـ شعر :—

---

1. *AH* and *BUL* give رخسار 2. *BH* gives وارف 3. The same in *BUL*, *BH* and *HG* but *GY* gives اجن while *AH* puts الواحن 4. The same in *BUL* and *AH* but *GY* and *HG* give والجد while *BH* puts the hemistich thus اذا لم یکن فی النجد و المنجد

رحب الفلاة مع الا عداء ضيقة[1]
سم الخياط مع المحبوب میدان

وچون حال آن اراضی بخلاف ماضی است ، جان محموم و خاطر مغموم

مصراع :— نی سایهٔ آن طوبی نی پرتو آن خورشید ،

میل آن مرزو بوم بچه امید نماید ـ بیت :—

بی او اگر برند بجنت زنم زآه [2]
آتش دران بهشت که گردد جهنمی

دست تطاول دهر بی مهر بتیغ آفتاب سپهر مقطوع باد و هر حکم سلطان بارگاه ازل نفاذ[3] تصرفات عامل اجل ممنوع ، که سبب فوات چنان بادشاه کامل صفات گشته از سریر حیاتش بر نعش‌مهات انداخته اند و نقش نشاط واسان ازلوح جنان جهان پرداخته ـ بیت :—

دهر دون پرور جهانی ازچه بیجان کردهٔ
وزچه عالم سربسر بی شاه ویران کردهٔ

و بظهور این ظلام از شام غم و بروز این غمام از سمای ماتم فریاد اهل عالم درقبهٔ آسمان پیچیده وصیاح و صراخ اولاد آدم بسطح صماخ کیوان رسیده ـ مثنوی[4] :—

آه که در دیدهٔ کس نم نماند
قطرهٔ ازآب درین یم نماند

مرغ نشاط ازچمن جان پرید
غنچه ازین غصه گریبان درید

دیدهٔ نرگس چو برآمد زخواب
کور شد از[5] بس که بارید آب

لاله فگنده کله از سر بخاک
گل زده پیراهن زردوز چاک[6]

ولباس نیلی در برافلاک و جریان جیحون از عیون خاک و لزوم سوز و حرقت

1. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* omit the first hemistich.
2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives بی او اگر برند بجنت زنیم آه
3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give نفاد نفاد
4. From آه که الخ to the end of the letter has been repeated in *GY* and *HG* at folios 244 a to 245a and 195b to 196b respectively.
5. *BH* gives او
6. *GY* gives حاك

توقع که صورت و مواد این خبر را بدیدهٔ تدبیر نظر فرمایند و زنگ اعتساف از خاطر صاف بصیقل انصاف بزدایند ـ بیت ـ :—

آنکه فکرش گره از کار جهان بکشاید
گو بفرمای درینجا نظری بهتر ازین

وآنچه درباب منع توجه گیلان بقلم درر بار در سلک بیان آورده بودند وعدم تاثیر طبیعت و خاصیت آن مملکت در حفظ الصحت حرمت توضیح فرموده بتمامها معلوم گشت ـ بر ضمیر منیر واضح باد که شهباز همت این فقیر چشم دل از مناظرهٔ تعلقات آب و گل دوخته در هوای فضای عالم دیگر طائر است ، وبصر بصیرت و نظر سر بر نقش چهرهٔ کمالی را ناظر که غبار زوال بر رخسارهٔ[1] جمالش نه نشیند و دیدهٔ عقل از روزنهٔ وهم وخیال جبههٔ حقیقت آنحال نه بیند ، چه جای توجه شبستان گیلان و گلستان آسمانست ـ بیت :—

برو ای عقل تا محرم که امشب با خیال او
چنان خوش خلوتی دارم که من هم نیستم محرم

شعر :— تالق البرق نجدیا فقلت له
یا ایها البرق انی عنک مشغول

لاسیما که ذات ملکی ملکات فلکی درجات آن بادشاه تخت مملکت وجود وخلاصهٔ سلاطین عرصهٔ هست و بود علاء السلطنة والرافة والجود برد الله مضجعه الی یوم الموعود و جعل حشره مع الذین سیماهم فی وجوههم من أثر السجود وفات یافته باشد وظل زوارف[2] وآفتاب عواطفش روی ازین دیار برتافته ـ شعر :—

أحن[3] الی نجد و من ساکنی الهوی
اذا لم یکن فی النجد مالی وللنجد[4]

بیت :— روی بسوی که آورد دل بامید نیکوئی
چو دل و دین ودیده را قبلهٔ آرزو توئی

والحق ضیق ساحت گیلان با فسحت ساحت واحسان آن جم نشان وسعت میدان آسمان وعرض وطول زمین و زمان داشت ـ شعر :—

---

1. *AH* and *BUL* give دخسار 2. *BH* gives وارف 3. The same in *BUL*, *BH* and *HG* but *GY* gives احن while *AH* puts الی احن 4. The same in *BUL* and *AH* but *GY* and *HG* give والجد while *BH* puts the hemistich thus اذا لم یکن فی النجد و المنجد

فهل بعد لیل الکل للبعض مطلب
وهل یقبلن نفل و قد صلی الوتر

نظم :— کسی که برلب کوثر کشید جام مراد
دهان خویشتن از آب شور تر نکند

کسی که سایهٔ طوباش پرورید بناز
وطن بزیر سپیدار بی[1] ثمر نکند

چون زلال مرام در مجاری کلام برطبق مقتضی مقام جریان یافت لاجرم اعلام اختتام بر مبانی دعای دولت ابد فرجام افراشت ـ لمؤلفه :—

تا از مواد کاذبه زاید نتیجهٔ
کانرا ز روی صدق نگیرد خرد صواب
بادا خداع حاسد[2] دون پیش رای تو
مثل سواد لشکر شب پیش آفتاب

---

(۲۳)

نسخهٔ مکتوب کتب من لسان السلطان العادل محمد شاه البهمنی الی السلطان محمود شاه الگجراتی ادام الله ایامها علی طریقتها ـ

حمدی ، که تعداد کمیت افراد ماهیهٔ آن خارج طاقت فرقهٔ بشر باشد و قدرت بیان کیفیت هویتش بیرون دفتر قضا و قدر ، حضرت آفریدگاری را که شرافت خلافت اهل رافت وحصافت متضمن سلامت حال برایا و مستلزم کرامت مآل دنیا و عقبی ساخت و مصادقت و مصافات و موالفت[3] و موالات سلاطین دیندار را موجب نفع عباد و سبب قلع اهل فساد و عناد گردانید ـ و تحف تحیات طیبات و تحب[4] تسلیمات زاکیات بر تربت مطهر و روضهٔ منور حضرت غایت ایجاد و اشرف[5] هداة عباد ـ مثنوی :—

---

1. The same in *BUL* and *BH* but *AH* gives سفیدار while *GY* and *HG* add بلادسایه از respectively. 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives دشمن دون while *AH* gives حاسد تو 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give مراعات 4. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* gives نجب; while *BH* gives بعث 5. The same in *BUL* and *HG* but *GY* and *AH* give اشرف while *BH* puts نهایت

درذات نار و گریه وعویل سحاب ازین ماتم[1] درکارست، وعمامهٔ غمامهٔ سودا وخاک برسر ریختن[2] هوا و جوش وخروش وکف برسر زدن دریا شواهد بی عیب اند بر صحت این دعوی و دلایل بی ریب بر ثبوت این مدعی ـ نظم :—

متواتر قطرات مطر رحمت و فضل
برسر روضهٔ جنت صفتش[3] باران باد
در ترازوی عمل درهم احسان ورا
برنقود حسنات دوجهان رجحان باد

واین محب، که نهالی از بوستان افضال آن سلطان زمان است ومرغ روحش برشاخسار دل بشکر وسپاس آن جمشید نشان به هزار داستان نالان ـ شعر : —

أنا الدوحة العليا سموت بلطفه
و روحی علیها طایر یترنم ،

از جهت ادای مایجب علیه من الشکر بالجوارح و الارکان پردهٔ اجفان درپیش طاق ابروان افگنده تانظر بصر برغیر جمال آن خورشید اثر نیفتد ـ بیت :—

شرم ز دیده نایدم[4] کوی‌تو دیده وآنگهی
خاک درت گذاشته منت توتیا کشم ـ

وخاربند مژگان پیرامون ساحت دیده ازان استوار ساخته تا غیر سلطان خیالش دران محل مدخل نسازد ـ نظم :—

آنکش[5] غرض ز بادیه بیت الحرام بود[6]
کی چشم دل بجانب[7] احیا برافگند
آنکس که یافت طوبی و طرف ریاض خلد
طرفه بود که دیده بطرفا بر افگند

وبعد از انتقال آن بادشاه مملکت افضال توجه طائر همت این محب بدان دمن واطلال محض خیال دانند وتصور این صورت درآئینهٔ خاطر فیاض فرض محال ـ

شعر :— بلغت فهل بعد البلوغ نهایة
وسرت الی بحرالندی وانتهی البر[8]

---

1. The same in *BUL*,' *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give درین جاتم
2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give یعنی
3. *GY* gives مختش while *HG* gives ممتش 4. *BH* gives باید
5. *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* give آنکس 6. *BH* gives داشت
7. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives بمحله و 8. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give وسرت الی بحر الذی و انتهی البر

رشک روشنان ارایک افلاک است ، ارسال و اهدا فرموده بودند ، بنفایس دعوات ، که لآلی الفاظ عجیب آن در سلک تراکیب قلادهٔ گردن عروس اجابت و قبول باشد ، مقابله و مواجهه کرده آمد ـ چون بیان کمیت ولوع و اشتیاق و کیفیت هویت لوعه وفراق بیرون حصار[1] حصر و عبارت و خارج حیطهٔ تشبیه و استعارت بود ، قدم خامه در بیدای [2] بیضای نامه جهت قطع منازل وطی مراحل بیان آن ننهاد ـ غنچهٔ چمن آمال بصبای وصال شگفته باد ، و از ساحت احوال غبار سوانح این اقبال بالکلیه رفته ـ بعد از طیران مرغ دعا بر ضمیر دراک ، که سباح [3] دریای عالم بالا و ناظر صور حجلهٔ قدر و قضاست ، مخفی نماند که جمل و تفاصیل حکایات ، که درمکتوب بلاغت سمات درج فرموده بودند ، بر کنوز رموز آن اطلاع حاصل آمد و دل مجروح را به مرهم آن کلمات[4] شفا واصل شد ـ و رسولان جونپور را بطریقی ، که در مکتوب حضرت سلیمانی خلدالله ظلال عاطفته علی مفارق الاقاصی والا دانی مسطور بود ، تفهیم کرده مقضی الوطر و مرضی الاثر باز گردانیده شد ـ و مکتوب حضرت رایات اعلی ابد الله تعالی ظله علی سکان بسیط الغبرا بحضرت سلطان حسین شاه ینصره الله القیوم الغفور نیز ارسال افتاد ـ واین محب حالت تحریر قریب ولایت گوهر منتظر وصول لشکر ظفر اثر است ـ وتا آخراین ماه تمام عساکر نصرت پناه [5] مجتمع خواهند شد ودر اول جمادی الاخری در ولایت سنگیسری خاکسار درآمده آنچه از لوازم ایمان و شرائط و ارکان رضای حضرت منان باشد بتقدیم رسانیده خواهد شد و عکمرات [6] و جهازات ازبندر چیول[7] و دابل با مردان کار و سران نامدار از طرف دریا بقلع آن فسده وقمع آن مرده مشغول خواهد بود ـ واین محب با عساکر فیروزی مظاهر و شیران شجاعت مآثر از راه بر در استیصال قلاع وبقاع سنگیسر چنان اهتمام خواهد نمود که بعنایت حی [8] بر دوام چمن ایام و بوستان بهشت نشان اسلام به ازاهیر حصول مرام رشک گلشن آسمان مینا فام گردد ـ بیت :—

یارب این آرزوی من چه خوشست
تو بدین آرزو مرا برسان

وجناب سیدالسادات منبع السعادات سید عماد الدین ، حفظه الله تعالی ، رفیق طریقند و بر اهتمام وعدم آن شاهد وثیق ـ توقع چنانست که همواره ابواب محبت و

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives احصای
2. *BH* omits بیدای 3. *HG* gives سیاح 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give برسم آن کلمات and برسم آن حکمات respectively.
5. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives پیام
6. *BH* gives عسکرات 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give بند چیول 8. *GY* and *HG* give حی

محمد کامل هستی شد وجودش
جهان گردی ز شادروان جودش
محمد کافرینش هست خاکش
هزاران آفرین بر جان پاکش

و بر آل و اصحاب او ، که ثمرهٔ شجرهٔ وجود و نجوم آسمان هدایت و جود اند ، واصل باد ـ بعد از ابلاغ صنوف سلام و دعا و ضروب تحیة و ثنا ، که از اشعهٔ بارقهٔ صفای آن ظلام مباعدت صوری و شب دیجور مفارقت و دوری رشک انوار نهار آید و محسود روشنان فلک دوار نماید ، بر ضمیر پاک ، که مجلای جمال کمال ادراکست ، هویدا باد که صحیفهٔ شریفه ، که مطلع خورشید محبت و وداد و منبع انهار صافیهٔ مودت و اتحاد بود ، در اشرف ازمنه و الطف آونه واصل شد ـ و از وصول آن الوف بهجت و سرور حاصل گشت ـ و آنچه در باب سلطان حسین شاه جونپوری نوشته بودند محض صواب و عین سداد نمود ، زیرا که به نعوت[1] وداد موصوف و بضروب حسن آئین معروف اند ـ و امداد ایشان از طرفین علت تشیید[2] مبانی دین و وسیلهٔ جمیلهٔ[3] قلع و قمع فرقهٔ مشرکین و مفسدین است ـ همواره سینهٔ ارومه و اشرار ، که معاون زمرهٔ کفار و متعرض و مانع گروه باشکوه ابرار و اخیار اند ، هدف سهام بلا باد و عرایس مراد در عناق وفاق و وداد بزیور وصال محلی ، بالا نبیا والا ولیا ـ

---

(۴۴)

جواب مکتوب کتب الی خدمة واحد من افاضل الوزراء ـ

کتاب براعت خطاب بلاغت نصاب ، آئینهٔ کمال ان هذا لشئ عجاب ، که جناب فضایل مآب فواضل قباب صدر صفهٔ صدارت ، بدر سپهر وزارت ، مطلع کواکب مناقب ، مشرق مهر مناصب و مراتب ، طایر ریاض صفات کمال ، طاؤس غیاض شهامت واقبال ، لا زالت ألسنة اقلامه ترجمان دلایل الاعجاز ولیقة مداد[4] دواته ذوائب ابکار الحقیقة و المجاز تلالا نا ، بدین محب وافر الصفا باهر الوفا ، که انوار جمال اخلاص پاکش

---

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives بنوت
2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give تعید
3. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* omit جمیله
4. *GY* and *HG* give مداد

ما کتب الی ولده الصغیر المخاطب بالغخان اسبغ الله علیه و علی البرایا ظل والده ما اصاب النیران نعمته :

لو کنت تقبل نصحی غیر متهم
ملات سمعک من نصح و انذار

بیت :— نصیحت گوش کن جانا که از جان دوستتر دارند[1]
جوانان سعادتمند پند پیر دانا را۔

معلوم باد که چون زاغ و زغن جهت آسایش تن و راحت بدن نظر بر پستی[2] داشتند و بساقطات اراضی راضی گشتند، لاجرم در نظر مردم خوار و بچشم اعتبار بی وقار آمدند ، و باز ، که جوع و تعب اختیار کرده و کوه و صحرا ببال همت و جناح احتمال مشقت پیموده بمخالب سعی واجتهاد تذرو مطالب[3] اصطیاد نمود ، دست نشین سلاطین[4] و بادشاه طایران روی زمین شد۔ شعر :—

و من رام العلی من غیر کد
اضاع العمر فی طلب المحال

و هر چند درر غرر نصیحت در سلک عبارت و فصاحت کشیده می شود و سیه کمیت قلم درمیدان شفقت بتگ می دود در نظر آن فرزند قیمتی ندارد و بر وفق مقتضی آن در عمل نمی‌آرد ۔ شعر :—

اذا لم یکن للمرء عین صحیحة
فلا غرو ان یرتاب والصبح مسفر

و چنین بتحقیق پیوست که چند روز در ناصیهٔ احوال او آثار سعی و اجتهاد می‌نمود حقا که به استماع این خبر مسرت اثر آفتاب محبت و فرحت از مطلع دل طالع بود ودرین وقت که شروع درمحاربهٔ سنگیسر و تسخیر بحر و بر آن کشور کرده شده است با وجود کثرت مهام از استماع عدم اهتمام او انواع نقوش غم و ملال بر صفحهٔ صحیفهٔ بال ظهور یافت و درحال کلال بر سبیل استعجال این رقوم مسطور گشت

بیت :— دولت همه از خدای بیچون آید
تا درحق هر بنده نظر چون آید

والسلام علی من اتبع الهدی[5]۔

1. *GY* omits دوستتر دارند 2. *GY* and *HG* give نظر پرستی 3. *GY* and *HG* give مطالعه 4. *BH* gives مسند سلاطین 5. *GY* omits علی من اتبع الهدی

وداد بمفاتیح مکاتیب مودت مفتوح دارند و مشکلات اشتیاق دل سوخته بلسان اقلام و شفاه ارقام مشروح گردانند ـ و جملهٔ جبلهٔ اتحاد به الف متحرک قلم و نون مشدد مؤکد سازند و مبانی یکانگی بجدران سطور و اساطین حروف مشید فرمایند ـ همیشه بحصول مرادات فایز و نهایت مراتب وغایت مناصب را حایزباد[1] ، بالصحب والاولاده الاقطاب والاوتاد ـ

---

(۴۵)

ما کتب فی جواب بعض‌اقاربه[2]

جواهر زواهر محبت مآثر مودت مناظر ، که در نظم حروف و سلک سطور مندرج کرده بودند ، از مشاهدهٔ سواد آن نوری وافر و از مطالعهٔ مضمونش بهجتی متکاثر روی نمود ـ بر ضمیر منیر مخفی نماند که خلقت این محب در روز بازار فطرت بشر بر وفق اقتضای انا کل شي خلقناه بقدر برضاعت[3] استکانت و ضراعت مروت واستعانت نشو و نما یافته ، واز رسوم حقد و حسد و بواق غواشی حس و جسد معرا و مبرا ـ و این معنی در اصقاع و بقاع ثری و اطراف و اکناف ذرهٔ غبرا کالشمس فی وسط السماء ظاهر و هویداست ـ لا جرم بر مقتضی طبع سلیم و مبتغی[4] فیض جسیم درر غرر محبت ذوی الارحام[5] را در رشتهٔ جان انتظام داده و خزاین و دفاین وجود را بمفتاح این صفت محمود مفتوح گردانیده ، علی‌الخصوص محبت و مودت آنجناب ، که فهرست کتاب مفاخر و عنوان صحایف این خاندان عواطف مآثر عوارف مناظر است ، و رجا واثق است که اولاد و احفاد این بنده الی ما تناسلوا[6] این سنت حسنه را سعادت محض و عین فرض دانسته باین محب اقتدا نمایند ـ و جمیع دودمان سعادت[7] توامان مکارم شعار باشعهٔ انوار هدایت‌ایثار این‌آثار[8] ، که از لمعهٔ اسرار آنست من جانب الطور نارا مقتبس‌است ، اهتدا یابند ـ انه علی ذلک قدیر و بالاجابة جدیر ـ همواره سفاین آمالش[9] بسواحل حصول موصول باد ـ بالنبی و آله‌الامجاد ـ

---

1. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* gives غایت مناصب ودا حاز باد while *BH* omits باد 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but in *GY* and *HG* blank space is left for the title. 3. *GY*, *AH* and *HG* give برضاعت 4. *GY* and *HG* give مبتغای 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* put ذوالارحام 6. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give این بنده نیز and omit الا ماتناسلوا 7. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives ولادت 8. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give باشعهٔ انوار این آثارهدایت ایثار 9. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives آمال

وگرنه سورد این لقمه راست آماده
بخانقاه خرد معده‌های لقانی

و اگر عارض مطیر مرحمت و شفقت این والد شجرهٔ وجود او را برشحات تربیت و نصیحت سیراب نگرداند ، در گرمگاه خذلان سوخته تاب آتش حرمان گردد ـ اکنون اگر رضای خدای و خوشنودی آن والد خواهد بباید که ابواب فتوح سعادت؟ بدست جد و اجتهاد بکوید و غبار خیال کسل و اهمال از نظرگاه دل به جاروب سعی و اهتمام بروید و روز و شب در طلب علم و ادب چون نجوم چشم باز و مانند خورشید در تک و تاز باشد ـ شعر :—

قتل للمرجی معالی الامور
بغیر اجتهاد رجوت المحالا

تا در سپهر کواکب مناقب نیر اعظم آید فصوص مسایل ، که در خاتم دل مرکوز است ، رشک دراری نجوم و محسود خزاین و کنوز داند ، و این سعنی را در تیز بازار روزگار نقد و کان افتخار ـ بیت :—

جز روی سعی اهل تجارب [1] گمان مبر
آئینهٔ که چهره نماید درو ظفر

زیرا که کسب فضایل در عنفوان شباب و ایام بلوغ عین فرض است و قبل از تلاطم بحار اشغال و تراکم اشجار آمال دولت اشتغال بتحصیل علم و کسب کمال غنیمت محض ـ بادروا بتعلیم الاطفال قبل تراکم الاشغال لان الفرصة سیف والزمان ضیف ـ

شعر :—

ان الکبیر اذا تناهت سنه
اعیت ریاضته علی الرواض

زنهار هشیار باش و چون جماعت اوشاب وطایفهٔ اوباش ایام شباب خراب مساز ـ

بیت :— آنکس که پند عقل بسمع رضا شنید
پل پیش ازان ببست که سیلاب در رسید

همیشه در تحصیل کمال مجد باد و توفیق الهی معین وسمد ـ آمین *

---

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give سعادت

ایضا ما کتب الی ولده الصغیر طول عمره ـ

نظم :— کسی بگردن مقصود دست حلقه کند
که پیش تیر مشقت سپر تواند بود
بآرزو و هوس بر نیاید این معنی
بآب دیده و خون جگر تو اند بود ـ

هر آنکه رقم سعادت برجبهۀ جان او مکتوبست ، مرارت مشقت طلب در مذاقش مانند آب حیات لذید و مطلوبست ، و بیاض و سواد کتاب در نظر بصیرتش چون رخسار و خط ماه رخان محبوب و مرغوب ، زیرا که عظمت جاه یوسف علیه‌السلام[1] باحتمال مشقت چاه مشروط است و ظهور اشراق مهر و استیلای او بر عالم از سریر سپهر بکثرت حرکت و صفرۀ چهر منوط ـ بیت :—

درنامۀ سعادت‌خود دردمندعشق
بی داغ محنتی رقم دولتی نیافت

مقصود از ترتیب این مقدمه و ترکیب این مبانی محکمه آنست که قبل ازین استماع افتاده بود که آن فرزند ریاض کسب علم و ادب را بآب سعی و طلب سر سبز و شاداب میدارد و باران دموع بباد آه غمام[2] خشوع بر چمن سینه متواتر می بارد تا ثمرۀ علم و ادب را از نهال بال بدست اقبال بچیند و دست امیدرا در گردن نو عروس ناموس حمایل بیند ، حتا که غنچۀ دل در گلبن تن بنسیم این خبر شگفته گشت و گرد ملال از رخسارۀ خاطر به رومال شکر حی متعال رفته آمد ـ فاما درین وقت بخلاف‌آن[3] خبری رسید که فرح بترح متبدل گشت و دیدۀ امید از آمال ملال مترمل آمد و نزدیک بود که لوح دل را از حروف دوستداری بآب بیزاری محو گرداند و فکر اصلاح و ذکر انجاح او محض خطا و عین سهو داند ـ اما دست شفقت ابوت‌دامن دل نگذاشت ـ بنابرین کلمۀ چند از روی نصیحت بر چهار طاق بیاض بنگاشت ـ

قطعه :— اگرقبول کنی دست بردی ورستی
ز پای بند طلسمات نفس حیوانی

1. The same in *HG* but *GY* gives عظمت یوسف چاه علیه السلام while *BUL, BH* and *AH* omit علیه‌السلام 2. The same in *BUL, BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit غمام 3. *GY* and *HG* give این

اما عجب از کمال محبت و صفای طویت آنجناب که کسالت فرزند کمال خان در باب تحصیل علوم و آداب باوجود ظهور آن نزد جمیع اصحاب و احباب باز نمی نمایند تادست امید از دامن وجود او منقطع گرداند وصورت نیستی او برهستی راجح داند ـ می باید که بخلاف سافات کیفیت حالات او بر سبیل تفصیل باز نماید تاشجرهٔ محبت در جویبار دل بارور آید ـ زیاده حاجت ندید ـ همیشه محفوظ باد بالنون والصاد ـ

---

(۳۹)

نسخة مکتوب کتب الی عمدة الملک * ادام الله کمالاته

عقود سطور کتاب ، که محسود عقود در خوشابست و عصارات عباراتش مغبوط ماء الحیاة[1] وسکر روان اولوالالباب ، از جناب فضایل مآب محامد مناب، عمدهٔ ایوان شرف وکمال، شمسهٔ پیش طاق دیوان اقبال ، هو الذی زکا نفسه فرعا واصلا وأحکم البلاغة فصلا و وصلا و جر من ذهنه الثاقب علی الاغراض نصلا ، اعنی عمدة الملک حقا و نور جبهة الوزارة صدقا، لا زال فی معالی یمتنع عندالعقل[2] عدمها ویتقدم علی امتداد[3] الزمان قدمها ، ما[4] استمد رب براعة بدواته واستبد[5] ذو براعة بادواته ، بمعتقد محبت شعار محمود المخاطب من حضرة الخلافة بملک التجار در ایمن حال واحسن جمال[6] واصل شد ـ بضروب سلام وثنا ، که قرص سیم اخلاص وسبیکهٔ زرش در زکای[7] جوهر وصفای پیکر رشک نقد شمس وقمر وخلاصهٔ دارالضرب قضا وقدر باشد، مقابله ومواجهه کرده آمد ـ اگر مدام بیان غرام از صراحی دل و انبوبهٔ اقلام در جام الفاظ وکلام مصبوب گرداند ، اخایر ذخایر ادراک عقل به چشیدن[8] قطرهٔ ازان مشهوب گردند[9] ولباس احساس از اشخاص حواس[10] بتشمیم رایحهٔ آن مسلوب ـ امید که برمقتضی فحوای ما یفتح الله للناس من رحمة فلا ممسک لها از دیاجیر هجر وملال طلوع جمال

---

*This seems to be the correct name; it is borne out by the Arabic passage given just below. The reading *'Amīdu'l-Mulk*, given in all the *MSS.* does not seem to be correct.

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give ماء حیات
2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give لا زال فی معاون تمنع عندالعقل
3. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give علی هذا الزمان while *AH* gives علی مدی الزمان 4. *GY* and *HG* omit ما 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give استند 6. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give اجمال 7. *GY* and *HG* put ذکای 8. *GY* and *HG* give بچشیدن 9. The same in *BH* and *AH* but *GY*, *BUL* and *HG* give گردد 10. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give خواص

نسخهٔ جواب مکتوب کتب الی جنابه المولی الفاضل العالم الکامل
مولانا شمس الدین محمد لاری[1]۔

وجوه[2] غوانی معانی ، که در نقاب کتاب پیچیده ، و درر خوشاب که در سلك خطاب کشیده از منظرهٔ ایوان ان هذا لشئی عجاب سحر حلال و رشتهٔ بازار مقتضی الحال نمودار کرده بودند ، از شیون فنون آن جناب مناقب مناب ، لازال فی فلك الفضایل شمسا و ما حسد یوسه فی اکتساب الکمال اسما ، غریب ننمود و بضروب سلام ، که پیش انوار معانی روشن وسواد مشکسای جعد حروف مستحسنش لآلی بحرعمان هیچ نماید و طرهٔ ماه رخان جنان در تاب و پیچ آید ، مواجهه و مشافهه کرده آمد ۔ اگر شعلهٔ آتش شوق و اشتیاق[3] درون زبانه از روزنهٔ[4] زبان کشد لوح هستی زمان و مکان رقم کل من علیها فان گیرد ۔ چمن حیات به ازهار ملاقات مزهر باد ، و حک رقم دوری بدست اجتماع صوری مقدر و میسر ، بمحمد و حیدر[5]۔ بعد هذا مخفی نماند که آنچه در باب تسکین حرارت دل و صبر و بر حدوث واقعهٔ هایل و حادثهٔ مشکل نوشته بودند ، سبب اطفای نار درون و موجب تسلی خاطر محزون آمد ۔ زیرا که همواره از قسی افلاك سهام حوادث بر ساکنان کرهٔ خاك روانست و گوی زمین در میدان زمان بچوگان دایرهٔ سما و فرسان قدر و قضا در میانه سرگردان ۔ شعر :—

چه کند بنده که گردن ننهد فرمانرا
چه کند گوی که عاجز نشود چوگانرا

اما ارسال مکتوب بلاغت اسلوب مستلزم تخضیر گلستان وداد و مقتضی تشمیر[6] اغصان اتحاد شد ۔ شعر :—

دعوی المحبة فی الرخاء کثیرة
ولدی الشدائد تعرف الاحباب

بیت :— مرا یار باید بهنگام غم
بشادی نباشد مرا یار کم

---

1. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give ما کتب فی جواب بعض الافاضل and ما کتب فی جواب تعزیة بعض الافاضل من اصحابه respectively.
2. *BH* gives وچون
3. *GY* and *HG* give اگر شعلهٔ آتش شوق اشتیاق درون while *BUL*, *BH* and *AH* omit واشتیاق
4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give روزن
5. The same in *BH* and *AH* but *GY*, *BUL* and *HG* add وابی بکر وعمر after بمحمد وحیدر
6. The same in *GY*, *BH* *AH* and *HG* but *BUL* gives تشجیر

گشت و حیطهٔ امید قلعهٔ کهیلنه منفتح آمد - وتمام سران لشکر جا کهوری[1] خاکسار مردان کار آن مفسد[2] نابکار را ببذل مال و لین مقال چنان بنواخت که کمند انقیاد برگردن جان شان انداخت و بجامه های فرنگی و کمرهای مرصع وپالکی واسپان تازی و سروج مکلل آتش ضعف و خلل در لشکر جا کهوری مفسد برافروخت و بدین اشتعال خرمن جمعیت آن بدسگال بکلی بسوخت - و درین وقت نه پای گریز دارد و نه دست ستیز ونه قدرت[3] آمدن و نه یارای[4] ماندن - شعر :—

کریشة بمهب الریح ساقطة
لا تستقر علی حال من القلق

لاجرم بادیدهٔ باکی[5] و زبان شاکی حایر وهایم است و از ذمایم افعال خویش خاسر و نادم - شعر :—

کالشمع یبکی ولا یدری أعبرته
من حرقة النار ام من فرقة العسل

شعر :— به هنگام شادی درختی مکار[6]
که زهر آورد بار او روزگار
که هرکس که تخم جفارا بکشت
نه خوش روز یابد نه خرم بهشت -

و لوای اعتلا و اقتدار، که بتقویت اضداد و اشرار بفلک تجبر و استکبار افراشته بود، بر خاک عجز وانکسار[7] نگونسار گشت - شعر :—

المستجیر بعمرو عند کربته
کالمستجیر من الرمضاء بالنار -

و نقوش توهمات بدیهة الفساد ، که بتعلیم اضداد و حساد برلوح فواد نگاشته بود ، بعرق حیرت و سرشک حسرت محو گشته است -

بیت :— برلوح دل نقوش پریشان کشیده بود
شد محو آن نقوش بآب حسام دین

1. The actual name of this prince is جا کهورای see Sherwani, *Maḥmūd Gāwān*, pp. 182, 158. For further information please see *Notes*.
2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give مفسدان
3. The same in *GY* and *HG* out *BUL*, *BH* and *AH* give یارای
4. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give قدرت
5. The same in *BH* and *AH* but *GY* gives باك ; *HG* پاك and *BUL* پاکی
6. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* puts بکار 7. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give اضطرار

صبح وصال صادق آید و عذبات رایات فتح آیات ملاقات برياح انفاس محبت اساس خافق ، بمنه و کمال کرمه ـ بعد هذا اعلام ضمیر پاک وخاطر دراک میرود که قلم درربار سحرنگار را جهت ادای تعزیت وتسلی دل فخار لباس عباسی اساس الباس فرسوده بودند و زنگ ملال بمصقل مقال از آئینهٔ بال زدوده ، از مکارم اخلاق آن سهرسپهر استحقاق غریب ننمود ـ فلا غرو من علی ان یجود[1] ومن ولی ان یسود[2] و آنچه درباب حصول انشراح سینه از وصول خبر فتح قلعهٔ رینکنه نوشته بودند ، مخفی نماند که فتح قلعهٔ رینگنه علت قریبهٔ فتح حصار کهیلنه است وفی الحقیقت سبب انفتاح[3] امهات قلاع کفار و مفتاح فتوح تمام بنادر ملیبار ـ وامید چنانست که درین ماه جزیرهٔ گووه منفتح گردد وقلوب دوستان ازلمعهٔ اشعهٔ قوت اسلام منشرح ـ کواکب امداد از مطالع همت طالع گردانند وانوار فتح و نصرت از تاثیر همت لامع دانند ـ زیاده برین سیه کمیت اقلام در میدان کلام جولان نداد ـ همواره چمن آمال بنسیم اقبال مخضر باد ـ بالنبی والاولاد وصحبه الامجاد ـ

---

(۳۰)

نسخهٔ رقعة الی المولی الفاضل مولینا ابوسعید غفرالله له

مدت مدیدست که بر جریدهٔ ولا رقم کرم نکشیده اند و کواکب ثواقب وداد در غیاهب حروف کتاب ننموده و چمن وفاق ، که عدیم[4] المثل آفاقست ، بتواتر تقاطر اقلام منور نفرموده و مانع جز کثرت اشغال[5] هیچ مباد ـ بر ضمیر روشن واضح و مبرهن باد که از مشاهدهٔ استحکام قلعهٔ کهیلنه ، که معانق کمر جوزا و مفارق بروجش مقارن تاج ثریاست ، واستماع اوضاع قلعهٔ رینگنه ، که از غایت ارتفاع عدیل سماک واز نهایت[6] اتساع شبیه افلاک است ، محقق شده که تسخیر آن[7] بمحاربه وقتال امر محال است لکن بنیال تدبیر و احتیال قابل اختلال ـ[8] بنا برین آنچه قدرت خاطر فاتر بود از مکمن قوت برساحل فعل ظاهر کرد[9] ، وعنایت سبحانی ، که مفتاح مغالق آمانیست ، مدد تامه باهر نموده[10] قلعهٔ رینگنه در بیستم محرم الحرام مفتح[11]

---

1. *BH* puts یسود 2. *GY* gives یشود but *BH* gives یجود 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit علت قریبهٔ فتح سبب انفتاح 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give عدم 5. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* and *AH* give اشتغال 6. *GY* and *HG* give نهایات 7. *BH* gives او 8. *BUL*, *BH* and *AH* give اختلال است 9. *HG* gives گردد 10. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit باهر 11. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* put منفتح

جواب مکتوب کتب الی جنابه الوزیر الفاضل محمود شاه الرومی غفرالله له [1]

زهی بزرجمهر خضر سیر لقمان اثر ، که بقوت موهبت و علمناه من لدنا علما و شهامت کرامت و لقد آتینا لقمان الحکمة و وهبناله فی کل شیئی فهما قلم ذوالقرنین سمات را از ظلمات دوات بسرچشمهٔ حیات عبارات وحی بینات رساند ـ بیت :—

بوسیدن دست تو قلم را چو دهد جان
در قلزم دست تو یقین آب حیات است ـ

و خهی آصف سلیمان جهان ، که بنیروی فضل و دانش و بازوی علم وبینش بلقیس معانی نفیس بر سطوح سرر مساطیر ، که نمودار صرح ممرد من قواریر است ، نشانده بطریق ارتجال بر مقتضی مقال قبل ان یرتد الیک طرفک حاضر آرد ـ وهاب بی‌علت ، علت کلمته و جلت[2] ، آنجناب حاتم نوال دیم افضال در دریای کمال دورثمری ، حایز غایت مراتب بشری ـ شعر :—

فان کنت فی الدنیا وانت مرادها
وجودا فان الدر فی صدف البحر
ولم تحوک[3] الدنیا لانک دونها
ولکن لب الشئی یحصن بالقشر

گنجور کنوز کمال انسانی ، فرد کامل وما صدق ثانی مفهوم شمس نورانی ـ لمؤلفه(؟) :—

اگر نه جوهر ذات تو بودی علت تکوین
بهم هرگز ندادی دست ترکیب هیولانی
زلوح خاطرت یکحرف عقل کل اگر خواند
کند طغرای معلومات افلاطون یونانی

لازالت اوراق الافلاک جزء امن کتاب اخبار قدره و اخر امتداد الدهر[4] ذیلا لقباء بقائه و عمره و جریان القضاء والقدر مرآة لنفاذ حکمه و امره فلانا را از صروف

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give
مما کتب فی جواب بعض الافاضل الوزراء غفرالله له ودمع ملاذاته بجواهر الباء and ما کتب بعض الفاضل الوزراء غفرالله respectively, while *AH* gives :— جواب مکتوب کتب الی جناب الوزیر الفاضل محمود پادشاه الرومی لازال شخص لنائله با عله الهلال الی جناب کاتب بشیر و یومی

2. *HG* omits علت and gives قدرته وجلت 3. The same in *BUL* and *BH*, but *GY* and *HG* give تحول while *AH* reads تحرک 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give الزمر

و درماه ربیع‌الاول عزم جزم است و دست بر دامن کرم پادشاه بارگاه قدم محکم که قلعهٔ کهیلنه ، که دارالحرب دیرینه است ، عنقریب باخزینه و دفینه مسخر گردد ـ وانه علی ذالک قدیر و بالاجابة جدیر ـ توقع آنکه شاهین همت را باصطیاد تذرو مراد طائر دارند و بدین وسیلهٔ جمیله وصال نوعروس مامول در حوزهٔ حصول موصول انگارند ـ زیاده برین بسط بساط کلام خارج ساحت مقتضی مقام دید ـ طول بقا و قرب لقا مقدر و میسر باد ـ

---

(۳۱)

نسخهٔ جواب مکتوب کتب الی جناب سید السادات سید مهدی تبریزی[1]

ذات شریف ملک صفات و عنصر لطیف جناب معارف آیات سیادت رایات ، مهر سپهر معرفت ، مشاهد صورت وحدت در مرآت کثرت ، سر حلقهٔ راهروان طرق هدایت ، بلبل گلستان و بوستان ولایت ، سید مهدی لا زال موفقا بالبقاء الابدی و الحیوة السرمدی بحلل طول عمر و علو قدر آراسته باد و دست تطاول حوادث به اذیال کمالش مرساد ـ از رسیدن خبر صحت وسلامت جناب شهود کرامت و مطالعهٔ اشعار بلاغت شعار فصاحت دثار ، که عطفات اصداغ حروف آن محسود ذوائب کواعب حور جنان و عصارات عباراتش مسکر روان سخندانان عالم قل زمانست حقا که قمری روح[2] بر شاخسار افراح فریاد کنان شد ، و عندلیب جنان بر ورد و رود آن بهزار دستان نالان ـ نظم :—

شکر ایزد که باقبال کله گوشهٔ گل
نکبت[3] باد دی و شوکت خار آخر شد
آن همه جور و تظلم که خزان میفرمود
عاقبت در قدم باد بهار آخر شد ـ

امید واثق ورجا صادق است که شجرهٔ طیبهٔ وجود آنجناب[4] بماء الحیوة خلود شاداب باشد و دست امید بمعانقهٔ عروس عمر جاوید کامیاب بالنبی وآله واصحاب ـ

---

1. *BUL* and *BH* give ما کتب الی بعض اعالی السادات رحمة الله متعه عن سلال الحیاة and ما کتب الی السادات رحمه respectively. 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives ارواح 3. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives نکهت 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give وجود بقای آنجناب

لقد فات قرن الشمس راحة لامس
واعيا مناط النسر کفة قابض[1]

بیت :— عقل می‌خواست که از عشق چراغی گیرد
برق غیرت بدرخشید و جهان برهم زد

چون محقق گشت که پر و بال عقل و خیال در هوای بیان آن حال مخصوص است ، و ادراک کم و کیفش بجوهری ذوق، که از ملازمان حضرت عشق است ، مخصوص، زبان قلم ، که ترجمان بازار عقل و حس و فکر وحدس است ، پیرامون سرادق بسیط آن نگشت و معرفت حقیقت آنرا بذوق سلیم آن طبع مستقیم باز بگذاشت .بیت :—

درخلوص منت ارهست شکی تجربه کن
کس عیار زر خالص نشناسد چو محک

شعر :— حسبی بقلبک شاهدا لی فی الهوی
والقلب اعدل شاهد یستشهد ۔

اما شجرۂ جنان بشگوفۂ امل منور است که ثمرۂ وصال، که نوباوۂ بستان فرح و متضمن حصول علو درج است ، بدستیاری توفیق چیده آید و رخسارۂ مامول از روزنۂ وصول باحسن وجوه دیده ۔ شعر —

و اعلم علما لیس بالظن أنه
اذا الله سنی عقد شي تیسرا[2]

در اوایل محرم الحرام، که طلیعۂ لشکر اعوام است، از دارالسداد محمدآباد مضمون نامه ملفوظ لسان خامه آمد مبنی ازانکه بعنایة الله المتعال سفاین احوال در بحار زخار ماه و سال بر وفق مشتهی بال جاریست واز لمعۂ بارقۂ حسام اسلام اعلام کفر ظلام درکتم عدم متواری ۔ الحمد لله علی نعمائه المتوالیة و الطافه المتعالیة ۔ برضمیر منیر، که تتق پردۂ ریب از چهرۂ مخدرۂ غیب باناملِ رای صائب بر دارد و وقایع یوم وغد را درآئینۂ امس بچشم فکر و حدس روشن بیند ۔ شعر :—

ذکی بطینته ، طلیعة عینه
تری قلبه فی یومه مایری غدا [3]

مخفی نماند که چون مضمون مکتوب مسرت مشحون بصنوف و فنون اظهار[4] اتحاد

1. *HG* gives قانص 2. The same in *BUL* and *HG*, but *GY* gives دنی *BH* gives اذا تی الله الخ and *AH* omits عقد 3. The same in *BH* but *GY*, *AH* and *HG* give ذکی تقلبه بطلیعة عینه یری قلبه فی یومه ما تری غدا but *BUL* puts ذکی بطینة طلیعة عینه یری قلبه فی یومه ماتری غدا 4. *GY* and *HG* omit اظهار

زمان وعروض نامـلایم جهان در امان داراد، بالنبی وآله الا مجاد، حقا که میاه‌الحیوة معانی، که در ظروف و اوانی الفاظ موضوع بود ، وفرابد افکار ، که ازسواد حروف سطور مانند کوا کب نوار از ظلام شب دیجور مینمود ، جان علیل و جنان غلیل را حیاتی از نو [1] ارزانی داشت ، وساحت دل ظلمانی را بجواهر معانی شب تاب آن کلمات نورانی ساخت ـ

لآلی حقایق را کند طبع تو دریائی
عروسان معانی را کند خطت شبستانی
خردمیگفت‌کلکت‌را کەای‌نی‌پارۀ‌ملهم
بدین گوهر که میباری‌نۀ نی ،ابرنیسانی[2]

ببدایع دعوات جلیله ، که کواعب حورا بذوائب غیاهب سیما غبار امکان عروض ریا بر چهرۀ صفای آن نگذارند ، وصنایع تسلیمات جمیله ، که خورشید تابان از شوق جمال آن جامۀ ملمع صبح بر تن چاک زند و بجاروب خیوط شعاعی گرد جواز تصرف لحوق نفاق‌از ساحت رواق وفاق آن پاک کند ، مواجهه ومشافهه کرده آمد ـ امید واثق و رجای صادق است که چون آئینۀ اخلاص بصفای اختصاص جالیست و از زنگ نفاق مانند رخسارۀ بدراز محاق خالی ، وآفتاب استحقاق آن‌ذات ملکی ملکات از افق صفات شارق وسهام دعا برهدف اجابت لاحق باشد [3] ـ

لمؤلفه :— قرطۀ گوش قبول است واجابت دائم
هر دعائی که یقین از سر اخلاص بود

عقل محتال‌می خواست که [4] بطریق تمویه واستدلال جزع و شبۀ فکر وخیال‌باجواهر بیان شوق بال[5] درسلک مقال [6] کشد ، و باستناد قواعد واساس [7] تعریف وقیاس و اعتضاد میزان علم بلاغت استیناس، که کفتین آن علم معانی وبیان است، کمیت زفرت شوق والتیاع و هویت سورت غرام ونزاع بیان نماید ـ اما لسان ملهم‌غیب که بی ریب معرا از عیب است ، بعد از مشاهدۀ ضعف عقل وقوت غرام از زبان عشق برحسب مقتضی مقام چنین انشاد [8] کرد که شعر :—

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit از 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give نه یئی ابرنیسانی 3. *GY* and *HG* omit باشد 4. *GY* and *HG* omit که 5. The same in *BUL*, *BH* and *HG* but *AH* gives :-- جزع وشبۀ فکر وخیال بطریق تمویه واستدلال باجواهر بیان الخ 6. The same in *BUL*. *BH* and *AH* but *GY* and *HG* put معانی 7. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* and *AH* omit اساس 8. The same in *BH* and *AH* but *GY*, *BUL* and *HG* give انشا

شعر :— آن[1] کاملی که نیر اعظم همی کند
بر رای روشنت به تضمن[2] دلالتی[3]
خورشید خرقه[4] پوش ز رای منیر تو
درچرخ میکند ز سر صدق حالتی

توقع و ترقب آنکه همواره بارسال کتاب بلیغ و خطاب فصیح آثار انفاس مسیح ظاهر گردانند وبقلم عصا صورت ثعبان سیرت موسوی دعوی سحرهٔ مصر بلاغت را یکسره باطل نمایند ـ شعر :—

یراعک ثعبان لموسی بلاغة
تلقف ماابدی من السحر مصقع

واگرچه میان هند وروم بعد مکانیست اما یقین دانند که ازدواج بیاض رومی نهاد ومداد هندی سواد مستلزم انتاج قرب جانیست ـ زیادت برین اطالت اذیال مقال خارج مقتضی حال و مفضی بحدود ملال بود ـ انتها بدعای بی ریا ، که آئینهٔ حصول جمیع منی است ، اولی نمود ـ بیت :—

همیشه تابه[5] بیاض نهار می آرند
مسودات لیالی برای ضبط حساب
حساب عمر و بقای توباد چندانی
که ازمحاسبه عاجز شوند کلک و کتاب

---

(۳۳)

نسخة جواب مکتوب کتب الی حضرت ولده العزیز الخواجه عبد الله حین وصل من گیلان الی بندر وابول عمرها الله تعالی[6] ـ

شعر :—

یا نفس بشری لنا املت قد وقعا
وکوکب الوصل من افق المنی[7] طلعا

---

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give ای 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give روشنش زتضمن 3. *BH* gives ولایتی 4. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives خرقه 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give تا که 6. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give ما کتب فی جواب بعض اولاده متعه الله فی قله الکریم 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give السنی

موشح بود ، لاجرم چمن فواد از تقاطر غمام[1] اقلام آن محی آثار کرام مرشح آمد و تخم محبت، که درمزرعۀ دل کمثل حبة انبتت سبع سنابل بود ، از وصول[2] این کتاب مودت انشاء بافاضت موهبت والله یضاعف لمن یشاء مخصوص و منعوت گشت - لمؤلفه :—

تخم عشق تو چو شد کاشته اندر دل من
خرمن چرخ[3] بود ده یکی از حاصل من

وچون دربارۀ انفار و اسفار ، که درآن دیار اند ، نظرا کسیر اثر دریغ نمی دارند و سحاب اکرام و افضال بر چمن حال شان می‌بارند واین معنی از غایت عیان مانند ماه عید رمضان مشار الیه بنان اولوالایدی والابصار است واز نهایت وضوح واشتهار مانند مهر در وسط نهار معلوم صغار و کبار - شعر :—

والشمس فی کبدالسماء محلها
وشعاعها فی سایر الآفاق

عذر آن بمکارم اخلاق آن وزیر باستحقاق محولست زیرا که وثیقه و حجت مروت و علو درجت درمحکمۀ قضا وقدر بنام آن خلاصۀ بشر مسجل است شعر :—

أتته الوزارة منقادة
الیه تجرر اذیالها
فلم تک تصلح الا له
ولم یک یصلح الا لها

و اساس استحقاق وزارت و ریاست ، که درین زمان سمت انهدام[4] و اندراس پذیرفته بود ، بدعایم و قوایم اصابت رای و کمال سداد آن صدر دیوان ایجاد کارم ذات العماد التی لم یخلق مثلها فی البلاد زینت واستحکام یافته است - شعر :—

ثنی نحو شمطاء الوزارة طرفه
فصارت[5] بادنی لحظة منه کاعبا
طلعت طلوع الفجر والدهر غیهب
فحلیت بل جلیت تلک الغیاهبا

1. The same in *BUL, BH* and *AH* but *GY* and *HG* put اغام 2. *BH* gives فصول 3. *GY* omits چرخ 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give هدم 5. The same in *BUL, BH* and *AH* but *GY* and *HG* give فصار

جریا علی‌الهام لا مشیا علی الاقدام استقبال نماید و زنگ آلام وافر ، که بر آئینهٔ خاطر آن فرزند ظاهر گشته است ، بمصقل این الطاف باهر و اعطاف زاهر بزداید ؛ وادراک ملاقات این والد دلریش را[1] درس وجود خویش اکسیر اکبر و کبریت احمر داند ؛ و اخائر ذخایر سعادات عقبی و غرائب رغائب مرادات دنیا بدست سرعت التقا در دامن رجا مجتمع گرداند ـ چون سوق[2] کلام بروفق مرام ومقتضی مقام تنسیق یافت و صور عروج مدارج ارتقا و کیفیت سیر و سلوک معارج بقا در صفحهٔ صحیفهٔ کلام باحسن سیاق اتفاق افتاد ، احتیاج باسهاب اذیال پیام[3] و اطناب اطناب خیام کلام ندید ـ جواهر زواهر مرام آن قرة العین از کان امکان بقوت توفیق حضرت منان مستخرج باد و درر غرر مقاصد و حوج در سلک حصول آبدار و مدخرج ـ بالنون والصاد و محمد والاولاد ـ

(۳۴)

جواب مکتوب کتب الی جنابه المولی الفاضل الوزیر صدر بن کبیر المخاطب بشرف الملک[4]

نصوص اخوان صفا و فصوص جواهر قانون شفا یعنی کتاب بلاغت نصاب فصاحت استیعاب ملک الشرق[5] ملک الخلق مطلع انوار شرف، مفتاح کنز من عرف نفسه فقد عرف، محیط بحر هدایت، حاوی اسرار بلاغت، ینبوع[6] محصول فروع و اصول، مجمع البحرین معقول و منقول ، اعنی صدرا شرفا[7] شعر :—

لا یلحق الواصف المطری خصایصه
و ان یکن بالغا فی کل ما وصفا

لا زال فواد حاسده لسهام الحوادث هدفا وجواهر[8] الفلک فی بحرالوجود لدر بقائه صدفا که باین محب مودت شعار محمود المخاطب من حضرة الخلافة بملک التجار ارسال فرموده بودند ، در ابرک ازمنهٔ جلیله باحسن صورت جمیله واصل و نازل شد ـ بروایح تحیات وافیه و بدایع تسلیات شافیه ، که انوار مصباح صفای آن مزیل ظلام سمعه وریا باشد و شعاع و التماع آفتاب اصطفاش مقتبس از اشعهٔ بارقهٔ نور علی نور

1. *GY* and *HG* omit را 2. *GY*, *BUL* and *BH* give شوق 3. *GY* gives پیام while *AH* puts ارذال پیام 4. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give vague title 5. The same in *BH* and *AH* but *GY*, *BUL* and *HG* give ملک الشرق 6. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give ینبا بیع 7. The same in *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give صدرا الشرفا while *BUL* gives صدرا و شرفا 8. *BUL*, *BH* and *AH* gives جوهر

از بشارت وصول مسرت مبذول آن فرزند سعادت مآب کیاست مناب ، رافع رایت ، کرامت آیت نعم العبد انه اواب ، و از اطاعت کتابت اینجانب بر سبیل ایجاب و متابعت مضمون خطاب بر مقتضی فحوای انی عبد الله اتانی الکتاب ، صدای مسرت و شادمانی و ندای فرحت و کامرانی بکاخ صماخ رسید ـ بیت :—

شگفته شد گل فرحت ببوستان امید
نشست باز مسرت بر آشیان امید

و رضیع لبان آمال ، که ضجیع مهد بال است ، باستماع قرب وصال و سلامت احوال آن فرزند مرجوالمعنی آیت کریمهٔ ولنجعله آیة للناس و رحمة منا رانتذ گرآمد

بیت — آخر دلم بآرزوی خویشتن رسید
وآنچه از خدای خواسته بودم بمن رسید

معلوم باد که از اشتعال نار شوق مواصلت و استیناس پنجرهٔ حواس در احتراق است ، و تراکیب[1] مبانی اصطبار از صدمهٔ صرصر فراق در افتراق ، مقتضی ظاهر و مرتضی خاطر آنک بهیچ حال توقف و اهمال را مجال نداده برسبیل سرعت و استعجاب عزیمت این طرف نماید ـ بیت :

وعدهٔ[1] وصل چون شود نزدیک
آتش شوق تیز تر گردد

شعر :— دنوتم فزاد الشوق مما عهدته
و زدتم بقرب الدار کربا علی الکرب
وکنت اظن الشوق فی البعد[2] وحده
ولم ادر ان الشوق فی البعد[3] والقرب

همگی همت و جملگی نهمت در آمدن مصروف دارد و جهت حصول مرادات و وصول سعادات عنان مرکب حیات بدین جانب معطوف سازد و صنوف مرام و مامول وضروب مشتهی و مسؤل بمجرد وصول اینجانب مبذول شناسد ـ و درینوقت حضرت رایات فریدون آیات خلد الله خلافته و ابد رافته فرمان جهان مطاع و طغرای واجب الاتباع مشتمل بر فنون اکرام و اصطناع صادر فرموده اند ، و خلعت خاص ، که غبار ذیل سعادت اختصاصش درور عیون روشنان آسمانست ، ارسال نموده ـ باید که آن فرزند التفات اکسیر سمات را تاج تارک مباهات ساخته

1. The same in *BUL, BH* and *AH* but *GY* and *HG* give ترکیب but *GY* and *HG* give مژده 2. & 3. The same in *BUL, BH* and *AH*, *HG* give بعد ی

تا بدوزم برقد لطفت قبا از [1]حمد و شکر
طبع تیزم سوزن است و رشتهٔ عمراست تار

لیکن فی‌الحقیقت در ادای شکر ولی نعمت دنیوی عاجز و قاصر است ، و این معنی کالشمس فی‌الهواجر معلوم خاطر بادی و حاضر ـ و درة التاج ملکت عقبی ترک تعلقات فانیهٔ دنیاست ـ واین درویش را بار تعلق بر دوش و پنبهٔ غفلت در گوش ، وکلاه حب جاه هنوز بر سر و لباس استیناس اناس حالیا در بر ، نه در سرا پردهٔ وحدت محروم و نه در بارگاه تجرید و تفرید محترم ـ بلکه در محکمهٔ عرض حسنات اعمال مجرم ، و در قافلهٔ قبلهٔ[2] حقیقی نه محل نه محرم ، و با وجود بودن حال بر طبق این مقال چه مستحق ستایش و ثناست وچه مستاهل ذکر در حضرت اعلی ـ لیکن آنجناب ، که صدر کبیر مجامع فتوت و بدر منیر آسمان مروتست ، قاعدهٔ بار[3]فروشی ، که لازم معرفت درویشی است ، بتقدیم رسانیده اند ـ فلا غرومن المسک ان یفوح و من الکواکب ان یلوح ـ وآن چه در باب ارسال کتب بموجب تذکره فرموده بودند ، حال آنکه کتب مذکوره بعضی موجود و بعضی مفقود است ، اما چون حاملان صحیفهٔ مسطوره از بردن کتب مذکوره اظهار عجز نمودند ، فرستادن آن در توقف افتاد ـ انشاءالله تعالی در امن طریق و صحبت مردم امین وثیق ارسال کرده خواهد شد[4] ـ حمل برتقصیر نفرمایند و مرآت محبت و صداقت را بمصقل اعلام سلامتی ذات شریف مجلی گردانند ـ همواره در محل کنف[5] عنایت الهی محظوظ باد و از شربت تجلیات بقوت ذایقهٔ ذوق محظوظ ـ آمین ـ

---

(۳۵)

جواب مکتوب کتب الی خدمة المولی الفاضل السید ابراهیم بن سیدالشریف نورالله ضریحه[6]

جواهر زواهر شب تاب و لالی متلالی درج الهام و اکتساب ، که بر شهپر مرغ مرصع بال کتاب ارسال فرموده بودند ، وظهور عرایس مقال وصدور ماه رخان تتق فکر وخیال بدست کلک مشاطه مثال موشح و محلی نموده ، قطرهٔ بود از بحر زاخر و ریزهٔ نمود از

---

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give قبای حمد و شکر
2. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give قبله while *AH* gives قبیله
3. The same in *GY* but *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* give یار 4. *GY* and *HG* omit خواهد 5. *HG* omits کنف 6. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* omit the name.

يهدى الله بنوره من يشاء، مقابله[1] و محاذات داده آمد ـ چون اشراق اشارات شوق بر مقتضى جل امره[2] عن الطوق خارج ادراک عقل و بيرون مناظر عالم تحت و فوق است ، مشاهدهٔ جمال کمال آن بصاحب بصيرت پاک سريرت ذوق حواله کرده آمد ـ بيت :—

عاقلان نقطهٔ پرکار وجودند ولی
عشق داند که درين دايره سرگردانند

روضهٔ گلشن وفا بانوار و ازهار التقا عنقريب مزهر و محلی باد ـ بعد هذا بر ضمير منير واضح باد که جمال صلاح احوال و چهرهٔ حصول آمال بعون عنايت ذی الجلال بر وفق مبتغی بال مشهود و منظور است و مناشير جريان امور برطبق رضا و سرور بدست دبير تقدير مزبور و مسطور ـ الحمدلله الذی هدانا لهذا و ما کنا لنهتدی لولا ان هدانا الله ـ ديگر هويدا باد که در مکتوب مرغوب ذکر فرموده بودند که آنجناب فضايل مآب باتفاق اقضی القضاة قاضی احمد و سيد السادات سيد محمود قريب دار العدالت شادی آباد رسيده و ايشانرا در شهر مذ لور فرستاده خود متوجه لشکر منصور شده در خطهٔ سارنگپور، که مهبط انوار حبور و حضور ست ، بشرف خدمت درگاه اعلی مشرف گشته است ، رياح افراح در چمن بالا وزيدن گرفت و گلبرگ زبان درغنچهٔ دهان به نسيم شکر حضرت منان بشگفت ـ و آنچه بعد وصول و نزول در عرصهٔ چنديری ذکر فرموده بودند که کيفيت حسن نيت و صفای طويت اين فقير را باجمل[3] اسلوب در محل قابل ناجح[4] ، بر مقتضی اليه يصعد الکلم الطيب و العمل الصالح ، بذروهٔ عرض حضرت سليمانی خلد الله ملکه رسانيده اند[5] و کفهٔ اعمال[6] حسنات و سعيات اين محب را در ترازوی قبول راجح گردانيده ، حال آنکه اين فقير در امور دنيا بس بينواست و از خلعت رفعت عقبی سخت معرا ، زيرا که طراز خلعت[7] ناموس دنيا دانستن حق نعمت است ، و ادای شکر آن موقوف بصفای طويت و اظهار صنوف خدمت ـ و اگرچه اين فقير از سر جسارت و جرأت نه[8] برسبيل مکنت و قدرت در مصاف اوصاف و شکر ولی نعمت خويش گفته است ـ لمؤلفه :—

---

1. *GY* and *HG* give مقابل 2. The same in *AH* but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give جل عمره عن الطوق 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit به 4. *AH* gives ماسبح 5. *BUL* omits الله 6. *GY* and *HG* omit حسنات while *BUL*, *BH* and *AH* omit کفه and give حسنات اعمال 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit و از خلعت رفعت عقبی سخت معرا زيرا که طراز 8. *BH* gives که

و استعارات‌آرد ، رشتهٔ امتداد زمان از برای‌نظم‌آن‌غیروافیست و فسحت درج‌عالم امکان ظرفیت [1] آنرا غیرکافی ـ بیت :—

جهان عشق ندانم چه عالمیست که آنجا
نه مهر راست زوال و نه شوق راست نهایت

حصول مرام ، که ملاقات آن‌سلالهٔ اشرف انام است . بی تطاول دست موانع ایام میسر باد، بالنبی و آله الامجاد ـ بعد هذا برضمیر دراک ، که محسود روشنان قصر افلاک ودرسوق میدان ادراک سابق فرسان چالاکست ، مخفی نماند که از نسیم ورود کتاب منیف و حصول تشریف قدوم شریف غنچهٔ مراد در چمن فواد شگفته گشت وغبار ملال از فسحت ساحت بال‌بباد حصول آمال رفته آمد ـ شعر :—

الحمد لله حمدا دائما ابدا
اذا نجز الدهر بالاقبال ما وعدا

بیت :— شکرخدا که هرچه‌طلب کردم ازخدا
برمنتهای همت خودکامران شدم ـ

وازشمایم نمایم عنبر نسایم ابکار معانی ، که درحلل الفاظ مندرج بود ، رایحهٔ فایحهٔ انی لاجد ریح یوسف بمشام جان سکان کوی تشوق وتلهف رسید ـ شعر :—

جاءت لتنظر ما ابقت من المهج
فعطرت سائر الارجاء بالارج

بیت :— درآن دیار که بوئی وزد زطرهٔ یار
بنرخ خاک فروشند نافه‌های تتار

توقع آنکه لوای فرحت و سرور درمصاف عساکر منصور بهمهٔ قبهٔ سما رسانند و بسرعت ملاقات مسرت موازات کواکب بهجت وحبور از مشارق لشکر غزاهٔ طالع فرمایند و دموع احزان از چهرهٔ جان خلان[2] به رومال سرعت وصال پاک گردانند ـ

شعر :— فلو لم اعد انسان عینی بانه
یراکم سریعا اغرقته المدامع

تا آنچه مقتضی حال و مرتضی بال است در مرآت وجود مشهود گردد واز خاطر عاطر آن مطلع خورشید استحقاق غبار عنای [3] کثرت مشاق منتفی آید و زنگ فراق از آئینهٔ ضمیر مخلصان مشتاق بمصقل هلال التقا محو شود ـ بیت :—

---

1. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives ظرافیت
2. *BH* gives خلان 3. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give عنا و غنا ، عیا وعنای ، عیا و عنای and عناوغنا respectively.

کان خاطر انجناب معالی مآثر، سلالهٔ خاتم اعاظم افاضل، خلف شرف ممالک فضایل، مهر سپهر عالم شهود، آیهٔ سجود مصحف وجود، بیت :—

نگرد طی زفضای مدایحش قدسی
سیه نمیت قلم گرچه صد رهش پیمود[1]

قرة العین سید[2] علیا، ثمرهٔ شجرهٔ اصلها ثابت وفرعها فی السماء ـ شعر :—

نسب أضاء لوائه[3] فی رفعة
کالصبح فیه ترفع و ضیاء
و شمایل شهد العدو بفضلها
والفضل ما شهدت به الاعداء

الذی یستحق ان یکتب اقلام الاهداب نعت طبعه الفیاض بمداد سواد العیون علی صحایف صفایح البیاض وتحسد حیاض الجنان و ازهار الریاض علی زهر غیاض نوادره ومقاطر بحر خاطره الفضفاض، فلا زالت ثمرات حروف کتابه محسودة لذوایب الحور و اشراق جمال معاینه من وجوه حسن اسالیبه ومبانیه[4] نور علی نور، چون بحسب مشتاق، که قنادیل کمال استحقاق آن یگانهٔ آفاق را در مسجد سینه ومحراب دل مشتعل داشته است و زبانهٔ آن از روزنهٔ زبان بکاخ صماخ اهل وفاق ونفاق تافته، در اسعد ساعات، که خورشید مسرت قلوب از مطلع فوز مطلوب طالع بود و کواکب کروب در افق غروب مینمود، واصل شد ـ بعد تکرار نظر از مفتتح تا مختم[5] کتاب و تفکر قدرت بشر بر اظهار اسرار فصل الخطاب از مشاهدهٔ اصابت سهام فکر بر نقاط اهداف معانی بکر جمال فحوای توفیق نمای وما رمیت اذ رمیت را ناظر آمد و از ملاحظهٔ علوشان ورفعت مکان اسالیب تراکیبش آیت کرامت رایت واذ یرفع ابراهیم القواعد من البیت را ذاکر، ببدایع تحیت و دعا و روایع مدحت و ثنا، که در آئینهٔ چهرهٔ غدرهٔ اخلاص وصفاش جمال وثوق اجابت منظور باشد و عروض غبار ریب و ریا برعارض خورشید معارض حسن اختصاص آن عقلا و نقلا ممنوع و محظور، مواجهه ومقابله افتاد ـ اگر ساقیان اقلام جرعهٔ از مدام شوق وغرام، که در زجاجهٔ جنانست، بجام کلمه و کلام ریزند حضار بزمگاه جهان از رسیدن رایحهٔ ازان بمشام جان درعرصهٔ حشر ونشور مست و بیهوش برخیزند واگر خواهد که درر[6] قطرات عبرات شوق والتیاع در خیوط[7] عبارات

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives بسرد 2. *HG* omits سید 3. *GY* and *HG* give لواء 4. *HG* gives بیانه 5. The same in *BUL*, *BH* but *GY*, *AH* and *HG* give مختم 6. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give کیت درر الخ 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give درحیطهٔ

بلکه خوف آنست که مبانی امانی بقا از تکاثر سیلان بکا و توافر تاوه و اسکا موصوف بصفت دکا دکا گردد ـ فیاض قدیر ، جل عن الشبه والنظیر ، که به مشعل ماه ونور عالم‌افروز مهر منور طاق مسدس سپهرست ، شب دیجور دل مهجور را به روز وصال وحضور متبدل گرداناد و ظلمت دیدهٔ خاطر محزون را بنور تلاق و حضور متحول ـ

بیت :— دارم امید بدین اشک چو باران که دگر
برق شادی که برفت [1] از نظرم باز آید

معلوم‌آن فرزند بادکه جان مشتاق به اناسل محبت و اشفاق در دل میزد که صور تفاصیل احوال این جای بر صفحهٔ صحیفهٔ مقال باز نماید ـ لیکن پیر عقل ، که استاد کارخانهٔ ابداع است ، دست منع و ارتداع برسینهٔ جان ملتاع نهاد که صرف عنان قلم از صوب تفصیل بجانب اجمال محض مقتضی حال است ـ می باید که آن فرزند غبار ملال از رخسار بال زائل گرداند که بعنایت الله المتعال صورت هرمراد ، که قلم‌نقش‌بند خیال بر ورق بال میکشد ، در آئینهٔ حصول به احسن وجوه منظور است ـ بعد هذا مخفی نماند که چون دست شفقت و محبت آن فرزند بر گریبان این دل مستمند محکم بود ، واجب دید که انجمن جنان اورا به نور شمع نصیحتی [2] چند روشن گرداند ـ میباید که آن قرةالعین علو دعایم سروری و سمو قوایم مهتری در رعایت لوازم‌امارت و احاطت شرایط وارکان‌وزارت داند، تا در نظر اهل فضایل وحکم مستحق انفاد سیف واجرای قلم باشد ـ و بعضی از شرایط و ارکان ومحاسن ولوازم آن بوسیلهٔ ترجمان قلم تیز زبان از درج ضمیر در سلک بیان می آورد و بواق آن بتعقل و ادراک آن فرزند محول می دارد و یقین داند که‌خلاف این حال موجب ذبول نهال آمال است ومستلزم اختلال مبانی جلال ، فنعوذ بالله من عروض هذا الحال ـ یکی آنکه در استجماع‌محاسن خصایل و استرفاع رایت مکارم شمایل بنوعی اهتمام نماید که چنانچه ظل [3] جامعیت عوالم بر فرق فرقدسای انسان ممدود است کمر احاطت صفات حمیده و شمایل پسندیده بر میان جان آن فرزند فی الحقیقت مشدود باشد کما قیل

لو زرته لرأیت الناس فی رجل
والدهر فی ساعة والارض فی دار

تا تمام افراد امم در نشر محامد شیم آن فرزند متفق الهمم و متحد الکلم باشند ـ

---

1. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives بشد 2. This appears to me a better reading although *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give نصیحت‌چند
3. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give ظلال

تو از هر در که باز آئی بدین خوبی و زیبائی
دری باشد که از رحمت بروی خلق بکشائی

زیادت برین کمیت ابلق اقلام در مضمار کلام منخلع اللجام نداشت تا اقدام ادای مرام از بساط مقتضی المقام بیرون نباشد ۔ همواره ایزد متعال آن ذات بیهمال و نفس بیمثال را ، که محض[1] کمال است ، از عین الکمال محروس داراد و بقاع علم و رباع فضل را به عزجاه و جلال او مانوس ۔

---

(۳۶)

ما کتب الی ولده الکبیر المخاطب من الحضرة العالیة بملک التجار ادام الله تعالی ظلاله علیه ما تتابعت اللیالی والنهار[2] ۔

اللهم کما جعلته خلف الاشراف اجعله شرف[3] الاخلاف و آته من محاسن الاوصاف اکثر مما آتیت والده والاسلاف ۔ چون آتش جانسوز شوق در کانون دل اشتعال یافت و زبانهٔ آن از روزنهٔ دهان برسطح مخروطی لسان تافت ، از تراکم دخانش سودای سواد نامه در دماغ ناطقه وسویدای دل خامه افتاد ۔ ولیکن فی الحقیقت

بیت :— زبان ناطقه در وصف شوق ما لالست[4]
چه جای کلک بریده زبان بیهده گوست

لاجرم بعلت این سودای خام ، که در سرشت روان مخمراست ، میخواست که برمقتضی ، مصرع :—

کما یتداوی شارب الخمر بالخمر

درد اغم اندود هجر را[5] بسواد کلمات شوق آمیز نظم و نثر کرامت شفا ارزانی شود ۔ اما هیهات هیهات[6] که سورت صهبای صبابت جان به امتزاج زلال وسلسال مقال سمت فتور و نقصان یابد ۔ بیت :—

گفتم که سوز آتش دل کم شود به اشک
آن سوز کم نگشت وزآنم بتر بسوخت

---

1. *HG* gives عمن 2. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give vague title 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* omits اجعله شرف 4. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BUL* and *BH* give مالامالست and لالاست respectively 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives هجران 6. *AH* abruptly breaks here and blank space is left for ¾th of a folio.

بیت :— دلش برندهٔ نقش فتن بدست حکم
کفش زنندهٔ حد ستم بنوک قلم

باید که ایشان را به صنوف مواهب وضروب ترقیات مراتب محظوظ دارد و وجوه مطالب و مآرب ایشان را بعین قبول ملحوظ. واگر عارض سطیر مرحمت آن فرزند ارجمند نهال وجود اینچنین کسان را برشحات تربیت سرسبز و شاداب نگرداند رخسار کمال شعار و دثارش درگرمگاه مصاف حسن اوصاف مجروح بنال عیب وعار خواهد بود. فنعوذ بالله من عروض هذا الرسم علی وجنة هذا الاسم . و دیگر آنکه مردمی که دوش ایشان ازکسوت کسب فضایل وردای حسن شمائل عاری باشد وکواکب مناقب از افق وجودشان متواری، یقین دانند که ایشان را درفتح مغالق معضلات امور هیچ دربت نیست و بمصاحبت و مجالست بزرگان هیچ نسبت نه . واگر ، نعوذ بالله ، بمساعدت و معاونت بعضی اشخاص بساط صحبت آ ن فرزند بنقش قربت ایشان مرسوم گردد ، رخسار جمال حالش بطعن لسان اکابر زمان موسوم خواهد بود . شعر :—

اصحب اخا کرم تحظی بصحبته
فالطبع مکتسب من کل مصحوب
فالریح آخذة ما یمر بها[1]
نتنا من النتن او طیبا من الطیب

و دیگر آنکه به یمن ایالت و دولت ریاض ناصر ملک و ملت را از صرصر ظلم اهل فساد و تطاول مردم شرارت نهاد مصون گرداند و بوسیلهٔ این معنی عمود خلود سعادت را فراز قمهٔ[2]قبهٔ گردون داند ، چه بر ذمم همم حکام رفع خار ستم از پای دل تمام اسم عین فرض است ودست تغلب ظلم عساکر از جیب عرض ومال اصاغر و اکابر نگاهداشتن موجب نجات یوم العرض . شعر :—

فاعدل[3]تکن من صروف الدهر ممتنعا
فالعمرف ممتنع للعدل فی عمر[4]

و دیگر آنکه مواجب و رواتب [5] رؤسای حشم واطلاق ارزاق توابع خیول وخدم بی تمطل و اهمال و تکسل واسهال بروجه اتم رساند ، واین معنی را مهم اهم داند و امرای لشکر و قواد عسکر را بکثرت مشاق و تکالیف مالا یطاق متنفر نگرداند.

1. The same in *BH* but *GY*, *BUL* and *HG* give عامر به 2. *GY* and *HG* give فراز رقبهٔ 3. *GY* and *HG* give ساعدل 4. *GY* and *HG* give العدول while *BUL* gives فی العمر 5. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give روایت

شعر :— فالناس کلهم لسانا واحدا
یتلو الثناء علیک والدنیا فم

دیگر آنکه در مبادی بوادی طلب مآرب از ملاحظهٔ کیفیات امور عواقب غافل و ذاهل نباشد ، و در کسب مواد جمیع مراحم و مراد بر نمط سلوک والد و اجداد جمل وتفاصیل وقایع استقبال از صفحهٔ جریدهٔ حال مشاهده کند تا لسان بادی وحاضر در مجالس و محافل محمدت و ثنای آن فرزند را ذاکر باشد ـ شعر :—

یری عاقبات[1] الرای والرای مقبل
کأن له فی الیوم عینا علی غد
هو التابع التالی اباه کما تلا
ابوه اباه سید ابن سید

دیگر آنکه بر مقتضی انزل الناس منازلهم هریک از امرای کبار و صغار وصفدران مصاف کار زار را بقدر حال معزز و مستمال دارد و زنگ ملال از آئینهٔ بالشان بمصقل اعزاز و اجلال بزداید ـ شعر :—

اذا نلت منک العز فالمال هین
و کل الذی فوق التراب تراب

و دیگرآنکه صورت عفو و سیاست بقلم موی فراست و کیاست در مواضع ومحال خویش بوجه جمیل بی کم و بیش بنماید ـ شعر :—

اذا أنت اکرمت الکریم ملکته
وان انت اکرمت اللئیم تمردا
فوضع الندی فی موضع السیف بالعلی
مضر کوضع السیف فی موضع الندی

و دیگرآنکه کسانی را که ببدایع درایات وصنایع کفایات متحلی باشند ودیدهٔ مردم بزرگ منش از وفور دانش و بینش ایشان مکتلی[2] ونور سداد وصواب ازچهرهٔ خطاب و جواب[3] ایشان تواند دید وسر رشته و دست شر به تیغ حدت ذهن و دقت نظرتواند برید ـ شعر :—

فواد لانواع الفضایل جامع
و رای لاعقاب الامور بصیر[4]

---

1. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give عاقبة 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives متجلی 3. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give ازچهره خطاب وجره ایشان 4. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give مبصر

شعر :— تری الجبناء ان الجبن حزم
وتلک خدیعة الطبع اللئیم

و شک نیست که نقش مہات برجبہۂ ذات به از گلگونۂ بی[1] دلی برچہرۂ حیات‌است و نزول قبر بجراحت حسام و سنان به از عروج معارج حیات مع اقتران طعن لسان اقران ـ شعر :—

ونحن اناس لا توسط بیننا
لنا الصدر دون العالمین او القبر
یهون علینا فی المعالی نفوسنا
ومن خطب الحسناء لم یغلها المهر

زیاده برین امواج حروف متراکم درلجۂ بحرمعانی متلاطم نه ساخت و شمع موعظت خورشید اشراق برلگن الفاظ در انجمن اشفاق نسوخت ـ همواره تیرفکرتش از کمان ضمیر بر عین غرض واصل باد و لشکر ظفر اثرش در وسط بیجانگر نازل ، بمن یحقق الحق[2] ویزهق الباطل ـ

---

(۳۷)

مماکتب الیه من الله تعالی بخلود ظل والده علیه ـ

تا مشاطۂ دهر محتال بکف الخضیب و ناخن هلال و آئینۂ سپهر و حنای شفق آل نوعروسان پری چهرۂ آمال را آراسته باحسن جمال در حجر سایه نشینان چتر اقبال نشاند ، نقش هر مراد ، که نقاش خیال بر صفحۂ بال آن فرزند لازم‌الرشاد، فلذۂ کبد والد وجداد، لازال خلعه رفعة مزینة[3] بطراز الفضل والکرامة وهامة ذاته مشرفة بعمامة النباهة والشهامة ، موسوم سازد ، بحکم بادشاه دیوان قضا و قدر رویت‌حصول آن در آئینۂ وجود خارجی مبذول و میسر باد ـ اصطیاد شهباز بیان غرام بدام فکر و شبکات عناکب اقلام از مقولۂ توهمات مستحیلۂ اوهامست ـ بیت —

عنکبوت خرد از تار نظر دامی ساخت
با چنین دام طلب‌گاری عنقا میکرد

وتقدیر کسوت کلام برقامت کمیت شوق و آوام بطریق فصل و وصل و اسلوب اطناب و قصر عین خیال خام ـ بیت :—

---

1. *BH* gives به دل 2. *GY* and *HG* give حق 3. *GY* and *HG* give مرتبه

مصرع :— انکسته شود کمان چو از حد بکشی[1]

و بنور اکرام وبذل تام درون دل خواص و عوام را منور دارد ـ وشرط اصابت کرم ورزن اقامت نعم آنست که فیضان بذلش مانند غمام بر مطیع و عاصی و ادانی و اقاصی عام باشد ـ وچهرهٔ افضال والعام متوسم[2] بسمت بشر و ابتسام ، و باوجود ظلام الحاح و ابرام انام النباع سپهر تواضع وا کرام کالشمس فی اوقات الهواجر ظاهر، دامن همت ومکرمتش از عروض خبث اذی[3] ومنت مطلقا طاهر ـ شعر :—

اذا ابو حامد جادت لنا یده
لم یحمد الاجودان البحر والمطر
وان اضاء لنا بشر بعزته
تضاءل النیران الشمس والقمر

و دیگر آنکه[4] تقدیم تدبیر کار و ترتیب مقدمات تامل و افتکار بر ذمت همت خود لازم گرداند ـ وچون تیر فکر در کمان تدبیر موضوع سازد سر نیاز و خشوع بر خاک عجز و خضوع استوار دارد تا در آئینهٔ تدبیر آن فرزند جمال صورت تقدیر بنماید ، که دولت عبارت از توافق تقدیر باتدبیر است وبعد از توفیق تدبیر بمشاورت مردم پیر و جوانان روشنضمیر پای همت بال در رکاب عزیمت قتال و جدال آورد ـ شعر :—

الرای قبل شجاعة الشجعان
هو اول وهی المحل الثانی
واذا هما اجتمعا لنفس حرة
بلغت من العلیاء کل مکان

و چون از سر رای و فرهنگ قدم در میدان جنگ نهد متوکلا علی الله النصیر خزانهٔ خیال از وسوسهٔ تعلق حیات و تخیل و تصور لذات و مشتهیات خالی دارد ـ و درصدر طاق دل جز صورت نام و ناموس نتگارد و عمامهٔ جرأت و جسارت را بر هامهٔ همت خود محض سعادت و عین کرامت داند ـ بیت :—

بزم مردان عرصهٔ رزمست و عشرت دار و گیر
بادهٔ خوش دشمن و جام دمادم تیغ و تیر

و درمقام قرار و ثبات بکلمات مردم ضعیف نیات جبانت[5] سمات هیچ التفات ننماید ـ

---

1. The same in *BH* but *GY*, *BUL* and *HG* give انکسته شود کمان که از حد بکشی
2. The same in *BUL*, *BH* and *HG* but *GY* gives مترسم 3. *GY* and *HG* give اذی 4. *GY* and *HG* omit آنکه 5. *GY* and *HG* give خیانت

عروس ناموس باد و چمن دولتش از نکبای نکبت زمان و صرصر صولت دشمنان محروس - القصیدة لمؤلفه :-

۱ شد شکل ضرب تیغت بر دوش دل حایل
هیکل ز حرز سیفی و آنگه هراس ای دل!

۲ از پرتو جمالت دیوانه مهر تابان
وز رشتهٔ شعاعش سر تا بپا سلاسل

۳ جانراست بای در گل تا دیده [1] دیدهٔ جان
در طرف [2] گلشن دل آن شکل و آن شمایل

۴ بر شمعدان دل زان شمع روان نهادم
تا دیدن رخت را نبود جهات حایل

۵ دل با چراغ عشقت محراب قبلهٔ جان
تن بی خیال رویت جانراست چاه بابل

۶ ازهر دو کون جانرا ماوی [3] دهان اوبس
آری به لامکان جان دارد همیشه منزل

۷ برگردنم ز تیغت طوقیست پر جواهر
زین طوق گردن جان هرگز مباد عاطل

۸ تیغ تو آب حیوان مردم بحسرت آن
آری ببخت من شد آب حیات قاتل

۹ بی دوست چند ماند در حبس تن روانم
زنجیر رگ ز پایش ای دست عشق بگسل

۱۰ زامید روز وصلش وزضرب تیغ هجرش
نی مرده ام نه زنده چون مرغ نیم بسمل

۱۱ جان در لحاف تن خوش رفته بخواب غفلت
آمد ندا که برخیز یا ایها المزمل

۱۲ بفگن کمند مدحت بر قصر قدر شاهی
کافلاک با کواکب برقصر اوست کهگل

۱۳ سلطان محمد آن شه کز فرط کبریایش
در موقف غلامان صد سنجرست و طغرل

1. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give نادیده 2. *GY* and *HG* give طرق 3. *GY* and *HG* give ماوای

خیال حوصلهٔ بحر میپزم[1] هیهات
چهاست در سر این قطرهٔ محال اندیش

نطاق وثوق برمیان جان معقود است که سلطان بیچون ،تعالی عما یقول الظالمون، بحکم مطاع لازم لن فیلون دل بیمار حزین را بر مقتضی و اذا مرضت فهو یشفین شربت وصال و قربت ، که متصف بصفت ما هو شفاء للناس و رحمة است ، از دست ساق انجاز[2] درجام ایام مرحمت کند ۔ بیت :—

بخت خواب آلود دل بیدار خواهد شد اگر
میزند بر دیده آب روی رخشان ترا

بعد هذا برطبع پاک و ضمیر دراک آن فرزند روشن باد که بوستان فواد به ازهار فوز مراد منور است ، و مهرهٔ دل حساد بر تختهٔ نامرادی ششدر ، و سهام آلام و شداید از شست ولکن الله رمی بر هدف سینهٔ پرکینهٔ حقود و حاسد ساعة فساعة و لحظة فلحظة وارد ۔ بیت :—

تیر تدبیر چو آید بکمان تقدیر
در غرض غرق کند دست قضا تا سوفار

باید که آن قرة العین در کاخ دماغ جز صورت فراغ بال هیچ ننگارد و بدست توکل و تیغ خشوع سر بیمغز اضداد از اجساد فساد نهاد مقطوع داند و منجوق لوای استعلا برکتف عجز ونیاز تا عیوق سما مرفوع ۔

گرد صفت شد دلم برسر آن کو مقیم
کیست چو او دیگری خاکی عالیجناب[3]

الحمد لله الذی هدانا لهذا و ماکنا لنهتدی لولا ان هدانا الله ۔ و درین وقت قصیدهٔ لامیه که در جواب قصیدهٔ خلاق المعانی کمال الدین اسمعیل اصفهانی و یکی درجواب حکیم حسام الدین انوری ویکی در جواب موید بعنایة صمدانی بدیع الزمان الهمدانی رحمهم الله[4] ، بامر قضا قدر و فرمان لازم الاذعان حضرت سلطانی، لازالت آثار خفاف اقدامه الفاخرة محاریب جباه الجبابرة و تراب ساحة جلالته الباهرة منقشة بتقبیل شفاه القیاصرة ، از درج ضمیر بر طبق تحریر سمت ظهور یافته بود بر وفق التماس آن مهر سپهر رشاد در ذیل کتاب ثبت افتاد ۔ همواره دست همتش معانق

1. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives می برم 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives ایجاز 3. *BUL* omits this *bayt*. 4. The same in *BUL* but *GY*, *BH* and *HG* omit ویکی در جواب حسام الدین انوری . . بدیع الزمان الهمدانی رحمهم الله

۲۹
نه چرخ ساوی آمد امواج [1] بحر دست
آن [2] لا مکان و انجم آنرا حباب و ساحل

۳۰
بادا زبان بریده گر مرغ شاخ طوبی
اندر ریاض جنت هست از ثنات غافل

۳۱
در ثنای تو چرخ از بهر گوشواره
چیده برو فتاده روز نثار قابل

۳۲
در آسمان بزمت گیرد بدست ناهید
از انجم و دوایر دفهای با جلاجل

۳۳
روزی که پای عزمت بر خنگ دولت آری
باشد بسر دوان چرخ اندر رکاب راحل

۳۴
تیری که دست قهرت سازد روان بد شمن
شست قضا نشاند آن تیر در مفاصل

۳۵
نقشی بلوح آرد دهر از خلاف رایت [3]
سکین کین قهرت سازد بحکم زایل

۳۶
یک جزو از کمالش گر عقل کل کند درک
در کنه قدر ذاتش داند [4] که هست جاهل

۳۷
برتخت ملک و دانش نی کس شنید و نی دید
شاهی بداد و بینش ذات ترا مشاکل

۳۸
قدر تو از بزرگی آن عالیست کانرا
آمد سپهر اعظم در قرب استوا ظل

۳۹
هرگز نبود و نه بود چونتو شهی و آنکه
در بندگی و خدمت چون بندگانت [5] کامل

۴۰
حد ثنای [6] شه چون بیرون ز طوق فهمست
از لطف پردهٔ عفو بر عیب من فرو هل

۴۱
گر فیض خاطر من افزون بود ز سحبان
اندر مصاف وصفت کمتر بود ز باقل

۴۲
شاها روا نباشد کاندر بهار عصرت
باشد نهال آمال در باغ عمر ذابل [7]

1. *BH* gives از موج 2. *GY*, *BUL* and *HG* give از 3. The same in *BH* but *GY*, *BUL* and *HG* give نقشی بلوح دهر آراید خلاف رایت 4. *BH* gives دانم 5. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give بندگان 6. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives حد و ثنای 7. The same in *BUL* but *GY*, *BH* and *HG* give زایل

۱۴	درکعبهٔ جلالش گر بنگری بگردون
	نه چرخ یک قطاریست از بهر بار محمل
۱۵	بر قصر قدر او چرخ یک بیت عنکبوتی
	وز ابر دست او بحر یک قطره ایست نازل
۱۶	شهباز دولتش را صیدیست نسر طایر
	دریای همتش را نه چرخ از جداول
۱۷	دامن چهارته خور[1] کرده فراز از چرخ
	پر از عطائش زان شد در نجوم حاصل
۱۸	ذات تو و سلاطین خورشید و سایه آمد
	سایه فتاد درخاك خورشید را مقابل
۱۹	در دفع ظلمت کفر کاندر سواد هند است
	شد لمعهای تیغت زانوار دین مشاعل
۲۰	از روی عقل و برهان شد ممتنع که باشد
	بر تخت ملك امکان ذات ترا معادل
۲۱	در بوستان تکوین برگلبن صفاتش
	از شاخسار سدره کروبیان بلابل
۲۲	وهم ار خیال مثلش برلوح خاطر آرد
	آن چون شریک باری در خارجست باطل
۲۳	سر قضا بر آرد بیرون ز پردهٔ غیب
	گر دست قدر فکرش بیرون کشد انامل
۲۴	بار عطاش جز چرخ طاقت نداشت وآن هم
	پشتش مقوس آمد از بسکه گشت حامل
۲۵	بر دست تست خامه میزاب آب رحمت
	ریان ز بسط فیضش باغ دل افاضل
۲۶	مفهوم جود را فرد گوئی نبود درکون
	در خارج از تو آمد بر کل فرد شامل
۲۷	بر جود ابر باران خندد بقهقهه برق
	کز فیض دست شاهست بحر محیط سایل
۲۸	تا نور بشر بذلت در چشم آز تابد
	نفتاد چشم آزی بر روی هیچ باذل

1. The same in *BH* but *GY*, *BUL* and *HG* give مهر

۴ خاک در تو دیده زهی شرم اگر کنم
از کحل تار زلف بتان دیده مکتحل

۵ گشتم مثل بصنعت وصل آنچنانکه هست
شاه جهان بملکت ملک سخا مثل

۶ سلطان محمد آن شه غازی که شاه چرخ
دارد به رخ ز هیبت او صفرهٔ وجل

۷ پای علو قدروی از فرط اعتلا
کی میکند بفرق سر فرقدان محل

۸ در عالم جلالت قدرش نجوم چرخ
ازهار سنبل است شگفته بروی اتل

۹ گر نی سواد سایهٔ چترش بدی پدید
روشن کجا شدی[1] بجهان دیدهٔ دول

۱۰ ور نحل نی بیاد گل خلق طیبش
خوردی خلاصهٔ همه گل کی شدی عسل

۱۱ ور نه از مهب[2] دست تو بودی نسیم جود
در بحر آز غرق شدی کشتی امل

۱۲ در افضلیت ولد آدم از ملک
جز ذات تو نیافت خرد هیچ مستدل

۱۳ بالاتر است کعبهٔ قدرت بسی از آنک
باشد سپهر و مهر ورا محمل و جمل

۱۴ بر کل کون چشم بصیرت فگنده عقل
خاک در تو یافت بسی از سما اجل

۱۵ غیر رضات[3] دست قضا گر کشد خطی
در دم کنی بحکم ازل عزل از عمل

۱۶ گرمی زکائنات بسی بر تری خراب (؟)
چرخ و ستاره و خرد و نفس از خول (؟)[4]

۱۷ گر هی کند صلابت تو بر سما و ارض
سرعت برد ز چرخ و ز طبع زمین کسل

---

1. *BH* gives شده 2. *BH* gives مهرب 3. *BH* gives غیر رضاه
4. The same in *BH*.

۴۳ باید شود بدورت با شاخ سدره همسر
فضل و هنر که بودند در صدر دهر خامل

۴۴ تو آفتاب ملکی فیض تو عام اما
انوار فیض نبود جز در محل قابل

۴۵ لطفت بمن عجب نیست چون لطف مهر واجب
با قربت ملایک آمد بخاک سایل

۴۶ چندین وزیر کامل بودند نزد شاهان
لیکن وجوه فضلم بر جمله هست فاضل

۴۷ ابن الفرات طبعم در معرض عبارات
زابن العمید وصاحب کم نیست در فضایل

۴۸ از نور آتش طبع و ز چربی زبانم
مصباح نظم و نثرم روشن کند عاقل

۴۹ گرشد کمال در شعر بیمثل لیک نبود
در فضل و علم و دانش این بنده را مماثل

۵۰ رخسار مدعایم روشن چو خور بود لیک
اعمی است چشم حاسد[1] از دیدن دلایل

۵۱ اما به پیش بارت جز چاکری و اخلاص
چیزی دگر ندارد این بنده از وسایل

۵۲ تا هست تیر تا تیر از قوس چرخ و تدویر
بر وفق حکم تقدیر واصل به بوتهٔ گل

۵۳ تاثیر تیر قهرت از شست پاک تقدیر
بر جان دشمنت باد بی انتظار واصل

قصیدة[2] لمؤلفه فی جواب حسام الدین انوری :—

۱ ای مهر بیزوال تو ای[3] طالع ازازل
تا مهر اینچنین چه غم از ظلمت اجل

۲ کی لایق عروض زوال است سر عشق
ما فی الازل چگونه بود غیر لم یزل

۳ هر صورتی که عقل تصور کند ز حسن
باشد بنزد معنی حسن تو مبتذل

1. The same in *BH* but *GY*, *BUL* and *HG* give حساد 2. The same in *BH* but *GY*, *BUL* and *HG* omit this *Qasida* 3. *BH* gives توام

۳۳ اسعد ز سعد اصغر و اکبر شود یقین
گر یابد از تو یک نظر تربیت زحل

۳۴ باشد اگر بگرد جهان بر کشد خطی
ماند برون دائرهٔ کن فکان اجل

۳۵ ای شهسوار قدر ترا ماه و خور رکاب
وی در رکاب قدر تو هفت آسمان کتل

۳۶ کی باشد این روا که کسی کوبذات خود
نی داخل سوال بما باشد و نه هل

۳۷ گوید بنزد تو سخنانی [1] که نقد آن
باشد بنزد عقل سراسر همه دغل

۳۸ ذاتش اگر کشند بمیزان عدل فکر
باشد یقین بسی ز اقل اقل اقل

۳۹ شاهان ز خوف سطوت شیر زبان اگر
گیرد بمکر روبهٔ دون گربه در بغل

۴۰ دالد [2] خرد که شیمت روباه و گربه چیست
در معرضی که شیر کشد پنجهٔ جدل

۴۱ شیر عرین بصولت و هیبت کند نگون
گر [3] بر فراخت روبهٔ دون رایت حیل

۴۲ ننهاده اند در پر و بال غراب شوم
آنحالتی که در پر بازاست از ازل

۴۳ مبرم فرو گرفته میسر شعاع طل
عین حسود لیک کلیلست از سبل

۴۴ از نکهت گل چمن نظم و نثر من
عالم بهشت گشت چه شد میرد ار جعل

۴۵ تا شمس چون کلیست بیک فرد منحصر
فردی که حکم او چوقضا گشت ممتثل

۴۶ بادا فروغ مشعله در در گهت چنان [4]
کانجم شرار رو بود و مهر و مه شعل

۴۷ روی زمین ز اشک حسود تو گشته لای
تا فرق دشمن تو شده غرق آن وحل

1. *BH* gives سخنان 2. *BH* gives دارند 3. *BH* gives سه 4. *BH* gives جهان

۱۸	سیلاب عفو تو بنشاند بیکدم ، از کانون چرخ پر شود از آتش زلل[1]
۱۹	جائی که شاه قدر تو خوانی کشد ، یقین نزل حقیر بر سرخوانش بود حمل
۲۰	فیض مسیح دست تو اموات فقر را در دم مهات آیجیاتی دهد بدل (؟)[2]
۲۱	آن ترشی زغم که برابروی خصم تست جاری کند ز دیدهٔ جائی[3] سرشک خل
۲۲	از بهر دفع دشمن پیشه مثال تو سلطان قدر او کند از نه فلك کلل
۲۳	از نار رشک نقد ضمیرش بگاه فکر در بوتهٔ سپهر شده نقد مهر حل
۲۴	از سبقت وصول نوال تو بر سوال باطل شده تاخر معلول از علل
۲۵	گر بیغرض وجود تو بودی بتخت کون عنصر کجا شدی ز ملک قابل حیل
۲۶	ظلیست چون ز قصر تو این چرخ نه فلک گر میرسد ز سایهٔ او س ورا خلل
۲۷	از کل کون ذات تو بر تر چو عقل کل کز کل عقل ذات توشد کل ما حصل
۲۸	بیند اگر وفای ترا چشمهای کوه گیرد نقاب آب برخ از حیا جبل
۲۹	نه چرخ تو بتو بسر خوان قدر تو نامد به نزد عقل بجز کلهٔ بصل
۳۰	دست خرد چو نبض جهانرا گرفت ، دید از شربت حسام تو زایل ازو جبل
۳۱	دریای شرق و غرب بعین الیقین عقل اوراق گلشن کرست را دو قطره طل
۳۲	آن عالمیست قدر توکز فرط کبریا افلاک تسعه است دروکهترین قلل

1. *BH* gives ذلل 2. *BH* gives در دم مات و آبحیات دهد بدل 3. *BH* gives جائی

۱۴ کانک تیار نداک سحابة
وان السہا قوس و اشہبہا نبل

۱۵ کانک فی الہیجا ید اللہ قدرة
عطاک علی الاکوان حقا ھوالبطل

۱۶ کانک مضیاف الوری بموائد
اوابد کل الکائنات لہا نزل

۱۷ فلاتک عند العقل اعظم عالم
کان السہا ثوب استواء لہا ظل

۱۸ کانک من کل العقول مصور
وان سلوک الدھر کلہم جہل

۱۹ کانک شمس فی اضاءة عالم
و ضدک خفاش لہ العمی والذل

۲۰ کان جمیع العضو فی الخلق اعین
عطاک لہا نور بشاشتک الکحل

۲۱ او انت سلیمان و آصف سلکہ
وزیرک ولاعدی الذی حیثک النمل

۲۲ کانک لب الدھر بل لب لبہ
وان السہا قشر وان الثری ثفل

۲۳ کانک من نفس و عقل سکون
فنفس الوری جس واعلی النہی فضل

۲۴ تصم صماخ الکون من صوت صیتة
کان السہا ابل و شمس الضحی طبل

۲۵ کانک فی الدنیا تمام مرادھا
فداک سلوک الدھر بعدا و من قبل

۲۶ طویت بساط المدح عجزا کانہ
سجایاک قاموس لسانی لہا سطل

۲۷ کانی حسان وانت محمد
وان ثنائی فی سواک بی الضل

۲۸ کانی اصل الوتر فی انشادک الثنا
و بعد صلوة الوتر ماصلی النفل

۴۸ ذات ترا بعمر مجازات با خضر
و از رفعتت شفق برخ چرخ از محل

---

۱ اهدی دجی ام من ظلام النوی فعل[1]
نجوم السماء جرس و افلاکها ابل
۲ ام اللیل قاموس سرای سفینة
حصانی لها ریح رکابی لها دقل
۳ اوان السری رکب نعاسی یوسف
وعینی له جب منامی له حبل
۴ اوان المنی جب رای مغرم
بهاو السری شوق و شهدی لی الوصل
۵ اوان الدجی روض سرامی مرة
وان الدراری زهرها و السما تل
۶ اوان السری سلک سهادی فرايد
و عینی لها درج نعاسی لها قفل
۷ اوان دیاجیر السری بطن حامل
و فی بطنها منی و من تعبی ؟حمل؟
۸ وهل نفسی الا وقوف بساحة
تری ذروة الا فلاك من علوها سفل
۹ وماهی الا سدة الملک الذی
یطوف بها کل الملوك رضی عزل
۱۰ محمدن المحمود من آل بهمن
ملیک بسیط الارض حکما له وجل؟
۱۱ کان السماء امت لمثلک روية
و انک ممن لیس ممکنه المثل
۱۲ کان الندی روض عطاؤك نورها
وسائر ؟ کل الکون فی ورقه طل
۱۳ کان الدنا شخص نجوم حواسه
بقاك له نفس دهاك (دهائک)؟ له عقل

---

1. This *Qasida* is to be found only in *BH*.

موزون موشح ساختن و تمره و زيرهٔ مقزح خاطر تيره در صنوف ظروف الفاظ و حروف نهادن و سرپوش منقوش تکلف بران افگندن و پیش کریمان کرمان دانش و مقیان بصرهٔ بصیرت و بینش بردن عین سخافت و خارج طرق [1] فراست و حصافت است ـ

شعر :— و ما الحلى الا زينة مستعارة
يتمم من حسن اذا كان قصرا
و اما اذا كان الجمال موفرا
فكالشمس لم يحتج الى ان يزورا

مصرع :— بخال و خط و رنگ و بو چه حاجت روی زیبارا ؟

بنابرین عنان سمند عزیمت ازان سمت مصروف داشته بجانب حصول اجل مآرب معطوف ساخته و از مسالك تكلف و اعتصاف و مدارك استغراق اوصاف عدول جسته برسر کوی دعا و نیاز، که منزل طالبان [2] کنوز راز است ، مقیم گشت ـ قادر بیچون و سلطان نافذ فرمان اذا اراد شيئا ان يقول له كن فيكون ، که مهندس شکل عروس جهان و موسس بنیان سبع طباق آسانست ، شرف دیدار مشتری انظار آن عالی شان ولایت نشان بلبل خوش الحان گلشن شهود و ایقان خورشید زر افشان و دریای در افشان [3] جهان فان ، مفتاح مغالق مراتب سلوك ، مصباح ظلام هواجس اوهام و شکوك ، الذی صار آية السجود فى مصحف الوجود و انار من شجون شجرة بنانه نار الشهود ، رب كما اجريت من مجارى انامله فرات الحيواة و جعلت قلمه ذاالقرنين [4] فى ظلمات الداوت ، زين اعناك اشواقنا باطواق ملاقاته و سكن حرارة بالنا من زلال وصال وجناته در احسن اطوار بی عروض زنگ اعذار در آئینهٔ وجود میسر گرداناد ـ و چشم فواد [5] که در راه حصول این مراد چار گشته است ، بکحل مژدهٔ قدوم فیض نثار پرنور باد ، رباعی :—

مرا زهر دو جهان حضرت تو مقصوداست
که حضرتت بحقیقت مقام محمود است
دریچهٔ نظر و رهگذار خاطر من
بجز خیال تو بر هرچه هست مسدوداست

الوف دعا ، که گلهای ارواح در حدایق اشباح بنسیم عنبر شمیم اخلاص و صفای آن انفتاح یابد [6] و دل عندلیب لسان در بوستان بیان از رنگ و بوی ثنای آن

---

1. *GY* and *HG* give طرف 2. *AH* resumes the text here. 3. *BH* gives در افشای 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give ذی القرنین 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give وچشم ناز و حشم فواد 6. *BH* adds after انفتاح یابد the following :—
ظهور طلیعهٔ لشکر شب زنگی چهر درزمان جلوس ترك مهر بر سریر قعر سپهر و اوداق

۲۹ و یکره فکری والضمیر تراوحا
ثناءك طفل والضمیر به بسل

۳۰ کان مدادی فی الدواة سلافة
یباق لها ساق مدیمی لها نقل

۳۱ کان یراعی للدواة رضیعة
وان دعات الدست فیهاهم الخطل

۳۲ فعش فی نفاذ الحکم شرقا و مغربا
عرایس ماتهواه فی عقلک الکل

۳۳ و دم فی ارتفاع ان رای العقل جده
کانک فی علو و ان السما سفل

(۳۸)

مماکتب الی جناب السامی مولٰینا عبد الرحمن الجامی ادام الله تعالی ظلال ارشاده[1]

تمنی رجال ما ارادوا و انما
تمنیت ان القیک حیث ارید
و ان لم یکن بینی و بین لقاءکم
سوی عمر[2] یوم انه لبعید

نظم :— گوئی که باز ده خبر[3] از سرگذشت خویش
اینک عیان ببین که عیان از خبر گذشت
از دست هجر یار[4] بجانم رسید کار
سر جملهٔ حدیث همین است و سرگذشت

پیش طاق مبانی محبت[5] و اخلاص بتزویقات حسن عبارت آراستن و سرادق رواق فلک‌طباق محبت جنانی[6] را بتمویهات اسالیب کنایت واستعارت پیراستن و بدست مشاطهٔ خیال رخسارهٔ خورشید اثارت سورت بال بوسهٔ مداد و خال و خط نقطه و خط پرداختن و چهرهٔ یوسف[7] مصر وداد و مهر بگلگون کلمات گوناگون منشور و

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL* gives the title thus :— ماکتب الی بعض الافاضل while *BH* merely puts قصیدة لمولانا فی جواب حکم الدین الوردی المرقاء ادام الله ظلاله الی یوم الجزاء 2. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give سوی عمر یوم 3. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives گفتی که از باد خبر 4. *BH* gives باز 5. The same in *GY* but *BUL*, *BH* and *HG* omit محبت و 6. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* omits را 7. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give وچهرهٔ یوسف قرهٔ مصر

تعرض شوکت شوکت ملاعین محفوظ ماند و از مایدهٔ فایدهٔ مذاق جان شان [1] محظوظ آید ـ رب کما کحلت عین بصیرتی بکحل الاهتمام ، نورها باتمام حصول المرام و اعلان شعار الاسلام ـ بعد هذا بر خاطر عاطر ، که در آئینهٔ رخشان خورشید اشراقش آتش درون این[2] دل مشتاق مانند نور در چهرهٔ خور ظاهر است و در نظر بالش صفای طویت جان مهجور از سواد این سطور چون جمال ماه از شب دیجور باهر ، مخفی نیست که فایدهٔ سیر از عوالم مجرده بساحت ماسول‌السیاحت صورت و ساده مشاهدهٔ جمال وحدت است بطرزی که استار[3] کثرت حاجب دیدهٔ بصیرت جنان نشود وگرد وهم و گمان گرد اذیال کمال ایقان نگردد ـ و هیچ شک نیست که مصباح راه هدایت در زجاجهٔ سینهٔ صاحبان لوای[4] ولایت موضوع است و اثر خبر معنعن من تقرب الی ذراعا تقربت الیه باعا از زبان بشارت رسان این گروه قربت شکوه مسموع ـ بیت :—

از در اهل صفا روی مگردان ای دل
هر که دور است ازین در بخدا نزدیک است

و درین روزگار علم[5] این نار و منظر این آثار آن ذات مهر انوار است ـ بیت :—

چون توئی نیست در زمانهٔ ما
هر که گوید که هست گو بنما

و چنین استماع افتاد که عزیمت زیارت حریم حرم ، که عین فرض و ادای[6] قرض است ، در خاطر شریف مجزوم و مصمم است ـ اگر ازین طرف بآستانهٔ بیت‌الحرام توجه نمایند و سوختگان آتش کباد و خستگان درد فواد را به سلسال وصال ریان گردانند ظلام نقصان عارض جمال آن کمال نخواهد شد ـ بیت :—

اندر شب سیاهم گم گشت راه مقصود
ازگوشهٔ برون آ ، ای کوکب هدایت

چه یقینست که مهر و ماه را از انتقال خراسان روز به هندوستان ظلمت اندوز غبار نقصان بر اذیال کمال[7] نمی نشیند بلکه عالم ظلمانی از اشعهٔ لمعهٔ جمال شان نورانی میگردد و رسم محمود و عادت معهود است که ارباب مکارم کمال و معالی لیالی‌حال مخلصان را بنجوم قدوم متحلی سازند و آئینهٔ قلوب مرضی را بمصقل عبادت از زنگ امراض متجلی ـ بیت :—

1. *BH* omits جان شان 2. *GY* and *HG* give این 3. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* gives استاد while *BH* puts اسبال 4. *BUL* and *BH* omit لوای 5. *BH* gives عالم 6. *BH* gives ادای 7. The same in *BH* but *GY* gives ارباب کمال مکارم, *HG* gives از بال کمال مکارم, while *BUL* and *AH* omit کمال altogether.

انشراح پذیرد ، بر جناح طایر زرین بیضهٔ صباح و بال و مرصعسیه زاغ رواح ارسال و ابلاغ میدارد ـ و تعریف ماهیت شوق و غرام و دلیل و تعلیل ضرام دل مستهام نه درکنج کیسهٔ[1] اقیسه و مواد و حیطهٔ رسوم و حدود ناقص و تام است ، زیرا که بضوابط دلالت عقلی و وضع بیان حقیقت صورت شخصی و نوعی آن محال است ، و شاهین ناطقه بجناح افکار صادقه و قوت شهپر سرعت انتقال در هوای مقال آن بی‌پرو بال ـ خود چه جای جسارت افکار و انظار بشرست، بل ذوا ئب سیار ، که فرسان میدان فلك دوارند ، با اسنهٔ انوار و کمندهای انظار و نشاب شهب ومراکب افلاك و رکاب قطب در میدان تبیان الم هجران از هجوم هیجان آه جنان[2] مانند شیر ژیان از آتش سوزان لرزان وگریزان اند ـ شعر :—

لا یلحق الواصف المطری خصائصه
وان یکن بالغا فی کل ما وصفا

بیت :— آنی که دارد آن مه و این غم کزو مراست
آن غایتی ندارد و این هم نهایتی

سفینهٔ دعای التقای آن ملک ماثل را بشراع رقت دل و ریاح آه سحرگاه در بحر کرم نامتناهی الهی روان داشته و به احمال واثقال وثوق رجا مشحون ساخته که عنقریب خورشید ملاقات حیات مضاهات از افق حسی طالع گردد ، و برجیس توفیق دیدار سعادت آثار ملاق از مطلع عمر باقی لامع ـ بیت :—

غالباً خواهد کشود از دولتم کاری که دوش[3]
من همین کردم دعا وصبح صادق میدمید

این مکتوب محبت مسطر و ملفوظ اخلاص مصدر از دار الحرب[4]سنگیسر محرر و مقرر گشت ـ همت قضا اثر خورشید نظر رفیق این سفرگردانند تا این اراضی، که از زمان ماضی الی هذا العهد بکواکب هدایت مناقب اهل اسلام منور نگشته است وارتفاع قلاع فلک شکوه و اصقاع واریاع بیشه و کوهش مسیر اقدام همم اعاظم سلاطین و ممر مواکب کواکب آئین بادشاهان دین نیامده ، برمقتضی همت الرجال تقلع الجبال بایسر وجوه مسخر[5] گردد ـ و مسافران بر و بحر از خوف و خطر کفار نابکار و شر و ضر و اسر وکسر فسدهٔ غدار خلاص یافته چهرهٔ مقصودشان از

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit کیسه .
2. *GY* and *HG* give جان 3. *GY* and *HG* give غالبا خواهد کشود آن دولتم از وی که دوش 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give همت قضا از خورشید نظر 5. *BH* gives میسر

گردانند و پراگندگی خاطر اهل طلب را بدست تربیت مجتمع و مرتب فرمایند ، امید واثق است که مسافران ارواح که ، بر مراکب اشباح در مراحل و منازل صباح و رواح سائرند ، قبل از ممانع دست آجال از صعود و هبوط رجا و قنوط خلاص یافته بشهرستان مقاصد بال نزول نمایند ـ ودر ریاض رضا بصفت لایمسنا نصب ولا یمسنا فیها لغوب موصوف آیند ـ اللهم لا تخیب رجائی و اوصلنی الی مناتی انک علی ذلک قدیر و بالاجابة جدیر ـ بیت :—

پس ازچندین شکیبائی شبی یارب توان دیدن
که شمع دیده افروزیم در محراب ابرویت

همیشه آن سالک مسالک قدسی و مالک ممالک کمال انسی برسریر وجود بتاج بقا و خلود متوج باد و بضاعت التماس گرفتاران حبس عقل و حواس در نظر کیمیا اساس آن قافلهٔ سالار کاروان استیناس مقبول و مروج ـ

(۳۹)

ما کتب الی السلطان الکیلانی ادام الله ایام عمره الی یوم الدین
واخبار فتح قلاع سنکیسر وغیره و حالات ولده الخواجه عبدالله ـ

شعر :— من چه گویم در کمال کبریای حضرتت
آفرین برحضرتت کز هرچه گویم برتری

بالعربیه :— بمن نضرب الامثال ام من نقیسه
الیک واهل الدهر دونک الدهر

درر غرر مدحت و ثنای آن حضرت اعلی ، که مخزون خزینهٔ سینهٔ جان با وفاست ، ازان بیشتر است که رشتهٔ امتداد عمر ، اگرچه بقدر و حصر بقای مسیح و خضر باشد ، نظم آنرا وافی و کافی بود ـ شعر :—

فما بلغت کف امرئ متطاولا
من المجد الا والذی نلت اطول

ولا بلغ المهدون للناس مدحه
وان اطنبوا الا الذی فیک افضل ـ

واگر نقاش نگارخانهٔ بال از سواد عین ومژگان و حدقه مداد و دوات و لیقهٔ پردازد تا بکلک تیز تک خیال نیرنگ جمال مدح آن پادشاه تخت کمال برصفحهٔ صحیفهٔ

بزدای زنگ حیرت از آئینهٔ دلی

کز پرتو جمال تو یابد رخش جلی

و دیگر کواکب التفات از مطالع حیات طالع فرموده شرح نسخهٔ [1] فصوص ، که ارسال فرموده بودند ، مخدرات مقاصد بی حجابت ارتیاب بر منصهٔ بیان بصورتی عیان گشت که ناطقهٔ روان از کمال حسن آن انگشت شهادت بالا داشته کلمهٔ طیبهٔ توحید را ذاکر آمد ـ شعر :—

لله لولؤ الفاظ تساقطها

لو کن بالغید لاستانسن بالعطل

ومن عیون معان لو کحلت بها

نجل العیون لاغنتها عن الکحل

بحر من الراح لو دارت سلافتها

علی الزمان تمشی مشیة النمل ـ

و ثمرات حروف کلماتش در تنویر بصر بصیرت قلوب عشاق وازالت آثار کروب دل مشتاق مماثل اصداغ مه رخان جهان ومشاکل ذوائب کواعب حور جنان آمد ـ

شعر :— فالفاظ کدمعة ذی دلال

و معنی مثل حجة ذی دلایل

بیت :— ای حرف[2] از کتاب تو از رحمت آیتی

حق را بروزگار تو با ما عنایتی

واز رحیق تحقیق ، که بدست توفیق در جام توضیح و تنقیح باحسن تنسیق ریخته بودند ، جان ناتوان ، که در حالت ارتحال و قبالهٔ انتقال بود ، قبل از تطاول مخالب قوات شرافت شربت ماء الحیوة دریافت ـ شعر :—

فلو نضحوا بها ثری قبر میت[3]

لعاد الیه الروح وانتعش الجسم

لیکن از آن ذات ملکی ملکات ، که خاطر خطیرش در آسمان عالم صغیر مهر منیر است و ضمیر بینظیرش مجلی صور عالم کبیر ، بی شک وشبه از کیفیت حال وصورت بال این فقیر حقیر[4] خبیر خواهد بود ، وچون کیفیت حال برآن فضایل مثال واضح است اگر از روی احسان و افضال بی اسهال و اهمال آفتاب جمال برین دیار لامع

---

1. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give شرح نقش فصوص The correct title of the work is وشرح فصوص الحکم ; for further information see *Notes*. 2. *BH* gives حرف 3. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give فلو نضحوا منها ثری قبر میت 4. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit حقیر

و روائع بدائع دعا و خدمت ، که اشعهٔ جمال صورت آن موجب احتراق و حیرت روشنان فلک است و با حلل عجز و آزو حلی ضراعت و نیاز مسجود جباه صناديد ملک

بیت :— خواست ملک ولی نشد گوهر شوق را صدف
تیر بلای عشق را رشتهٔ جان ما هدف

برجناح طایر روح تیز پر ، که قریب و بعید و زیرو زبر در نظر همتش برابراست، ابلاغ وارسال میدارد ـ وچون تارک حیات بتاج خلاص و دولتخواهی آن خاندان مفتخر و مباهی است، و در ادای صلوة و شکر صلات آن دودمان نه ناسی و ساهی، امید چنانست که خیام سلطنت آن حضرت بعماد سداد و طناب دعای مستجاب بروفق مرام حتی القیام مستدام باشد ـ والحمد لله که آئینهٔ دولت بمصقل شیمت آن حضرت مجلو و مصقول است ، و ثمر حصول مرادات از شجرهٔ سیر و حسن صفات آن ذات معدلت سمات مامول بل مبذول ـ رباعی :—

بخت بی درگه تو یکدم شکیبائی نکرد
فتنه راجز غصهٔ[1] عدل تو سودائی نکرد
بی جواز رای تو کافاق ازو آراستست
از افق خورشید قصد عالم آرائی نکرد[2]

طایر میمون فال مرام نه چنان عالی منزلت و مقام است که بقصبهٔ[3] اقلام وشبکهٔ مسلسل ارقام کلام شکار افهام انام گردد و همای همایون بال بیان شوق بال نه آن هوا دارد که بتابخانهٔ جنان و بادخانهٔ دهان سر فرود آرد ، بلک عقل پیر روشن ضمیر در دبستان بسط تقریر طفل لوح خوانست و وهم دور اندیش بر مائدهٔ ضبط کم و بیش آن طفیلی خوان ـ لمولفه :—

نور شوقست فیض مهر ازل
تو مکن رو بما سوال بهل

جبههٔ جان برخاک خضوع موضوعست و رایت رجا بدست تبتل و بازوی توکل مرفوع که چنانچه گوش خاطر بجواهر استماع مآثر آنحضرت مکارم مفاخر مفرط ومشنف است ، حاسهٔ بصر پر آب برویت جمال آن سرور و بهتر سلاطین بحر و بر مشرف گردد

بیت :— آنرا که پای بود نداد این طلب زدست
وآنکس که چشم داشت درین ره بپا نرفت ـ

در تاریخ اوایل ماه رمضان قلم تیز زبان کمر بیان بر میان جان معقود داشته کیفیت

---

1. *GY* gives عرصه 2. *BH* and *AH* omit the second *bayt*. 3. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives قبضهٔ

مقال منقوش سازد ، هماناکه ذیل عذرای ثنا را ،که حورای ریاض اخلاص جانیست ، باوساخ ادراکات حواس فانی مغشوش ساخته باشد - شعر :—

تجاوز قدر المدح حتی کانه
باحسن ماینثی علیه یعاب

لا جرم بنان زبان از دامن بیان آن کوتاه داشته واز خرمن آسان نشانش دانهٔ چند سها شان در مزرعهٔ تبیان کاشته آمد - بیت :—

چون نیست درخور توکسی را زبان مدح
آن به که افتتاح سخن بر دعا بود

مبدع ماهیت بی ماده و مدت و مخترع هویت جامع المزیت کثرت و وحدت حضرت والا منقبت را یعنی سلطان اقالیم وجود ، والی مکرمت و جود ، آئینهٔ صورت کمال حزم و انتباه ، مشرق آفتاب جهانتاب السلطان ظل الله - شعر :—

الدهر لولاک مافاتت[1] سجایاه
و المجد لفظ عرفنا منک معناه

سحاب دیم عواید وعوارف ، مظهر فواید ولطایف بنص جعلکم خلائف ، ممهد جهات عالم عدل گستری ، مشید ارکان جهان رعیت پروری ، بیت :—

پادشاهی خاصه کار تست ویر درگاه تو
کار دیگر پادشاهان بندگی و چاکری

الذی لایرضی حوافر اشهب جلاله ان یصیر اکلیل الفلک من نعاله و یابی کسوة همة باله ان یکون رداء المجرة من حاشیة اذیاله ، رب کما شرفت حیاة النقود المسکوکة برسوم اقلام القابه وفضلت شفاه الملوک بتقبیل تراب عتبة بابه ، اجعل درة تیجان الخواقین من حصاة ساحة جنابه وشامة خدود الوجود من سواد نقاط حکمه وکتابه الی یوم التناد موید و منصور داراد - کمینهٔ خاص باوفا ،که ظلام توهم سمعه وریا از سطح لوح ذاتش مطلقا عواست و تصوز شبیه صورت اخلاص جانش در آئینهٔ وجود و امکان عین سهو - شعر :—

ولو خطرت لی[2] فی سواک ارادة
علی خاطری سهوا قضیت بردتی

بیت :— مرا غیرت بران دارد که چشم از غیر بر دوزم
زعشقت آتشی سازم خیال ماسوا سوزم

---

1. *GY* gives ماقاتت 2. *HG* gives بی

است ، آنست که بتوفیق حضرت موجد کل لمعهٔ از مشعلهٔ لطفش منور مسالک سبل است و برکت و میمنت همت آن پادشاه ملک وملت در شهرالحرام محرم قلعهٔ متینهٔ رکینه[1] رینگنه ، که عروج قوت ادراک نظر بکمند خیط شعاع بصر برشرفات بروج آن عین خیال است واز شوکت خار و هیبت تیغ کوهسارش وصول دلیران شیرشکار بر ذروهٔ غرفهٔ دیوارش محض محال ، بعد از تامل بسیار بطریق تدبیر وافکار و پاشش بی شمار درهم و دینار وقوت وصلابت مردان کار منفتح آمد ـ لمولفه (؟) :—

ومن طلب العلیاء بالسیف والندی
وبالرای لم یبعد علیه مرام

مثنوی :— هرآنکس که باشد سرخیل شاه
دلش باید و رای وگنج وسپاه
نشاید بزانو بر کس نشست
مگرآنکه دارد کشاده دو دست

وقلوب اهالی اسلام مانند گلستان مینا فام از انفتاح آن قلعهٔ بلند بام روشن ومنشرح

شعر :— لمن تطلب الدنیا اذا لم ترد بها
سرور محب اوکمود حسود

وبعد ازان بفتح قلاع و تسخیر بقاع رای سنگیسر ، که هریکی بسبب رفعت جبل وسعت جنگل باجام وآ کام طبرستان و دماوند همسراست و بواسطهٔ علو قلل واستحکام محل مشاکل و معادل فلک زحل اند و احجار منجنیق رعد کردارش شکنندهٔ دندان اسد وکلهٔ کنگرهٔ برج حمل ، واز تراکم و تصادم اشجار ، که بیرامون هرحصار قایم و استوار است ، کوکبهٔ ضحوهٔ نهار در اندرون آن بیشهٔ غریب آثار نمودار غیاهب شب تار مینمود و طوطی و طاؤس از مضائق طرق[2] مطموسش از امید عبور محروم و مایوس بودند ، باهتمام تمام و اجتهاد مالا کلام رقم تسخیر آن[3] بر منشور ضمیر مسطور کرده ، ورای آن دیار ، که قدوهٔ فرقهٔ کفار واسوهٔ زمرهٔ فجار بود ، بشکوه کوه وگروه انبوه وعمد ممددهٔ اشجار و بروج مشیدهٔ حصار آن مقدار اعتلا و اغترار و تنمر واستکبار اظهار میکرد که از لسان[4] شعار و دثارش گزاف و لاف لیس فی الدار غیرنا[5] بگوش هوش صغار وکبار میرسید و در هرسال موازنهٔ سیصد جهاز ابر پیکر کوه لنگر ، چه ازان رای مذکور و چه ازان قبایل واقاربش

1. *GY* and *HG* give کینه but *AH* omits رکینه altogether.
2. *GY*, *BH* and *AH* give طریق 3. *BH* gives رقم تسخیرآنقلام بر 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives اززبان استخصار 5. All the *MSS.* give لیس فی الدار غیر تاد یار

صور احوال بر پیش طاق رواق مقال نگاشته گردانید ـ مضمونش آنکه چون از دریچهٔ آذان بکاخ صماخ رسید که عرصهٔ مملکت کوه دم و کوجستان[1] در قبضهٔ اقتدار ـ آن شهریار جهان آمده است ـ نظم :—

عقل از نشاط مژده بجان برد ناگهان
کاخر دلم بآرزوی خویشتن رسید
جان نیز گفت شکر خدا را هزار بار
کانچه از خدای خواسته بودم بمن رسید ـ

حقاکه دل مستهام شربت فوز مرام از جام این کلام بکام جان کشید وصدای شکر و سپاس از عندلیب جان ، که درچمن جنان آشیان دارد ، هریک از مجاوران زاویهٔ ملکوت و ناحیهٔ جبروت بگوش هوش شنید ـ شعر :—

صبح الاجابة من افق الدعا طلعا
یا نفس بشری لما املت قد وقعا

و اگر از عنایت بی غایت سبحانی ، که رقم مراد جانی بی وسیلهٔ سوال انسانی بقلم ارادت او مکتوب ست وخیام اقبال بی اوتاد اظهار ابتهال واطناب اطناب مقال در ساحت ازل الازال بدست قدرت او مضروب ، هیچ عجیب و غریب ننمود ـ مثنوی :—

مانبودیم و سوال ما نبود
لطف او ناگفتهٔ ما می شنود
گرپیرانیم تیران نه زماست[2]
ماکمان وتیر اندازش خداست

مصرع :— وین هنوز از پرتو خورشید بخشش لمعه ایست ـ

چه چهرهٔ خضوع و خلوص به سوز ونیاز وخشوع مخصوص است وصنوف دعا در مصاف صفا موصوف بصفت کانهم بنیان مرصوص که قوایم سریرحشمت آن شهریار حاتم همت چون کرهٔ ارض ثابت وراسخ باشد ، ورایات فتح آیات آن مکرمت مآب مانند علم صبح و منجوق آفتاب عالی و شامخ ـ بیت :—

امید هست کز اثر این دعا و سوز
مامول دل بچشم خلایق شود چو روز

وآنچه از سوانح احوال اینجا ، که از تتق سراپردهٔ رجا در ساحت وجود ظهور یافته

1. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give کوجستان, while *AH* gives کوهستان
2. The same in *BUL, BH* and *AH* but *GY* and *HG* give گرپیرانیم تیران نه زماست

و بصاعقهٔ تیغ بران و بارقهٔ سنان طوفان دما از شعاب رقاب و سیل عروق‌واعصاب آن عبدهٔ اصنام و عندهٔ اسلام بنوعی جریان یافت که مظنهٔ آن شد که واقعهٔ یا ارض ابلعی ماءک ویا سماء اقلعی مشهود عین اولوالابصار آید تا از طلوع کوکب‌عنایت پروردگار ظهور مواکب همت آن شهریار کامگار قلعهٔ منیعهٔ ماچال را ، که اعظم قلاع و جبال آن مفسد بد فعال بود ، بساعة واحدة بی مشقت و مجاهده در حوزهٔ تسخیر آورده شد - بیت :—

خیز تا برکلک آن نقاش جان افشان کنیم
کین همه‌نقش‌عجب‌در گردش پرکار داشت[1]

شعر :— الحمد لله حمدا دائما ابدا
اذ یسر الله مالم یوته احدا [2]

و چون قوت و سطوت جنود منصورملحوظ نظر رای مقهور آمد ، و اکثر سران لشکر و مقدمان عسکرش بدست اهل جهاد ماسورگشتند ، رای مذکور حبال عجز و ابتهال برگردن بال انداخت و ترک استبداد و استقلال را وسیلهٔ حصول آمال ساخته فرزند خود را با بعضی مردم خرد مند از قلعهٔ کیلنه ، که محاذی قلعهٔ ماچال است و مسکن و مامن آن بدفعال ، فرستاد و قبول کرد که قلعهٔ مذکوره را ، که بیان ارتفاع و اتساعش بمونت یراع و معونت طباع موسوم بسمت امتناع است ، تسلیم نماید - لمولفه :—

میرسد درگوش هوش از راه جانش صد نوید
هرکرا از نور دولت روی بخت آمد سپید

و چون استعلای لوای اهل جهاد واستیلا بربلاد بیجانگر ، که مبدأ و معاد کفر و فساداست، مطلوب‌کلی و مرغوب اصلی فواد بود،باستشفاع ملوک و اکابر امان داده داغ بندگی و خدمت بر جبین جانش نهاده درولایت اسلام آنقدر قریات ، که به قوت لایموت آن لئیم کافی باشد ، قبول کرده آمد- وبعد از تسلیم وتملک آن اطراف واصقاع سنگیسرو احتیاز جوانب آن بحرو برو ربط و بسط ولایات و ضبط وصیانت وجوهات و حفظ و رعایت جمیع جهات مردم‌کاردان کافی و عمال و متصرفان غیرجافی و سران باشکوه و وقار و عساکر کرار غیر فرار معین ساخته ، بر سبیل استعجال بی توقف و اهمال عنان عزیمت لشکر اسلام بصوب جزیرهٔ گووه ، که بندر مشهور بیجانگر است ، معطوف داشت ، وهمگی خاطر و جملگی باطن وظاهر برفتح آن محل

1. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* gives پرکار بهاست while *BH* gives چیست 2. *GY* and *HG* give واحدا

از اناث و ذکور و سران و مقدمان لشکر و متمولان و متمردان بندر جهت سفک دمای
مسلمانان نهب اموال اهالی ایمان در تمام اقطار بحار روان میشدند ـ بیت :—

اگر بدکنی هم تو کیفر کشی
نه چشم زمانه بخواب اندرست
بر ایوانها نقش بیژن هنوز
بزندان افراسیاب اندرست

وچون کثرت رجال و رفعت جبال وجلادت طباع و جلالت قلاع آن کفار لعین
منظور نظر عین الیقین آمد محقق و روشن گشت که اگرچه اقتصاد[1] در جمیع سواد
عین سداد است اما تسهیل صعاب امور و تذلیل رقاب اهل غرور و شرور جز[2]
بارفاد مال و احتشاد رجال وقلوب مستمال بتحقیق و یقین محال است زیرا که خوف و
اندیشهٔ سعت بیشه و توهم شکوهٔ رفعت کوه و اندوه مردان روز میدان[3] از مفارقت
روان از ابدان بسبب عدم استجلاب بواطن خدم و بواسطهٔ انتفای انجذاب خواطر
حشم است ـ واین معنی سبب انصباب سیلاب غم و موجب انسکاب سحاب ندم ـ
بنا برین بعد از رعایت مغزای این کلمات لایقه و جبایت فحوای این[4] فقرات فایقهٔ
شایقه در استجماع رجال جهاد و استیفای اجناد جیاد غایت جد و نهایت اجتهاد نمود
ومسالک ومفاوز محفظ رزم را بپای تیقظ و حزم پیموده در غرهٔ رجب المرجب مقدمهٔ
لشکر ظفر اثر را بجماعت جسارت بضاعت شیر شجاعت از قناک اتراک و نجب عرب
واز افراد اکراد و شیران شول و دلیران غول و اشبال بیشهٔ گیلان ، که شجعان
معرکهٔ یوم التقی الجمعان اند ، آراسته آمد وبواق جیوش دریا جوش و فیلان رعد
خروش وغلامان ترک و حبوش و سران با جرأت وهوش را میمنه و میسره و قلب
ساخته آتش قتال و جدال از اطراف اکناف قلعه باچال آسمان مثال اشتعال داده ،
ورسول سهام را با کلمات دلپذیر و پیغام تام[5] در پیش فرستاده آمد ، وقطرات پیکان
از قوس و قزح کمان بر ساحت سینهٔ آن مفسدان چنان باران داشته که جیحون خون از
مجاری درون و بیرون آن فسدهٔ دون در تمام کوه و هامون روان گشت ـ مثنوی :—

ترنگ کمان کرده جانها ستوه
نشافش کنان تیر بر هر گروه
بتیری که آمد روان از کمان
بپهلو درآمد یک از کافران ـ

---

1. *GY* gives اقصاد 2. *HG* omits جز 3. *BH* gives مردان دمان روز میدان
4. *HG* omits این 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give نام

انحوکم ویرد وجهی القهقری
دهری فسیری مثل سیرالکواکب

فالقصد نحو المشرق الاقصی له
والسیر رای العین نحو المغرب

بنابرین درین سال موقوف داشت وهمگی سعی و اجتهاد براستقامت غزو و جهاد گماشت ـ توقع که نظر تربیت برطبق شفقت آن خاندان شامل حال بنده زاده گردانند وچون همواره نهال چمن آمال از نظر مهر آن خاندان مرحمت وافضال بروسند و سیراب بوده است ، بنابرین ترقب و ترصد چنانست که این بندهٔ پیر ضعیف را در اتمام [1] مهام جهاد بهمت عالی منزلت امداد نمایند ـ بیت :—

توئی که شاهد جانی باول و آخر
همین بود نفس آخرین شهادت ما

زیادت برین دست انشای اختراع باصطکاک الفاظ وصریر یراع صداع ذات آن سلک طباع نداد ، وقدم جرأت و انبساط از دایرهٔ ادب و احتیاط بیرون ننهاد نظم :—

تا آب رخ مملکت و آئینهٔ عدل
ازگرد سپاه و دم تیغست مصفا

بادا همگی نقش مراد تو مصور
در ناصیهٔ [2] این فلک آئینه سیما

---

(۴۰)

جواب مکتوب کتب الی حضرت المخدوم الاعظم الاکرم السامی مولٰنا عبدالرحمن جامی قدس سره

مثنوی :— نه در حرف گنجد غم اشتیاق
نه خامه نویسد حدیث فراق
قلم را بسوزد زبان در دهن
گر از آتش شوق گوید سخن

هر چند که سراپردهٔ شمول حروف محیط جهان وجود وعدم است واز بقاع کثرت و

1. *GY* and *BH* give تمام 2. The same in *BUL* and *BH* but *GY*, *AH* and *HG* give ناحیه

مصروف ؛ و از طرف دریا صد و بیست جهاز سحاب هیاکل ، و از طرف خشکی عساکر دریا مشاکل ، فرستاده ، و کمترین مخلصان با بواق خیل و حشم ، که شیران عرب و ببران عجم اند ، بطرف جزیرۀ مذکوره توجه نموده و جزیرۀ مذکوره ، که بتوافر حیاض و اشجار و تکاثر غیاض وانهار و اصناف وانواع ازهار آئینۀ جمال آثار جنات تجری من تحتها الانهار است ـ شعر :—

وماء علی الرضراض یجری کانه
صفائح تبر قد شکلن جداولا
کان به من شدة الجری جنة
وقد البسته[1] الریاح سلاسلا

و درخوشی و نزاهت ضرب المثل تمام هند و بمشاهدۀ نظر و احساس بصر بیعدیل و همسر و ند ، در بیستم ماه شعبان مسخر لشکر ثعبان نشان آمد ـ الحمدلله الذی هدانا لهذا وما کنا لنهتدی لولا ان هدانا الله ـ وتا بندر هنور[2] مضار مراکب لشکر منصور ساخته عنقریب بطرف شهر محمد آباد عزیمت مراجعت جزم است ـ و سبب توقف فرزند عبدالله از شرف ملازمت درگاه آسمانجاه درین سال آن بود که چون بتوفیق حی ذوالمنن صورت سلطنت زمین و زمن بدست مشاطۀ اتفاق حسن درآئینۀ حال سلطان حسین بیگ منظور گشت ، بر منشور دولت وافر صولتش طغرای نصرت آئین و نرید[3] ان نمن علی الذین استضعفوا فی الارض و نجعلهم ائمة و نجعلهم الوارثین مسطور ، در نظر عقل دور بین چنان مستحسن و ممدوح نمود که درین سال مراحل و مناهل سبل[4] را به ارسال هدایا و رسل ازخار موانع پاک گرداند ـ و در سال آینده فرزند عبدالله را بطریق حسن ، چنانک از تطاول اهل ظلم و فتن محروس باشد و نوعروس حرمت جلوه گر آئینۀ ناموس نماید ، فرستاده شود ـ وچون موانع عزیمت فرزند بندگی شعار از حرکات و انظار کواکب سیار است و دل وجانش بدل وجان متوجه ادراک شرف خدمت آن آستان فلک آشیان ، لا جرم درعذر آن این دوبیت را بلسان حال و قال گویانست ـ شعر :—

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives وقد البته من
2. *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give هوز but *AH* puts هنوره but I think the proper name of the ancient island is *Honawar*, which is situated about hundred miles south of Goa and was one of the most important among the ancient coastal islands. For further information please see notes.
3. *GY* and *HG* give نرید 4. *GY* and *HG* give سبل

الذی تطوف حول کعبة قلبه ملایک ارائک[1] المعارف وتلتقط من سقطات یراعه طیور خواطر کل عارف، رب کما نورت عین بالنا بمرود اقلامه و کحل مداد مقاله ، شرف انسان عیوننا با جتناء ورد[2] الامال من حدود خدود جاله در اقرب مدت نصیب و قسمت این سوختهٔ نار فرقت گردد ۔ نظم :—

آخر این تیره شب هجر بپایان آید
درد مارا نفسی نوبت درمان آید
آخر این بخت من از خواب درآید روزی
روزی آخر نظرم بر رخ جانان آید

اللهم زین صدور أدعیتی بقلائد القبول و شرف هامة همتی بعمامة کرامة حصول المامول۔ ومخلص معتقد وافی الوداد صافی الاعتقاد ، که برید فوادش در تلال و وهاد وصعود و هبوط رجا و قنوط هائم وسدهوش است ، و دل و جان با وفاش از دست ساقی لعل وعسی بشراب امید التقای آن یوسف لقا خضر بقا مست و بیهوش ۔

رباعی :— بر چنگ تنم رشتهٔ جان تا باقیست
قول دل من ترانهٔ مشتا قیست
چشم است پیاله و سیم خون جگر
دل مطرب ومن حریف وغمها ساقیست

از ابتدای ظهور لوای صبح و منجوق خور تا انتهای بروز رایت شب و سنجق قمر ستارهٔ سیارهٔ محمدت و دعا، که خورشید آسمان ادعیه و محامد باشد و مفهوم کلی آن منحصر در فرد واحد ، از افق لسان و روان بر گلشن باغ ابلاغ تابان میدارد ، و سودای سویدای جنان را ترجمان قلم تیز زبان در تاریخ عشر اواخر رمضان[3] برصفحهٔ صحیفهٔ بیان عیان میگرداند مخبر ازانکه بعنایت الله تعالی و برکت همت آن مہر مثال برات[4] حصول آمال به پروانچهٔ توفیق از دیوان ازل الآزال جاریست، و بالتماع سنان غزو و جهاد و شعاع حسام حسن نیت فواد ظلام کفر وعناد درمغرب عدم متواری ۔ بیت :—

ز تست دیدهٔ بختم بروی دولت باز
چه شکر گویمت ای کارساز بنده نواز

1. *GY* and *HG* omit ارائک 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives ورود 3. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives عشر و اواخر 4. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* and *BH* give برذات and پرذات respectively.

حدوث تا قلاع قاف وحدت و قدم مسیر قدم مسرع لسان و قلم ، لیکن قدرت اجنحهٔ حروف واقلام در هوای فضای شوق وغرام چون جنان جماعت جبان در معارک مصاف شجعان بعجز و قصور موسوم است ـ بیت :-

جائی که شوق دست تغلب کند دراز
چه جای ملک و حرف خرد در حساب نسب

و قوت باصره ، که دیده‌بان شواهق حدود و رسوم است ، در ادراک ولوع دل سهموم مانند چشم خفاش و دیدهٔ بوم از ظهور نور سپهر[1] مایوس و محروم ـ

لمولفه :- خارج است از حیطهٔ حرف وقلم اسرار شوق
همچنان کز سور ملک عقل نور عشق و ذوق

چه دیبای حسن عبارت ، که منسوج کارخانهٔ کمال براعت واستعارت است ، بحدت سوزن لسان و رشتهٔ سخنان فصاحت نشان برقامت خصوصیت حال هجران نمیتوان دوخت ـ شعر :-

فکل قمیص خیط من نسج تسعة
وعشرین حرفا عن غرامی لقاصر

وایضاح مصباح بیان آن بنور قرائح اذهان و افهام وفتیلهٔ اطناب وایجاز کلام ، که از مقولات فائیهٔ کم وکیف اند ورق الحقیقت تافتهٔ دست و بازوی خیال و طیف ، دربیت‌الحرام غرام حیف و هزار حیف ـ مصرع :-

چراغ بیوه کجا قصر قدر شاه کجا

و چون بخطاب و برهان و مقدمات بدیهة الارکان نزد عقل خرده دان ترک ذکر آن بربیان رجحان داشت ، صورت جمال آنرا بر چار طاق مقال ننگاشت ـ وتیغ دعا که از خلاصهٔ کان فواد مصنوع است ، بدست استاد خضوع و خشوع در آتش دل ملتهب آب دموع داده ، تاباشد که لشکر صبح حصول مآرب برصفوف غیاهب موانع غالب آمده ، وصال جمال آن قبلهٔ سکان زاویهٔ اخلاص وکعبهٔ قافلهٔ طلاب نجات و خلاص ، فهرست کتاب کمال وجود ، انسان عین عیان وشهود ، گنجور کنوز عالم احدی و واحدی ، مجلای جمال سعادت وسیادت سرمدی ـ شعر :-

لم اجد غایة فکری منک فی صفة
الا وجدت مداها غایة الامد

---

1. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* and *BH* omit سپهر
2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give قاصر

ان الخيال ولو يعطى لصاحبه
روحا من الحب لكن اين ما عشقا

مثنوی :— نکند گرم نکرت آتش
نه نشاند خیال آب عطش
آنکه هرگز نخورد او می ناب
نشود مست از خیال شراب

و اکنون مدتیست که این فقیر بدست انشا و اختراع واصطکاک ابواب التماس و صریر یراع صداع آن ذات ملکی طباع میدهد باید آنکه بر مقتضای فحوای غمزدای ، مصرع :—

فمن دق باب الکریم انفتح

شاید که صدای قبول ملتمس و مامول از روزنهٔ لسان آن صدر قصر احسان بمسامعهٔ ظاهر مسموع آید ومهر توفیق ملاقات آن چشمهٔ حیات از افق حسی قبل از عروض فوات طلوع نماید ـ بیت :—

ای زلال خضر پیش چشمهٔ نوش تو هیچ
رحمتی کن بر درون خستهٔ مجروح ما

و تا امروز کواکب سوانح اعذار از غیاهب سطور کتاب لامع میفرمایند [1] وخورشید امید اجتماع ازمطلع امتناع طالع میگردانند ـ بیت :—

مددی گر بچراغی [2] نکند آتش طور
چارهٔ تیره شب وادی ایمن چکنم

اما چون الحاح سوال مستلزم حصول آمال است و منع مآرب اهل طلب و عدم اظهار نعمت رب از شهسواران میدان دین و مشکنان مساند تمکین عین محال ، لاجرم هنوز دیدهٔ دل امیدوار در راه انتظار بر قرار است ، و دست رجا و توکل برحلقهٔ تضرع و تبتل بسیار استوار ـ بیت :—

از ثبات خودم این نکته خوش آمد که زصدق
در سر کوی تو از پای طلب ننشینم

اگر درین حین از غایت سمو مرتبت و نهایت کمال مروت گرد ملال به رومال حسان و افضال از چهرهٔ سالکان مفاوز وصال پاک گردانند ، وعنان سمند عزیمت بصوب این طرف معطوف فرمایند و ازینجا باجاعت عشق صناعت شوق بضاعت

1. *GY* and *HG* give فرماید 2. *GY* and *HG* give چراغ

بعد هذا برخاطر مبارک ، که دمعهٔ شمعهٔ محراب دلش درة الناج تارک انتباه است و شعلهٔ آه درون آگاهش مشعلهٔ قافلهٔ مهر وماه ، واضح و لائح باد که از رسیدن کتاب[1] فصیح اساس مسیح انفاس نسیم حیات ، که محیِ رفات بادیهٔ هجران بود ، بمشام جان و دل ناتوان رسید ، ولآلی منظومه و منثورهٔ آنرا چون درر غرر انفاس بطریق توالی در رشتهٔ جان کشید ـ شعر :-

هذا کتاب او امام لقد بدا
جلیا الی طرق الهدایة مرشدا
اهذا معان ام بدور غیاهب
تفرق مابین الضلالة والهدی

وگوهر شب چراغ عبارت و مضمونش شمع صوامع حواس درون و بیرون و مزیل ظلمت هموم دل محزون آمد ـ بیت :-

نوری از روزن اقبال در افتاد مرا
که ازان خانهٔ دل شد طرب آباد مرا
ظلمت آباد دلم گشت چنان نورانی
کآفتاب فلکی[2] خود بشد از یاد مرا

اما چون جان[3] سوخته دل در صفهٔ خانقاه آب وگل طالب جمال آن صاحب کمال است که بقدوم سعادت مساس او از حضیض کثرت و وسواس بذروهٔ افلاک وحدت واستیناس رسد ، چگونه حرارت فایقهٔ او بزلال عبارات رایقه و سلسال استعارات شایقه تسکین خواهد یافت ـ بیت :-

علمی که ره بدوست برد درکتاب نیست
وآنها که خوانده ایم همه در حساب نیست
گر دل عنان صحبت جانان گرفت ، یافت
عمری که پای رحلت او در رکاب نیست ـ

وگرچه شربتدار خیال شربت وصال آن جمال بمذاق جان مالامال میرساند ، و ساق روح در غبوق و صبوح راح افراح باقداح تصور واقتراح بپاپی میچشاند ، اماچه سود که مدام تصور و خیال از آلام خار هجر و ملال نمیرهاند ـ شعر :-

شتان بین خیال[4] الحب مفترقا
وبین ما کان حب الصب معتنقا

---

1. *BH* gives کتابت 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give فلک 3. *GY* and *HG* omit جان 4. *GY* and *HG* give بین الخیال

ذوی الاقتدار پیرامون کوه وهامون[1] آن نگردیده بود ، وبصربصیرت همت پادشاهان جم حشمت بسبب شکوه بیشه وکوه صورت تسخیر آنرا درآئینهٔ ضمیر ندیده مسکن و محل اهل ایمان و مقر و موطن فضلا و علمای زمان شد ـ الحمد لله علی هذا التوفیق و اسأله هدایة طریق التحقیق ـ القصه تمام اسباب تیسیر[2] سهام بروفق مرام است[3] وبحمایت عنایت حضرت متعال وصول وجوه مراد درخزانهٔ فوادمیسر ـ

بیت :— بباغ جان که بهارش ز آب لطف تو بود
ز تاب سهر رخت هیچ میوه خام نماند ـ

اما بی[4] جمال جهان آرای آن غایت افکار و آرا باصرهٔ عمر درعین عمی است و خرمن رجای حیات درمعرض باد فنا ـ بیت :—

عیش جاوید نیابد که وصال تو نیافت
نقش امید نه بیند که جمال تو ندید ـ

زیادت برین سمند قصب ، که مرکب[5] بنان اهل ادب است ، درمیدان بیان حال دل سوزان نه دوانید ، زیراکه تیر نی اقلام ازکمان حروف وکیش کلام بر اهداف اوصاف نارشوق و اوام[6] نمیتوان رسانید ـ بنابرین ره امتداد مقال ازکمان مقتضی حال دور انداخته واز سر صدق لسان و صفای دل ولهان بدعای اقتصام ایام هجران پر داخته آمد ـ نظم :—

بسری که مارا بدان راه نیست
ملک نیز ازان نکته آگاه نیست
که مارا نصیبی ده از خوان او
روان کن منور زاحسان او[7]
بسویم دلش را تو مصروف دار
عنانش بدین صوب معطوف دار

---

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give گرد و هامون and گرد هامون respectively. 2. *AH* gives تیسر 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give مراتبت 4. *GY* gives اماق 5. *GY* gives مراکب 6. *GY* and *HG* give آدام 7. Blank space is left in *GY* and *HG* for this hemistich : *BH* reads thus :— منور روان کن ز احسان او

بآستان بیت الحرام شرفها الله تعالی توجه نمایند ، بیت :—

ازان طرف نپذیرد کمال تو نقصان
و زین طرف شرف روزه‌ در من باشد

واین طریق محمود متضمن آنست که آن قبلهٔ قلوب بسدهٔ سینهٔ کعبهٔ معظمه واصل شود وشفای روان سوختگان آتش هجران حاصل ـ بیت : -

گر دمی دست دهد دیدن رویت ما را
حاصل از عمر گرانمایه هماندم باشد

الغرض لازمهٔ حال سایلان اظهار عجز و قصور است ابراز ضعف و فتور ، ومقتضی غنای اغنیا بذل ماسول وقبول مسئول ـ بیت :—

در دست ما چو نیست عنان ارادتی
بگذاشتیم تا کرم او چها کند[1]

دیگر[2] معروض ضمیر انور میرود که درین سال همایون فال پنج حصار حصین کفار بدکردار ، که نهاب اموال تجار و سفاک دمای مسافران بحار بودند ، و تسخیر آن قلاع عوالی محال بسبب ارتفاع جبال و ظلام بیشهٔ شب تمثال و ازدحام رجال روز قتال در نظر عقل محض محال مینمود ، و رای بدفرجام ، که حاکم آن جبال و آجام بود ، از تکاثر مال حرام و توافر لشکر تمام تاج غرور بر سر پر فتن و شرور می نهاد، و درهر سال سوازنهٔ سیصد جهاز کوه صور بادسیر از بنادرسنگیسردرلجج دریا وسواحل هر بندر میفرستاد ، بعز توفیق حضرت عزت ، علت قدرته وجلت، ویمن همت اکسیر تاثیر آن خورشید منزلت ، در غرهٔ ماه رجب المرجب مسخر لشکر ظفر اثر اسلام آمد وتمام اصقاع وارباع از مدن و قریات و قلاع در حوزهٔ تصرف و تملک آورده شد ـ و حالة التحریر جزیرهٔ خطیرهٔ گووه ، که بندر عظیم دارالحرب بیجانگر است و باتفاق تمام تجار و بشهادت جمیع سفار بهترین بنادر بحار و نیکو ترین جزایر دیار ، وبوفور ازهار انوار مماثل بستان فلک دوار بصنوف ثمر و الوف عیون و تراکم شجر مرآت صورت[3] روضهٔ جنان و حوض کوثر ، مسخرعساکر نصرت اثر گشت ، وکنایس ود و سواع ومعابد معاندان کتاب و سنت واجماع مدارس علمای کرام و مساجد جباه اهل اسلام آمد ـ ومکان و مقامی که از زمان ظهور اعلام اسلام الی هذا الحال[4] حوافر خیول سلاطین نامدار ولمعات سیوف‌خواتین

---

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give چه بکند
2. *GY* and *HG* omit دیگر 3. *BH* gives سور 4. *BH* gives الایام

علی ما هدانا صراط النعم
و شکرا له ثم شکرا له
علی ما کسانا رداء الکرم

و تا اول ذی القعدة الحرام در مراجعت بصوب دارالسداد محمد آباد اهتمام تمام است ـ وبعد از وصول در آن مقام بدانچه مرتضی و مبتغی بال جناب مولٰینا خلیل الله مشارالیه است سمت ظهور خواهد یافت ـ میباید که از طرف مولٰینای مشارالیه فارغ البال باشند و در اتمام سهام ایشان اهتمام این محب بمرتبهٔ اعلی و درجهٔ قصوی دانند ـ زیاده حاجت ندید ـ همواره شجرهٔ آمال مثمر ثمرهٔ اقبال باد و خورشیدحیات ز عروض کسوف و زوال در امان کریم متعال ـ

(۴۳)

جواب مکتوب کتب الی المولی الفاضل ابوبکر الطهرانی دامت فضایله ، و دعاه الی الهندستان [1]

هر چندکلیم لسان ،که در مصر جامع و جود انسان رسول سلطان سریر تخت [2] جانست و بنعال حروف و عصای قلم‌سالک طور حدوث و قدم و سایح بحار وجود وعدم ، لیکن قدم همتش در وادی مقدس شوق اعجاز توام بسنگ حکم فاخلع نعلیک ظالع و لنگ است ،وصحن و کاس تراکیب درج و اقتباس ، و ظرف وطاس اسالیب تعریف و قیاس ، در پیش وفور موايد شوق واوام چون چشم مور وهمم لئام تنگ ـ و چون سهام يراع بقوت بازوی طباع بر اهداف اوصاف التیاع نمیرسد، بنابرین شاهباز بلند پرواز از هوای اقتراح در نشیب ا فراز تبیان و ایضاح نپرید ـ ملاقات مسرت سوازات آنجناب فضیلت جبلت ،فطنت طینت ، لابس خلعت فضایل، مطرز بطراز حسن شمایل ، صفدر مصاف نثر و نظم ، مظهر انوار اسرارکمال فهم ، لا زال فی تحصیل المطالب عالما جازما و من دخل الشیاطین الانس فی لباس‌الانس حازما ، بی عروض لعل و عسی ولحوق خیال این و متی میسر و مهیا باد ـ سلامی، که نورمحبت و وداد از وفور سطور سوادش مانند صفای چهرهٔ مهر ازکرانهٔ بیدای نیلگون سپهر ظاهر و باهر باشد ،قبول فرمایند ـ این صحیفة الصفا از بندر سنگیسر مرقوم رقم محبت و ولا آمد حاکی از آنکه بعنایت الله تعالی و تقدس بلاد کفار ، که از ابتدای ظهور دین الی هذا الحین انوار هدایت ایمان در اقطار و اطراف آن تابان

1. Only *AH* gives the name of the addressee in the superscription.
2. *BH* omits تخت

من کنعان الجنان الی مصر البیان لیخرج من جب الافواه بحبل اللسان یوسف
مدحه واطرائه و ما هوالا من سمی من السماء بفاضل وصار مشار الیه باناسل یراع
الا فاضل لا زال فی مدارس حقایق المسایل مدرسا وفی مجالس مقادیر الدقایق مهندسا
بدین محب معتقد مشتاق ، که آئینهٔ فوادش بصقل وداد مجلی از زنگ نفاق است ،
ارسال یافته بود دراین زمان واصل شد ـ بصنوف سلام ، که صور عوذات آن در
وفور صفا و نور رشک چهرهٔ مهر و رخسارهٔ حور باشد ، مواجهه افتاد ـ وبه اسطرلاب[1]
کتاب وقوت بصر و دقت نظر اولو الالباب معرفت مقادیر شعاع التیاع خارج قدرت
طباع داخل حوطهٔ امتناع دانند ـ تلاق جسمانی ، که نهایت امانی این جهانی است ،
میسر و مقدر باد ـ بعد هذا بر خاطر خطیر وضمیر منیر روشن و هویدا باد که از رسیدن
خدمت مجمع الفضایل الانسیة منبع الخصایل القدسیة المحلی بالذهن الوقاد
والطبع النقاد مولینا خلیل الله اوصله الله تعالی الی مایرید ویهواه ، انواع بهجت
و سرور از مکمن قوة بصحرای حضور ظهور یافت ـ وچون این محب جهت انتفای
فتنه و فساد و اطمینان فواد اهل سداد پارسال بطرف ولایت سنگیسر آمده بود و
در تسخیر قلاع و بقاع کفار ، که مادهٔ اضرار مسافران بحار و علت سفک دمای تجار
و زوار بودند ، وبه سبب ارتفاع قلاع و جهت احاطهٔ آجام پیرامون تمام بقاع ،
از اتباع فرمان بادشاه جهانمطاع اعراض و ارتداع مینمودند و درهرسال چندهزار
مسلمان طعمهٔ تمساح رماح و لقمهٔ حسام ثعبان نشان ایشان میشد ـ درین[2] سعی
وافر و کوشش متکاثر نموده[3] بعنایت حی قدیر و ارفاد مال وفیر[4] واحتشاد رجال
کثیر و تحفظ شرایط حزم و تیقظ در رعایت ضوابط رزم تمام اطراف و اقطار بلاد از
قلاع و بقاع و تلال و وهاد آن کفرهٔ فساد نهاد مضمار خیول اجناد و مسیر اقدام
اهل غزو و جهاد آمد ـ و جائی که کمند رجای تسخیر ازدست تدبیر پادشاهان
روشن ضمیر بانها و ارجای آن محض تصویر و تخییل بود و از ابتدای ظهور دین
الی هذا الحین بغرور استحکام محال و وفور آجام و کثرت مال سیف قاضب سلاطین
مشارق و مغارب در نظر آن عبدهٔ اصنام و عبدهٔ اصنام مخراق لاعب مینمود ،
دریتوقت مسخر عساکر نصرت مظاهر گشت و مساکن و معابد اهل شرک
و طغیان منازل و مساجد اهل توحید و ایمان آمد ـ شعر :—

فحمدا له ثم حمدا له

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives وسطرلاب 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit درین حین 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give نموده بود دریں حین بعنایت 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give وغیره

(۴۴)

جواب مکتوب کتب الی جناب مخدوم الاعظم الاکرم خواجهٔ خواجها خواجه عبدالله قدس روحه [1]

شعر :— فواد به نور المحبة ساطع
ولیس لنجم العقل فیه مطالع

چون طیران سیمرغ عقل و خیال به شهپر بال بسطح مقال در هوای بی انتهای کمال آن ذات بی همال محض محال است ـ بیت :—

تو کجا در وهم گنجی کز تجلی رخت
طایر اوهام رایکسر بسوزد بال و پر ،

و عروج حایم نفوس زکیة الطباع بر شرفات بروج مکانت و ارتفاع آن ذات شمسیة الشعاع بدریة الالتماع بقوت قوادم اختراع و قدرت خوافی یراع و اجنحهٔ مثنی و ثلاث و رباع موسوم بسمت امتناع بود ، شروع دران ممنوع نمود ـ شعر :—

لانه غاية القصوى التی عجزت
عن ان يوصل ادراکا لها الهمم

بیت :— شروع درغرضی کان بآخری نرسد
هزار بار به از کردنست نا کردن

و فسحت فضای اسالیب استعارت و مجاز پیش پرواز شاهباز شوق و نیاز بسیار تنگ، و پای گلگون لسان در میدان شرح لوعت روان سخت لنگ ـ شعر :—

فدع عنک دعوی القول فی نکتة الهوی
فراحلة الالفاظ فی السیر ظالع

و بر ضمیر مرآت صفت ، که چهره نمای واردات منصهٔ معرفت است ، واضح و ظاهر است که باوجود ظهور رایت فتح آیت خورشید نوار و بروز مبارز لشکر روز از کنار میدان فلک دوار گروه کواکب ثوابت و سیار وشکوه عباسی مواکب شب تار را مجال وقوف و قرار نیست ـ بیت :—

---

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give vague superscriptions while *AH* gives :— نسخهٔ مکتوب کتب الی الامام الهمام ذی النسب الطاهر و حسب الظاهر جامع المکارم و المفاخر معینا للملة والتقوی و الدین ادام الله تعالی معالیه

نگشته بود و حاکم آن امکنه ، که بسبب کثرت اسنه [1] وحصانت قلاع ومتانت بیشه که ارتفاع واتساع آن بیرون وهم و اندیشه است ، و وفور صنوف اموال و غرور جمعیت مردان جدال لاف حشمت و استکبار با عظمت فلک دوار میزد ، دربنوبت در تحت حکم اسیر است ـ واصقاع و ارباع قلاع و بقاعش مسخر لشکر نصرت تاثیر ـ الحمدلله الذی وفقنا علی اعلاء علم السداد و شرف نجاد جدنا بابریز الاجتهاد وترصیع جواهر الغزو والجهاد ـ بعدهذا مخفی نماند که مقتضی مقام آنست که آن بلبل بلاغت شعار بی نمودار سراب اعذار [2] عازم و متوجه ابن دیار شوند [3] و دست رجا حایل گردن عروس ماسول دانند [4] ونقود آمال ، که در درج خزانهٔ بال دارند ، بسکهٔ حصول موصول گردانند و صورت هواجس نفسانی ، که در مرآت مشاهدهٔ بعد مکانی محسوس [5] نظر آید یقین دانند که آن از وساوس نفسانی است نه از نفایس خزاین ربانی ـ چه پیش طایر همت تیز پر دور و نزدیک و زبر و زیر برابر است و این سواد اعظم از تمام ربع مسکون عالم بانوار نرم و آثار علو همم مانند نور بدور در شب دیجور مشهور و معروف ، وهمواره عنان عزیمت افاضل زمان بصوب [6] باصواب هندوستان معطوف ـ واگر ارادت معاودت مصمم باشد و خیمهٔ مرادش بعمود مراجعت محکم ، بعد از مضی یکسال آنجناب را مرضی الاثر و مقضی الوطر بمسکن مالوف چنان فرستاده آید که کواکب حصول مطالب از افق حال آنجناب در چشم عام وخاص و دیدهٔ اهل عناد [7] و اخلاص بنماید ـ چون انوار عقل وکیاست آنجناب از روزنهٔ زبان اهل زمان بکاخ صماخ متواتر رسیده است یقین که بر وفق مضمون مکتوب اقدام خواهند نمود و بواسطهٔ خاطر اهل محبت ساحت بعد مسافت بقدم همت مساحت خواهند فرمود ـ زیاده برین امتعهٔ مواعید وتواکید درسفاین کلمات سودت ختامه بدعامهٔ خامه و شراع نامه روان نداشت وتخم اظهار محبت والتیام بدست بازیار [8] اقلام در مزرع کلام نه کاشت [9] ـ همواره قوافل آمال آن فضایل منال در منازل حصول نازل باد و وجوه ماسول اقبال در خزانهٔ معمورهٔ بال واصل ـ

---

1. *GY* and *HG* omit اسه while *GY* gives کثر instead of کثرت 2. The same in *BUL*, *BH* and *HG* but *GY* and *HG* give بی ثمرہ از سراب اعداد 3. *BH* gives شود 4. *BH* gives داند 5. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* gives بجسوس while *BH* gives مکانی است محسوس 6. *HG* omits بصوب 7. *GY* and *HG* omit عناد 8. The same in *BH* but *BUL* and *AH* give بازباز 9. *GY* and *HG* omit the expression وتخم اظهار محبت .... کلام نکاشت

(۴۵)

نسخهٔ رقعهٔ کتب الی ابن اخیه عمیدالملک بمکة المشرفة عظمها الله تعالی[1]

شعر :— لا زال فی عز یدوم و رفعة
یهتز منها منکب العلیاء

امواج بحار مشتاق و اخراجات نه چنان متلاطم[2] است که از کثرت جوش وخروش لجهٔ آن جواری منشآت تعریف و حجت بسواحل بسط وبیان تواند[3] رسید ، و با طایر فکر و خیال بجناحین استدلال واحتیال بر کنگرهٔ بروج قلاع فلک ارتفاع زمان اتساع آن تواند پرید ، و هجوم اشغال و نجوم افکار بال ازان افزون که صفوف صنوف عبارات واستعارات[4] پیرامون مصاف اوصافش تواند[5] گردید ـ توقع که درر قطرات عبرات در سلک دعوات اجابت آیات منتظم ساخته و بر طبق خدود وجنات موضوع داشته درآن مقام شریف والا محل به پیش بارگاه بادشاه ازل معروض دارند تا باشد که در خزانهٔ قبول ، که نهایت وغایت رجا و امل است ، جمع آید و ساحت مدت حیات را آنمقدار وسعت وفسحت میسر گردد که سواحل کفار وتمام بنادر ملیبار بتوفیق حضرت کردگار در تحت تسخیر واقتدار در آورده شود ـ وبدین وسیلهٔ جلیله منجوق علم ثواب عقبی بر فرق عیوق رسد ـ وفتح دیار کفار نابکار ، که اکثر ایشان قاصد دما و اموال مسلمانان تجار و مسافران بحارند ، بدست این خاندان خشوع شعار خضوع دثار سردفتر تواریخ لیل و نهار گردد ـ اللهم زین وجه دعائی بعزة القبول و شرف لباس رجائی بطراز حصول المامول ـ و دیگر بطریقی[6] که در فصل بالخیر مسطور بود در ینوقت رقعهٔ نوشته ارسال نمود ـ بعد ازمطالعهٔ آن بطرزی که صلاح دانند برسانند و بواقی احوال از مضمون مکتوب معلوم است ـ محتاج بتکرار ندید ـ همواره از تصادم آلام حوادث دهور مصون باد و از تراکم موانع حضور و شهود مامون ـ بالصاد والنون ـ

---

1. The same in *AH* but *BUL* and *BH* merely state ما کتب الی ابن اخیه while *GY* and *HG* give نسخهٔ مکتوب کتب فی جواب فاضل من الافاضل الدهر الساکن بمکة المعظمة طاب ثراه و جعل الجنة مثواه 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives امواج بحار اشتیاق و اخراج آن نه چنان متلاطم 3. *GY*, *AH* and *HG* give تواند رسید 4. *GY* omits استعارات 5. *GY*, *AH* and *HG* give تواند گردید 6. *BH* gives بطریق

مه صف کشد ز ظلمت و لشکر کشد نجوم
تنها به تیغ صبح بود صفدر آفتاب

بنابران اگر هجوم سواد خطوط و کلام و نجوم ضروب ایهام و استخدام از وفور نور سهر غرام در کتم انعدام مستور مانده باشد ، بکرم عمیم و لطف جسیم معذور دارند

بیت :— برون ازعالم حرفست جان خرده بینانرا
بغمزه سوی یکدیگر اشارتهای پنهانی

توقع ازان کان گوهرولایت و کوکب دری طریق هدایت آنست که درر غرر وداد آن ذات فضایل مواد بدست استاد حسن اعتقاد در رشتهٔ عروق و شریان فواد منسلک دانند و نقد محبت و اختصاص در بوتهٔ اخلاص بنار جنان منسبک ـ

لمولفه :— خالص چوگشت نقد روان زآتش جنان
باشد بنام عشق تو با لامکان روان

و همت اکسیر تاثیرخورشید تنویر براستقامت باطن و ظاهر این فقیر مصروف دارند و بمصقل خاطر پاک زنگ تعلقات عالم آب و خاک از آئینهٔ ادراک این درویش دلریش بزدایند ـ بیت :—

بزدای زنگ ظلمت زآئینهٔ دلی
کز پرتو جمال‌تو یابد رخش جلی

تا باشد که سفینهٔ حیات ، که در بحر جهان شش جهات جاریست ، غرق‌افواج امواج تعلقات نگردد و ازعواصف هواجس هوس و هوا بخیال طول امل و منی ، که ساوی الی جبل یعصمّنی من الماء معتنی[1] نشود ـ بیت :—

ای دل ار سیل فنا بنیاد هستی بر کند
چون ترا نوح است کشتیبان زطوفان غم مخور

زیاده برین رشتهٔ جان به نار دل ولهان در محفل بیان نسوخت و زبانهٔ شمع جنان ، که عبارت از زبانست ، درمجلس تبیان نیفروخت ـ بیت :—

چه گویم حال دل جانا چو میدانم که میدانی
که هم نادیده می بینی وهم نونشته میخوانی

همواره خاطر عاطرش مجلی جمال توجه و شهود باد و ذات ملکی صفاتش مطلع سپهر وجود ، و حاشیهٔ صفحهٔ ناصیه و حدود خدودش مبین فحوای کرامت فزای سیماهم فی وجوههم من اثرالسجود ، بمحمد الموعود و با لمقام المحمود ـ

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives منتی

سران لشکر آن ملعون دون گشت و جز بفتح [1] قلعهٔ رینکنه دست فکر از دامن ادراک حصول مقصود قاصر بود ـ چون بنان فتح بگریبان قلعهٔ رینکنه موصول آمد ، سوانح خاطر و لوائح السنهٔ غائب و حاضر شواهدند برآنکه تسخیر قلعهٔ سنگیسر ماسول بل مبذولست ـ و درین وقت جزیرهٔ گووه ، که محسود جزایر و بنادر هند است و در طراوت و لطافت بینظیر و ند ، و بتراکم [2] اشجار نارجیل وسپاری و تکاثر عیون و انهار جاری و توافر نیشکر و تنبول سرواری [3] نمودار رخسار جنات تجری است ، مسخر لشکر ظفر اثر شده است ـ و اسعد خان و کشور خان در جزیرهٔ مذکوره منتظر لشکر نصرت تواماں و حالت تحریر از بالای قلعهٔ رینکنه نزول کرده مقدار چهارده فرسخ راه تا گووه مانده است و بعضی از مقدمان ولایت ، که بکثرت پیاده و مال آماده اند ، نزد خوانین مذکوره آمده اند وبعضی بسمت آجام و رفعت آکام کلاه غرور بر سر بیمغز پر شرور نهاده عنقریب بعنایت خالق ماهیات بی مدت و ماده خرمن وجود ایشانرا بباد فنا داده خواهد شد ـ در امداد همت اهمال نفرمایند و به ارکان نهمت مبانی مقصود در ساحت وجود قایم دانند ـ زیاده برین عروس مرام بمشاطهٔ اقلام و حلل کلام و حلی استعارات وایهام جلوه نداد ـ همواره وجوه مرادات آن ذات محاسن صفات در خزانهٔ حصول موصول باد ـ

(۴۷)

ما کتب الی ولده الصغیر المخاطب بالغخان قدس الله روحه

شواهق جبال علو همت ازان عالیتر است که جز باقدام توفیق وکمال اقدام [4] بذروه وسنام آن توان رسید ، و سرادق دولت و اقبال ازان بلندتر که طایران هوس و خیال به پر و بال کسالت و اهمال پیرامون شرفات آن توانند پرید ـ

بیت :— مقام عشق بس عالیست موسی همتی باید

که نتوان بر چنان طوری شدن بیهمت والا

و هر کس که در دبیرستان تحصیل کمال در آید باید که حروف مقطعهٔ صفحهٔ لوح بالش مخطوط بحسام تعب و منقوط از سنان مشاق طلب [5] باشد ـ شعر :—

فکل فتی فی الحرب فوق جبینه

من السیف سطر بالاسنة معجم

---

1. *GY* and *HG* give فتح 2. *BH* gives تراکم 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give سروادی 4. *BH* omits اقدام 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives منقوط بسنان مشتاق و طلب

جواب مکتوب کتب الی واحد من وزراء محمد شاه البهمنی[1]

کتاب بلاغت سواد ، که آئینهٔ چهرهٔ وداد و مصقل زنگ فواد بود ، از آن مطلع آفتاب عقل و سداد و منبع عیون صلاح و رشاد، الذی اقر بوفورعقله السنة الافاضل و ناول من شجرة همته ثمرةالفضایل لا زال عمره طویلا و فکره للهموم[2] مزیلا ولحفظ عواقب‌الامور منیلا ، در احسن زمان ، که در رشتهٔ امتداد آن درر غرر فتوح و جواهر زواهر فرحت روح منظوم بود، واصل شد ـ وهر چند که سبب ازالت آلام فراق آمد اما موجب تموج بحر اشتیاق شد ـ سورت آتش‌التیاع بمیاه سرعت اجتماع منطفی و زایل باد و لشکرظفر اثر وصال بعد از قطع آجام و جبال فرقت و ملال بمقام بهجت و حضور بال نازل ـ ومطالعهٔ مضمون عنبت مکنونش مستلزم تنویر صومعهٔ درون آمد و مقتضی انتفای کروب دل محزون ـ ومفهوم سطورش بی‌شبهه و ستور بملاحظهٔ عواقب‌امور گشت و رابطه وضابطهٔ حصول سرور[3] بعد هذا مخفی نماند که چون این محب تنمر واغترار و نخوت و استکبار رای سنگیسر بواسطهٔ ارتفاع جبل و اتساع جنگل و پیادهٔ انبوه و موافقت سران گروه معاینه کرد، محقق و روشن گشت که حصول‌مرام و فتح این مقام موقوف باهتمام تمام و تحمل جرأت واقدام است ـ و دانست که فتح این جبال وقلع و قمع رای بد فعال جز بجسارت بال و ارفاد مال و احتشاد[4] رجال عین خیالست ـ وتوقع سعی واجتهاد و امید و غیرت غزو و جهاد از مردمی و مردی سران نامزدی محض محال ـ بنابرین در ایثار درم و دینار و استجلاب قلوب سران لشکر نابکار زاید بر قوت و اقتدار چنان سمت اظهار داده که قلعهٔ رینگنه در ساعت واحده بی مشقت و مجاهده درقبضهٔ تصرف آورده شد ـ

شعر :— ومن طلب‌العلیاء بالسیف والندی
و بالرای لم یبعد علیه مرام

بیت :— هر آنکس که باشد سر خیل شاه
جگر باید و رای و گنج و سپاه

و فتح آن مقام همایون مستلزم دانستن طرف کوه و هامون و مقتضی ترغیب و ترهیب

---

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* give جواب مکتوب کتب الی جناب واحد من افاضل اصحابه 2. The same in *BH* and *HG* but *GY* gives فکره الهموم while *BUL* and *AH* give فکره الهموم and فکرا لهموم respectively. 3. *BH* gives مرور 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give احتیاز

زانکه هر چیزی که سودای توهست [1]
دان یقین کان نقد فردای توهست ۔

(۳۸)

جواب مکتوب کتب الی بعض وزراء دکن وکان المخدوم فی سنگیسر [2]

کوا کب و داد وسداد ، که در شب زنگی سلب سداد طالع کرده بودند و سمای محبت و صفارا بآثار انوار وفا مزین فرموده، از خلوص نیت و خصوص طویت آنجناب، که هیولی و صورت آن محض پاکی طینت و حسن سیرتست ، بدیع ننمود ۔ میباید که در خاطر منور معین و مقرر دارند که اگر کسی بمعاونت ملوک این مملکت اعتماد کند و بر مروت و فتوت و حلال خوارگی خوانین این دیار استناد جوید ، شجرهٔ رجاش جز باکورهٔ حرمان ثمره ندهد واز نهال آمال بال بغیر از میوهٔ ندامت و ملال بهره نه بیند ۔ واگر کسی خواهد که بی امرای ناسزد بقوت بازوی خود سهام سعی و اهتمام را برهدف حصول مرام واصل گرداند و دست همت و قدرت درگردن نو عروس حصول نام و ناموس حایل سازد ، یقین است که صورت این معنی در آئینهٔ وجود خارجی وقتی منظور گردد که آن کس را از خزانهٔ عامره باموال وافرهٔ بادشاهان امداد نمایند ویا اورا آنمقدار ولایت ومکنت داده باشند که مبانی هر مراد بعماد بذل وارفاد قایم تواند داشت ۔ و هر دو صفت بنسبت این محب منتفیست بلکه شعلهٔ امکان آن در قندیل مقتضی زمان منطفی ۔ و آنجناب را محقق است که شکوه زمین کوکن بجنگل وکوه است وعبور لشکر نصرت مثال [3] بغیر از قطع اشجار وتسویهٔ جبال در نظر عقل محض محال است ۔ و در تمام ناسزدی باوجود عدم احضار لشکر حضور یک پیل و یک تیشه و یک تبر [4] عین خیال ۔ وچون حال بدین منوال باشد ، افهام انام در طریق اتمام سهام بقوت و قدرت اقدام اهتمام چگونه اقدام نماید ولباس فکر و تدبیر بی تار و پود لشکر کبیر و سوزن صرف و ریسمان مال کثیر بر قامت حصول مقصود چون دوخته آید ۔ و تفصیل مشاهره و میاومهٔ پیاده وسوار ، که درینوقت بطریق ضرورت و اضطرار سمت اظهار یافته‌است، اگر در جریدهٔ حساب و شمار آرد محیر افهام اولی الایدی والابصار گردد ۔ امید واثق است که بعنایت بیغایت حضرت ذوالجلال از غصون احتمال مشاق و ملال میوهٔ حصول آمال چیده آید ۔ وچهرهٔ مخدرهٔ فتح قلعهٔ کهیلنه بر منصهٔ اهتمام وسکینه

1. *BH* gives زانکه هر چیزی که آن سودای تو است 2. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give مما کتب فی جواب بعض فضلاء مجلسه الکریم while *AH* gives :— جواب مکتوب کتب الی حضرة المولی الفاضل ابو سعید غفر الله له 3. *BH* gives مثال 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give تبر

تا از مرکبات آن حروف ابجاد[1] مراتب و مناقب آبا و اجداد تواند خواند و کلک[2] مدحت و ثنا بر صفایح خاطر عقلا[3] بنام او شاید راند ـ بیت :—

میراث پدر خواهی علم پدر آموز
کین مال پدر خرج توان کرد بده روز

و آن بیعقل در مدت دوسال تمام هنوز کافیه[4] باختتام نرسانیده و درینوقت عرضه داشتی که فرستاده است کتابت آن بعد از مشق دو ماه کامل است وعبارتش ازان بعضی افاضل واز آیندگان چنان عقق گشته که آن غافل ذاهل تخم تعطل و تکسل در زمین دل کشته است ، و اذیال همت بر خاک هوان و زمین اضاعت حرمت فرو هشته ـ نظم :—

دهد کاهلی هرکسی را گزند
در دانش و روزی آرد بیند
ترا چون نباشد غم کار خویش
غم تو ندارد کسی از تو بیش

چون او رقم غیرت از لوح خاطر بآب بیباکی شسته است ، و نهال اهمال ، که مثمر شقا و ضلال است ، در چمن بال او رسته ، یقین داند که بخلاف ماضی سنابل محبت و تراضی ، که در مزرعهٔ ضمیر مزروع بود ، بداس قنوط و یاس مقطوع خواهد شد ـ بیت :—

تخمی که در ولای تو کشتیم خاک خورد
دیگی که در هوای تو پختیم خام شد

اگر بعد ازین اعلام اهتمامش بر اوج عیوق نرسد سابق میدان رهان عقوق خواهد بود و بدست جهالت و اهمال شاخ شجرهٔ اقبال خویش را بریده و میل حرمان در دیدهٔ جان کشیده ـ اکنون چشم بر راه انتظارست و گوش امید در طلب استماع اخبار که بعد ازین از السنهٔ صادر و وارد چه مسموع میشود و از قلم مخلصان محبت توام چه مرفوع میگردد ـ میباید که خود را از بند لهو و لعب وا رهاند و ملاحظهٔ پیری اینجانب کرده کسب علم و ادب بر ذمت همت واجب داند ـ نظم :—

هرچه در دنیا خیالت آن بود
بیگمان راه وصالت آن بود

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give ابجاد while *BH* gives اینجاد 2. *GY* and *HG* give کلاء 3. *BH* gives عقل 4. Name of a celebrated work on grammar. Please see notes.

(۵۰)

نسخهٔ مکتوب کتب الی المولی الفاضل القاضی شرف الدین المخاطب به صدر جهان فی شکوة بعض العسکر [1]

شعر :— اشکو الیک اشتیاقا لست تنکره
منی وابدی ارتیاحا انت تعرفه
لا اوحش‌الله ممن لا اری احدا
من الانام اذا ما غاب یخلفه

نظم :— نگرد آتش شوق درون قلم ظاهر
مگر ز نوک قلم دود رفته بیرونست
نمیکنم سخن اشتیاق کان تقریر
ز ظرف حرف و ز حد عبارت افزونست

بحار زخار شوق چنان از صرصر قواصف [2] هجران نه چنان در تموج و هیجان است که جواری منشآت تعریف و حجت با دعامهٔ خامه و شراع نامه از موجهٔ لجهٔ آن بسواحل شرح حال دل توانند پوئید ـ شعر :—

فلواعج البرحاء اعظم کثرة
من ان یحیط بها بلیغ خطاب

وصرح بلند بام اوام [3] وقصر مینا قام غرام نه درآن منزلت ومقام است که بوفور جسارت و اقدام و دست بازوی ایهام واستخدام و ریسمان حروف عناکب اقلام بر بالای بامش توان رسید ـ لمولفه :—

طایر وهم وخیال ما کجا و قصر شوق
نه فلک نسج عناکب دان بقصر قدر شوق

آن ذات ملک صفات ، صدر جهان فضایل ، بدر آسمان حسن شمایل ، مظهر شرف دین نبی ، منار انوار علوم ادبی ، سجنجل [4] جمال صورت استحقاق ،

1. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give ما کتب الی بعض اعاظم القضاة Sharwani, *loc. cit.*, reads it as *Sadr Khan* see p. 20 and Note 42. 2. *BH* gives عواصف 3. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit و صرح بلند بام اوام 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give سنجنجل

بعین‌الیقین بنماید ـ بیت :ـــ

غالبا خواهد گشود از دولتم کاری که دوش
من همی کردم دعا و صبح صادق میدمید

زیاده برین رخسارهٔ مستورات سینهٔ پر الم را به شوک نوک قلم مجروح نکرد و مشکلات کتاب بال را بسط مقال مشروح نه ساخت ـ همواره بر جادهٔ اخلاص وداد مستقیم باد و عرفای وفا در محراب دل باصفاش مقیم ـ

(۴۹)

جواب مکتوب کتب الی واحد من الخلان من عسکر سنگیسر [1]

از وصول کتاب اخلاص اساس براعت لباس ، که بی ریب و مین جیب گریبان آن مزین بازرار کمال‌حقیقت و مجاز و ذیل‌آن مکلل بجواهر زواهر اطناب و ایجاز بود، صورت بهجت و سرور در مرآت سطور آن مسطور گشت ـ واز کتاب شامل الفضایل آن محاسن خصایل سطری نمود ، واز کل وکلی محبت و وداد اصلی و جبلی آنجناب فردی و شطری ـ ونهال تنبیه و ملاحظهٔ صلاح و نجاح ، که درچمن مقال نشانده بودند ، سبب اجتنای اثمار مراد و موجب احتوای قواعد مسرت فواد آمد ـ مقرر ضمیر صواب نمای سداد سیما باد که این محب شرایط و لوازم حزم وتیقظ بقدر فکر خویش و دل محموم و ریش تحفظ مینماید ـ و درجمیع آوان آئینهٔ جنان مقابل صور عواقب امور میدارد ـ و آنچه آنجناب مرقوم فرموده اند ، به همان طریق در صفحهٔ صحیفهٔ خاطرمرسوم‌بود، وبعنایت بی نهایت الهی‌امل‌واثق است که فتح‌قلعهٔ کهیلنه، که مخزون دیرینهٔ [2] خزینهٔ سینه است، عنقریب میسر گردد ـ و اگرچه کار حصار موقوف به سکینه و اصطبار است و بثوت جدال و قتال فتح قلاع و جبال قریب بمحال ، اما همگی همت بر تیسیر فتح آن مصروف دارند و جملگی خاطر برحصول این مامول معطوف ـ واز تکاثر اشتغال و توافر ملال مجال بسط مقال و شرح کیفیت حال نبود ـ بکرم‌معذور دارند ـ و مکتوبی که بعد ازین از موضع پربولی ارسال میرود عول دانند ـ همیشه درکنف اعانت صمدی محفوظ باد واز مشتهای خاطر بحظ وافر محظوظ ـ

---

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give ما کتب الی بعض الافاضل رفقته کثیها جیراً ما کتب الی جنابه المولی الفاضل مولانا محمد الکریم while *AH* gives :— عبدالله دری دام الفضائله 2. *BH* gives مخزون آرزوی دیرینه

الیک بجذع النخلة تساقط علیک رطبا جنیا بدست مریم بکر شکر، که حاملهٔ مسیح حیات بخش حسن ذکر است ، رطب لازمهٔ خلت ازان نخلهٔ بوستان شرع وملت بکام خلان وفا و مذاق اخوان صفا واصل گرداند ـ شعر :—

اعزک لا انی عرفتک ناسیا
لحق ولا انی اردت تقاضیا
ولکن رأیت السیف من بعد سله
الی الهز[1] محتاجا وان کان ماضیا

و برغائب و خاطر روشن و ظاهر است که گردن همت این محب بغیر از اطواق[2] منن حضرت بادشاه جمشید حشمت خورشید مکرمت سلطان همایون شاه، برد الله ثراه، بطوق منت هیچکس مطوق نیست ـ وافعال اختیاري که از حیثیت سودت وباري دربارهٔ مقیم و مسافر ازین محب جاري و صادر گشته است، از مصادر حقوق هیچ فردي مشتق نه ـ بیت :—

ترسی نه اگر خصم بود رستم زال
منت نه اگر دوست بود حاتم طی

و فی الحقیقت کنوز لوازم رعایت محبت ، که در خزانهٔ خاطر این محب مستتراست، هنوز گنجور دل صد یکی ازان نیست مخادیم دوستان ظاهرنکرده است ـ اماعمامهٔ رجا برهامهٔ همت ملفوف است و عنان نهمت بصوب وثوق معطوف که برمقتضی تحفة الفقیر[3] حقیر گنجینهٔ اخایر ذخایر ضمیر بفتح کلید توفیق ودست تقدیر مشهود بصر صغیر و کبیر و منظور نظر برنا وپیر گردد ـ شعر :—

علی قدر اهل العزم تاتی العزایم
و تاتی علی قدر الکرام المکارم
و یعظم فی عین الصغیر[4] صغارها
ویصغر فی عین العظیم العظایم

وچون این محب را با انجاب بنیان مناسبت راسخ است و جدران وداد مانند سبع شداد عالی و شامخ ، واز کلام شهسوار میدان ادب است که مناسبة الحسب خیر من مقاربة[5] النسب ، زیرا که برمقتضی فحواي فما تعارف منها ایتلف مطابقت هر

1. *BH* gives الی المفخر 2. The same in *BUL*, *AH* and *HG* but *GY* and *BH* give طواق 3. The same in *GY* and *HG* but *BUL*, *BH* and *AH* omit برمقتضی تحفه الفقیر حقیر 4. *BH* omits الصغیر 5. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give مقاربه

مراح ارواح مکارم اخلاق، درۀ بحرمحیط کمال ، مجمع البحرین فضیلت و اقبال ، الذی اضحی السماء لدرة وجوده صدفا و صار ذاته صدر سلک الزمان و بدر فلک الجنان شرفا ـ شعر :—

لا یلحق الواصف المطری خصایصه
وان یکن سابقا فی کل ما وصفا

لا زالت اجساد حساده لسهام الآلام هدفا و نفوس اهل الخضام بحسام الانتقام تلفا به اعانت پادشاه قضا و قدر در احسن صورت مقدور و میسر باد ـ بالنون والصاد ـ بعد از قبول سلام و دعا ، که چهرۀ مخدرۀ اخلاص آن بمرایا و خواص حسن اختصاص موصوف و معروف باشد و رخسارۀ کمال جمالش در نظر بال اهل حال مستغنی از صدغ وخال نقاط و حروف ، مصرع :—

بخال و خط و رنگ وبو چه حاجت روي زیبا را

برضمیر منیر ، که آئینۀ صور دقایق امور و روزنۀ ایوان معرفت سرایر جمهوراست، مخفی نماند که بر صدور محافل سطح ارض رعایت قوانین حفظ الغیب عین فرض است ـ و این معنی ، که عین الحال شیمت این محب است ، برذمۀ آنجناب هنوز دین و قرض

شعر :— و بیننا لو رعیتم حق معرفة
ان المعارف فی اهل النهی ذمم

و تا امروز صدای ادای عشر عشیر آن باسماع اودا نرسیده ـ و دیدبان دیده از مناظر ایوان دماغ قوافل این مامول را در شوارع وجود الی هذا الآن ندیده ـ

نظم :— یاری از یاران نمی بینیم یاران را چه شد
دوستی کی آخر آمد دوستداران را چه شد

لعلی از کان مروت بر نیامد سالهاست
تابش خورشید و سعی ابر[1] وباران را چه شد

اگرچه میدان زمان قضا بسیار موسع است ، اما مقتضی مروت آنست که قلادۀ گردن نوعروس[2] محبت را بجواهر بانجاز اوامر مرصع گردانند ـ شعر :—

تمتع من شمیم عرار نجد
فما بعد العشیة من عرار

و علت جواز این اهتزاز آنست که این محب میخواهد که بر وفق مغزاي وهزي

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives سعی باد
2. The same in *BH* but *GY*, :*BUL*, *AH* and *HG* omit نو

(۵۱)

جواب مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم محمد شاه البهمنی الی السلطان الاکرم محمود شاه الگجراتی خلدالله ملکهما [1]

حمدی بیرون از[2] خطهٔ حدود و قیاس و شکری افزون از حیطهٔ ادراک واحساس، که کیفیت صور و مواد آن بچشم وهم وخیال محسوس نشود واز معرفت کمیت ابعاد و تعدادش درک مهندس عقل محروم و مایوس بود ، حضرت آفریدگاری را ، جل شانه و عزسلطانه، که شاهان بادین و داد را، که صاحبان کنوز شرع و سداد اند ، در مصاف مضافات موصوف بصفت کانهم بنیان مرصوص گردانید و تیجان سلطنت و مکنت ایشانرا بدرر تقویت اهل ایمان مزین و مخصوص فرمود ـ وصلوات زاکیات و تحیات وافیات ، که فاتحهٔ خصوصیت صفای آن معطر مشام ملایک قدس باشد وستارهٔ از[3] آسمان رفعت شانش منور بواطن صدرنشینان محافل انس، نثار مرقد معطر و ایثار روضهٔ منور سید انبیا و سند اولیا محمد مصطفی صلی الله علیه و سلم ، که نهایت ظهور شرافت خاک و غایت ایجاد قباب افلاکست ، ساعة فساعة واصل باد[4] و بر ارواح آل[5] مطهر نهاد[6] و اصحاب صافی الاعتقاد ، که خلعت رفعت ایشان مطرز بطراز نفسی فداک است،[7] لحظة فلحظة نازل باد ـ بعد وفور درود و ارسال سلام و ثنای غیر محدود ، که از ثمرهٔ شجرهٔ آن مذاق ساکنان ملاء اعلی ملتذ[8] و محظوظ باشد و در بارگاه عظمت و کبریا بوسیلهٔ جمیلهٔ محاسن رنگ و بوی اخلاص و صفا بنظر قبول ملحوظ ، بر ضمیر منیر ، که آئینهٔ صور صوابست و مبرا از زنگ شک و ارتیاب ، مخفی نماند که از نسیم کتاب مسکیة النفحات و اعلام صحت ذات ملکیة الصفات منجوق رایت مسرت باوج عیوق رسید ـ و طایرغم وهم ازآشیان دل درکتم عدم پرید ـ و از مرآت کمالات خان اعظم جامع محاسن الشیم اسلام خان دام سموه صورت کمال وداد مجلی بجلل صفا و اتحاد ظاهر گشت و کواکب محبت از سواد سطور مکتوب منظور وباهر ـ و درینوقت سلالهٔ اشرف علمای محققین قلدهٔ

---

1. The same in *AH* but *BUL* and *BH* give ما کتب من قول السلطان الی السلطان while *GY* and *HG* give جواب مکتوب کتب الی جانب الرسول الگجرات وکان القدوم فی سنگیسر
2. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit از 3. *BH* omits از
4. *GY* and *HG* omit واصل باد 5. *AH* gives آن 6. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give پاک 7. *GY* and *HG* give نفسی فلاکست
8. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives ملذذ

نوع از جنس خاص‌وعام مستلزم ومتضمن‌موالفت ومقتضی ظهور محبت و رافت‌است.

بیت :— کند همجنس با همجنس پرواز
کبوتر با کبوتر باز با باز

بنا برین تنبیهی بر لوازم مکارم اخلاق ، نه لازم غیر مفارق آن یگانهٔ آفاق است، برسبیل اذا زاد التالف زال التکلف سمت تحریر و تقریر پذیرفت

شعر :— فما انت عما یورث المجد غافل
وما انت عما یعقب الحمد ذاهل

دیگر آنکه بگوش فواد کلمات افساد مواد حساد نشوند و آئینهٔ مصادقت وموافقت بانفاس اناس خناس اساس زنگ پذیر نسازند که نیت آن جماعت بداست - ومقصود ایشان اصلاح کار خود وافساد کار اهل خرد است - شعر :—

رویدک اقوال الوشاة کثیرة
فهن ظهور ما لهن بطون
فلا تقبلن ما قیل عنی لدیکم
فان تخالیط الوشاة فنون

والعاقل یکفیه الاشارة فضلا عن طلوع المقصود من افق العبارة - ترقب وتطلع چنانست که بمصقل مکتوب مرغوب زنگ ظلام کروب از آئینهٔ دل محزون بزدایند و ازهار کیفیات حال و استقبال به سلسال براعت استهلال و زلال عین‌سحرحلال ازنهال مقال بنمایند - بیت :—

سموم هجر کند روضهٔ مودت خشک
اگر نه واسطهٔ رشحهٔ قلم باشد

تا جمل جمیلهٔ وداد به الف متحرکهٔ قلم و نون مشدد دوات موکد گردد ، و درر غرر معانی از اصداف حروف خاطر و دل بحر مشاکل بیرون آید و گوشوارهٔ آذان جنان شود - زیادت برین سفینهٔ لسان را در بحر بیان بنسیم انفاس جاري داشتن سبب ملال بال و موجب خروج از مطابقت مقتضی‌حال دانست - همواره محبوب قلوب اصاغر و اکابر جهان و مطلع نجوم رضای احبای زمان باد - بمحمد و آله الامجاد و صحبه الا نجاد

(۵۲)

نسخهٔ رقعهٔ کتبها الی ابن اخیه الجناب الفاضل والادیب الکامل جمال الملة والتقوی والدین حسین حین وصل الی بندر وابول من مکة المشرفة و کان المخدوم فی سنگیسر[1]

جاء البشیر مبشرا بقدومه
فملیت من قول البشیر سرورا[2]

بیت :— ازین بشارت خرم که ناگهان آمد
هزار جان حزین گشته شادمان آمد

حامهٔ نامه بلسان ترجمان خامه خبر قدوم مسرت لزوم جناب فرزندی ارجمندی ، در صدف کمال ، نهال باغ اقبال ، مقسم اقسام فضایل ، مصدر افعال افاضل ، المشرف بمجاورة حضرة الحرمین الشریفین ، الراق من مدارک العلم الی ارایک الشهود و العین ، جمال الملة والدین حسین ، لا زالت ایادی وصاله معانقة بعرایس حصول آماله و درر مآربه منظمة فی سلک الاختیار[3] علی مقتضی باله ، از دریچهٔ اذان بقصر جنان[4] رسانید ـ بیت :—

عمر ماضی چو خبر یافت باستقبالش
حالی از کوی عدم سوی وجود آمد[5] باز

از استماع این خبر مسرت اثر قمری لسان در قفص دهان بشکر حضرت منان بسرآواز حسینی[6] مترنم آمد واز نسیم امید اقتران در اثرب زمان غنچهٔ ازدیاد مسرت بر گلبن دل متبسم ـ شعر :—

و ابرح مایکون الشوق یوما
اذا دنت الخیام من[7] الخیام

بیت :— وعدهٔ وصل چون شود نزدیک
آتش شوق تیزتر گردد

---

1. The same in *AH* but *GY* and *HG* give :— جواب مکتوب کتب فی نزول و امدمن ما کتب فی جواب ابن اخیه while *BUL* and *BH* give اثاربه فی بندر وابول والمخدوم کان فی سنگیسر حفظه الله تعالی الی یوم الدین 2. *BH* gives سرورا 3. *AH* gives مسلک الاختیار 4. *AH* gives جان 5. *BH* gives آید 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives حسینی - آواز حسینی is the proper name of a tune. 7. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give علی while *AH* gives الی

کبد سیدالمرسلین سید مظفرالدین را با یادگار مرسل داشته شد تا مبانی موافقت کارم ذات العماد محکم گردد ، و درر غرر مصادقت در سلک ارسال رسل منتظم ـ و بر وفق موعود و طبق معهود فلانرا بالشکر ظفر اثر و سران غضنفر فر جهت فتح قلاع سنگیسر نامزد گردانیده شد ، تا فراغ بال اهل سفر و رفاه حال متردداان هر بندر در لوح وجود منظور نظر گردد ـ و قلعهٔ رینگنه ، که کلید بنادر مليبار است و از وفور اتساع و کثرت ارتفاع مشاکل سما ک و معادل ذراع ، درسال گذشته منفتح گشته [1] است ـ ولشکر نصرت اثر ، که درینوقت حصار ماجال و نیلنه و بلوارهٔ[2] و مریاد و نگر را ، که مسما کن آن مقدم اهل سفر و منازل اولاد و اخوان آن سگ سیر است ، کالهالة علی القمر و الاوراق علی الشجر ، محصر و مخیم ساخته بودند ، بتائید الهی و فیض فضل[3] نامتناهی قلاع مذکوره با ارباع واصقاع مسخر لشکر منصور گشت و چشم امید سکان وسفار ، که در راه انتظار چهار بود ، بکحل نصرت اسلام پرنور شد ـ اگرچه تسخیر قلاع مذکوره بواسطهٔ کمال ارتفاع و کثرت اتساع بسمت امتناع موسوم مینمود ، اما چون صحیفهٔ آمال به رقوم توفیق حضرت متعال مرقوم بود ، به احسن طریق و ازین تنمیق میسر گشت ـ لله الحمد والمنة علی هذه النعمة العظیمة والموهبة الجسیمة[4] ـ نظم :ـ

هرکرا بخت مساعد بود و دولت یار
ابدالدهر مظفر بود اندر همه کار
تیر فکرت چو در آرد بکمان تدبیر
در مجاری غرض غرق کند تا سوفار ـ

و چون سید مشارالیه جهت تشیید مبانی اتحاد مرسل است ، بعضی از لوازم مصادقت طرفین به سید مذکور مفوض و محول آمد ـ همواره گروه بی شکوه اعدای طرفین مغلوب و مقهور باد ، و جریان امور اودا مطابق نجاح و سرور ـ

---

1. *HG* omits منفتح گشت 2. This seems to be the correct name although *GY*, *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* give باروارہ 3. The same in *BUL*, *AH* and *BH* but *GY* and *HG* give لطف 4. *HG* gives الموهبة الجسیمة

که از بحار صفات حمیده آثارش براه روزنهٔ صماخ در کاخ دماغ بطریق تواتر ابلاغ یافته بود ، بر مقتضی معنی مصراع :—

والاذن تعشق قبل العین احیانا

بنوعی غمام غرام و سحاب صبابت اوام بر بام دل مستهام باران گردانید که [1] اگر بعضی ازان به میزاب خامه برفسحت ساحت نامه منصب گرداند ، هانا که نبال استحصال از کمان خیال بر طایران فضای فرض محال انداخته باشد[2] ـ مصراع :—

و این الثریا من ید المتناول

ملاقات صوری که صورت ظل جمال سابقهٔ معنویست بموجب مغزای ـ شعر :—

ان النفوس لاجناد مجندة

فما تعارف منها فهو مؤتلف

در اقرب ایام بر وفق مرام میسر باد ـ و وصول دست حصول بر دامن این مامول مقدر ، بمحمد و حیدر ـ چمن خاطر فاتر به ازهار ترقب مزهراست و محراب دل بقندیل توقع منور که بوستان ضمیر دوستان را بنهال ارسال مکاتیب فرحت مآل مزین گردانند و مشکلات کتاب التیاع بال را به اعلام احوال سلامت ذات بیهمال روشن و مبین ـ همیشه سفاین آمال بسواحل مقتضی بال واصل باد و اقداح ستایش خصایل و مآثرش ، که در مجالس و محافل اماجد و اکا بر از ساقیان السنهٔ وارد و صادر دایر است ، موصوف بصفت لله در قائل ـ

---

(۵۴)

جواب مکتوب کتب الی السلطان العادل الاکرم علاء الدولة والدین الکیلانی انارالله برهانه

شعر :— هبطت الی من المحل الارفع

ورقاء ذات تعزز و تمنع

نظم :— طایری آمد ز برج قصر شاه جم سیر

بر جناحش نامهٔ سر تا بسر فتح و ظفر[3]

فرق جان زین مژده بر فرقد رسید وآنگهی

لشکر غم را بصحرای عدم آمد مفر

---

1. *BH* gives باران است and omits که   2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit منصب گرداند هما نا که نبال استحصال از کمان خیال برطایران فضای فرض
3. *HG* omits the first *bayt*

و بلبل‌نفس روحانی مقال بتبسم شمال قرب وصال مترنم [1] و به تبسم ورد مراد بال در شعبات حجاز [2] بصد نیاز مترنم ـ شعر :—

حمامة جرعی حومة الجندل اسجعی

فانت بمرأی من سعاد و مسمع

میباید که سمند بادپای عزیمت زیر ران همت آورده بی‌توقف و اهمال عنان توجه بصوب لشکر ظفر اثر معطوف گردانند ، وابنجانب را مع جمیع‌الاقارب بدیدار خورشید مناقب الی‌الدرجة الاقصی‌من‌المراتب مشعوف دانند ـ امید واثق‌است که شرافت وصال آن ملک جمال قرینهٔ فتح قلعهٔ قبلته باشد و میمنت قدوم آن جناب و فتح سنگیسر چون قدوم جعفر و فتح خیبر از اتفاقات حسنه ـ و رجا صادق که مقدمتین علم و عبادتش منتج اتم صنوف سعادت آید و شجرهٔ طیبهٔ آمالش مثمر باکورهٔ اجل اقبال ـ بمحمد و آله خیر آل ـ

---

(۵۳)

جواب مکتوب کتب الی واحد من السادات دام سیادته

سرو ریاض حسن عبارت ، که نشیمن تذرو غیاض براعت و استعارت ساخته بودند ، و دام ابداع [3] حروف ، که بر خدود غوانی معانی مالوف بکلک نخل نشان ، [4] که از اهتزاز آن رطب کلام اهل ادب بمذاق بلغای عجم و عرب رسد ، وضع فرموده ، از آنجناب حسن صفت ، حسین سمت [5] ، ثمرهٔ شجرهٔ نبوت ، در دریای فتوت و مروت ، زلال ینابیع کمال بشر ، فلذهٔ کبد شفیع یوم محشر [6] ، لازالت خیام بقائه مشیدة بعماد الخلود و الدوام [7] ، ممتدة باطناب امتداد [8] الزمان المرکبة من سواد اللیالی و بیاض‌الایام ، بدیع ننمود ـ بصنایع تحیات و تسلیمات ، که ماء الحیوة محبت جنانی از ظروف حروف مبانی آن مصبوب باشد ، و ذوالقرنین قلم از غایت ولوع بطلب ینبوع آن در ظلمات مداد و بیدای بیضای سواد [9] سرگردان ، و باران دموع از سحابهٔ سودای عیون ریزان دارد ، محاذات داده آید [10] ـ بخار اخبار،

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *AG* gives بتبسم 2. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* but *GY* gives حجاز ـ حجاز is the proper name of a musical tune. 3. *HG* gives ابداع 4. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give نخله‌نشان while *AH* gives نخل نشان 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives شیمت 6. *BH* gives یوم‌الحشر 7. *AH* gives مشیدة باوتاد الخلود والدوام 8. *BUL* and *BH* give مدی‌الزمان 9. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit سواد 10. The same in *AH* but *GY*, *BUL* and *HG* give محاذات داشته آمد while *BH* puts موازات و محاذات داده آمد

بیان حالش از عروض غبار مقال بری ، وشمسهٔ ایوان رفعت ثنایش از دیدهٔ رمد دیدهٔ وهم و خیال متواری ، بنابرین عقال عجز و قصور برجبین عقل جسور محکم دید ، و زبان ترجمان قلم در تجدید [1] کیف و کم آن ابکم - صومعهٔ [2] امید به‌اشعهٔ خورشید لا تیاسوا من روح الله متنور[3]است ، و ارجای رجای جانی بنسیم‌نواید اجیب دعوة‌الداع اذا دعانی متعطر ، که قلادهٔ صورت و ماده بجواهر سلازمت درگاه سعادت افاده مرصع گشته وشاح گردن جان گردد - و سلک استداد حیات بفراید تقبیل کف دریا صفات تزئین و تکمیل یابد - لمولفه :—

جیب لباس عمر را تکمهٔ بوسهٔ کفش
بندم ازآنکه آیدم دامن زندگی بکف

بعد از تمهید قواعد دعا وتشیید مبانی محمدت و ثنا بسمع‌خدام ملایک مآثر‌خصصهم‌ الله باستماع‌البشایر ، میرساند که باغبان لسان از نهال حسن اعتقاد ، که در جویبار چمن‌فواد مزروعست، بعضی از نو باوهٔ احوال برطبق اخلاص و رومال مقال موضوع داشته در شهر عظیم القدر رمضان باستان آسمان نشان از روی جسارت مرفوع داشت - مضمونش آنکه حضرت علام‌الغیوب ، که ناظر خبایای زوایای قلوب است ، شاهداست ، وکفی بالله شهیدا ، که ازاستماع‌خبر لازم وحشت تغیر مملکت رشت بدلالت [4] بغات و طغات [5] ولایت [6] کوهدم ، که فحوای مفهوم‌اولئک کالانعام بلهم اضل [7] مرقوم جباه آن مردمست ، بنوعی آتش‌ملال و ضرام اختلال درساحت بال و باحت خیال افروخته گشت که نزدیک بود تا مرغ روح درکانون دل سوخته گردد و تیر آه ازکمان قد دوتاه برسینهٔ سهر و ماه دوخته آید -

فلوان ما قاسیت یوما بصخرة
لصیرها والله عهنا منفشا
ولوسمع الا فلاک [8] بعض‌حکایتی
لصارت من الاشفاق نجما مرعشا

اما نوید هاتف غیب بگوش دل میرسید که از مستورات حجرات [9] ضمیر ، که در حجور قوابل [10] اخلاص حاملات ادعیهٔ لازم الاجابت والتاثیر اند ، برمقتضی‌فحوای

1. *BH* gives تعدید 2. *GY* and *HG* give صوامعه 3. The same in *AH* and *HG* but *GY*, *BUL* and *BH* give منور 4. The same in *BUL*, *AH* and *BH* but *GY* and *HG* give بدلالت 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give بغات وطغات 6. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives وقت 7. The same in *BUL* and *BH* but *GY*, *AH* and *HG* omit اضل 8. *BH* gives الافلاکی 9. *BH* gives حجلات 10. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give قوابل

زلال حیات جاودانی وسلسال بقا و دوام زندگی ، که در اوانی نویدکامرانی از چشمه سار دوات ظلمانی یعنی کتاب خضر صفات حضرت سلطانی بانی مبانی جهانبانی

بیت :— به پیش درگه قدرش زحل زان کرد دربانی
که طاق سابع خود را وثاق دید تحتانی

بادشاه افریدون منش اسکندر دانش ، شهنشاه انوشیروان شان قیصر بینش[1] ، درة التاج افسر اوکن ودیاج خلاصهٔ نتاج سلاطین فلک رفعت ملک مزاج مهر سپهر سلطنت وشهریاری ، مرآت جمال سمات خلافت و جهانداری . بیت :—

بروز جلوهٔ نصرت قبای پیروزی
زگرد خنک تو پوشد سپهر زنگاری

رب کما جعلت قدم رایه الصائب[2] وفکره الثاقب وایسا لهامات انوار الکواکب و یسرت له تسخیر ممالک المطالب بجیوش النصر والفتح من کل جانب . شعر :—

فناوله عمرا لو یعد عشیرة
لقاصر[3] عن ادراکه عد حاسب

به بندهٔ شرمندهٔ مراحم خاقانی از روی ذره پروری تشریف اصدار ارزانی فرموده بودند ، از مفهوم مسرت ملزوم و مضمون نصرت مشحونش بوادی بروز و نوادی مکنون مانند تلال وهامون[4] مرغزار گردون هجوم لشکر گوناگون موشح و مزهر آمد . وغصون بهجت بال و شجون شجرهٔ فوز اقبال از رشحات بارقهٔ شکر توت ناطقه وتواتر و تقاطر حمد و ثنای رایقه مثابهٔ درون ساکنان گلشن فلک نیلگون مرشح و منور .

نظم :— نوری از روزن اقبال در افتاد مرا
که ازو خانهٔ جان شد طرب آباد مرا
ظلمت آباد دلم گشت چنان نورانی
کافتاب فلکی خود بشد از یاد مرا

ببدایع دعوات اجابت آیات ، که سواد حروف کلماتش سرمهٔ دیدهٔ ملایک ارایک سماوات باشد ، و روایع مدحات اصابت سمات ، که چهرهٔ عروس اختصاص اخلاصش درکلهٔ عبارت کلام وحجلهٔ استعارت واستخدام رشک رخسار حور مقصورات فی الخیام نماید ، مقابله ومواجهه کرده آمد . وچون قوت کمال شرح شوق افزون از نیروی بازوی وسع بود وسعت میدان بسط لوعت بیرون از حدود مقولات تسع ، وچهرهٔ مخدرهٔ

1. *BH* gives نشان 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give رایه نصایب and رابصایب respectively. 3. *GY*, *AH* and *HG* give قاصر 4. The same in *BH* but *GY* and *HG* omit تلال while *BUL* and *AH* give بلندوهامون

میباید که همواره آئینهٔ ضمیر منیر بصیقل مشاورت و حسن تدبیر منجلی [1] دارند و معرفت افکار همکار [2] و دانستن مکر و غدر جوار از مقاصد اصلی و مطالب کلی دانند ـ والحمد لله تعالیٰ که مدت مدید است تا سمند تیز دم افکار در مضمار تجارب روزگار میتازند و گوی دل اهل وداد و عدوان در میدان زمان به چوگان امتحان میزنند ـ وثوق رجا حاصل است و شاهباز اطمینان بر شاخسار جنان نازل که از غدر و خداع مردم گربه نمای سباع طباع مصون باشند واز لوازم مزاج فتنه ازدواج عدات بیعلاج کثیر الاختلاج درکنف حمایت الهی محفوظ و مامون ـ لمؤلفه :—

تا رقاب جان بود در بند گیسوی بتان
تیغ هندی تو بادا بر سرمالک رقاب
حاسدت بی آبرو در نار حسرت خاک باد
دشمنت گویان که یارب لیتنی کنت تراب

و دستور احوال امور بندهٔ مهجور آنکه بعنایت بی‌غایت حضرت واجب و میمنت همت آن بادشاه کواکب مواکب نهال جویبار آمال به ازهار فیضان و اقبال مزین است و جمال چهرهٔ توفیق در مرآت حصول مرادات بدیدهٔ تحقیق معین ـ الحمد لله الذی اظهر جمال احسانه فی مرایا العیون و نور بتجلیات الطافه مجالی الظهور والبطون ـ و چون دربنسال بسبب ربط امور و ضبط ثغور بنده را عزیمت دارالحرب کفار میسر نبود ، لاجرم فرزند ارجمند ملک‌التجار را سرلشکر ساخته باعساکر ظفر اثر و پیلان کوه پیکر بغزو و جهاد بیجانگر فرستاده شد ـ والحمد لله تعالی که بمجرد دخول ولایت ساجدان ود و وسواع بعضی از قلاع عظیم الارتفاع و بقاع جلیل‌الانتفاع ، که هرگز حوافر عساکر سلاطین ماضی لامس ظواهر آن اراضی نگشته است ، مفتوح ساخته اند ـ و امید تمام است که عنقریب بسی از ولایات عبدهٔ اصنام مخیم عساکر نصرت مظاهر اسلام گردد و صدای تسبیح و تکبیر بکاخ شامخ [3] کرهٔ اثیر رسد وعمامهٔ غمامه ازصدمهٔ صدای کوس و دمامه ازهامهٔ هوا بسطح میدان رزم وکین افتد و درگوش پیلان میغ جوش از سبب ضربت چکاچاک [4] تیغ خروش و طنین ـ توقع و تطلع ازان خورشید جهان امید آنست که انوار لطف و شفقت بجانب فرزند عبدالله بنوعی شایع گردانند که نقود احوالش در بازار قیل و قال بسکهٔ احسان آن بادشاه افراد انسان روان باشد و ذات قطره سمات او را در بحر تربیت [5] والتفات در فرید ساخته قرطهٔ گوش [6] ناموس این بندهٔ مرحمت مانوس

1. *HG* gives متجلی 2. *GY* and *HG* give منکار 3. *HG* gives سامخ
4. The same in *BUL* and *BH* but *GY*, *AH* and *HG* give چکاچاک 5. *GY* and *HG* give در تربیت 6. *BUL*, *BH* and *AH* omit گوش

تضع کل ذات حمل حملها قرة العین فتح و ظفر ، که غایت مامول است ، بی شبه مبذول خواهد بود، تا [1] ناگاه بشارت فتح و نصرت عقیب آلام اندوه و حسرت واصل شد و آثار ظلام غم و ضجرت بانوار صبح نجح و مسرت متبدل گشت ، و مشاعل نور وقنادیل سرور در مسجد اقصای مرام مشتعل ـ شعر :—

تباشیر الصباح وقیت شرا
تبلج من دیاجیر الظلام
لقد عطف العنان شموس نجح
و ولی الهم منخلع اللجام

بیت :— رفت آنکه دل[2] زظلمت غم تیره رنگ بود
و اندوه را بملک دل ما درنگ بود
آخر دهان چو گل به شکر خنده باز شد
آنرا که همچو غنچه دل از غصه تنگ بود

بر رای اصابت عادت، که مجلای صور عالم غیب و شهادت است ، باهر و ظاهر باد که اگرچاعت سلامت مآل ندامت منال باشتعال نایرهٔ فرقهٔ مضل ضال کحل امید فاسد در دیدهٔ دل کاسد کشیده باشند وطنین پندار و غرور در قبهٔ دماغ مغرور خویش افگنده ، لیکن فی الحقیقت نتیجهٔ آن خاک حیرت و حسرت است که بمیل تمنی و ادبار در ابصار بصایر و افکار خویش میکشند و آتش یاس و حرمان است که بدست عذر و احتیال و بیان مخفی خیال و فرض محال در خرمن اقبال خود میزنند ـ

شعر :— و مکلف الایام ضد طباعها
متطلب فی الماء جدوة نار
و اذا اراد المستحیل فانما
یبنی الرجاء علی شفیر هار

و شکر حضرت فاعل مختار ، که منشور حکمش بطغرای و ربک یخلق مایشاء و یختار معنونست ، بحسب نهان و آشکارا واجب است که مضمون آیت کرامت مقرون ولئن قوتلوا لا ینصرونهم ولئن نصروهم لیولون الادبار ثم لا ینصرون از اختلال حال و وخامت اخبار استقبال شان حاکی است و چشم بخت بر اموات مرجوات ، که درمقابر خواطر شان مدفونست ، باکی ـ بیت :—

از بس که اشک دشمنت جمله جهانرا کرده[3] تر
در زیر رانت خنگ چرخ افتان و خیزان میرود

1. *BH* omits تا 2. *GY* and *HG* omit دل 3. *AH* give کرد

اصقاع و ارباع اقالیم باقدام منتجة المرام صفدران مصاف و معارک و قدوم ظفر ملزوم تخت نشینان ارایک ممالک بپیراسته ، وتاج کرامت علامت ولقد کرمنا و کمر تفضیل و امتیاز وفضلنا بفرق استحقاق آدم و میان اولاد استعداد توام او مخصوص گشته، مرکز مشاکل آن مهر سپهر توفیق ازلی و مماثل آن بدرهٔعالیقدر عنایت لم یزلی در ساحت گلستان دهر و باحت شبستان شب قدر لامع نگشته است [1] ـ بیت :—

طلعت بدرا وساروا اثره شهبا

ولحت [2] تاجا و داروا حوله دررا

وهاب یمنت و فیاض بی ضنت ، علت قدرته و جلت ، آن پادشاه معدلت گستر ، رعیت پرور، شهنشاه سیاره اثر ، ثوابت لشکر ، عنوان منشور خلافت بشر ، پیشوای سلاطین دیوان قضا و قدر ـ بیت :—

من اینهمه ندانم ودانم که چون تو نیست

در زیر [3] چرخ ، وکس نرسیدست بر زبر [5]

در جیب [4] چرخ گر نزنی دست امتحان

در طول و عرض دامن آخر زمان نگر

شعر :— سریرک تاج المجد لازال عالیا

و تاجک اکلیل [5] علی مفرق الشمس

آفتاب عالمتاب موهبت غیبی، مظهر جمال کمال هذا من فضل ربی ، سپهر کواکب مناقب خلفا ، مرآت صورت قربت وان له عندنا لزلفی ـ شعر :—

لا یلحق الواصف المطری خصایصه

وان یکن [6] بالغا فی کل ما وصفا

نتیجهٔ امتزاج ارکان سلطنت و سعادت ، واسطهٔ قلادهٔ صورت و سادت [7]، مطلع انوار جعلناک خلیفة فی الارض ، مجمع مواهب و محامد و تفضل بعضکم علی بعض ، محی رفات [8] حسن صفات سلوک سوالف، طغرای یرلیغ بلیغ جعلناکم خلایف، الذی لا یشق الاکاسرة غبار مواکبه [9] ولا یدرک القیاصرة آثار مناقبه، رب کما اظهرت ذاته من اشرف الاروسة والاعراق [10] وجعلت اطواق ایادیه قلائدالاعناق، اجعل رقبة

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit است 2. *BH* gives سحت 3. *BUL* gives زبر on both occasions. 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give زبر 5. The same in *GY*, *BUL* and *AH* but *HG* gives حاجك while *BH* gives وتاجك الاكليل 6. *BH* gives يك 7. *HG* gives سادت 8. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give محی رقاب and محی رمات respectively. 9. *BH* gives مراکب while *HG* gives مواکب 10. *HG* gives والاغراق

گردانند و عنصر وجود او را بنظر سهر و جود در کان عالم کرم و امتنان محسود دراری درج آسمان فرمایند ـ بیت :—

ذرهٔ از همه عالم بتو مشتاق نشد
که[1] چو خورشید فلک شهرهٔ آفاق نشد

و همچنانکه جمال صباح از وشاح مصباح مستغنی است اشفاق و مراحم آن دودمان مکارم لوازم به نسبت این بندهٔ اخلاص توام غیر محتاج ببیان است ـ اگر بطریق سوابق ایام بر و دوش ناموس اورا ىلالی تفقد و ا کرام رشک اعیان و اکابر زمان و محسود روان افاخر دوران گردانند ، از کرم ذاتی دودمان مرداویج واسحق ، که تخت نشینان ملک استحقاق اند و در مکارم اخلاق[2] مشارالیه بنان آفاق، هیچ بعید وغریب نخواهد بود ـ شعر :—

فان تلحق النعمی بنعمی فانه
یزین اللالی فی النظام ازدواجها
وکنت اذا ما رست عندک حاجة
علی نکد الایام حا ن[3] علاجها

زیاده برین غوانی معانی اخلاص جانی بحلل وحلی افصاح نیاراست و بنات حسن نیات جنانی بکلل[4] حجال اسالیب بیان نه پیراست ـ همواره درر غرر اثنیه و جواهر زواهر ادعیه نثار عظمت و جلال آن پادشاه تخت مملکت کمال باد وذات فلک مثال ملک خصالش از سورهٔ هاجرهٔ زوال در سایهٔ عنایت حضرت متعال ـ بالنبی وآله و صحبه خیر صحب و آل ـ

(۵۵)

نسخهٔ مکتوب کتب الی سلطان الاعظم والخاقان المعظم حسین بایقرا خلدالله ملکه[5]

منجوق رایت شکر خلایق بفرق عیوق سما ملاحق است و قمهٔ اساس حمد و سپاس اهل مغارب و مشارق بسطح ظاهر فلک اعلی ملاصق ، زیرا که تا دست قدرت ایجاد صفحهٔ صحیفهٔ صور مراد را بیرنگ وجود و نقش افاضت جود آراسته است و

1. The same in *BUL* and *BH* but *GY*, *AH* and *HG* give کو 2. *BH* omits اخلاق 3. *BH* gives هان 4. *GY* gives بکلک 5. The same in *AH* but *GY* and *HG* give جواب مکتوب کتب بلغرشاه مع شکوه انفاده فی جرون while *BUL* and *BH* give مما کتب الی بعض السلاطین خلداقباله الی یوم الدین For Sulṭān *Ḥusain Bāyqarā* see notes.

همگی جان و جملگی جنان ملازم آستان آن سلطان جم نشانست ـ بیت :ـ

در باغ آفرینش از حرص خدمت تو
همچو بنفشه هرگز پشتی مباد بی‌خم

همواره اشهب سپهر و زردهٔ مهر بعنان ارادت آن شهسوار میدان سلطنت بصوب نصرت و ظفر معطوف باد و امکان عروض عین الکمال از رخسارهٔ اقبال بیمالش بعنایت حی متعال مصروف ، بالنبی الرؤف ـ

(۵۶)

جواب مکتوب کتب الی السلطان الا عظم الا کرم الاعدل السلطان
ابن السلطان محمد مراد الرومی اناراللہ برهانه[1]

الحمد لله رب العالمین که برحسب اشارت بابشارت سیغلبون فی بضع سنین آفتاب عالمتاب عدل و رافت از سریر سپهر سلطنت و خلافت بر مفارق خلایق طالع ولامع آمد ـ وخبر صحیح لطف وکرم وحدیث حسن حسن شیم مانند التماع شعاع خور بر ارباع و اصقاع بحر و بر ساطع وشایع، شعر :ـ

کالشمس فی کبد[2] السماء محلها
و شعاعها فی سائر الآفاق

وصومعهٔ دماغ قطان اقالیم سبعه از روایح و فوایح امن و فراغ موسعه شبیه ریاض عدن معطر گشت و پیشگاه دل ،که منظر قصر آب و گل است، از مشاعل اشفاق انصاف و قنادیل محاسن اوصاف عدیل روز نصرت مصاف منور ـ مصراع :ـ

وین کار تست کار مه و آفتاب نیست

شعر :ـ احیی بک الله هذا الخلق کلهم
فانت روح و هذا الخلق جثمان

یعنی سلطان خورشید بسطت ، جمشید سطوت ، خاقان گردون حضرت فریدون فکرت ، پادشاه قدر قدرت قضا اقتدار ، شهنشاه حسن اطوار علی کردار ـ بیت :ـ

ای روزگار سلطنت روز روزگار
وی در زمانه سایهٔ توفضل کردگار

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give no names, while *AH* gives جواب مکتوب کتب الی جنابه السلطان الاعظم ظل الله فی العالم السلطان حسن بیگ خلد الله ملکه
2. *BH* abruptly breaks here and evidently one leaf is missing here.

استطاعة الملوک فی ربقة اطاعته و شرف مشارق ملوک الآفاق بدرة تیجان انقیاده و متابعته ، را تا قیام ساعت و ساعت قیام باینده و مستدام داراد ، بالنبی وآله الامجاد ـ دانندهٔ سرایر ضمایر و بینندهٔ مکنونات و مضمرات خواطر شاهد و ناظراست، وکفی به شهیدا ، که از ابتدای ظهور عمامهٔ صبح برهامهٔ نهار تا انتهای اذیال لیال عباسی دثار ، درر غرر دعا ، که وسایط سبحات دعوات ملک باشد و وشاح ارواح عرایس منصهٔ فلک ، بقدر قدرت و استطاعت درسلک استدامت و ضراعت منسلک میدارد تا ظلال سلطنت و اقبال آن پادشاه خورشید مثال برهامهٔ تمام خاصه و عامه[1] مبسوط باشد و اسباب نظم احوال عالم و بواعث فراغ و رفاغ اولاد آدم به احسن طریق مضبوط ـ بیت :—

امان خلق توئی پس دعای دولت تو
وظیفه ایست که تقصیر آن روا نبود

بعد از تمهید قواعد بندگی و دعا و تشیید مبانی اخلاص و ثنا بسمع ثواب کامیاب، طوبی لهم و حسن مآب ، میرساند که بعضی از ملازمان درگاه عالم پناه دست تعرض و تطاول بجیب وجود غربا انداخته متعلقان بندهٔ اخلاص شعار را از لباس مکنت و ثروت مطلقا معرا ساخته اند ، و بر وجوه توجیه وجوه مذکوره رسم و اسم قرض نگذشته ـ و چون زمان هرج و مرج بود و فرصت معرفت سره و بنهرج ممتنع مینمود ، متعلقان مذکور از مشاهدهٔ مالایطاق نطاق فرار برمیان جان استوار داشته بر مقتضی من نجا برأسه فقد ربح [2] خلاص جان از قید عذاب و هوان محض غنیمت دانسته راجل و حافی [3] بعد از قطع براری و فیافی درینطرف آمدند ـ و چون وقوع این حال در نظر بال بسیار غریب نمود ، واجب و لازم دید که کیفیت حال برلوح مقال نگارد و هویت این امر بسمع خدام عالیقدر معروض دارد ـ شعر :—

شکوت[4] وما الشکوی لمثلی عادة
ولکن تفیض[5] الکاس عند امتلائها

تا واضح ولائح گردد که سبب عدم ارسال متعلقان در ممالک و بلدان آن پادشاه عالم‌معدلت واحسان نه از تقصیر این بندهٔ اخلاص‌شانست بلکه بر حسب مغزای ـ

مصراع :— والاذن تعشق قبل العین احیانا

---

1. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give عام 2. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives من بجابراسه فقدربح 3. The same in *GY*, *BH* and *AH* but *BUL* gives جاف , while *HG* gives خاف 4. *BUL* gives شکرت but *AH* gives شکره 5. *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give یفیض but *AH* gives یفیض

بی تصنع سلک اطناب و ایجاز و تکلف اسالیب حقیقت و مجاز از سرنیاز خواهانست کداذیال جلال آن پادشاه بدیع الخصال ، که در دفتر یقین به ارز تفصیل سلاطین جم تمکین است و بر طومار امتداد لیل و نهار فذلک حساب خواقین دین ۔

شعر :— لقدمت فضلا ان تاخرت مدة

بوادی الحیا طل و عقباه وابل

ولقد جاه وترق الصلوة موخرا

به ختمت تلک الشفوع الاوایل[1]

از عروض گرد انتقال و حدوث غبار زوال مصون باشد ۔ وکنگرهٔ کاخ درگاهش ، که اوج فرج دلهای آگا هست و آرام گاه طایران فضای انتباه ، از لحوق نظر عین الکمال و لصوق دست خیال اختلال محروس و مامون، بالصاد والنون ۔ هرچند که ذوالقرنین یراع در ظلمات دوات بقوت معونت طباع و کثرت مؤنت ابداع واختراع روانست تا ماء الحیوة بیان شوق و التیاع بشرف خدمت آستان فلک ارتفاع در اوانی و ظروف کلمات و حروف مرفوع دارد ، لیکن چون بر چهرهٔ مقصودش داغ استحالت و امتناع موضوع بود ، قدم شروع در مسالک بیان آن نهادن ممنوع نمود ۔ اطواق رجا بر گردن جان معقود است و نطاق وثوق برمیان جان مشدود[2] که توفیق تقبیل سدهٔ فلک مثال و سعادت ملازمت سدنهٔ ملک خصال ، که غایت ماسول و نهایت مسئول اهل عقول است ، باعانت توفیق بی تعویق مبذول گردد۔

بیت :— گر دهد دستم که بوسم خاک درگه ترا

مهر و مه افتد بپای بخت من صبح و مسا

بعد از عرض خلوص عبودیت ، که غرهٔ جبههٔ سیدودتست ، برخدام بانام ، که نشان خفاف اقدام شان محراب جاه سلاطین ایام[3] است ، معروض میدارد که از شرف وصول فرمان جهان مطاع و سعادت نزول یرلیغ واجب الاتباع ، که بر دست فخر الاماثل والاماجد، جامع المحاسن والمحامد، امیر جلال الدین رحمه الله دام سموه و علائه مرحمت[4] ارسال فرموده بودند، بلبل جان بر شاخسار اخلاص جنان در مقام شکر وثنا بخطاب الحمدلله الذی أنزل علی عبده الکتاب، مترنم آمد ۔ ومنجوق رایت افتخار بعیوق سما رسید و جمال فوز اقبال در آئینهٔ ارسال توقیع وحی[5] مثال بمیمنه جلوه نما دید ۔ نظم :—

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives بختمت الله الشفوع الاوایل
2. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give مسدود
3. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* and *BH* give انام
4. *GY* and *HG* omit مرحمت
5. *BH* omits وحی

شعر :— قد شرف الله ارضا أنت ساکنها
وشرف الناس اذ سواک سلطانا

منبع قرات صفات جمیل ، مطلع انوار عنایت حي جلیل ، در دریای تعظیم وتبجیل، آئینهٔ جمال اکرام و تفضیل قد اتیتنی من الملک و علمتنی من تاویل، واسطهٔ قلادهٔ استحقاق شاهی، سایه نشین چتر عنایت الهی ، مشرق انوار مراحم و مکارم سنی، مورد قرات عواید و عوارف هنی ـ شعر :—

من ام[1] بابک لم تبرح جوارحه
تروی احادیث ما اولیت من منن
فالعین عن قرة والکف عن صلة
والقلب عن جابر والسمع عن حسن

الذی تشرف صفائح صحایف الکون بمحاسن آثاره و شق علی اکاسرة الدهر وقیاصرة العصر شق غباره و اوجب علی نفسه القدسیة ان لا یحکم الا بالعدل و جعل البرایا فی ظله متبشرین بنعمة من الله و فضل ـ شعر :—

فما دام جدواه تقلب کفه
فلاخلق من دعوی المکارم فی حل
و ما دام فی الهیجا یهز حسامه
فلا ناب فی الدنیا[2] للیث ولا شبل

رب کما جعلت أشعة شموس معدلته رافعة الظلام الظلم عن کافة الانام ، اجعل خیام بقائه مشدودة باوتاد الابد و اطناب الدوام ـ شعر :—

وهذا دعاء استجیت لانه
اذا مادعونا امته الملایک

کمینهٔ بندهٔ خدمتگار ، که رخسار حیات ناسوتی دثارش بداغ بندگی آن شهریار موسوم[3] است وصفحهٔ صحیفهٔ شعارش برقوم اخلاص آن درگاه عالم پناه مرسوم

لمؤلفه :— عشق است درضمیر من و داغ بردو رخ
پوشیده نیست از تو شعار و دثار من

و جبههٔ بال از سراستکانت و ابتهال بدرگه حي ذوالجلال نهاده و بزبان[4] راز

1. The same in *GY*, *AH* and *HG* but *BUL* gives مرام 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *AH* gives فلاناب فی الدنیا 3. *BH* resumes the text here. 4. The same in *GY* and *AH* but *BUL* gives وزمانه‌ان while *BH* and *AG* give وزمان and برزبان respectively.

آن سلطان توفیق توام است ، زیادت برین قلم دو زبان را ، که ترجمان احادیث عوالم حدوث و قدم است ، در باب بیان خلوص فواد مجال دم زدن نداد ۔

بیت :— نامۂ ترجیح اعمال مرا بر کل کون
نقش طغرای ثنایت بس بود روز شمار

همواره ، تا از معارک و مصاف سپهر علم زربفت خیوط اشعۂ مهر شارق است ، عذبات رایات السنۂ خلایق در مصاف بیان اوصاف و خلایق آن سلطان مغارب و مشارق بنسیم انفاس خافق باد ۔ بالنبی وآله الا مجاد و صحبه الانجاد ۔

(۵۷)

فی تهنیت امیر الکبیر امیر جهانشاه اللاری فی فتح جرون [1]

شعر :— بشری لقد انجز الاقبال ما وعدا [2]
وکوکب المجد من افق العلی صعدا

الحمد لله تعالی که از دیوان انشای پادشاه یوتی ملکه من یشاء و بارگاه شهنشاه عالم پناه و ماالنصر الا من عندالله ، منشور احسان وامتنان عسی ربکم ان یهلک عدوکم ویستخلفکم، و تاج ابتهاج جعلناک خلیفة فی الارض فاحکم ، باسم آن پادشاه عالیقدر و برتارک مبارک آن نافذ الامر ، واسطۂ قلادۂ صورت و ماده ، صفدر مصاف للذین احسنواالحسنی ، و زیادۂ زبدۂ نتائج عناصر فلک نیلگون ،آئینۂ جمال اقبال فاذا دخلتموه فانکم غالبون ، در دریای عالم ظهور و بروز ، رافع نقاب چهرۂ مخدرۂ رموز، فارس میدان شجاعت و عدالت، مبارز معارک شهامت وجلالت پادشاه فلک جاه ملک اشتباه معین السلطنة والدنیا والدین امیر زاده جهان شاه ، اللهم کما محوت آ یة اللیل و جعلت آیة النهار مبصرة و صیرت هجوم عداة دولته عند التماع شعاع صولته کحمر مستنفرة فرت من قسورة ، اجعل ذیل اسد بقائه ابدا واته من الملک مالم توته احدا، در نظر بادی و حاضر ظاهر است و خواهد بود ۔ صنوف ادعیۂ خالصه ، که از غایت خلوص و نهایت خصوص نغمۂ مرغان اولی اجنحۂ مثنی و ورد زبان صدر نشینان الذی سبقت لهم منا الحسنی تواند بود، بر سنام قطار اسبوع از سراخلاص و خضوع مبلغ و مهدی است ۔ شواهق شوق والتیاع نه آن استعلا وارتفاع دارد که سیمرغ عقل قوی بال بقوادم و خواق فکر

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give no name, while *AH* gives نسخۂ مکتوب کتب الی السلطان العادل امیر جهانشاه اللاری خلدالله ملکه و سلطانه For further information please see Notes. 2. *GY* and *HG* give واعدا

آن دل که چو غنچه بود چون گل بشگفت
لبیک زنان بلبل جان این میگفت
کآخر دلم بآرزوی خویشتن رسید
وآنچه از خدای خواسته بودم بمن رسید

ویقین سکان عالم جهانست که آفتاب مرحمتش فیاض بالذات است ولمعات اشعهٔ التفاتش سبب کمال جماد[1] و موجب نمای حیات حیوان و نبات ، و رفعت شان و خلعت احسانش مستغنی از طراز ثنایت و مجاز السنهٔ بنی نوع انسان و ستایش و استحسان جنان و ارکان جماد و حیوان ـ شعر :—

حجار الفلا صارت من الشمس جوهرا
فکل لسان الشکر فی القلب اظهرا

بنا برین اگر در تمهید شرح سپاس[2] آن کاخ فلک اساس گلگون لسان بتازیانهٔ اهتمام جنان درمیدان بیان جهد و یا در سخن از درج دهن برطبق بیان نهد، همانا که بنور زبانهٔ مصباح جمال صباح را بحلق مینماید و کمال حسن خدا آفرین را بحلی و حلل تعریف و تحسین می آراید ـ مصراع :—

حسن خداداد راحاجت مشاطه نیست

شعر :— ولیس یزید الشمس نورا و رفعة
اطالة ذی مدح و اکثار مادح

لاجرم جمل [3] اختصاص اخلاص را بالف متحرک قلم و نون مشدد دوات موکد نساخت و در فسحت ساحت حسن اعتقاد بساط بسط اطرا و اطناب نینداخت ـ

بیت :— آفتاب اندر بدخشان لعل سازد سنگ را
جز بخا موشی چه گوید سنگ عذر آفتاب

توقع از سدنهٔ کعبهٔ مرام و خدام ملک طباع فلک احتشام آنست که گوش هوش این چاکر بجواهر اوامر آنحضرت مهدی مآثر مشنف گردانند و گردن انقیاد وعبودیتش بطوق صفای عقیدت وقلادهٔ ثنا و محمدت مشرف دانند ـ بیت :—

عقد ثنای شاهست طوق حمامهٔ جان
زین طوق گردن جان هرگز مباد عاطل

چون در دیوان بادشاه ملک قدم ، منشور حسنات اقل خدم موشح بطغرای بندگی

1. *BH* gives جمال 2. The same in *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit تمهید while *BUL* omits در 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives جمال

آن سلطان توفیق توام است ، زیادت برین قلم دو زبان را ، که ترجمان احادیث عوالم حدوث و قدم است ، در باب بیان خلوص فواد مجال دم زدن نداد ـ

بیت :— نامهٔ ترجیح اعمال مرا بر کل کون
نقش طغرای ثنایت بس بود روز شمار

همواره ، تا از معارک و مصاف سپهر علم زربفت خیوط اشعهٔ مهر شارق است ، عذبات رایات السنهٔ خلایق در مصاف بیان اوصاف و خلایق آن سلطان مغارب و مشارق بشمیم انفاس خافق باد ـ بالنبی وآله الا مجاد و صحبه الانجاد ـ

(۵۷)

فی تهنیت امیر الکبیر امیر جهانشاه اللاری فی فتح جرون [1]

شعر :— بشری لقد انجز الاقبال ما وعدا [2]
وکوکب المجد من افق العلی صعدا

الحمد لله تعالی که از دیوان انشای پادشاه یوتی ملکه من یشاء و بارگاه شهنشاه عالم پناه و ماالنصر الا من عندالله ، منشور احسان واستنان عسی ربکم ان یهلک عدوکم ویستخلفکم ، و تاج ابتهاج جعلناک خلیفة فی الارض فاحکم ، باسم آن پادشاه عالیقدر و برتارک مبارک آن نافذ الامر ، واسطهٔ قلادهٔ صورت و ماده ، صفدر مصاف للذین احسنواالحسنی ، و زبادهٔ زبدهٔ نتائج عناصر فلک نیلگون ، آئینهٔ جمال اقبال فاذا دخلتموه فانکم غالبون ، در دریای عالم ظهور و بروز ، رافع نقاب چهرهٔ مخدرهٔ رموز ، فارس میدان شجاعت و عدالت ، مبارز معارک شهامت وجلالت پادشاه فلک جاه ملک اشباه معین السلطنة والدنیا والدین امیر زاده جهان شاه ، اللهم کما محوت آیة اللیل و جعلت آیة النهار مبصرة و صیرت هجوم عداة دولته عند التماع شعاع صولته کحمر مستنفرة فرت من قسورة ، اجعل ذیل امد بقائه ابدا واته من الملک مالم توته احدا ، در نظر بادی و حاضر ظاهر است و خواهد بود ـ صنوف ادعیهٔ خالصه ، که از غایت خلوص و نهایت خصوص نغمهٔ مرغان اولی اجنحهٔ مثنی و ورد زبان صدر نشینان الذی سبقت لهم منا الحسنی تواند بود ، بر سنام قطار اسبوع از سراخلاص و خضوع مبلغ و مهدی است ـ شواهق شوق والتیاع نه آن استعلا وارتفاع دارد که سیمرغ عقل قوی بال بقوادم و خوافی فکر

---

1. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *BH* give no name, while *AH* gives نسخهٔ مکتوب کتب الی السلطان العادل امیر جهانشاه اللاری خلدالله ملکه و سلطانه For further information please see Notes. 2. *GY* and *HG* give واعدا

آن دل که چو غنچه بود چون گل بشگفت
لیک زبان بلبل جان این میگفت
کآ خر دلم بآرزوی خویشتن رسید
وآنچه از خدای خواسته بودم بمن رسید

ویقین سکان عالم جهانست که آفتاب مرحمتش فیاض بالذات است ولمعات اشعهٔ التفاتش سبب کمال جماد[1] و موجب نمای حیات حیوان و نبات ، و رفعت شان و خلعت احسانش مستغنی از طراز ثنایت و مجاز السنهٔ بنی نوع انسان و ستایش و استحسان جنان و ارکان جماد و حیوان ۔ شعر :—

حجار الفلا صارت من الشمس جوهرا
فکل لسان الشکر فی القلب اظهرا

بنا برین اگر در تمهید شرح سپاس[2] آن کاخ فلک اساس گلگون لسان بتازیانهٔ اهتمام جنان درمیدان بیان جهد و یا درسخن از درج دهن برطبق بیان نهد، همانا که بنور زبانهٔ مصباح جمال صباح را تخلق مینماید و کمال حسن خدا آفرین را بحلی و حلل تعریف وتحسین می آراید ۔ مصراع :—

حسن خداداد راحاجت مشاطه نیست

شعر :— ولیس یزید الشمس نورا و رفعة
اطالة ذی مدح و اکثار مادح

لاجرم جمل[3] اختصاص اخلاص را بالف متحرک قلم و نون مشدد دوات مؤکد نساخت و در فسحت ساحت حسن اعتقاد بساط بسط اطرا و احماد نینداخت ۔

بیت :— آفتاب اندر بدخشان لعل سازد سنگ را
جز بخاموشی چه گوید سنگ عذر آفتاب

توقع از سدنهٔ کعبهٔ مرام و خدام ملک طباع فلک احتشام آنست که گوش هوش این چاکر بجواهر اوامر آنحضرت سهدی مأثر مشنف گردانند و گردن انقیاد وعبودیتش بطوق صفای عقیدت وقلادهٔ ثنا و محمدت مشرف دانند ۔ بیت :—

عقد ثنای شاهست طوق حمامهٔ جان
زین طوق گردن جان هرگز مباد عاطل

چون در دیوان بادشاه ملک قدم ، منشور حسنات اقل خدم موشح بطغرای بندگی

1. *BH* gives جمال 2. The same in *BH* and *AH* but *GY* and *HG* omit تمهید while *BUL* omits در 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* but *HG* gives جمال

همت فواد بنده مصروفست و عنان یکران اهتمام بتسخیر ولایات عبدهٔ اصنام معطوف، و بعضی از بقاع و قلاع بیجانگر مسخر لشکر ظفر اثر گشته است و دست دل بذیل نیل الهی متشبث است و وفور رجا بر سر کوی وثوق متلبث که تمام معابد اصنام بمساجد اسلام متعوض آید و اجرای احکام کفر ازان دیار منقرض گردد ـ اگر بخدام ونواب ، طوبی لهم وحسن مآب ، اشارت نافذ گرددکه برخلاف بی ضیای بی دین در فرستادن فتا ک[1] اتراک و جوانان چالاک اعانت و امداد نمایند وآوردن اسلحه و اسپان و اقمشه و جز آنرا موجب ذکر جمیل و اجر جزیل دانند و متعلقان اینجانب را، که فی‌الحقیقت از جملهٔ خدام آنحضرت رفعت مآب اند ، اگر بتعین عنایت معین گردانند وکسوت حرمت واعزاز ایشانرا بطراز امتیاز مزین دارند ، از مکارم اخلاق آن خلاصهٔ آفاق غریب و عجیب نخواهد بود ـ

مصرع :— سر و دستار را باید که فرق درمیان باشد

زیاده برین سفینهٔ یراع بشراع اختراع دربحر سفارش متعلقان جاری نداشت وبکرم اصلی و احسان جبلی آنحضرت فلک رفعت بازگذاشت ـ نظم :—

ز بحر وگوهر تیغ دلاوران در دهر
همیشه تا که خورد آب و دانه مرغ ظفر
ز بحرو گوهر تیغ توباد دانه وآب
طیور نصرت و مرغان فتح را یکسر

بمحمد و حیدر[2] ـ

(۵۸)

نسخهٔ مکتوب کتب الی المولی الاعظم السامی مخدوم مولنا عبد الرحمن الجامی قدس الله روحه[3]

نظم :—

پیش ازان روزیکه گردون خاک آدم می‌سرشت
عشق درآب و گلم تخم تمنای توکشت
هیچ باور نایدت هرچند چشم خونفشان
بر درو دیوار کویت شرح شوق ما نوشت

---

1. *BH* omits فتاک 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* adds وابی بکر و عمر while *HG* had وابی بکرو عمر but a later possesser of the *MS* seems to have scratched it and written on the margin بهمنام این نوشته شد 3. *BUL* and *BH* do not give any name of the addressee.

و خیال بر ذروهٔ بیان آن تواند پرید ، ویا دیدهٔ فهم تیز بین قلهٔ قاف توضیح و تبیین آنرا بنور یقین تواند دید ـ

شعر :— ولو ان اشواق تناهت لثبتها
الیک و اسهبت العبارة فی کتبی
ولکنها طالت ، فلیس بقادر
علی حصر ادناها لسانی ولا قلمی

کمند امید قربت بر کنگرهٔ کاخ سوهبت حضرت عزت انداخته و باغبان جان نهال وثوق در جویبار جنان بآب سرشک روان[1] کاشته که نو باوهٔ وصال از شاخسار شجرهٔ عمر چیده آید ـ وعذار عذرای حصول رجا از حجب حجال لعل و عسی در نظر بصرجلوه نماید ـ این صحیفهٔ اخلاص توام سابع عشرین ماه رمضان المعظم از دارالسداد محمدآباد سمت سواد یافت ، مبنی بر آنکه از استماع خبر[2] فتح جرون و دفع و قمع ضیا اسم ظلام رسم ملعون[3] صدای شکر و ندای ذکر بقمهٔ قبهٔ گردون رسید و گوش دل از ملایک ارایک فلک نوید انا فتحنا لک شنید ، چه ، در نظر عقل صورت این حال از روزنهٔ افعالش مینمود ، و ظلمت نکبت و ادبار از چهرهٔ غرور واستکبارش باهر بود ، و در آئینهٔ افعال آن ارذل لیام صور مختلفهٔ انتقام کالشمس فی وسط الایام ظاهر ـ نظم :—

شکر ایزد که باقبال کله گوشهٔ گل
نکبت باد دی و شوکت خار آخرشد
آنهمه جور و تکبر که همیکرد خزان
عاقبت در قدم باد بهار آخرشد

بر ضمیر منیر ، که رشک خورشید فلک مستدیرست ، واضح باد که بر ذمم همم حکام اسلام ، که سایه نشینان چتر عنایت حی بر دوام اند ، واجب و لازم است که شمشیر غزو و جهاد بر هامهٔ عامهٔ کفار مسلول دارند وهمگی همت و جملگی نهمت برقلع آثار کفر و بدعت مصروف و مبذول ـ واگر بلاد کفار عنید ازممالک ملوک نامدار بعید باشد ، مقتضی رعایت دین و مرتضی مروت بالیقین آنست که بقدرالوسع والامکان در معاونت غزاة بنوعی اجتهاد و التفات نمایند که انوار آثار آن مانند خورشید هواجر بر مقیم و مسافر ظاهر و باهر باشد ـ وشک نیست که اعظم دارالحرب کفار و اکبر ولایات فسدهٔ نابکار مملکت بیجانگر است ـ والحمد لله علی التوفیق والشکر له علی هدایة احسن الطریق که عمامهٔ کرامت علامت جهاد برهامهٔ

1. *BH* omits روان 2. *BH* omits خبر 3. *GY* and *HG* give معلون

از زخم ناخن محاق نفاق است و لوای ولا و وفاقش [1] ملاصق قباب سبع‌طباق ، صنایع تسلیمات اجابت آیات ، که شهباز عقل بلند پرواز در فضای درک کنه صفای آن بآتش حرمان میسوزد ، و بدایع تحیات قبول سمات ، که قوت ناطقه، که دانندهٔ حقیقت ممکن و ماهیت محال و خیاط خلعت مقال بر قامت عروس مقتضی‌الحال است ، شفاه مقرران وجوه صناعت و اجفان عیون محرران دیوان‌براعت را در بسط بساط تبیان آن بسوزن عجز و ابتهال میدوزد ـ بیت :ـ

زبان ناطقه در شرح وصف آن لال است
چه جای کلک بریده زبان بیهده گوست

از مرحلهٔ قوت مخیله و منازل مدارج مخارج بشهرستان بیان ترجمان لسان میرساند ـ و از ابتدای ظهور شب تا انتهای غروب شمس و عقیب ادای صلوات خمس ازحضرت عزت ، علت قدرته و جلت ، خواهانست که سعادت فوز صحبت آن عالی منقبت ، که نهایت مامول اهل همت است ، و مفتاح ابواب بدایع دولت عنقریب مقدر آیدتا عروس مراد در انجمن‌فواد بوشاح‌افراح جلوه گر آید ـ بعد هذا بر خاطر عاطر ، که همای فضای ضمایر است ، مخفی نیست که غایت نزول طایران ارواح بر شاخسار بوستان اشباح آنست که جمال و کمال رتبت انسان از حجلهٔ بطون بر منصهٔ ظهور عیان گردد و بر و دوش و گردن و گوش‌ایشان بصنوف جواهر معارف محلی آمده رشک ملایک ملاء اعلی شود ـ و یقینست که مشاهدهٔ صورت این حال در آئینهٔ بال جز بمصقل تربیت اهل کمال محض خیال و فرض محال است ـ و رفعت قدر و انشراح صدر طلاب موقوف بنظر خورشید اثر اکابر عالی جناب و به الهام نفس ناطقه و ترتیب مقدمات صادقه در خاطر فاتر مرکوز است که مفتاح مغالق این کنوز آن فاتحهٔ مصحف ظهور و بروزاست ـ و چشم اقبال جز بالتقای[2] آن جمال روشن نمیشود وهامهٔ همت بعمامهٔ کرامت جز بتربیت آن باد شاه تخت معرفت مزین نمیگردد ـ

بیت :ـ هر کو نهال عشق تو در باغ دل نکشت
از باغ آرزو بر دولت نمی خورد

و شک نیست که حضرت حی قدیر بتحریر خامهٔ تقدیر و انظار سپهر دوار وترتیب مقدم و تالی لیل و نهار آن آفتاب عالم عرفان را جهت ازالت لوازم ظلام تعینات ظاهر و افاضت صور معارف در آئینهٔ خاطر بر مفارق خلایق تابان ساخته تا نمودار حمد کثرت در نظر سکان زاویهٔ وحدت بالکلیه گداخته آید ـ شعر :ـ

و ان زمانا انت من حسناته

1. *G Y* and *HG* give ملاصیق 2. *BH* gives باقمهٔ

طایر خاطر مستهام در هوای بیان شوق و غرام نه قدرت صبر و سکون دارد و نه قوت اظهار چند و چون ـ

شعر :— وقفت ولا ادری الی این اذهب
و ای امور فی الصبابة ارکب
فلو کان لی قلب[1] لسرت مولیا
ولا کن بلا قلب الی این اذهب[2]

و شهسوار ناطقه را در میدان تبیان نه سنان لسان و نه توسن بیان جاری ، و از صدمت اشتیاق وصولت فراق در مصاف اسالیب عبارت از معونت براعت و مؤنت استعارت عاری ـ هانا که از تراکم لوازم این حال و تلاطم بحار هجر و ملال منجوق علم آه بر سینهٔ عیوق و سماک[3] رسد و شعلهٔ آتش دل سوزناک در خرمن تاسع افلاک افتد ـ شعر :—

آبی کجاست کاتش هجرم جگر بسوخت
وین برق جانگداز همه خشک و تر بسوخت
گفتم که سوز آتش دل کم شود به اشک
آن سوز کم نگشت و از آبم بتر بسوخت

لیکن ارجای چمن رجا به نسیم لا تیاسوا من روح الله مزهراست و انحای ساعت شوق و هوس بانوار لعل آتیکم منها بقبس منور ، که باشعهٔ طلیعهٔ صبح حضور ظلام دل مهجور در کتم عدم مستور آید ، و بدست توفیق فوز اقبال از عذار عذرای[4] حصول آمال غبار اندوه و ملال بزداید تا شرف ملاقات حیات سفاهات آنحضرت فلک ارتفاع ملک طباع ، واسطهٔ سلک افراد انسان ، فهرست مراتب کمال عرفان ، نقاوهٔ تراکیب صورت و ماده ، قافله سالار کاروان للذین احسنوا الحسنیٰ ، و زیادهٔ خلاصهٔ جواهر زواهر درج امکان ، بارز طومار غایت کون و مکان ، رهبر سالکان طریق ، سرور مبارزان مضمار تحقیق ، الذی ازالت انوار تحقیقه ظلام الشکوک عن بصر بصیرت اهل السلوک و افتخرت حصاة[5] ساحة بابه علی جواهر تیجان الملوک ، رب کما جعلت مرود قلمه و اثمد سواد کلمه رافعا لحجب التعینات عن العین ، ارفع بانوار تلاقیه عن نظر مشتاقیه[6] استار العین من البین ،[7] در اقرب اوقات و ابرک ساعات مقدر و میسر گردد ـ معتقد مشتاق ، که چهرهٔ نذر اشتیاقش مصون

---

1. *BH* gives قلبا 2. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give یلعب 3. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* put برسینه عیوق سما 4. *GY* and *HG* give عذرای عذار 5. *BH* gives حصباة 6. *BH* gives مشاقیه 7. *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give استار البین من البین

(۵۹)

نسخهٔ رقعهٔ کتبها الی ابن اخیه الجناب العالی عمید الملک بمکة المشرفة عظمها الله تعالی ـ

چون سیف قاضب شهسوار غرام بر هجوم لشکر صبر و آرام مسلول بود، کشیدن غراق لاعب اقلام و پوشیدن درع و جوشن اسالیب کلام جهت تسلی و اطمینان دل مستهام خارج مصاف قبول عقول نمود و شروع دربیان ولوع بنظر عقل ممنوع آمد ـ قادر بر کمال ، جل عن الاشباه و الامثال ، صورت ملاقات جسمانی در مرآت حیات ابن جهانی [1] مشهود گرداناد ، بالنبی وآله و صحبه الامجاد ـ بر ضمیر منیر ، که قابل فیضان انوار اسرار است ، واضح و لائح باد که از وفات والدهٔ مرحومهٔ حضرت سلطانی و احتمال اثقال ملازمت دیوانی ، باوجود کثرت ضعف و ناتوانی ، دوش هوش سخت مغلوبست و طوق قبول و اطاعت از گردن طاقت واستطاعت مسلوب ـ اما بر مقتضی الضرورات تبیح المحظورات گوی دل را بچوگان ارادت ولی نعمت سپردن مائل ادای فرض [2] است و خطوات اقدام بقدر رضای ایشان نهادن معادل قضای قرض ـ کواکب امداد از مطلع وداد طالع گردانند که هامهٔ همت بعمامهٔ توفیق و کرامت مزین گردد و طراز امتیاز بر آستین هویت مبین تاغبار اعتبار اغیار از حواشی اذیال بال مطلقا دور شود و رویت چهرهٔ مقصود اصلی بی نقاب التحاظ جزئی و کلی مقدور گردد ـ و رخسار حقیقت خود بی حجب [3] ادراکات قاصرهٔ خرد در آئینهٔ دل بچشم ذوق منظور آید ـ همیشه عذار قابلیت و استعداد آن ذات ملک نهاد از گرد لوازم صور و سواد پاک باد وسطمح فکرت و ادراکش بمعونت ذوق ومؤنت شوق [4] ورای نقوش بساط خاک و تزویقات [5] سطح سقف افلاک ، بمحمد المخاطب بلولاک لما خلقت الافلاک ـ

---

(۶۰)

ما کتب فی جواب بعض انقیاء السادات[6]

تا سلسال شآبیب معانی در خلال [7] اسالیب مبانی جاریست و ز لال فکر و خیال

---

1. The same in *GY*, *BUL* and *AH* but *BH* gives درمرآت حیاتِ جہانی while *HG* reads درمرآت حیات ابن جہانی 2. *BUL* gives فرضی 3. *GY* gives حجت
4. *HG* omits شوق 5. *AH* gives تزئینات while *BH* puts ترویقات
6. The same in *BUL* and *BH* but *GY* and *HG* give فی احد من الافاضل زمانہ while *AH* gives جواب مکتوب الی جنابہ الا ماما الھمام معینا للملة والتقوی والدین ادام الله تعالی ظلال ارشاده
7 The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives جداول

حقیق بان یهوی و یطوی[1] و یمدح
و کیف یذم العقل دهرا صروفه
بمثلک یا خیر الخلایق تسمح

و چون دست تضرع و ابتهال بذیل نیل قادر بر کمال متشبث است و دل حایر وجان هایم بر سرکوی انتظار متلبث ، امید که از موارد خیبی نوید هذا من فضل ربی بگوش هوش شنیده و از خزانهٔ فیض حضرت وهاب بشارت هذا عطاؤ نا فامنن او امسک بغیر حساب بسمع جان رسیده مردم این دیدهٔ اشکبار بشرف دیدار آن ملک شعار مستسعد گردد و پشت بختش بمسند حضور آن والا مشرب مستند - بیت :—

چه غم دیوار امت را که دارد چونتو پشتیبان
چه باک از موج بحر آنرا که باشد نوح کشتیبان

اگر چه چمن امانی دنیا بنسیم مہب قدر و قضا مشاکل گلشن جوزا و گلدستهٔ ثریاست لیکن هامهٔ همت از تاج سهر و چتر سپهر اعلی است و نظر عشق و شوق از منظرهٔ ذوق بیرون عالم زیر و بالا - بیت :—

بر شمعدان دل زان شمع روان نهادم
تا دیدن رخت را نبود جهات حایل

زیرا که مقصود اصلی و مطلوب کلی آنست که بیحجاب جمال خرد ملاحظهٔ ظلام یقین[2] خود از لوح کثرت جز الف وحدت نخواند - ونمو دار صور مختلفه را بجلی جمال معنی واحد داند - و چون بر مقتضی همت شامخ صورت این حال در باطن راسخ باشد ، ازاهیر امانی فانی[3] کی در نظر دل در آید - و خاطر فاتر چون بسوی عروس جاه و ناموس گراید - شعر :—

تالق البرق نجدیا فقلت له
یا ایها البرق انی عنک مشغول

پیش ازین سفاین حروف و ارقام مشحون بنفایس بیان شوق و غرام در بحر ابداع و اختراع و مجاری و مراسی فقر[4] و اسجاع جاری نداشت ، و نقوش مغشوش تشبیه و مجاز بر صفایح الواح تمنی و نیاز ننگاشت - همواره التفات خاطر خورشید سمات مشتر باطن سکان جهات باد و ذات مسیح صفاتش سبب نزول سواید فواید و برکات -

1. *BH* gives یطری 2. The same in *GY*, *BH*, *AH* and *HG* but *BUL* gives کلام نفس 3. *HG* omits فانی 4. The same in *GY*, *BH* and *AH* but *BUL* gives مرادی فقر while *HG* gives مراثی فقه

در بصر مبصران نقود براعت و نظر جوهریان درر صناعت ، حلی صور روح پیکر ملایک و مرآت صفات حوروشان متکئین فیها علی الارایک مینمود ـ زیرا که تا اوراق دفاتر بنقوش سوانح خواطر آراسته اند ، مثال این خال بر چهرهٔ عروس مقال نه‌زده اند ، و تا قبای کمخای فلک ثامن را بر قد و قامت دهر مفتن دوخته اند ، مشابهٔ [1] عطفات واردات اصداغش بر عذار ارسال و رخسار ابلاغ نکشیده اند ـ و از وصول مسرت مبذولش اریج فرج بارجای مشام جان رسید و نسیم راحت و فرحت بر ساحت و باحت جنان وزید ـ بیت :—

صبحی که از کویت گذر افتد بسویم باد را
تا شامم آید قدسی هردم مبارکباد را

خلاصهٔ قلادهٔ التماس ، که مزین جمال کمال استیناس است ، آنکه نهال چمن حسن اعتقاد را بارسال سحاب کتاب سرسبز دارند و اغصان حسن بوستان اخلاص را [2] بنسیم انفاس عیسوی اساس مهتز گردانند ـ و چون تصدیع ذات با برکات و تضییع اوقات شرافت آیات جائز نداشت ، بیش ازین ارقام کلمات محامد سواد برصفحات رایات وداد ننگاشت ـ همواره صحایف معارف مبدأ و معاد بنام والا مقام آن در دریای ایجاد معنون باد و نحور دهور و صدور اعوام و شهور بجواهر حسن مآثر آن زبدهٔ اکا بر حال و غابر مزین ـ بالنبی و آله الامجاد و صحبه الامجاد ـ

(۶۱)

جواب مکتوب کتب الی جنابه السید الامام الهمام العالم العلامه نور الملة و التقوی والدین عبدالله ادام الله تعالی ظلال تقویته ـ

قلا ید اجیاد غوانی ، بل طلایع اجناد معانی ، و مصقل آئینهٔ خواطر ، و مجلای باصرهٔ نواظر ، که از جناب سیادت دثار ، زهادت شعار ، جامع شرایط و ارکان علم و عمل ، آئینهٔ الطاف بادشاه بارگاه ازل ، در صدف بحر وجود ، جام جهان نمای معنی سیماهم فی وجوههم من اثرالسجود ، لا زال صحایف المحامد معنونة بثنا ئه ، وصفا یح الدنیا منورة بانوار بقائه ، سمت ارسال یافته بود ، در ابرک ساعات موصوف باحسن صفات و منعوت بازین سمات واصل شد ـ بفنون دعوات صافیه و ضروب تسلیمات وافیه ، که از چهرهٔ مخدرهٔ اخلاص آن نور قبول و اجابت منظور باشد و سواد کتاب خضوع و خشوعش محسود مردم دیدهٔ حور ، مقابله و مواجهه کرده آمد ـ هرچند

1. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* and *AH* give مشابه 2. *GY* and *HG* omit را .

در مجاری مثال نمودار جمال جنات تجری و اکواب موضوعه کلمات بر سرر و شرفات [1] مرفوعهٔ استعارات مشهود، و درر غرر مفهومات در اجواف اصداف عبارات موجود، ثواقب مناقب آن عارف کنوز معارف و حقایق، واقف رموز غوامض دقایق، شاهباز الفضای لامکانی، مرآت جمال کمال انسانی ـ شعر :—

معنی العلی لک والدعاوی للوری
سور الهزبر و لیمة السرحان

از سیارات سموات سبع انوار و از ماصدق مقولات تسع اکثر باد ـ محب معتقد و مستند[2] مستمند، که منشور نور فؤادش بطغرای ولای [3] آن فضایل مؤاد مزینست و طراز محبت آن ملک نهاد بر اکتاف اعتقادش مانند شعاع مهر از مطلع سپهر محسوس و معین ـ بیت :—

کسوت عشق تو بر قامت دل میدیدم
چون بپوشید بیالاش نه کم بود و نه بیش

شعر :— ان المحبة ثوب قد خصصت به
اذا لبست فلم یفضل ولم یفر [4]

صنایع تحیات اجابت آیات وبدایع تسلیمات اصابت بینات، که نفوس مجردهٔ افلاک و شموس ارواح مجردات پاک، که شاهبازان فضای عالم بالا و سبحه طرازان معابد ملاء اعلی اند، نصوص خصوص آنرا دیباچهٔ اوراد و اذکار و سر دفتر و ظایف لیل و نهار سازند، برجناح هدهد جان از سر منزل جنان بمورد لسان میرساند ـ وهمای فرخ بال درفضای شوق بال پر و بال گسترده[5] که امکان طیران مرغ مقال درهوای بیان حالاتش محض خیال و فرض محال است و صیاد عقل بحبات و شبکات [6] نتائج و مقدمات در اصطیاد شوارد شرح لوعت فوائد و شنوای خطاب نحن فی واد وانت فی واد، برکات ملاقات جسمانی، که فهرست کتاب امانی و واسطهٔ سلک مرامات [7] جانی است، پیش از جاك شدن فوقانی بقای این جهانی میسر و مقدر باد ـ بر ضمیر منیر، که مجلی جمال عالم صغیر وکبیر است، واضح باد که عرائس معانی ساحرة اللحاظ متحلی بوشاح ایضاح الفاظ، که بر سرر متقابلهٔ اسطر جلوه داده بودند،

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* but *AH* gives برسرشرفات
2. *BH* gives مسند 3. *BH* gives والای 4. The same in *GY*, *BUL* and *HG* but *BH* gives ولم یعر while *AH* puts ولم یتبع 5. The same in *BH* but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give همای فرخ بال شوق بال درفضای پر و بال گسترده 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* but *BH* gives بحبات وشکات و شبکات 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH* but *GY* and *HG* give مرادات

بیت :— الحمد لله حمدا دائما ابدا
اتیکم الله ما لم یوته احدا

و صماخ زمرهٔ سکان دایرهٔ امکان و کاخ کرهٔ زمین و زمان از ندای کثرت مدائح و محامد و صدای صیت ایادی و عواید آن مصباح انوار معدلت و رافت و سراج ارواح لوازم خلافت بر طبق مدعی حکما ، که بطلان خلاست ، مملو و مطنن ـ

شعر :— فطن صماخ الدهر من صوت صیته
کان السما ابل و شمس[1] الضحی طبل
ترکت بیان المدح عجزا لانه
سجایاه[2] قاموس لسانی لها سطل

ایزد متعال ، جل عن النقص و الزوال ، مسافت جاه و جلال و سلطنت و اقبال آن سحاب ذوارف[3] عوارف ، مشرق آفتاب جهانتاب جعلناکم خلایف ، قلادهٔ کید سلطان تاج اذ رمیت ، مطلع مهر و برجیس سپهر لیذهب عنکم الرجس اهل البیت ، آئینهٔ جمال کمال ندع ابناءنا و ابنائکم ، سایه نشین چتر جعلناک خلیفة فی الارض فاحکم ، قرة العین شهسوار دشت ارزن ، عمدهٔ قایدهٔ استقرار زمین واستمرار زمن ـ

بیت :— زهی قبای بقای ترا ابد دامن
ازل ز جامهٔ جاه تو جیب پیراهن

الذی ما تفوجت الکواکب فی مصاف الغیاهب الا لنصر[4] عسکره و ما انحنی سطح الفلک الا لان یکون قبة قصرقدره ، ولا تعوجت راحة الهلال الا لطلب نعل حصانه ، ولا بسط البحر کفه الا لانقباض[5] رشحات سحاب احسانه ـ شعر :—

وله جلال لیس فوق جلاله
الا جلال الله جل جلاله
وله نوال لیس فوق نواله
الا نوال الله عم نواله

لا زال جادة کرمه بجواز کثرة وفود الآمال مجرة و بیاض بروات[6] عطائه علی صفحة جبهة الرجاء غرة را از مساحت امتداد سایه و نور اوفر گرداناد[7] وساحت کمالش را باهداب ملوک دهور رفته و مطهر داراد ـ بالنبی و آله الا مجاد ـ بندهٔ دعا اذکار ،

1. *AH* gives الشمس 2. *AH* gives سجاياه 3. *BH* gives (!) ودق 4. *BH* gives النصر 5. *BH* gives الا لا نقباض 6. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BH* gives برات 7. The same in *BH* and *HG*, but *GY* gives اوفر گرداند : while *AH* gives وافر گرداناد .

که شاهباز ادراک انسانی صیاد مرغان هوای بیان و معاینست ، اما شهپر بال اشتیالش در طیران فضای کیفیت شوق سخت مکسور است بلکه قوت باصره اش در دیدن کمیت جمال با کمال صبابت وثوق بی نور ، بنابرین دست بیان از دامن کیفیت و کمیت آن کوتاه داشته همگی همت و جملگی نهمت مصروف و معطوف است که صورت ملاقات در آئینهٔ دیده عنقریب مشهود گردد ـ این صحیفهٔ الوداد اوایل شهر محرم از دار السداد محمد آباد سمت سواد یافت مبنی برآنکه حامل کتاب با اسپان و اسباب رسید و خط واصل ، که از جمله مبلغ معلومه در حساب مجری باشد ، گرفته راجع و عاید گشت ـ توقع که متواتر و متعالی خبر سلامت ذات آن منبع معارف و معالی باز نمایند و سپهر مودت و محبت را بکواکب ثواقب همت مزین گردانند و مشکلات مامولات بدعای اجابت آیات آن ملک صفات مبین دانند ـ زیادت برین مرغ براع در هوای شرح التیاع طایر نداشت و شهسوار بنان[1] را در میدان بیان سایر نساخت ـ همواره قنادیل حسنات اعمال آن ذات بی همال در محراب شریعت تابان باد و باران کلمات عذب آن سما ساحت از میزاب فصاحت و بلاغت ریزان ـ بمحمد من بنی عدنان ـ

---

(۶۲)

نسخة مکتوب کتب الی السلطان العادل الکامل مشرف آل الرسول قرة العین البتول شمس الخلافة والمعدلة سلطان محمد گیلانی[2]

شاهی که در زمانه ندارد نظیر خویش
شکرانه واجب است که در روزگار ماست[3]

الحمد لله المنان که ارجای چمن جهان و انحای گلشن جنان و گلبن بنی نوع انسان بانوار[4] ثنا و ذکر جمیل و ازهار دعا و شکر جلیل آن پادشاه جم جاه نبی نسب ، شهنشاه فلک بارگاه سکندر حسب ، معادل بوستان بی خزان سما ، و مماثل[5] ریاض فردوس اعلی ، مروح و مزین است ـ بیت :—

هم نبوت در نسب هم پادشاهی در حسب
کو سلیمان تا در انگشتش[6] کند انگشتری

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives زبان .
2. The same in *GY* and *HG* ; *AH* gives more or less the same thing, but *BUL* and *BH* do not give any name. 3. *BUL* breaks here and one leaf is missing from here. 4. The same in *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give انوار 5. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BH* gives و مثل 5. The same in *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give درانگشت .

امید از بخت میدارم بقای عمر چندانی
که ابر لطف باراند بخاک[1] تیره بارانی

این نامهٔ ضراعت ختامه اوایل شهر رمضان ، که در بنیان اسلام از ارکان اصلی است و خلعت رفعت شانش مطرز بطراز الصوم لی ، از معسکر دارالحرب بیجانگر مقرر و محرر گشت مبنی ازانکه از برکت تمسک اذیال آل عبا و یمن عبودیت تا جداران منقبت الا المودة فی القربی[2] درسال گذشته بعضی از بنادر و قلاع دارالحرب مذکور ، و درین حین شطری از بقاع و اصقاع ایشان ، که محل ود و سواع بود ، مطاف[3] اولی اجنحهٔ مثنی و ثلاث و رباع آمده معابد اصنام بمساجد اسلام متبدل گشته است ـ الحمدلله الذی هدانا لهذا وما کنا لنهتدی لولا ان هدانا الله وآتش اغترار و استکبار ، که در تنور دماغ کفرهٔ فجار بکثرت عمد ممددهٔ[4] اشجار وقوت بروج مشیدهٔ حصار مشتعل بود ، بآب تیغ خونبار و باران پیکان طوفان آثار منطفی و منتفی گردانیده ـ نظم :—

ببارید چندان نم خون ز تیغ
که باران بسالی نبارد ز میغ
هرآنکو نشد کشته از تیغ و تیر
ببردند غارت گرانش اسیر

بعد هذا بر ضمیر خدام ملک خصایل و ملازمان بارگاه فلک مائل ، که نسخهٔ کتاب اسرار غیب است و نمودار انوار ذالک الکتاب لاریب ، معروض میدارد که در سواد این بلاد نقش هر مراد ، که نقشبند خیال بر صفحهٔ صحیفهٔ فواد می آرد و صورت هر امر که دست اندیشه و کلک فکر بر صفحهٔ لوح صدر مینگارد ، بعنایت الهی و فر دولت شهنشاهی نیرنگ حصول آن در آئینهٔ وجود عینی[5] منظور است و غبار سوانح از دامن وصول آن دور ـ لیکن برعالم و عامی و خامل و نامی واجب است که مانند[6] ادای قرض عرض وجود خود بران درگاه سما سمک عین فرض دانند تا بخار آمال باطن ، که درتحت سطح سینهٔ مکتمنست ، بنظر آفتاب سیماں آنحضرت مشاکل جواهر[7] درج فلک ثامن گردد و باغ ناموس و ثمار صغار و عظام از نکبای نکبت ایام و تعرض خزان انفاس لیام آمن ـ بیت :—

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives بآب تیره. 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives الا المودة فی القربی, while *AH* reads الی المودة فی القربی 3. *BH* gives مصاف 4. *AH* gives مدد 5. The same in *BH* and *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give غیبی 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* omits the expression :— که مانند . . . . . . وصول آن دور ـ لیکن بر
7. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give خواطر .

که چهرهٔ زرد دثار و دل شکستهٔ[1] سیم شعارش از اذابت نار شوق بال مانند قرص خورشید[2] و سبیکهٔ هلال پاک است بلکه از پرتو نور اخلاص و رنگ رخسار لوعت آثارش پیرهن بیاض صبح بر قامت مهر نوار چاک ، نخب دعوات فایقه ، که در دریای صفای آن یتیمهٔ تمیمهٔ[3] صدر نشینان محافل لآل انس باشد و واسطهٔ قرطهٔ[4] ملایک ارایک قدس ، و نجب عبودیات و خدمات لایقه ، که محاریب شمرات[5] حروف سطورش منور بفتیلهٔ رشتهٔ جان مهجور و آتش قندیل دل محرور بود ، وبنور این اختصاص محسود محاریب فلک و ثواقب دیجور ، و مغبوط مشکوة[6] مهر و زجیج زر اشعهٔ نور ، از سر منزل دل[7] شعوف بر کواهل قطار حروف تا سرحد زبان و از آنجا بمسامع مجامع کروبیان آسمان میرساند ـ مصراع :—

یارب دعای خسته دلان مستجاب کن

ساحت لامکان مساحت شوق والتیاع بدرگاه جهان مطاع فلک ارتفاع نه آن فسحت و اتساع دارد که سیمرغ عقل و طاؤس حواس باجنحهٔ احساس و شهپر[8] بال تعریف وقیاس پیرامون سرادق بیان آن توانند پرید ، وآتش لوعهٔ بال بشرف مثول[9] درگاه خورشید مثال جمشید منال[10] نه آن اشتعال دارد که تراکم و تصادم سحاب سطور کتاب وتواتر تقاطر الفاظ وکلمات خطاب سورت التهاب آن فرو تواند نشاند ـ بنابرین اگر طایر همت در هوای شرح درد هجران بی توادم و خواق باشد و دل ولهان و جان عطشان در طی نیاق و اظهار الم حرمان از دولت ملازمت آن سدهٔ سدره نشان راجل وحاق[11] بود، بکرم عمیم و لطف جسیم معذور دارند ـ سر نیاز بر آستان خشوع موضوع است و دست تضرع و ابتهال بجناب وهاب آمال مرفوع که حجب موانع وصال آن کعبهٔ حرم[12] اقبال و قبلهٔ قلوب اهل بال بدستیاری توفیق حضرت متعال بالکلیه مرتفع گردد ـ و علل و شرائط وارکان و روابط شرف ادراک خدمت ، که متضمن اصل نعمت و مستلزم سلامت خاتمت است ، باسرها مجتمع ـ بیت :—

---

1. *BH* gives دل تنگ شکسته 2. The same in *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give خورد 3. The same in *AH*, but *GY* and *HG* omit یتیمه , and give only تمیمه while *BH* puts تمیمه تمیمه 4. The same in *GY* and *AH*, but *BH* gives قرط while *HG* gives قرصه 5. *GY*, *BH* and *HG* give ثمرات 6. *BUL* resumes the text here. 7. *BUL* omits دل 8. The same in *BUL* and *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give وشهپر وبال 9. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives منزل , *BH* gives وصول , while *AH* omits بشرف 10. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*. but *BH* omits منال 11. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give خاق 12. *GY* and *HG* give حرمه .

وتزلزل واختلال وصورت ثبات وحیات وفوات وبیات این بندهٔ حقیر را در مرآت رعایت و حمایتش ملحوظ ندارند بلکه علو مرتبت و جلال و سمو منقبت و کمال خویش را مطمح [1] نظر داشته فرزند مذکور را بوفور اشفاق محظوظ گردانند ۔ لمولفه :—

گر نظر برمن کنی دورم ز تو بی‌شبهتی
لیک نور مهر با ذرات دارد الفتی

و هر چند که [2] اظهار این نوع التماس به نسبت آنحضرت خورشید اساس خارج دائرهٔ ادب و نصاب حسب است ، اما عطوفت ابوت نه امر وضعی و اختیاریست بلکه زلال این حال از سرچشمهٔ ایجاد در جویبار طبیعت جاریست ۔ لمولفه :—

نه لایق است بمهر سپهر اعلی گفت [3]
که نور ذاتی خود را ز ما دریغ مدار
و یا ببحر سخا طبع و ابر باران گفت [4]
قطار فیض بقطان سطح غبرا بار
و لیک مهر ابوت گرفته جیب دلم
که دست حسن‌سفارش ز ذیل‌شاه مدار

و دیگر بر خاطر دریا مقاطر خدام خورشید مناظر روشن و ظاهر است که فطرت جبلی بر مقتضی ما الحب الاللحبیب الاول [5] بتعمیر وطن اصلی میل آن کلی دارد و تشید ارکان آن بقاع و تجدید آثار آن رباع [6] از اعاظم مرغوبات طباع است :—

بلاد بها ینطت علی تمایمی [7]
واول ارض مس جلدی ترابها

و چون در عهد صبی ، که لوح دل از نقوش هوس و هوا معرا بود و دامن جان از غبار تعلقات مبرا ، دیدهٔ دل بازهار آن دیار منفتح گشته است و طایر روان بمانس آن آشیان منشرح ، لاجرم آثار آن در سویدای دل متمکن و شایع است و دست منع بر سینهٔ خیال غیر واقع ۔ شعر :—

اتانی هواها قبل ان اعرف الهوی
فصادف قلبی خالیا فتمکنا .

---

1. *BH* gives مطمرح 2. 2. *BH* omits که 3. *GY* and *HG* give گفتن
4. *GY* and *HG* give ویا نه بحر سخا طبع و ابر باران and ویا به بحر سخا طبع وابر باران respectively 5. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives ع ما الحب الا الحبیب الاول 6. The same in *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give رباع while *BUL* gives آن باغ 7. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives تمامی while *AH* reads تنطت instead of ینطت .

هر که در سایهٔ جاه تو بود چون خورشید
در رخش کس نتواند که کند تیز نگاه

بنابر تیقن این لزوم و تحقیق این مفهوم فرزند عبدالله را بدرگاه عالم پناه فرستاده آمد تا شعبهٔ از شجرهٔ وجود بندهٔ ثنا خوان در بوستان احسان آن نوشیروان نشان نشوونما نماید و مسودهٔ از نسخهٔ آب وگل این مخلص دیرینه در مطالعهٔ سدنهٔ ملایک دیدنه باقی ماند ـ و این معنی الی یوم التناد سبب تفاخر اولاد و موجب تبختر احفاد گردد ـ بیت :—

همین شرف زجهان بس بود دعا گو را
که صدر دل بدعای شما معطر کرد
برای عدت اخلاف و مفخر اسلاف
خلوص خویش دوان بارگه مقرر کرد

و یقین است که هر شاخ رجا ، که در جویبار التجا در آن حضرت مزروع گردد ، غصون انتهای آن تا اوج برج آسمان مرفوع خواهد بود ـ بیت :—

زآنکه رای سهرسانش گر نماید اهتمام
میدهد سهر گیاه باشاخ سدره التیام

و چون این معنی مانند مقدمات حسابی و هندسی و شبیه طلوع آفتاب از افق حسی بر مقیم و غریب و بعید و قریب واضح و لایح است ، توقع و تطلع ازان کان کرم[1] و دریای دررمکارم شیم آنست که سحاب احسان بر چمن جنان او چنان باران دارند که از فوایح فوا که حصول مرادش مشام جان بندهٔ صافی اعتقاد[2] معطر گردد و مشاعل مراحم و قنادیل مکارم در صفهٔ صدر و محراب قدرش بنوعی افروخته گردانند که از لمعهٔ نور آن ساحت تمشیت امورش منور نماید ـ بیت :—

ای آفتاب ملک ازو نور وا مگیر
وی سایهٔ خدای ازو سایه بر مدار

و هلال حالش بالتفات خورشید تمثال در نظر بادی و حاضر و مقیم و مسافر بدر فلک اقبال سازند ـ بیت :—

سرمایهٔ سعادت دنیا و آخرت
در یکنظر ز گوشهٔ چشم تو بسته اند

واجساد فساد مواد حسادش در بوتهٔ حقد به نار حسد بگدازند و صفت تمکن واستقلال

1. *BUL* gives کان لوح 2. *AH* gives صافی الاعتقاد .

از احتمال صنوف مدحتش در منازل خارج لنگ است و دیدهٔ عقل از آفتاب مناسبت القابش چون چشم خفاش و حوصلهٔ اوباش بی نور و تنگ ـ بیت :—

هرچه برصفحهٔ اندیشه کشد کلک خیال
عالم قدر تو بالاتر از آن ساخته اند

وچون حال برین منوال است قدم قلم را چه قدرت استیفای طی آن فیفا است و شهپر مرغ بال را چه قوت طیران هوای آن فضا ـ شعر :—

فاسکت عجزا عن امور کثیرة
بنطق لا تحصی و ان قلت قلت

اگر خاطر فاتر در بیان محاسن آن اکمل[1] مظاهر عاجز و قاصر آید، عذار عذرای اعتذار اورا از تعرض انگشت اعتراض محفوظ دارند و چهرهٔ اقرار عجز و افتقارش بعین رضا ملحوظ ـ نظم :—

برق غیرت چو چنین میجهد از پردهٔ غیب
تو بفرما که من سوخته خرمن چکنم
مددی گر بچراغی نکند آتش طور
چارهٔ تیره شب وادی ایمن چکنم

حضرت احد، که پیشگاه قصر جلال و شاه نشین ایوان کمالش ازل و ابد است، آن قیصر تیر حزم قمر عزم[2]، وخسرو ناهید بزم بهرام رزم، سلطان آفتاب اثر برجیس نظر، خاقان کیوان غلام ثوابت خدام[3] ـ لمولفه :—

نیست گیلان در خور جاهت بکش چون خور حسام
گاهی از مشرق برآی و گه در مغرب خرام

جمشید سریر دین و دولت، خورشید فلک ملک و ملت، مهب شمال عنایت ازل، مصب سجال افاضت لم یزل ـ بیت :—

ای شهسوار قدر ترا ماه و خور رکاب
وی در رکاب قدر توهفت آسمان کتل
با اسپ اگر بگرد جهان برکشد خطی
ماند برون دایرهٔ کن فکان اجل

الذی لایذکر لسان الانسان[4] علی درجات منابرالعظام الا بعض اقدامه ولایسجد

1. The same in *BH*, but *GY* and *HG* give اکمال, while *AH* gives کمال; *BUL* on the other hand, altogether omits the expression دربیان محاسن ...... عاجز و قاصر آید 2. *BH* omits حزم 3. *HG* gives خدم 4. The same in *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give لسان السنان, while *BUL* gives لسان البیان (?)

اگر بنظر سپهر انارت صورت عمارت درآن اطلال ظاهر گردد و دست تعرض اهل زمان از دامن مضافات آن قاصر ، و بعد ازان غمام افضال و اکرام بر مزارع مراسش متقاطر و متناثر، یقین که از[1] خورشید استان یکران آن حاتم نشان ذرهٔ خواهد بود و از ایثار محامد و مآثر آن اکمل مظاهر قطرهٔ ـ ملتمس دیگر آنکه بماءالحیوة التفات، که منبع آن ظلمات دوات است ، این سوختهٔ آتش انتظار را احیا فرمایند و لباس بقای[2] قوت ناطقه را بطراز اوامر سابقه محلی ، تا در اتمام[3] آن نطاق انقیاد برمیان جان معقود داشته تمشیت آن را تاج تارک افتخار و صورت و مادهٔ مجد و اعتبار داند ـ زیادت برین وجوه محسنهٔ تشبیه و ایهام بشوک نوک اقلام ریش نساخت[4] وچهرهٔ مخدرهٔ حاجات بگلگونهٔ تکلفات عبارات نپرداخت ـ همواره تا[5] از امتلای قرص خوار جشای صبح از دهن افق خاور برآیدوقوارهٔ سپهر وزه هلال وکواکب ثواقب تکمه مثل بر جیب جامهٔ اطلس چرخ زیبا نماید، معدهٔ آز و نیاز از خوان نوال[6] آن پادشاه تخت حقیقت و مجاز ممتلی باد وکواهل و اکتاف واقدان اطراف و اکناف بخلعت مراحم و الطاف آن مطاف کعبهٔ اعطاف متحلی ـ بمحمد النبی وعلی الولی ـ

---

(۶۳)

نسخهٔ مکتوب کتب الی السلطان العادل علاءالسلطنه والخلافه والدین الکیلانی خلدالله سلطانه ـ

نظم :— نی عقل بسرحد کمال تو رسد
نی جان بسراچهٔ جلال تو رسد
اجزای جهان اگر همه دیده شود
ممکن نبود که در جمال تو رسد

از فحوای نص مبین ان الله یامرکم ان تودوا الامانات الی اهلها و از مغزای نص صمین العاقل لایضع الاشیاء الا فی محالها[7] ظاهر و پیدا و باهر و هویدا است که قلاید محامد و اطواق بقدر[8] اعناق استحقاق باید و خلعت زرین طراز مقال مقاوم قامت استیهال رجال ، بنا برین قوت ناطقه ، که صراف نقود اوصاف است و طوطی سرابستان نون و کاف ، واله و حایر است که چه خطاب لایق انتساب آن درگه فلک قباب باشد و کدام القاب فراخور آن بارگه جنت جناب ، بلکه قطارحروف

---

1. *BH* omits از 2. *HG* gives بقاء 3. *GY* and *HG* give تمام 4. *HG* omits نا 5. *BH* omits تا 6. *BH* omits. نوال 7. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit الا , while *BH* gives علیها 8. *GY* and *HG* give بقدر .

تاباشد که رشتهٔ جان بنور شمع لقای [1] آن آستان منور گردد و دماغ روح بال از صهبای صبوح وصال معطر - بیت :—

مستان شراب وصل او بسیار اند
باشد که بما نیز رسد مشربهٔ

در اواخر ماه شعبان بابرکات ، که از حضرت خلاصهٔ کاینات تاج ابتهاج الشعبان شهری [2] برهانهٔ مباهات دارد ، طفل قلم رضیع سمات ، که مسیح مهد دوات است ، بر طبق مقتضی حال درکلمات آمده بسمع خاطر شریف خدم سعادت توام ، که آئینهٔ صورت ضمایر جمهور و مجلی جمال سرایر صدور است ، معروض میدارد که چون در مراد صدف فواد در بحر اعطاف و الطاف جد آنحضرت نشو ونما یافته است و قطرهٔ قابلیت بنده را بآفتاب احسان درکان زمان و مکان گوهر شب چراغ ساخته بنابرین خیمهٔ جنان ، که برشتهٔ جان و اطناب اعصاب استوار است ، اگرنه خلوتگاه خیال آن خاندان دولت یار فلک اقتدار باشد ، سکون و قرار حیات درآن سموت و جهات عین عار است ، و لباس عباسی اساس بصر اگر نه مطرز باحساس جمال آن سکندر فربود در دیدهٔ بصیرت اهل عقل و نظر محض شین و شنار - نظم :—

ز بهر دیدن روی تو دیده میخواهم
وگرنه دیده نیاید بهیچ کار مرا
اگر نه در ره عشق تو صرف گردد جان
چه حاصل است ازین جان بیقرار مرا

و شرط وفای عبودیت و رکن صفای طویت آن بود که خود را درمیسره و میمنهٔ خدام ملایک دیدنه مشرف میساخت وگوش هوش را بجواهر اوامر دولت مظاهر مشنف - اما چه توان کرد که سپر تدبیر پیش تیر تقدیر هیچ است و پنجهٔ فکرت و ارادت بشر از نیروی بازوی قضا و قدر درپیچ - بیت :—

فرشته[3] است برین طاق[4] لاجورد اندود
که پیش آرزوی عاشقان[5] کشد دیوار

و درینوقت از مشاهدهٔ کبر سن و هجوم امراض متلون و تطاول لیل ونهار و عدم زمام اختیار بکف اقتدار معین و روشن گشته که دست آمال وامانی از ادراک اذیال

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give بجای 2. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give 'شعبان شهری'. This is a tradition of the Prophet. 3. *BH* gives برشته 4. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives برین بام , while *AH* gives درین طاق , 5. *BH* gives دوستان .

قلم الانام فی محاریب الحروف الا لشکر احسانه وانعامه ـ رب کما جعلت سنابل عواید کرمه اوفر من ان یقاس[1] بصواع البدر والشمس ، اجعل مدة طول بقائه اکثر من ان یعد بذراع الیوم والامس ، رادر کنف عنایت فی نهایت خویش مصون و مامون داراد ، و جامهٔ جاه و علاش از گریبان امروز تا دامن روز قیام ممدود گرداناد و آستین سطوت واحتشامش مزین بطراز خلود و دوام ـ بندهٔ اخلاص مخبر ، که قرص سیم خلوص و سبیکهٔ زرش از پاک جوهر و دال صفای پیکر رشک شمس و قمر است و بر محک تجربه و امتحان خلاصه دارالضرب قضا و قدر ، بیت :—

در خلوص منت ار هست شکی تجربه کن
کس عیار زر خالص نشناسد چو محک

غرایب خدمات لایقه و رغایب تحیات شایقه ، که لمعات وجوه فایقهٔ آن رخسارهٔ انفس و آفاق را مانند خورشید در وقت اشراق روشن سازد و از غایت صفا و صبابت کمند امید اصابت بر کنگرهٔ کاخ اجابت اندازد ، بلبل جانش از گلبن جنان بصماخ کروبیان کاخ آسمان میرساند و هرچند کمان بسط کلام بنیروی استعارت و ایهام و بازوی کنایت و استخدام تا بنا گوش سعی و اهتمام میکشد ، سهام بیان شوق و غرام بر نشانه و هدف اتمام[2] نمیرسد و جناح طایر مقالت بقوت بازوی طلاقت گرد شرفات شرح آن حالت نمیگردد ـ شعر :—

ولواعج البرحاء اعظم کثرة
من ان یحیط بها بلیغ خطابی
ولوازم الاشواق اکثر جملة[3]
من ان یحد یسیره بکتابی[4]

بادشاه تختگاه ازل ، که بی تقدمهٔ خدمت وعمل وهاب سایلان کوی امل است ، ناوک آه قد دوتاه و سهام دعای دل مستهام عروق عوایق ایام را باسرها مقطوع گرداناد و دست تطاول زمان از سینهٔ سوختگان آتش هجران ممنوع ـ بیت :—

از هر کرانه تیر دعا کرده ام روان
باشد کزان میانه یکی کارگر شود

1. *AH* gives تماس 2. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH* gives بر نشانهٔ اهداف باتمام while *HG* gives بر نشانه هدف اختتام : 3. The same in *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives ولوازم لاشوق اکثر جملة : *GY*, however, gives و لوازم الاشوق اکثر جملة 4. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give من ان یحد یسیره بکتابی , while *BH* gives من ان یفل یسیره بکتابی .

بیت :— آفتاب اندر بدخشان لعل سازد سنگ را
جز بخاموشی چه گوید سنگ عذر آفتاب

و بعنایت بی غایت حضرت عزت صرف عنان عزیمت بنده و اولاد بغیر آن آستان فلک رفعت بحسب عقل محذور [1] است و جلوهٔ طاؤس جان جز در آن حضرت جنت نشان از روی عرف محظور [2] ـ شعر :—

الیک و الا لا تشد الرکائب [3]
و منک و الا لا تنال الرغائب
و فیک و الا فالرجاء مضیع
و عنک و الا فالمحدث کاذب

بیت :— فیض هزار کوثر و زان ابر قطرهٔ
برگ [4] هزار طوبی وزان باغ یک گیاه

و بر تمام بادی و حاضر و مقیم و مسافر واضح و ظاهر است که سیلاب سحاب تربیت والد و جد آنحضرت در مجاری احوال بنده بچه طریق جاری بوده است و ظلام حسد کرام و لوم لیام از آفتاب عنایت [5] و اهتمام شان چگونه متواری ، و هرگز [6] انوار مکارم و مراحم بغمام تمامت [7] اصاغر و اعاظم محجوب نبوده و خلعت حرمت ازقامت رتبت بتعرض هر ناکس وکس مسلوب نفرموده ـ و الحمد لله که آنحضرت فریدون منقبت خلف آن سلف است ، و در فرید و جوهر وحید آن کان کرم و دریای شرف ـ نظم :—

جدت رقم غم ز دلم پاک بشست
لطف پدرت شکستگی کرده [8] درست
ای بر تو قبای سلطنت آمده چست
هان تا چه کنی که نوبت دولت تست

اگر بطریق آبا و اجداد از التفات مهر آیات هلال جان فرزند مذکور را بدر فلک ناموس گردانند و عارض عرضش [9] از چنگال مقال هر بدسگال محروس ، و در سلک خادمان جانی منسلک دانسته نقد وجود او را در بوتهٔ تربیت و شفقت منسبک

1. *AH* gives مدور 2. *AH* gives محرد 3. *HG* gives زالرکاب *BUL*, however, omits the first three hemistiches. 4. *BUL* gives برگی 5. *GY* and *HG* give غایت 6. *BH* gives مرگ 7. The same in *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give تمامت , while *BUL* omits غمام 8. *BH* gives کرده 9. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH*, but *HG* gives عرضش .

وصال جسمانی ناصراست و مرغ حیات پیش از فوز سعادت ملاقات از قفس[1] جهات طایر ـ بیت :—

زآستان تو اجل کرد [2] مرا سرگردان
وقت مردن سر بیمار زبالین گردد

بنابرین بعد از تدبیر و تامل و تمسک بدامن توکل فرزند عبدالله را بطریق بدل بعض ازکل بملازمت آستان آسمان نشان فرستاده آمد تا دران حضرت بدلی باشد ازین مبدل منه وکتابی منقول ازین منقول عنه [3] و اگر درکتاب منقول صورت حک ومحو و نسیان وسهو بروز وظهور یابد ، واقفان اصل معنی بکرم عمیم معذور میدارند ـ شعر :—

بعثت الیک ابنی و بالله انه
لاحلی من النفس المقیمة فی جنبی[4]
وهل هو الا [5] نسخة انا اصلها [6]
وهل هو الا [7] کالمحرر فی الکتب
وفی نسخة السوداء ما انت عارف
من المحو والاصلاح و الحک والضرب

و بر عالم و عامی و خامل[8] و نامی چون صبح صادق و سوز عاشق لایح و واضح است که از حرمت و مال و لشکر و منال آنچه مقتضی خاطر مخلص صافی اعتقاداست و مرتضی دل تمام اقارب و اولاد ، از انعام عام سلاطین بهمن نژاد ، اکاسره اجداد این بلاد بر وجه کامل میسر و حاصل است ـ بیت :—

شاخ شگوفه پنبه ازگوش کرد بیرون
تا شکر آل بهمن اصغا کند زقایل

لیکن لسان حال و مقال در بیان شکر احسان و افضال ایشان سخت لال است و مرغ خیال در پرواز نشیب و فراز شرح اکرام و اجلال شان بی پر و بال ـ شعر :—

رهنت یدی بالعجز عن شکر برهم
و ما فوق شکری للشکور مزید[9]
ولو کان ما یستطاع استطعته[10]
ولکن مالا یستطاع [11] بعید

1. *BH* gives قفس 2. *BH* puts ساخت 3. *HG* gives منه 4. *HG* gives لاحلی من النفس المقیمة فی جنبی 5. *GY* and *HG* give وهل هو لا 6. *BUL* gives اصله
7. *GY* and *HG* give وهل هو لا 8. *BH* gives خامی 9. *BH* gives حدید
10. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives ولو کان مایستطاع استطعته
11. *BUL* reads, ولاکن مایستطاع بعید

ویابه ابر گهر[1] بار درفشان گفتن
که بهر نظم مصالح ز روی لطف ببار[2]
ولیک مهر ابوت گرفت جیب دلم
که دست حسن سفارش ز ذیل شاه مدار

زیاده برین غوالی معانی غریب[3] بحلی الفاظ و حلل تراکیب نیاراست ، و خیام کلام به اطناب اطناب[4] و اوتاد تجنیس و ایهام نه پیراست ـ همیشه ، تا عطاس[5] رعد و ابتسام برق و ثوبای صبح از دهن افق شرق محسوس حواس است ، بنیان سلطنت و بقاش چون قبهٔ سما مرصوص الاساس ، و مقعر فلک جاهش با محدب فلک اعلی مماس باد ـ بمحمد و آله الامجاد و صحبه الانجاد ـ

---

(۶۴)

جواب مکتوب کتب الی جنابه المولوی الفاضل النامی عبدالرحمن الجامی ابداﷲ تعالی ظلال ارشاده الی یوم الدین

لمولفه :— خواست خرد ولی نشد گوهر عشق را صدف
تیر هوای دوست را رشتهٔ جان ما هدف

عقل پیر ، که مسند الیه احکام عالم و محکوم علیه تکالیف بنی آدم است ، میخواست تا ظلام آئینهٔ دل مشتاق ، که از تراکم و تلاطم دموع فراق ناشی است ، بمصقل هلال مواعید وصال متلاشی سازد ، و خیمهٔ قوام و اقتدار جان بیقرار بعماد ارشاد سکون و اصطبار و اطناب اسباب واطناب خطاب قایم دارد ، اما شدت صرصر شوق دل مدهوش نه آن جوش و خروش دارد که بازوی وعد و نیروی وعید را طاقت مبارات تواند بود[6] و یا قوت صبر و همت و قدرت بسط کلمت مجازات بآن تواند نمود ـ شعر :—

قضیتی فی الهوی واﷲ مشکلة
ما الفکر ماالرای ما التدبیر ماالعمل[7]

لاجرم بعد از انقطاع اسباب توسل دست رجا بدامن توکل استوار ساخته که ایزد بر دوام ، که دستگیر سوختگان هاویهٔ غرام و دلیل گم شدگان بادیهٔ اوام است ،

---

1. *BUL* omits گهربار 2. *BUL* puts سان 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* gives غربت , while *HG* gives غرایب 4. The same in *AH* and *HG*, but *GY* and *BH* give باطناب طناب , while *BUL* reads باطنام اطناب 5. *AH* gives عطاسه 6. *BH* gives طاقت مبارات آن 7. *AH* gives ماالعمل .

فرمایند ـ امید است که نهال رجا در چمن التجا برومند آید ، و پایهٔ مراتبش در نظر سکان مشارق و مغارب بلند ـ لمولفه :—

اسعد ز سعد اصغر و اکبر شود یقین
گر یابد از تو یک نظر تربیت زحل

و در اکتساب کنوز محامد و اقتراض محاسن صفات امامجد مماثل و معادل والد گردد و در اصطیاد تذرو مراد بدست تربیت آن جمشید نژاد مشابه و مشاکل اجداد

شعر :— هوالتابع التالی اباه کما تلا
ابوه اباه مخلصا بعد مخلص

و غایت توقع و نهایت تطلع آنست که در حالت حیات و ممات و تزلزل و ثبات طهارت خدمت خدام پاک نیت به بواعث حادث بعضی از خبایث باطل نگردانند و رقاب رتبت چاکران لازم الحرمت از جواهر زواهر مرحمت عاطل ندارند ، چه اخلاص خدام با سلاطین عالیمقام نسبتی است که افضل انساب است ، وسببی که اوصل اسباب و موجب فوز روز حساب ـ بیت :—

خلق چون روز جزا نامهٔ اعمال آرند
رقم مهر تو بر صفحهٔ جان مارا بس

و یقین دانند که ظهور کمال عنایت و التفات با خادمان مخلص بعد از وفاتست ، زیرا که زمان تظاهر و تکاثر عداتست و هنگام تراکم و تزاحم ذوات شیاطین سمات ، بنا برین اگر در آن حین عارض سطیر مرحمت و احسان برچمن امانی اولاد این بندهٔ جانی باران گردانند ، ذکر مفاخر و مآثر آن حضرت ورد زبان اصاغر و اکابر خواهد بود ـ بیت :—

بگذاشته ام خدمت دیرینه بفرزند
اورا بخدا و بخداوند سپردم

واگرچه سفارش سکان سطح تراب بتاب آفتاب و سحاب وهاب نوشتن شبه کان لجاجت و خزف کارخانهٔ سماجت است ، اما علاقهٔ عطوفت پدر فرزندی زاید بر قوت بازوی درایت و خرد مندی است ـ نظم :—

طریق نیست سفارش بآسمان کردن
که سایه بر سرسکان ربع مسکون دار[1]

1. *BH* gives داد

این دعائیست که بر اوج فلک نارفته[1]
گذرش فیض الهی بقبول استقبال

بعد از عرض لوازم شوق و دعا بر ضمیر منیر مهر سیما ، که محسود روشنان قصر سماست[2] ، اعلام و انها میرود که از لوازم مکارم اهل راز عیادت[3] سوختگان کوی طلب و نیاز است تا باشد که بیمن قدوم[4] مسیح دم ایشان از حضیض تفرقه و خمول باوج فلک قبول رسند و یوسف بال شان[5] از قعر چاه اختلال بقصر جاه وجلال پیوندد - بیت :—

ای زلال خضر پیش خاک پایت داده جان
رحمتی کن بر درون خستهٔ مهجور ما

ویقین است که اطلاق حیات بی مشاهدهٔ جمال مهر سمات آن پادشاه تخت معرفت ذات و صفات اسمیست بی مسمی ، وچمن عمر بی دیم کرم اهل همم کسراب بقیعة یحسبه الظمآن ماء - بیت :—

باشد که آن صبا بوزد کز نسیم او
گردد شامهٔ کرمش کارساز ما

و طایر روان درصفهٔ صدر و قبهٔ دل بی وصال آن ملک شمایل مانند هاروت و ماروت در حبس چاه بابل است - لمولفه :—

دل با خیال رویت محراب قبلهٔ جان
تن بی وصال کویت جانراست[6] چاه بابل

واز وارد وصادر و حاضر و مسافر مسموع است که مصباح عزم بیت الحرام در زجاجهٔ خاطر لجه مقاطر موضوعست و حال آنکه درین جانب بسی از اهل شوق و ادب‌اند که برلوح دل و صفحهٔ جان جز نقش طلب ندارند و در زمین دل و چمن همت جز تخم برومند محبت نمی کارند - رباعی :—

زان روی که عشق از دو جهان حاصل ماست
گوئی گل ما ز عشق و عشق از گل ماست
از کثرت عشق فرق می نتوان کرد
کاندر دل ماست دوست یا خود دل ماست

اما در طی بوادی سلوک عروض ظلمات شبه و شکوک مانع شرف وصول و عایق

1. The same in *GY*, but *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* give درین 2. *HG* gives آسماست 3. *BUL* gives اهل راز از عیادت 4. The same in *GY* and *HG*, but, *BUL*, *BH* and *AH* give قدم 5. *GY* and *HG* give یوسف باشان 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* omits است .

مشاهدهٔ دیدار آن خلاصهٔ ادوار ، نتیجهٔ مقدم و تالی لیل و نهار ، گنجور کنوز خزاین راز ، قافله سالار واقفان رموز حقیقت و مجاز ، درة التاج دریای عرفان ، ثمرهٔ نهال اجلال علمه البیان ، مهر سپهر عالم کونی و امکانی[1] ، شهباز بلند پرواز فضای لامکانی ، [2]

شعر :— معنی العلائک[3] والدعاوی للوری
سور الهزبر و لبعة السرحان

بیت :— اگرنه جوهر ذات تو بودی علت تکوین
بهم هرگز نه دادی دست ترکیب هیولانی

هوالذی اوصل قوافل القلوب بمشاهدة کعبة جماله مآربهم و فجر بعصا الیراع ینابیع الابداع لیعلم کل اناس مشربهم[4] ، لازالت عرصة العالم منورة بشمس بقائه ، وعیون معتقدیه قریرة[5] بجمال لقائه ، در اقرب مدت میسر سازد و امساد عوایق و موانع ایام بآتش شوق این دل مستهام بگدازد[6] ۔ بیت :—

این درد جگر سوز بدرمان رسد آخر
وین راه خطرناک بپایان رسد آخر

محب معتقد ، که علم ولای آن وحید زمان از مصاف سکان تا مطاف لامکان بردوش جان دارد ، بر صفحهٔ سینه و صحیفهٔ فواد بدست استاد دبیرستان حسن اعتقاد رقم اخلاص وداد آن سرور کارخانهٔ ایجاد می نگارد ۔

بیت :— نیست بر لوح دلم جز الف قامت دوست
چکنم حرف دگر یاد نه داد استادم

شعر :— و لو خطرت[7] لی فی سواک ارادة
علی خاطری سهوا[8] قضیت بردتی

صنوف سلام و دعا و الوف تحیت و ثنا ، که از التماع حسن صفاوت و نورش عرق انفعال از چهرهٔ حور جاری باشد واز انوار ازهار[9] اخلاص باطنش کواکب فلک ثامن در غیاهب مغارب متواری ، از ابتدای طومار بیاض نهار تا انتهای سنانشین شب تار از سر منزل دل شعوف برستام[10] قطار حروف تا سرحد زبان و از آنجا بمسامع جامع کرویان آسمان میرساند ۔ بیت :—

---

1. The same in *BUL*, *BH* and *HG*, but *GY* gives عالم کون و امکانی , while *AH* reads عالم کونی و امکان 2. *BH* gives لامکان 3. The same in *GY*, *BH* and *HG*, but *BUL* and *AH* give معنی الولاء 4. *AH* gives مشارہم 5. The same in *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give قریرة , while *BUL* gives قرین 6. The same in *BH*, *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give بگدازاد 7. *BH* gives حضرت 8. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give بوما 9. *BH* gives انوار آثار ازهار 10. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *B* - and *AH* give سنام .

خاطر و محسوس حواس باطن و ظاهر آمد ـ شعر :—

کتابک وافی [1] بعد طول تطلعی
وهیج شوقا کامنا بین اضلعی
فکان [2] مکان العین من فرط عزة
و حل محل الروح من حسن موقع

و از ملاحظهٔ صباحت رخسار غوانی معانی در ملاحت هندی چهرگان خطوط مبانی آن رایت آثار و آیة لهم اللیل نسلخ منه النهار منظور نظر اولو الابصار آمد ـ شعر :—

سطور سواد فی بیاض کانها
خطوط غوال فی خدود غوانی

اما دل ناتوان در فیفای عشق آن کمال جمال چنان حیرانست که پروای لیقهٔ دوات مرکب خیوط [3] شعاع سپهر و مداد شب ندارد ، زیراکه قوایم قطار حروف اقوال از احتمال اثقال شوق بال در منازل مخارج سست و لنگ است و عیون الفاظ و کلمات از مشاهدهٔ جمال ماهو المقصود بالذات چون چشم خفاش از رویت آفتاب کور و مانند حوصلهٔ اوباش سخت تنگ ـ بیت لمولفه :—

ز ظرف حرف بیرونست و از طاق فلک افزون [4]
کنوز درد و غم کان نیست الا در دل محزون

و براهین عقلی [5] در حصول مقاصد اصلی بنظر ذوق عین خطا و سهو مینماید و نقوش علوم رسمی از پیش طاق دل [6] سهوم باران [7] دموع بالکلیه محو ـ بیت :—

من هرچه خوانده ام همه از یاد من برفت
الا حدیث دوست که تکرار میکنم

بنابرین توقع و التماس از آن ذات ملکی اساس آنست که بهر سبیل بی بروز رموز تسویف و تعلیل عزم کعبهٔ خلیل [8] جزم فرمایند و بصر بصیرت این مجروح تیغ فرقت را بکحل الجواهر وصال آن اکمل مظاهر روشن گردانند ـ بیت :—

مردم چشمی ، و بیمردم ندارد خانه نور
مردمی فرمای و روشن کن سرای چشم من

1. *GY* and *HG* give وافی 2. *GY*, *BUL* and *HG* give وکان , while *AH* کمان 3. *GY* and *HG* omit خیوط 4. *BUL*, *BH* and *AH* give ز ظرف حرف افزونست و از طاق فلک بیرون 5. *BH* gives عالی 6. *BH* omits دل 7. *BUL* gives بنابراد 8. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give جلیل .

حصول ما سول است ـ بیت :—

دیدن روی رقیبان شام حرمان گفته اند
طلعت توصبح امید است ورن خود روشن است

اگر سواد عرصهٔ[1] این بلاد برمقتضی نحوای النور فی السواد بنور حضور وفور السرور مشرف گردانند واز درج درافشان خویش آذان جان اهل هجران بلالی متلالی بیان مشنف فرمایند وجاعت طلب بضاعت را ، که در معرض اضاعت اند ، ازحضیض ضلالت و غوایت ببرج اوج هدایت رسانند ، قرطهٔ گوش نو عروس فقرا معانق عروس مقصود میشود و گرد نقصان گرد اذیال نهال آن سهر سپهر اقبال نمیگردد ـ

بیت :— چه زیان دارد اگر پرتو خورشید رخت
شب اندوه من خسته بپایان آرد

واز اینجا با جماعت معتقدان جانی متوجه کعبهٔ امن و امانی شوند تا هلال آمال از اثر نظر آن[2] آفتاب آسمان کمال بدر لیلة القدر وصال گردد و جگر سوختگان بادیهٔ هجر وملال بسر چشمهٔ زلال تلاقی و اتصال رسد ـ بیت :—

ای زلالی[3] که حیات همه عالم از تست
چه شود گر بسر تشنه دلانت گذری

وبدتیست که نوباوهٔ التماس این دولت و اقبال ، که بهترین میوهٔ نهال آمال ماست ،[4] بر اطباق سطور در آن مجلس فایض النور سهدی است و نظر التفات بران نمی اندازند وجان ولهان[5] را در بوتهٔ انتظار بنار فراق میگدازند ـ شعر :—

لاوحق الخضوع عند التلاق
ما جزی من یحب ان لا یحب[6]

بیت :— افتادهٔ توشد دلم ای دوست دستگیر
در پای مفگنش که چنین دل کم اوفتد

وکتاب مرقوم ، بل سحاب مرکوم ، که بدین معتقد متعطش البال ابلاغ و ارسال فرموده بودند ، از وفور فیضان آن باران بهار احسان[7] بر کشت زار جنان متاثر و متقاطر گشت و ظهور انوار فانظر الی آثار رحمة الله کیف یحی الارض مشهود دیدهٔ

---

1. *BUL* gives عریضه 2. *HG* omits نظر 3. The same in *BUL*, *AH* and *HG*, but *GY* and *BH* give زلال 4. *BUL*, *BH* and *AH* omit آمال 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give بهار 6. The same in *BUL* and *AH*, but *BH* gives ماجری من یحب ادلا یحب لاحق الخضوع عندالتلاق while *GY* and *HG* give ماجزاء 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give باران بهاران احسان .

و بر آل کرام او ، که هریک واسطهٔ جواهر زواهر عقد وجود اند ، و اصحاب عظامش ، که هر فردی از ایشان صفدر مصاف و الرکع السجود ، و اصل ـ بعد هذا برضمیر منیر قضا تاثیر هویدا باد که بوصول کتاب محبت سواد ، که نور حدقهٔ وداد و نور حدیقهٔ اتحاد بود ، قوافل صنوف بهجت و سرور و رواحل ضروب فرحت و حضور در ساحت دل ، که تختگاه مملکت آب و گل است ، نازل گشت ـ و چون اسباب یگانگی باسرها مجتمع است و آثار بیگانگی بتمامها مرتفع ، و موافقت خواقین کرام و مصادقت سلاطین اسلام ممدوح لسان خاص و عام و محبوب قلوب جمیع انام ، و مسالک و سبل مخالصت بارسال رسل مسلوک گردانیدن و نقود مصافات بسکهٔ مخاطبات و محاوبات مسکوک داشتن از لوازم وداد و شرایط اتحاد ، بنابرین زین الافاضل فی الزمان قاضی عثمان را ، دام عزه ، فرستاده آمد ـ و آنچه صلاح اهل اسلام و متضمن رفاغ حال انام است بقاضی مذکور پیغام کرده شده است ـ بسمع رضا اصغا فرمایند ـ و شرط کمال وداد و رکن بنیان اتحاد آن است که ظلام بعد مسافت را بنور ارسال کتب [1] موصوف الشرافت منور گردانند و چمن شعار و دثار بوصول نسیم اخبار سلامتی ذات ملکی آثار مخضر دارند ـ زیاده برین چهرهٔ اتحاد را به خال و خط نقط و خط نیاراست و مخدرهٔ عبارت بحلی و حلل ایهام و استعارت نه پیراست ـ همواره استقامت خیام صداقت و التیام بطناب و اوتاد صفا و وفا مستدام باد و انتظام درر و لآلی مواخات [2] در سلک بقا و دوام و استحکام بنیان موالات و وداد کارم ذات العماد ـ بالنبی و آله الامجاد و صحبه الانجاد ـ

---

(۶۶)

جواب مکتوب کتب الی جناب واحد من افاضل اصحابه

کواکب ثواقب معانی ، که از غیاهب خطوط ظلمانی طالع فرموده بودند و صور احوال در آئینهٔ مقال باحسن جمال باز نموده ، از آنجناب ، که نهال بوستان محبت و هلال آسمان مروت است ، هیچ غریب ننمود ـ و مهر وداد از افق ازدیاد ظاهر گشت و برجیس تاسیس اتحاد از مشرق فواد باهر ـ بر ضمیر منیر مخفی نماند که امید چنانست که بعنایت بی نهایت حضرت باری جمیع سهام بر وفق رضا جاری باشد ـ و درین وقت این محب با بعضی از عساکر بر سر عقبهٔ گووه منتظر استاده است ـ و بواقی لشکر [3] را با اسعد خان در ولایت گووه فرستاده ـ و چون جماعت اهل الفساد بضاعت درین

---

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give کتاب 2. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give موافات 3. *GY*, *AH* and *HG* giv عساکر .

و تیسیر طی مسافت دیار و عدم مخافت بحار بتوفیق حضرت کردگار وبواسطهٔ حصول اسباب ، که بحاران ماهر و جهازات متواتر اند ، امی یست ظاهر و لوازم سفر از غلام و نفر مرتب و حاضر ، و چون عزیمت حرم معظم در خاطر اشرف مصمم است و شعلهٔ التیاع فقرای این بقاع از غایت اشتهای کنار علی علم ، رجا واثق است که صوامع مظلمهٔ این اصقاع و ارباع بالتباع انوار قدوم آن خورشید شعاع منور آید وتو عروس مرام این مجروح سهام آلام بر منصهٔ حصول جلوه نماید ـ بیت :-

اميد شد چو عشق مرا کرد دل خراب
کاندر خرابهٔ دل من تابد آفتاب

بیش ازین عناکب اقلام بر سقف سطح کلام تار حروف الحاح و ابرام نه تنید و جریان قلم مرتاض در صحن ساحت بیاض و فضای عرض احوال و اغراض سبب عروض اعتراض دید ـ همواره حصول حج مبرور در نامهٔ اعمال آن سعادت مثال مسطور باد[1] و روی زرد و التماس دل پر سوز و درد بنظر قبول آن غایت مامول ملحوظ نظر و منظور ـ بالشفیع المشفع یوم المحشر و النشور ـ

---

(۶۵)

نسخهٔ مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم محمد شاه البهمنی الی السلطان العادل حسین شاه الجونپوری غیر ذکر الکاتب و المکتوب الیه ـ

حمد و سپاس شدید[2] الاساس ، که عروج مرغ لسان بر شرفات ایوان بیانش عین خیال است و وصول برید افهام و اذهان بسرحد شرح و بسط آن محض محال ، نثار بارگاه بادشاه بی مثل و بدل ، که پیش طاق درگاه جلالش ازل است وتتق سرا پردهٔ عظمت و کمالش لم یزل ، و مفتاح احسان بی پایانش فتاح مغالق امل ، و مصباح غیاهب مطالب ملل و نحل ـ و درود خارج الحد و القیاس ، و صلوات تامات بیرون دایرهٔ ادراک اناس ، ایثار مرقد پاک آنحضرت ، که کلاه علو جاهش مزین به درة التاج لولاک است و غبار و دخان ساحت سباحت مطبخ احسانش فرش ارض و سقف افلاک ، لمولفه :-

کاف کمال اوست دوات ذوات کون
ور نی سواد هستی کونین از کجاست

---

1. GY and HG omit باد 2. GY and HG give شدايد .

تدویر سینهٔ [1] صغیر و کبیر و دیدهٔ برنا و پیر را مجروح ساخته یعنی مهد کامل عفت ، قلادهٔ گردن رافت ، ستر وافر عصمت ، آفتاب آسمان عظمت ، مخدومهٔ جهان ، طیب الله ثراها و جعل الجنة مثواها ، از سرای فانی بعالم باقی انتقال نموده است و خطاب مستطاب ارجعی الی ربک راضیة مرضیة را بسمع قبول و رضا شنوده و جمعیت عالم جبروت را بر تفرقهٔ فرقهٔ ناسوت ستوده ـ نظم :—

متواتر قطرات مطر رحمت حق [2]
بر سر روضهٔ جنت صفتش باران باد
در ترازوی عمل درهم احسان و را
بر نقود حسنات دوجهان رجحان باد [3]

از وصول این خبر موحش و حصول این اثر مدهش خورشید مسرت و مرام درغمام و آلام متواری گشت و ینبوع دموع از منابع عیون مانند نهر جیحون جاری ـ

نظم :— صبح این خبر زنوحهٔ مرغ سحر شنید
از سینه گرم زد نفس سرد و آه کرد
چندان گریست مردم ازین غم که چون حباب
آخر بر آب دیدهٔ مردم شناه [4] کرد

مامول از حضرت واهب المسئول آنست که اجر جزیل و صبر جمیل موهبت نماید و بر چمن روح پر فتوح آن مغفورهٔ مبرورهٔ سحاب رحمت و کرامت منصب فرماید ـ چون ضمیر خبیر خورشید سمات منور معالم احادیث و آیات است و ذات ملکی ملکاتش مهبط انوار کمال صفات ، بتاکید ترار و اصطبار و سفارش منع هموم از ساحت خاطر نوار محتاج ندید ـ همواره آئینهٔ خاطر فیض مظاهر از زنگ ملال مجلی باد و صحایف اعمال به اساطیر حسنات لازمة الاجلال محلی ـ بالانبیاء والاولیاء سلام الله وصلوته علیهم بلا انتها ـ

---

(۶۸)

نسخهٔ رقعة کتبها الی جناب العالی ملک عبد الملک بمکة المشرفة [5]

الحمد لله المتعال ، که به اختصاص عنایت الهی و اخلاص دعای آنجناب فضایل دستگاهی ، چهرهٔ مخدرهٔ حسن اوضاع بر وفق مبتغی دل ملتاع از تتق سرا

---

1. *HG* gives تدویر سینه 2. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give رحمت و فضل 3. *HG* gives دوجهان 4. *GY* and *HG* give شناه 5. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *BH* give ما کتب الی جناب بن الحیه ذاد الله دولته while *AH* gives نسخهٔ مکتوب کتب الی جناب العالی عبدالملک بمکة المشرفة .

سال حضرت تخت فلک رفعت را به لشکر [1] بیرون آورده اند ، این محب را حزام حزم بر سمند عزم بستن و بر سبیل تعجیل به لشکر سلطان پیوستن بر مقتضای مفزای لا یخافون لومة لایم [2] بحسب عقل واجب و لازم است تا ثمرهٔ شجرهٔ تدابیر جهال و نتیجهٔ مقدمات کلام ارذال بعین الیقین آنحضرت را مشهود آید و بلبل مقال در چمن مقتضی حال بدین بت تغرد نماید [3] بیت :—

گر از کوه پرسی بیابی جواب
که شاخ خطا بار نارد صواب

اگرچه درین حین از قبول کلام نسده و انقیاد آرای سرده انگشت حسرت بدندان بی برت دارند اما هنوز اسکان وقوع خیال آن طایفه بر لوح بال می نگارند و سراب بقیعه و شراب خدیعهٔ ارذال را عین زلال می پندارند و عنقریب محقق خواهد شد که ازهار نصایح جهله [4] کروضة فی مزبلة لائق نظارهٔ نظر سفله است نه فراخور چمن تدابیر و آرا نه سزاوار منظرهٔ ایوان فکرت و نهی ـ [5] میباید که چمن اخبار سلامتی ذات محامد صفات از مجاری خطوط و سر چشمهٔ دوات مخضر دارند و صوامع مجامع مودت بزبانهٔ شمع قلم نور افروز منور ـ همواره تمشیت جمیع سهام بر وفق مرام میسر باد بالنبی و آله الامجاد ـ

---

(۶۷)

نسخة مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم الاکرم محمد شاه البهمنی الی السلطان الاعظم الاکرم محمود [6] شاه الکجراتی ـ خلدالله ملکهما ـ

الحمد لله الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ـ والصلوة و السلام علی نبیه و حبیبه محمد و علی آله وصحبه الافضل الامجد ـ بعد از ابلاغ انواع تحیات وردیة النفحات [7] ، که از نسایم اخلاص و صفای آن نوایح اختصاص وفا بمشام کروبیان عالم قدس واصل باشد ، و ارسال اصناف تسلیات شمسیة الانارات ، که از کمال صداقتش تنویر صوامع مجامع شهرستان انس حاصل آید ، بر ضمیر منیر هویدا باد که درینوقت چنین محقق گشت که نازلهٔ هایله و حادثهٔ مشکله از آسمان قضا و قدر بر ساحت اقالیم بشر نازل گشته است و تیر تاثیر از شست تقدیر و قوس فلک

---

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give بجیم 2. *HG* gives لام
2. *GY* gives نماید 3. *BH* gives جله 4. *HG* gives فکرت نهی
5. *AH* gives محمد 6. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* gives دعوات وردیة النفحات .

محامد مآب طایر مطاف کمال صفدر مصاف مجد و اقبال ، فهرست کتاب فکر و حدس ، قاری صحیفهٔ یوم از صفحهٔ امس ، جامع فنون فضایل ، مرآت جمال حسن شمایل ،

شعر :— یقول[1] لسان الدهر مدحک دایما

ولکنه فوق الذی هو قایل

لا زال خطیب اللسان علی منابر الاسنان ذاکرا بثنائه [2] و امام القلم فی محاریب حروف الکلم ساجدا بدعائه ، مرسل بود ، در حال احسن بجمال ازین سمت وصول یافت ـ و از حجال سطور آن چهرهٔ وفور محبت منظور آمد و بجمل و فصول تسلیات اجابت ماسول ، که نور نخبت و تفاوت از جبههٔ اخلاص و صفاوت آن مشهود نظر اهل شهود باشد، مواجهه ومقابله افتاد ـ بر خاطر خطیر و ضمیر منیر مخفی نماند که تمام احوال، که در سلک مقال کشیده بودند ، بیان واقع و برهان ساطع است اما یقین دانند که آنچه واقع‌شده است بافساد بعضی ازمتعلقان[3] جناب مسندعالی ، ادام الله تعالی مدی‌الایام واللیالی ، شایع گشته است ـ وازین محب بحسب باطن وظاهر غیراز محبت هیچ ظاهر نه شده ـ و غالب ظن بل یقین آنست که این معنی نزد جناب مسندعالی مستغنی از بیان و برهان است ـ وچون این محب از اول تا آخر نفع جانی و عرضی و مالی مسند عالی را نفع خود میدانست و مضرت جانی و عرضی مالی ایشان را مضرت جانی و عرضی و مالی خود : و از صحیفهٔ جنان ایشان بسخن مردم دیونشان خلاف این معنی متلو میشد حتی که از صفایح احوال و اقوال ایشان عین این صورت مقرو[4] میگشت تا از جانبین بحسب ظاهر ماده ایتلاف به اختلاف انجامید ـ اما هنوزحروف وداد ایشان بر لوح دل مرقوم‌است و زنگ حقد و رنجش از آئینهٔ بینش معدوم ـ بیت :—

وفا کنیم و نه رنجیم اگر جفا بینیم

که در طریقت ما کافریست رنجیدن

و این محب میداند که اتحاد طرفین سبب نفع بسیار و موجب قلع اشرار است و مستلزم استعلای لوای محبت [5] جانبین ـ و خلاف این معنی علت هزار شنار وشین ـ بیت :—

درخت دوستی بنشان که کام دل ببار آرد

نهال دشمنی برکن که رنج بیشمار آرد

---

1. *GY* and *HG* give تقول 2. The same in *GY*, *BH* and *HG*, but *BUL* and *AH* give ذاکر ثنائه and ذاکر اثنائه respectively 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give متعلقات ; *HG* also gives افساد in place of افتاد 4. *BH* gives مقرر 5. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit محبت ; *BUL* gives استعلای و لوای in place of استعلای لوای .

پردهٔ صنع و ابداع محسوس است و رخسارهٔ بال بروبال صبح نجح و دست سپهر اقبال از عروض تراکم غبار ملال محروس ـ و چون مطلوب کلی خاطر دردمند و محبوب اصلی باطن مستمند آنست که در ساحت حیات قبل از وصول برید ممات چهرهٔ مخدرهٔ مقصود را در آئینهٔ وجود مشهود بیند و گل وصال از شاخسار جمالش بدست دیدهٔ وجد و حال بچیند ـ نظم :—

هر زبانی که نه ذکر تو کند[1] گویا نیست

ناظری را که تو منظور نهٔ بینا نیست

باد پر خاک بجای خرد آن کاسهٔ سر

که ز خمخانهٔ عشق تو درو صهبا نیست

بنابرین میخواهد که بهمرواره پای همت در دامن قناعت کشیده دارد و جیب همت دل بدست حرص و آز ، که مقتضی آب و گل است ، مقید نگذارد ـ هرچند درین آرزو روز بشب می‌آرد و دیجور شب را بنور روز مقرون میدارد ، دست آمال بر کنگرهٔ کاخ اتصال نمیرسد و غیاهب انتظار بکواکب دیدار مزین نمیشود ـ و بدین سبب صدای صراخ و بکا و تاوه و اشتکا در طاق قبهٔ خضرا پیچانست و دست تاسف بر سینه زنان، و علم آه بر سطح سارسان، و بدین طبل و علم والی ولایت درد و غم و حاکم حوالی سوز و ندم ـ بیت :—

که دارد اینچنین عیشی که در عشق تو من دارم

شرابم خون ، کبابم دل ، ندیمم درد ، و نقلم غم

و چون صور تفاصیل امور در آئینهٔ سطور مکتوب و منظور بود ، تکرار آن محمود ننمود ـ توقع[2] که در مظان اجابت بدعای مرجوالاصابت امداد نمایند[3] و زنگ اندوه بصقیل قلم فرح شکوه از مرآت خاطر بزدایند ـ همیشه در کنف حفظ الهی محفوظ باشند[4] ـ

---

(۶۹)

جواب مکتوب کتب الی حضرته الوزیر الکبیر المخاطب بنظام الملک ادام الله تعالی

در درج افصاح و سپهر برج افراح ، و آئینهٔ انوار کمشکوة فیها مصباح ، که از جناب

---

1. *HG* omits تو 2. *BH* gives توقع 3. *BH* gives نماند .
4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give باد .

فوز مرام خائب وخاسر گشتند ـ و این محب منتظر مراجعت عساکر ظفر مظاهر است که بتوفیق باری جل و علا در بالای عتبه[1] واصل و حاضر شوند تا بکوچ متواتر و متوالی بشرف بساط بوسی بارگاه سریر اعلی ، نفذ الله احکامه فی اقطار الدنیا ، سر افراز گردد ، و درمیان اقران با لشکر بسیار از پیاده و سوار مستثنی و ممتاز[2] ـ

بیت :— دشمن آتش نهاد باد پیما را بگو
خاک بر سر کن که آب رفته باز آمد بجو

زیادت برین صریر یراع موجب صداع دانست ـ همیشه دست تعرض حساد از دامن اهل وداد قاصر و دیدهٔ فواد اهل اتحاد بر چهرهٔ مخدرهٔ وصول مراد ناظر باد ـ

---

(۸۱)

نسخهٔ مکتوب کتب الی المولی الفاضل القاضی شرف الدین المخاطب بصدرجهان

شعر :— ۱ ای همنشین دل که شدی غایب از نظر
یارب شب فراق ترا کی بود سحر
۲ گر سوی ما خبر نفرستی غریب نیست
آری به بیدلان نفرستد کسی خبر[3]
۳ دارم وصال با تو و ظاهر نهٔ چو جان
در دیدهٔ مجاور و پیدا نه در بصر

تا منشی دیوان قدر و قضا جهت تحریر مناشیر احکام دنیا از حریر شعاع مهر و ظلام شب صورت و مادهٔ لیقه مرکب آرد[4] ، و دست دایهٔ محتال بکف الخضیب شفق وناخن هلال پشت فلک اجرب خارد، مناشیر قدر و قضا بر وفق مرام و رضای آنجناب فضایل قباب ، مهر سپهر محامد و مکارم ، صدر صدور لا یخافون لومة لایم، تمیمهٔ وشاح دین و دولت ، یتیمهٔ قلادهٔ ملک و ملت ، واسطهٔ عقد صدور ، فاتح[5] عقد مشکلات امور ، بیت :—

سواد دانش ذاتش[6] که عین مردمی است
سواد کرده ملک بر بیاض دیدهٔ حور

---

1. The same in *BUL* and *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give عاتبه 2. *BH* gives غناد 3. *BH* omits this bayt 4. *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give لیاه و مرکب , while *BH* gives دارد in place of آرد 5. *GY* omits حاد 4. *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give سواد دانش و ذاتش , while *BH* gives صفات کامل ذاتش .

و هنوز غنچهٔ نتیجهٔ افکار اشرار نشگفته است و دیگ هوا و هوس ایشان بآتش حقد تمام نه پخته ـ و این محب یقین میداند که آنچه درینوقت خاطر شریف آنجناب را صلاح نموده است بی شبهه عین نجاح است و شک نیست که خروج از دایرهٔ صواب مستلزم خطاب و عتاب ـ اکنون آنجناب این محب را بر سر کوی وفا مقیم دانند[1] و بر جادهٔ صفا و اخلاص مستقیم ـ زیادت بر این ابلق قلم در میدان بیان غم و الم نتاخت و به انموذجی از آن اکتفا نمود ـ همواره درر مرام در سلک حصول منتظم باد و جراحت سنان لسان عداة بمرهم مرحمت حی مستعان ملتئم ـ

---

(۷۰)

جواب مکتوب کتب الی خدمة واحد من افاضل ارباب صحبته

کواکب احوال که از غیاهب سطور مقال نموده بودند و جواهر زواهر وداد که از خزانهٔ عامرهٔ فواد برطبق ورق موضوع فرموده ، سبب ازالت ظلام کروب و موجب تجلیهٔ جمال مسرت قلوب آمد ـ وچون دیاجیر هجران بطلوع سهای تقریر و بیان غیر منجلی است و معدهٔ وسیعهٔ[2] حروف از نوالهٔ خوان شوق دل شعوف ممتلی ، حصول فواید جلیله در نشر عبارت جزیله ندید ، لاجرم پای براعت از ساحت عرض این بضاعت در دامن قناعت کشید[3] ـ تیسیر ملاقات با شمول حصول مامولات در بهترین اوقات مرزوق باد ـ بر ضمیر خبیر روشن باد که حمول هموم ، که از فساد حساد معلوم[4] بر دوش هوش دل مغموم موضوع میشود و اندوه قلت انصار و اعوان و تاخیر لشکر اسعد خان و منع نامزدی حضرت سلطان، خلد الله سلطنته الی آخر الزمان، علاوهٔ آن بود ، شرح آن از حیطهٔ تقریر لسان و تحریر بیان بیرونست

شعر :— و اتعب خلق الله من زاد همه
و قصر عما تشتهی النفس وجده

و مقصود فرقهٔ فسده و مامول زمرهٔ حسده آن بود که جماعت مسلمانان ، که درجزیرهٔ گووه از غلبهٔ کفار حیران بودند ، به سهام انتقام کفرهٔ ملاعین شهید گردند و نجوم ناموس این فقیر را[5] در مغرب خمول ناپدید کنند[6] ـ اما بعون الله و حسن توفیقه صورت فتح و ظفر در آئینهٔ زمان ظاهر شد و صاحبان سلعهٔ فساد در تیز بازار

---

1. The same in *BH* and *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give داند 2. *BH* gives معده سیعه 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give کشیده
4. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives افساد , while *AH* omits حساد
5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* omit را 6. *AH* gives کنند

سعادت دیدار بختیار گردد۔زیادت برین قلم‌دو زبان را ترجمان جان نساخت و ساحت عبارت به بسط بساط کنایت و استعارت نه پرداخت ۔ چمن بال به نہال حصول آمال موشح باد وکتاب مرام خاطر انوارش در صدر مدرسۂ قضا و قدر مصحح ۔

(۸۲)

جواب عریضۃ کتبہا الی خدمۃ الجناب العالی ولدہ الصغیر المخاطب بالغخان[1]

لا زال معلمہ من مساعیہ شاکرا ولسان القلم اجتہادہ عنداہل ودادہ ذاکرا ۔ عریضۂ ، کہ آن فرزند فرستادہ بود ، واصل شد واطلاع بر مضمون آن حاصل۔آنچہ در باب سعی‌واجتہاد بر وفق منی و تکرار درس‌گاہی لفظا وگاہی‌معنا واظہار افتخار و قصور تبحثر او بآن قدر کار باز نمودہ بود تمام معلوم شد ۔ یقین داند کہ کسی کہ او را قوت مدرکہ وغیرت محرکہ باشد[2] و فرزند اینجانب بود و دست موانع از دامن‌حال او مجانب ، بایستی کہ تا امروزاو را علوم‌ادبی در حوزۂ حصول موصول بودی و درین حین بقرات شرح شمسیہ قطبی و حاشیہ کافیہ[3] مشغول ، شعر :—

علی قدر اہل العزم تاتی العزایم
و تاتی علی قدر الکرام المکارم
وتعظم[4] فی عین الصغیر صغارہا
و تصغر فی عین العظیم العظایم

سبحان اللہ شخصی کہ خود را فرزند این فقیر گوید و برید عمرش‌در میدان پانزدہ سالگی قدم‌زند، تمام مقصود ومطلوب بعبارت مرغوب و خط خوب نوشتن تتواند[5] ، یقین داند کہ از نوادی کمال نوع انسان در مراحل بوادی خمول و نسیان نازل خواہد بود و عسکر مہات بر لشکر حیاتش بطریق اولیت[6] تقدم خواہد نمود ۔ فرزند چنان باید کہ حروف سعادت و اقبال از جبین افعال و اقوال او مقرو باشد و مصحف کمال و شرفش بہ السنۂ خاص و عام متلو ۔ و در وجودش در سلک آبا و اجداد منتظم و در مضمار کسب فضایل بر اقران زمان متقدم ۔ شعر :—

1. The same in *GY* and *AH*, but *HG* gives الف خان . Sherwānī, *Maḥmūd Gāwān*, pp. 27, 28, 31 and 103 also takes it for Alaf Khān, but from *AH* and other *Mss.* it is clear that the correct name is most probably Ulugh Khān. 2. *GY* and *HG* omit باشد 3. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit کافیہ 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give وتکبر 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* gives نوشتہ خواند , while *HG* gives نوشتن تواند 6. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BUL* and *BH* give اولویت .

الذی یترنم عنادل الشرع علی ورد ورود حکمه و خطابه و یباهی قاضی الفلک
بتوقیع احکام نوابه [1] ، لا زالت الارواح فی مدارس الاشباح مشتغلة بکسب [2] محاسن
شمایله و حمایم الالسنة فی اقفاص الافواه ساجعة بفضائله ، همواره جاری باد
و پشت جاهش مستند به مسند الطاف باری ـ محب صافی الوداد وافی الاعتقاد ،
که عناصر نژادش از خاک خضوع و آب دموع است و آتش و بادش از صرصر
آه و شعلهٔ ولوع ، فنون تحیات و شجون تسلیات ، که از روایح طیبهٔ اخلاص آیاتش
فوایح ان لله فی ایام دهرکم لنفحات بمشام ملایک ارایک سموات رسید ، بر جناح
های زرین بیضهٔ صباح و شهپر [3] مرغ مرصع بال رواح ابلاغ و اهدا میدارد ـ
چون کمال صورت اشتیاق ازان متعالی تر است که تا طلقهٔ خوش مقال نیرنگ کیفیت
هویت آن جمال بر صفحهٔ صحیفهٔ خیال تواند کشید ویا طایر وهم تیز پر به شهپر
احساس پیراسون شرفات اساسش [4] تواند پرید ـ بنابرین قدم شروع در طی بیدای
بیان آن ممنوع نمود ـ امید چنانست که بکرم حی باقی عنقریب قدم اهتمام بمرام
تلاقی فایز گردد و دل مستهام گنجینهٔ حصول مرام را حایز ـ برضمیر منیر ، که
آئینهٔ جمال صور تقدیر است ، مخفی نیست که مدتیست تا سفاین اوراق مشحون
بنفایس وفاق بساحل دل مشتاق جاری نمیدارند و کواکب لوازم محبت را از افق
سمای کتابت در غیاهب مغارب خیبت متواری میگردانند و ازهار اخبار سلامتی
ذات ملکی شعار از شاخسار خطاب در گلشن کتاب نمی نمایند و از چشمهٔ خاطر
فضفاض و جویبار قلم فیاض بساتین و ریاض دل مسراض را ریان نمی فرمایند ـ نظم :—

آنکه یاد من بیدل بضمیرش نگذشت
سالها شد که ز یادش دل من غافل نیست
نه رسد قربت ما را خلل از بعد مکان
که میان من و او بعد مکان حایل نیست ـ

توقع ازان کان کرم و بحر حکم چنانست که برسبیل تواتر و توالی باشراق اعلام
سلامتی آن مهر سپهر معالی حجرهٔ دل را روشن سازند و قلب مموهٔ اعدا را در بوتهٔ
جسد باتش حسد بگدازند [5] و یقین دانند که جنان و جهان و حواس و روان
به استعداد شرف زمین بوس حضرت آن بادشاه بهمن نژاد مصروف و معطوف است و
دست آمال به اذیال عنایت حی ذوالجلال استوار که متعاقب کتاب بادراک

---

1. The same in *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give تراب , while *BUL* puts توراب 2. The same in *BH*, but *GY, BUL, AH* and *HG* give کتب 3. The same in *BUL, BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give سپهر 4. *HG* give اساس 5. *HG* gives بگدازند .

و مفرح روح ، از جناب فضایل مآب فواضل مناب ، خلف والدین عنصر و فلک مجمع خلقیت[1] انس و طریقت ملک ، آئینهٔ جمال مکارم و معالی ، نتیجهٔ مقدم وتالی ایام ولیالی ، ممدوح شجعان مصاف فضل و بلاغت ، مشکور فرسان میدان عقل و شجاعت ، الذی آنس من جانب الطور انوار استحقاق القرب والوسالة و اعجز بسنان[2] شجاعته و عصا قلم براعته زمرة سحرة اهل البلاغة والبسالة ، لمولفه :—

ذو رتبة ینطح الجوزاء بالهمم
و ذو عل یجاری النجم بالقدم

بمحب وافر الاشتیاق ، که آئینهٔ فوادش مبرا از زنگ نفاق است ، در زمانی ، که کیوان احزان از برج جنان راجع و برجیس مسرت از افق نصرت طالع بود ، واصل شد ـ نفایس ثنا و دعا محمول قطار انفاس ساخته و مشعلهٔ آن قافله[3] به نار سوز ونیاز افروخته داشته در مقابله و مواجهۀ آن افضال مهدی و مرسل است ـ امید که بمنزل قبول سمت وصول یابد و مهر یوسف اجابت والتفات برآن بضاعت مزجات تابد ـ اگر التماع خورشید التیاع از روزنهٔ ضمیر بر سطوح اساطیر و صفایح طوامیر تابان گرداند ، از حرارت شعاع آن بینندگان بقاع تحریر و دانندگان کیفیت رباع تقریر مانندتیر از اجتماع خورشید منیر محترق آیند و مبانی تراکیب عبارات از سورت لوعتش کالفراش المبثوث متفتت نمایند وصور نگارخانهٔ تشبیه واستعارت از شدت لدغتش[4] کالعهن المنفوش از یکدیگر متشتت ـ جمال وصال صوری مبرا از نقاب دوری[5] درمرآت وجود مشهود باد و ابواب موانع بدست توفیق حضرت صانع بالکلیه مسدود ـ بر خاطر خورشید رتبت ، که منور عالم اتحاد و محبت است ، واضح و ظاهر باد که درینوقت از تلاطم امواج الطاف سبحانی و تراکم افواج دولت سلطانی فتح قلاع سنگیسر ، که هریک از غایت ارتفاع و نهایت اتساع همسر حصار سپهر است[6] ، درسلخ ماه جمادی الثانی باحسن طریق میسر گشت ـ وقلاعی که از غایت استحکام در مدت اسلام کمند فتح بر کنگرهٔ بروج آن نیفتاده بود ، بتوفیق کردگار وعنایت پادشاه کامگار و قوت مردان شیرشکار مسخر آمد و از آتش سهام و سیلاب حسام خاک وجود کفار لئام بباد فنا داده شد ـ و بموهبت آن فتح جلیل و نصر جزیل از روی شکر و ثنا سرنیاز برآستان پادشاه بوق ملکه من یشاء نهاده و دست

1. *GY* and *HG* give خلقت , *BUL* gives خلیفه , *BH* خلقیت , while *AH* gives خلیقت 2. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give بستان , while *BUL* and *BH* give و اعجز ستان and و اعجز لبنان respectively 3. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH* gives شعله , while *HG* gives القافله 4. The same in *GY*, but *AH* and *HG* give لذ عتش , while *BUL* and *BH* give لدعی and لوعتش respectively 5. *GY* and *HG* give از نقاب دور دوری 6. *GY* and *HG* give اند .

کأن علی عرنینه [1] و جبینه
شعاعین لاحا من سماک و فرقد
هو التابع التالی اباه کما تلا
ابوه اباه سیدا ابن [2] سید

نه آنکه جهل و لعب را بر علم و ادب راجح داند و غرض خود را بنوک قلم بر صفحهٔ بیاض نوشتن نتواند ـ بیت :—

با چنین همت نیابد [3] راست کار سروری
پست همت درجهان هرگز نیابد برتری

شعر :— فکیف تنال المجد والجسم فارغ
وکیف تنال الحمد والعقل ضایع

اگر قمهٔ کاخ [4] وجودش نشیمن طایر دولت بودی از بیضهٔ همتش نتائج حصول آمال در فسحت فضای اقبال پرواز نمودی ـ بیت :—

هر شکمی حاملهٔ راز نیست
در مگسی حوصلهٔ باز نیست

ما افسوس و هزار افسوس که این جانب از عروج او به ذروهٔ شواهق ناموس درینوقت مایوس است و آثار کسالت و ضلالت بر چهرهٔ حالش محسوس ـ بیت :—

نالائم از تفاین هر تربیت که شد
جائی کزو نه منفعتی است و نی منال

از مشاهدهٔ حال و افعال او قوت ناطقهٔ انسانی لالست وشاهباز خیال در هوای مقال بی‌پرو بال ـ بیت :—

قصهٔ مینو نمت خاقانی ـ
قلم اینجا رسید و سر بشکست

---

(۴۳)

جواب مکتوب کتب الی جنابه العالی المخاطب به اسلام خان وکان رسولا من الگجرات [5] ـ

مکتوب پر فتوح ، که هر حرف ازان رشک جام صبوح بود و مدام معانیش ممدحیات

---

1. *GY* and *HG* give عرنینه 2. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give سیدا و ابن 3. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH* and *HG* give نیابد 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* omits قمهٔ and gives اگر نه کاخ 5. *AH* gives the name of the Gujrat ambassador as حاکم خان , but *GY* and *HG* give it as اسلام خان .

شعر :— و ابرح مایکون الشوق یوما
اذا دنت الخیام من الخیام [1]

چون چمن جان به ازهار اشواق مزین است و مایتوقف علیه سرعت عزیمت به اسهل طریق میسر ، امید واثق است که ملاقات مسرت سمات عنقریب مقدر باشد و هنگام التقا درین زودی مقرر ـ بمحمد و حیدر ـ

---

(۷۵)

جواب مکتوب کتب الی جناب الرفیع الودود الشیخ داؤد المندوی رسول السلطان محمود خلجی ـ

سرر مرفوعهٔ سطور و اکواب موضوعهٔ کلمات لازمهٔ السرور ، که در جنان کتاب و شادروان خطاب ترتیب داده بودند ، از مشاهدهٔ جمال براعت وملاحظهٔ رعایت قواعد صناعتش میاه تحسین بر مجاری لسان روان گشت و موجب ازدیاد سواد حسن اعتقاد آمد ـ همواره آنجناب فضایل مآب ، فواضل ایاب[2] ، بحصول مناقب و وصول علو مناصب فایز باد و سعادت اتباع مقال و هدوا الی الطیب من القول را حایز ـ بعد از ابلاغ تحیات بی نفاق و اعتلای لوای اشتیاق و طلب ملاقات موجبهٔ الموالات بر ضمیر منیر خلف المشایخ پوشیده نماند که صحت صلوة اصلاح خواطر میان اهل اسلام موقوف بطهارت باطن و ظاهر است ـ و طهارت [3] ظاهر عبارت است از رفع حدث اختصام و قمع خبث یعنی سل سنان و حسام[4] ـ و طهارت باطن اشارت است بر نزع سواد شید و مکر و قلع نهال کید و غدر ، و بعد ازان توضی بماء صفا بر توالی و تربیت سلاطین با عهد و وفا ، اسکن الله ارواحهم فی ریاض الرحمة العظمی و الموهبة الکبری ـ و خلف المشایخ آنچه به جهت کهرله و امتناع ظهور کید و حیله نوشته بودند ، حال آنست که سلاطین ماضیه ، مکنهم الله تعالی فی دار السلام ، بجهت دفع معادات اهل اسلام از طرفین کهرله را خراب و بائر گذاشته اند ـ و چون درین وقت مفاسد ضمایر و مکاید خواطر در آن طرف انفس بضایع است و رعایت قوانین خداع از جلایل صنایع ـ[5] بنابرین در تعمیر آن مقام مظنهٔ آنست که شعله ضرام اخصام و اصطکاک صمصام اهل اسلام بکاخ فلک مینا فام رسد ـ و چون حال برین منوال باشد متیقن است که ایقاد نیران فساد

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give حل , while *BH* gives ال 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give آیات
3. *BH* omits طهارت 4. *BH* gives سل اسنان واجسام 5. *BH* gives ضایع .

امید بر اذیال الطاف حضرت متعال سخت استوار داشته که درماه شعبان بندر گووه و بواق بنادر ملیبار منفتح گردد ، و خاطر وارد و صادر و مقیم و مسافر از استماع آن خبر سایر[1] منشرح ـ توقع که برسبیل تواتر و ترادف نور سرور از طور سطور درکتاب مسطور ورق منشور بنمایند ، و عروس خیالات شایقه را بحلی تراکیب فایقه و حلل اسالیب لایقه بیارایند تاچمن فواد به ازهار وداد موشح گردد واشجار بوستان اتحاد بسحاب خطاب و انهار سطور کتاب مرشح ـ همواره خلعت استحقاق آنجناب بطراز رسالت سلاطین مطرز باد و نخلهٔ رطب خلت پادشاهان ملک و ملت بدست مرمم بکر فکر آنجناب مهتز ـ

---

(٤٣)

جواب مکتوب کتب الی حضرته جناب العالی المخاطب بعمید الملک حین وصل الی بندر دابول من مکة المشرفة ـ

جواهر زواهر لطایف و درر غرر ظرایف ، که از معدن خاطر نوادر مکمن و جداول انامل بحر شمایل بر سواحل اضاریب حسن عبارت و مناهل اسالیب مجاز و استعارت منثور[2] فرموده بودند ، در سلک مدایح و محامد آن سلالهٔ اکابر و اماجد منظوم ساخته آمد ـ همواره کرامت[3] قدوم آنجناب فضایل مناقب ، ملایک مراتب ، خورشید اثارت ، برجیس اثارت ، قافله سالار کاروان رجال لاتلهیهم تجارة ، لا زالت سفاین آماله واصلة الی سواحل الحصول و شرافة قدومه بشیرا بوصول کل مسئول و حصول کل مامول ، آئینهٔ جمال مراد و منتج مارب بر وجه سداد باد ـ مخفی نماند که ضرام غرام ، که بواسطهٔ امتداد شهور و اعوام اندک خمودی داشت ، از انفاس مشکین اساس باز[4] اشتعال گرفت و چمن جنان ، که از خزان هجران ذبول یافته بود ، از نسیم کتاب عنبر شمیم طراوت و نضارت پذیرفت ـ

بیت :— بوی خوش توهر که ز باد صبا شنید
از یار آشنا خبر آشنا شنید

توقع و ترقب آنکه بی امهال و تعلل و اهمال و تخلل کواکب تدارک مسرت مافات از مطلع ملاقات طالع گرداند که همگی خاطر نرگس وار چشم انتظار بر راه دارد وانسان[5] عین صورت خیال وصال بقلم مژگان بر اطباق دیده می نگارد ـ

---

1. *GY* and *HG* give خبرسار 2. *HG* gives منثور 3. *BH* omits کرامت
4. *GY* omits باز , while *HG* gives از 5. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives ازدیاد .

جواب مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم محمد شاه البهمنی الی السلطان محمود الخلجی خلداللہ ملکہا [1]

صنوف حمد نا معدود ، که محصور مراتب مآت و الوف نشود ، و ضروب شکر نا محدود ، که مظروف اوانی الفاظ و حروف نگردد ، شعر :—

و ان قمیصا خیط من نسج تسعة
و عشرین حرفا عن معالیه [2] قاصر

و بدایع سپاس بیقیاس ، که شروع در مبادی بوادی بیان و تبیین حصر و قدر آن به اقدام یراع و باع قوت ابداع و ذراع قدرت اختراع متصف بصفات امتناع باشد ـ بیت :-

آهنین [3] پای چو پرکار شد و هم نرسید
یک اندیشه درین دایره الا بخیال

پادشاه بارگاه ازل را ، که ربط و بسط و عقد و حل امور جمهور اهل دال و نحل به سلاطین باداد ودین محول ساخت وآتش‌فتنه وخصام‌بمیاه سیوف سحاب فام‌ایشان بنشاند و اتباع شماع تعالی عساکر اسلام را انوارکواکب مسالك و مزیل ظلام مفاسد و مهالك گرداند [4] . و نقود درود ، که در دار الضرب پادشاه مملکت وجود بسکهٔ قبول مسکوک باشد و در بوتهٔ دل به نار [5] اخلاص مسبوك ، بر [6] تربت مطهره و روضهٔ منورهٔ صاحب لوای لولاك و غایت ایجاد و نهایت ابراز نجوم و افلاك ـ بیت :—

محمد کافرینش هست خاکش
هزاران آفرین بر جان پاکش

و بر جواهر زواهر سلک آل عبا ، که صدرنشینان ارایک الا المودة فی القربی اند ، و اصحاب معالی مآب [7] او که نجوم آسمان هدایت و گنجور کنوز اسرار بدایت و

---

1. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give جواب مکتوب کتب الی واحد من وزراء ما کتب فی جواب السلطان من لسان السلطان , while *BUL* and *BH* give شاد با باد فی ضمن المصالحة خلد الله سلطانها 2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give معالیه 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give آهنی 4. *BH* gives گردانید 5. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH*, but *HG* gives نهاد 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives نثار 7. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* omit او .

اسلام و اشراق آفتاب عناد و اختصام از آن طرف است و محقق و روشن که عار و شنار در دیدهٔ اهل آن حوالی خوب و شگرف و سبب جلالت و شرف است ـ و نزد صغار و کبار کالشمس فی نصف النهار اشتهار دارد که تموه و تزیف [1] در آنجانب محض تحبب و تالف است و ایقاع اختلاف و نزاع عین ایتلاف و اجتماع ـ و تدبیر و فکر آن طرف فی الحقیقت غدر و مکر ، موالات و مدارات ایشان فی نفس الامر معادات و مبارات ـ بنابرین نهال وداد و اقوال آن جانب چه محل استناد است و بر مبانی عهود آنطرف ، که چون بیت عنکبوت اضعف بیوتست ، چه اعتماد ـ اگر عمارات کردن کهرله مبتنی بر نظافت خاطر و مطابقت باطن با ظاهر باشد و باعث برآن حسن نیت و صفای طویت بود ، واجب و لازم است که بتعمیر آن اراضی همه کس راضی باشد ـ اماچه توان کرد که صبای وفا در کوه و هامون آن مرز و بوم نه وزیده است و غبار خیل مروت را [2] چشم بصیرت آنجانب نه دیده ـ و چون اشعهٔ لمعهٔ هواجر بر خاطر عاطر خلف المشایخ ظاهر باد که قتال و جدال این زمانی نه چون محاربه و مداهنه شاهین ترك سلطانی است بلکه بعین عنایت سبحانی و یمن [3] توفیق یزدانی و قدرت نیروی تقدیر و قوت بازوی تدبیر و کثرت خیول داعنه و صولت نبال و السنه و ضربهٔ حربه و تبر و صدمهٔ خود و سپر هرخیال فساد که در دماغ حساد مخمراست ، منقلع و منقمع خواهد شد و از طوفان پیکان سهام و از سیل سیوف اهل اسلام اساس وجود اهل عناد از لباس حیات منخلع ـ نظم :—

چو کوشیم در جنگ مردانه وار
بتوفیق یزدان و مردان کار
دل و زور و زهره بکار آوریم
جهان بر عدو تنگ و تار آوریم

و اگر خلف المشایخ خواهد که نقد کلام آنطرف در بازار قبول روان باشد باید که نوعی کند که در نظر صرافان دکان استحان تمام عیار آید و رخسارهٔ عهد و میثاق بناخن بغض و نفاق خراشیده ننماید تا بلسان بنی نوع انسان مشکور باشد و در محافل جهان بوصف جمیل مذکور ـ زیادت برین صورت حقیقت حال در آئینهٔ مقال باز نمودن مستلزم ملال بال دید ـ بنابرین عنان توسن اقلام بدست تصور امکان موالفت والتیام باز کشید ـ همواره در انضباط امور محتاط باد وهمیشه حیطهٔ صواب و سداد خاطر عاطر آنجناب را محاط ـ آمین ـ

---

1. The same in *BH*, *AH* and *HG*, but *GY* and *BUL* give تزیق 2. *GY* and *HG* omit را 3. *HG* omits ویمن .

احتیا ز کنوز رضای حق بر دوام و اظهار ازهار شکر و ثنا از شاخسار لسان انام ارسال کرده بودند ، از تشخص [1] اوضاع جمال مفردات و تنوع حلی و حلل اختراع مرکبات آن فنون محبت و حسن اعتقاد و صنوف صفای طویت و کمال وداد منظور و مشهود گشت فلا غرو من الشمس ان تلوح - بر ضمیر دراك و خاطر عاطر پاك مخفی نماند که مسالک اصلاح با کفار بدفلاح مطلقا مسدود بود و صورت قبول پیام آن لیام در آئینهٔ خاطر مستحسن نمی‌نمود - اما چون فسدهٔ ملاعین نزد ملوك و خواقین متردد آمدند ، بالضرورت این محب بر وفق خاطر ملوك سلوك نموده بتسلیم قلعهٔ متینهٔ رینگنه و دادن دوازده‌لک مال و نوا دادن پسر جاکوی مفسد راضی شد [2] - اگر این محب دران حین ابا و اعراض میکرد شرر کفار حساد و اشرار ، که دروقت توجه این فقیر اظهار میکردند ، در نظر ظن بعضی سمت استقرار می‌یافت - بنابرین تلقی نمودن واجب بود - و بعد از قرار حال برطبق مقال فسدهٔ مقهورهٔ مذکوره ملاحظه کردند که چون قلعهٔ رینگنه تسلیم نمایند باجتماع پیادگان اقطاع کووه و رینگنه و هجوم سواران طرف کرهر و چاکنه چه جای سنگیسر که اکثر ولایت بیجانگر باندك اهتمام مسخر خواهد شد - بناء علی هذا از ادای لوازم اصلاح نادم شدند وچشم بخت شان درصباح نجاح نائم گشت و آنچه درخاطر این فقیر ، تاب الله علیه توبة نصوحا و افاض علی ساحة حاله کل حین فتوحا ، مرکوز بود درخارج تحقق بروز یافت و یقین دانند که از رضای این محب بر اصلاح ذات البین سهام افساد ، که فرقهٔ حساد را درکمان گمان [3] بود ، بر هدف جان خودشان لاحق شد - واین محب بعنایت حضرت منان درمیدان رهان [4] و مضمار امتحان برجله سابق آمد و بیان تفصیل آن کلام جز بحضور خارج مقتضی مقام است و بنابر صلاح حال درمدت بشکال بسرحد ولایت آن بدسگال توقف کرده آمد تا از جمیع اطراف چنان اهتمام نموده آید که از ماکول یک صاع واز ملبوس یک ذراع درولایات و قلاع آن مفسد از اطراف اصقاع و ارباع عبور نکند - و پیادگان کفره اش [5] ، که تمام درین سرحد اند ، لطفا و رعبا بقید احسان مقید گرداند [6] و یا عنفا و رعبا روح بی‌فتوح ایشان را ، که در کالبد پلید مبتلا است ، از حبس و بند وا رهاند تابعد از انصرام حدت یاران از عدم غله و قلت اعوان بیطاقت و توان گشته سیمرغ استعلا و استیلاش از آشیانهٔ [7] متخیله بصحرای عدم طیران نماید و بلبل خوش

1. *GY* and *HG* give تشخیص 2. *GY* and *HG* give شدند 3. *HG* gives کماکمان
4. The same in *GY* and *BH*, but *BUL* and *HG* gives دهان , while *AH* puts رمان 5. The same in *BUL* and *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give کرش
6. *BH* gives گرده اند 7. The same in *BUL* and *BH*, but *GY* and *HG* give ایشان ; while *AH* puts انیا .

نهایت اند ، متناثر[1] باد ـ بعد از قبول تحیت و سلام ، که غوانی معانی صفای تابش در کلل و حجال تراکیب و الفاظ کلام موصوف بصفت حور مقصورات فی الخیام تواند بود ، مخفی نماند که چون از عرایض زین القضاة قاضی احمد و آئینهٔ مثال ملک نصیر جمال صورت وفاق بال بر حسب مقتضی حال مینمود ، و از مفهوم عرایض قاضی احمد مذکور و ترتیب تقریر نصیر جمال چنان معلوم گشت که ارسال رسول و یادگار و بنیاد بنیان وداد حسن آثار اولا ازان طرف سمت ظهور یافته است ـ میاید که از جهت رعایت شعار اسلام بر حسب مغزای فان جنحوا للسلم فاجنح لها ازین جانب نیز ظاهر و باهر گردد ـ بنابرین زنگ حقد و جدال از آئینهٔ بال دور ساخته بر مقتضی فاذا حییتم بتحیة فحیوا باحسن منها او ردوها ، صدر مکرم خان اعظم جامع محاسن الشیم صدر خان ، دام سموه ، را با یادگار فرستاده شد وبواق کیفیات بر وجه اتم محول بتقریر خان اعظم است ، و احوال اینطرف بر وجه اجمال آنکه بعنایت بیغایت الهی جمیع سهام بر وفق مرام میسر است و مجددا از قلاع و رباع عبده اوثان و اصنام بتیغ خونبار اسلام مسخر ـ الحمدلله الذی هدانا لهذا وما کنا لنهتدی لولا ان هدانا الله ـ زیادت برین ابلق اقلام را در میدان کلام جولان دادن چون خارج مقتضی مقام بود لاجرم به همین قدر اختتام نمود ـ همواره بتقویت دین قویم و تشیید مبانی ملت مستقیم موفق باد ـ

---

(۷۷)

الی خدمة المولی الفاضل شمس الملة والدین محمد لاری جواب مکتوب کتب من عسکر سنگیسر[2]

یکی رقعه دیدم زانشای طبعت
چو گوهر که در مغز عنبر فشاق[3]
سخن ز آسمان بر زمین آمد اول
کنونش تو بر آسمان میرسانی

مصب سحاب فصاحت ، و مهب ریاح روح و راحت ، یعنی کتاب بلاغت صباحت ، براحت ملاحت ، که مشتمل بر اعلام و جوب[4] اهتمام و اعلای اعلام ناموس و نام

---

1. The same in *BUL* and *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* omit متناثر
2. *GY* and *HG* give جواب مکتوب کتب من عسکر سنگیسر الی واحد من اصحابه قاضی البشر , while *BUL* and *BH* give ما کتب الی اصحابه الکریم . *AH*, on the other hand, gives the full name of the addressee but does not give من عسکر سنگیسر 3. *GY* and *HG* give فشانی 4. *HG* gives اجوب .

مادهٔ مائدهٔ برخورداری ـ نظم :—

چو بشنوی سخن من اگر بفعل آری
کلید گنج سعادت در آستین داری
وگرتو در نصیحت بدرج دل ننهی
بسی خوری زکف دهر سیلی خواری

اگر بعد ازین ذرهٔ اهمال نماید و در سلک اولاد عاق منسلک آید قلادهٔ گردن غفلت و جهالت و وسادهٔ عطلت وکسالت خواهد بود ـ و اگر متواتر اخبار اهتمام و اعتنای او واصل شود تراضی و اشفاق این والد ، که عنوان صحایف محامد او[1] است ، باضعاف حاصل داند ـ بیت :—

نیکخواهان دهند پند ، ولی
نیک بختان شوند پند پذیر

توفیق سلوک این طریق رفیق شفیق باد ـ آمین ـ

(۷۹)

ایضا جواب مکتوب کتب الی ولده الاعز الغخان خلد الله ظلال والده علیه

اسأل الله تعالی ان یرزقه العقل و العلم و الادب لیترق بها الی هامة اعلی الرتب ـ معلوم آن فرزند باد که عقل موقوف علیه جمیع مطالب است و علم موجب وصول باعلی مراتب و ادب مستلزم کنوز محامد و مناقب و تحصیل فحوای این امور بر ذمت همت و شیمت نهمت طالبان ذروهٔ سمو رتبت واجب ، علی الخصوص برآن فرزند که ابا عن جد در اوج برج مجد نازل و برتمهٔ قبهٔ حمد واصل است ـ بیت :—

همت بلند دار که دادار کردگار
بر قدر همت تو کند فیض خود نثار

شعر :— اذا ما کنت فی امر مروم
فلا تقنع بها دون النجوم
فطعم الموت فی امر حقیر
کطعم الموت فی امر عظیم

و یقین داند که وصول بمناهل و موارد جد و مجد مشروط است به طی بادیه و قطع اودیهٔ جد و جهد ـ ودرون و بیرون بروز مکون باطن و ظاهر خویش برین مصروف و معطوف داشتن[2] تا محمود اشراف و اکابر و محسود جمهور افاخر باشد ـ

---

1. *GY* and *HG* omit او 2. *BH* gives داشته .

مقال مقتضی حال بر نہال بالش این بیت سراید ۔ بیت :—

بردہ بودی و دادت آمدہ بود
چون تو کج باختی کسی چہ کند

و امید است کہ بدین سعی جمیل و اجتہاد جزیل انوار ناموس و نام حضرت پادشاہ قضا احکام، خلد اللہ خلافتہ الی یوم القیام ، و آثار جد و اہتمام اقل خداماش در جامع اسلام و مسامع خاص و عام تا انقضام سواد عالم و انصرام واختتام حبل نسل[1] بنی آدم مذکور و مشہود باشد ۔ چون صورت حال برین منوال بود واجب نمود کہ ریاض بال آن جناب بسحاب بیان حقیقت حال منضر دارد ۔ ہموارہ در سرا پردۂ حرم خاطرش ابکار افکار متظاہر و غمام فیض بر گلشن دل ظاہرش متقاطر باد ۔ بالنبی وآلہ الامجاد وصحبہ الانجاد ۔

---

(۴۸)

نسخۂ مکتوب کتب الی ولدہ الاعز الغخان مد اللہ تعالی عمرہ و رزقہ طریق الرشاد والسداد و وفقہ علی العروج الی ذروۃ المراد کما وفق لابیہ والاجداد موصولۃ الاسناد ۔

معلوم آن فرزند باد کہ حصول جد و مراد و اعتناق عروس استحقاق موقوف باحتمال صنوف مشاق است ۔ بیت :—

کسی بگردن مقصود دست حلقہ کند
کہ پیش تیغ مشقت سپر تواند بود

ویقین است کہ آثار ظلام کسالت و اہمال مستلزم غرور آفتاب اقبال است ۔ و منشا این حال عدم ادراک لذات کمال و انتفای ملاحظۂ مال و منال ۔ و حالت تحریر چنین استماع افتاد کہ دیدۂ ہمت اوراسبل کسل طاریست وخورشید وصال اقبالش در ظلام عدم اہتمام متواری وحال آنکہ ناسک عنان سعادت کسی است کہ توفیق تحصیل علم و ادب را از حضرت باری ، جل جلالہ ، بتضرع و زاری خواہان باشد و از غایت شوق و ولوع ینبوع دموع از مجاری عیون جاری دارد و تعب نہار وسہر شب تار را مطلع آفتاب دولت و بختیاری داند ۔ شعر :—

بقدر الکد تکتسب المعالی
و من طلب العلی سہر اللیالی
و من رام العلی من غیر کد
اضاع العمر فی طلب المحال

وقبول نصایح دوستان عموما منبع انہار کامگاری داند و تلقی نصح اینجانب خصوصا

---

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* omit حبل نسل .

در مکتب حقایق پیش ادیب عقل
هان ای پسر بکوش که روزی پدر شوی
دست از مس وجود چو مردان ره بشوی
تا کیمیای مهر بیابی و زر شوی

همواره بقبول نصیحت اکسیرخاصیت موفق باد ، و تاثیر رضای این والد شفیق در خاطر آن فرزند مبرهن و محقق ـ آمین ـ

---

(۸۱)

نسخهٔ مکتوب کتب من السلطان الاعظم محمد شاه البهمنی الی السلطان الاکرم محمود شاه الکجراتی ـ

ثواقب مناقب حمد و سپاس و غرایب رغایب شکر بیقیاس حضرت آفریدگاری را، عز شانه و عم احسانه ، که آثار غبارفتن فجار و شرارهٔ [1] نایرهٔ شرارت اشرار به قطار امطار نصال صولت سلاطین دین دار و انصاب سحاب حسام خونبار خواقین ذوی الاقتدار [2] منطفی و منتفی ساخت و آفتاب وفاق ایشان را از مشرق فاصبحتم بنعمته اخوانا شارق گردانید ـ وکرهٔ [3] ثری و مسافت کرامت مساحت ربع غبرا را از ظلام ظلم و فساد و سواد فتنه و عناد بپرداخت ـ و درود نا معدود بر روضهٔ پاک و تربت مطهرهٔ صاحب لوای لولاک و بر آل رفعت منال و اصحاب سدرهٔ جناب و اتباع و اشیاع طوبی لهم وحسن مآب او واصل باد ـ بعد فتح ابواب مودت و اتحاد و رشح بوستان محبت و وداد و ابلاغ تحیات مسکیة النفحات و ارسال تسلیات وردیة النفحات ، که روایح محبت و یگانگی آن لخلخهٔ دماغ سکان افلاک تسعه و مجمرهٔ فایحهٔ ایوان کواکب سبعه و سلسلهٔ تراکیب [4] مرکبات عناصر اربعه باشد ، بر ضمیر منیر ، که آئینهٔ تدبیرش مجلای جمال عروسان [5] منصهٔ تقدیر است [6] ، مخفی نماند که بر ذمت بلندهمت سلاطین عالی رتبت واجب است که بر مقتضی فحوای ان الله یحب عوالی الهمم و یبغض سفسافها نظرات سعد التفات و نیات رفعت سمات بر عظایم امور وکرایم سهمات انداخته عرصهٔ جهان را به قوت تایید دین از آثار فتنه و فساد متمردین پاک و پرداخته گردانند ـ و کسانی را که

---

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give شرار 2. *GY* and *HG* give ذوالاقتدار 3. *GY* and *HG* give کری 4. *GY* and *HG* give ترکیب 5. *HG* gives عروشان 6. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* omit است .

شعر :— و ان جسیات الامور باسرها
لستودعات فی بطون الاساود

بیت :— تا برده رنج گنج میسر نمیشود
مزد آن گرفت جان برادر که کار کرد

و اوضاع هرموز و خراسان بر آنسانست که درکتاب مولنا عبدالرحمن در مثال شرفا خان سمت بیان یافته است ـ همیشه درکسب کمالات مذکوره مجد و در استحضار مسایل علوم و اصغای فضایل نصایح مجتهد باد ـ بالنبی و اله الامجاد و صحبه الانجاد ـ باید که موالی کرام سلام خوانده در تفهیم و تعلیم و تکرار ماضی مستقیم و مستدیم باشند و بملازمت پیشتر آیند و بیشتر توقف نمایند و هر روز دو وقت تشریف آرند و تخم محبت را در مزرعهٔ اینجانب بدست اهتمام تام[1] بکارند و بر مقتضی فی کل سنبلة مائة حبة مستلزم ازدیاد مواد محبت دانند ـ

---

(۸۰)

ایضاً مما کتب فی جواب ولده الاصغر المذکور

مکتوب مرغوب آن فرزند رسید و از مضمون آن نسیم تفقد و محبت به بستان حال او وزید ـ معلوم باد که نهال آمال درچمن بال وقتی ثمرهٔ سعادت و اقبال دهد که بآب تحصیل کمال سیراب باشد و شمع دولت در مجلس رتبت گهی منور نماید که رشتهٔ جان بآتش احتمال[1] تعب سوخته آید ـ شعر :—

بنی اجتهد فی اقتناع العلوم
تفز باجتناء ثمار المنی
الم تر فی رفعة بیدقا
اذا جد فی سیره فرزنا

بنابرین مقدمات ، که قبول آن محض موهبت الهی است و موجب حصول علو مرتبت غیر متناهی ، باید که نسترن روز و بنفشهٔ شب گلشن حیات به نسیم سعی و اجتهاد شگفته دارد و ساحت باطن و ظاهر از غبار وساوس خاطر پرداخته گرداند و بجان و جنان در طلب عقل و علم و ادب مشغوف باشد و عنان ابلق بقا بصوب رضای این والد پر معطوف دارد تا محبوب دل این فقیر گردد و مهبط انوار عنایت حی قدیر ـ نظم :—

---

1. *GY* and *HG* give تمام . 1. *GY* and *HG* give احمال .

دوش هوشش از طراز توفیق خالیست و سمای بقاش بآفتاب عنایت الهی غیرحالی ـ

بیت :— در کنج حجره گر نفتد نور آفتاب
آن حجره مانع است نه خورشید مدخلست

و اگر بر وفق قابلیت سمند تیزگام همت در میدان سعی و اجتهاد روان دارد و نهال اقبال ، که طلب کمال است ، در چمن بال بآب سرشک غیرت و بدستیاری[1] بازیار احتمال مشقت برومند گرداند ، علامتی است واضح و امارتی لایح که هلال اقبالش[2] در فلک جلال بدری خواهد شد ، و هر فردی از زادهٔ خاطرش در محافل[3] امتحان افاضل و اکابر صدری ـ شعر :—

فی المهد[4] ینطق عن سعادة جده
اثر النجابة ساطع البرهان
ان الهلال اذا رأیت نموه[5]
ایقنت[6] بدرا منه فی اللمعان

اکنون آن فرزند ازین دو مقال یکی را که لایق و مطابق مقتضی حال داند اختیار کند ـ بیت :—

آدمی زاده طرفه معجونیست
از فرشته سرشته واز حیوان
گر بدین میل میکند کم ازین
ور بدان میل میکند به ازان

یقین داند که این والد[7] شب و روز روزنهٔ[8] گوش بر راه اخبار سیاره کشاده است و چشم انتظار بر مشاهدهٔ رخسار اطوار آن فرزند نهاده تا صیت کمال جد و اهتمام آن فرزند شنیده آید و آثار حسن اجتهاد آن قرة العین بعین الیقین دیده شود ـ اللهم اجب دعائی ولا تخیب رجائی انک علی ذلک قدیر و بالاجابة جدیر ـ

---

(۸۳)

جواب مکتوب کتب الی حضرة المولی الفاضل مولنا ابوسعید رحمة الله علیه ـ

شهد لعل یراع و در بحر اختراع ، که از باغ محبت و وداد و دریای ولا و

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives دستار ؛ 2. *HG* gives ماهتابش 3. *GY* and *HG* omit محافل 4. *GY* and *HG* give فی مهد 5. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives ثمره ; while *AH* reads ثمره , 6. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* puts الاثبت 7. *GY* and *HG* give ولا . 8. *BH* omits. روزنه .

کل همت و جل نہمت ایشان بر تشتت سلک نظام اسلام و تفتت فلک التیام کل انام مصروف باشد و همگی افکار خاطر و جملگی حواس باطن و ظاهر شان بر تعمیر صوامع قلوب عبدهٔ اوثان [1] و تفجیر ینابیع فتنه و فساد بر اهل ایمان معطوف بود ، بر موجب مغزای الموذی طبعا یقتل شرعا قیاسا علی العقرب والافعی ، خبث [2] وجود ایشانرا بمیاه سیوف غیرت دین متین و باران پیکان سهام اتباع سنت سید المرسلین از صفحهٔ صحیفهٔ دنیا محو سازند ، چه طلوع آفتاب التیام سلاطین اسلام موجب فراغ بال و رفاغ حال جمیع انام است و تشیید مبانی وداد و اتحاد ایشان مستلزم استحکام احکام سداد و مقتضی انفتاح مغالق رشاد ۔ وکواکب رضای خالق از مطالع مصادقتشان تابان وبواطن مکاید و مکامن قاصدان اسلام از سهم بارقهٔ حسام و خوف صاعقهٔ التیام شان ولهان و حیران ۔ بیت :—

از دشمنان کشند به تیغ وفاق پوست
بایکدگر شوند چو دو پادشاه دوست

بنابرین حکایتی چند، که از مقتضیات اسلام و موجبات اتفاق و التیام است، ملک الشرق فلان بسمع شریف، اسمعه الله البشایر، خواهد رسانید ۔ قبول و اصغای آن سبب ترقی درجات عقبی و علت نامهٔ لوازم نظام دنیا دانند ۔ زیادت احتیاج بتاکید ندید ۔ اعلام سلطنت ببازوی توفیق الهی قایم باد و تشیید مبانی حشمت باعمدهٔ عنایت ایزدی دایم ۔

---

(۸۴)

جواب عریضهٔ کتبها الی خدمته الجناب العالی ولده المخاطب بالغخان ادام الله ظله علیه ۔

ولم ار من عیوب الناس عیبا [3]
کنقص القادرین علی التمام

کسی که آفتاب قابلیت از آسمان احسان حضرت عزت، علت [4] قدرته و جلت کلمته، بر ساهرهٔ [5] ساحت او تابان باشد و وساوس شیطانی وهواجس نفسانی بغمام کسالت و ضلالت [6] انوار چهرهٔ آنرا بپوشاند ، این معنی دلیلی است ساطع و برهانی قاطع که

---

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give عبدهٔ اثان
2. *GY* and *HG* give خبث خبث
3. *BH* gives شیا
4. The same in *BUL* and *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* omit علت علت and عزت respectively.
5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give ساهر
6. *GY* and *HG* give خالت .

لسان در میدان بیان جولان داده در محل قابل بموقف عرض رسانید ، در جواب پیغام اول فرمان چنان شد که مبانی مقدمات صادقه ، که دعامهٔ آن مطابق واقع است ، ساحت کمالش از غبار عروض خلاف محروس است و از صفائح کلمات شعریه و حکایات قشریه لوائح تمویه و روائح تزویق محسوس- و جواب این نوع پیام محول بلسان سنان و حسام است نه بزبان ترجمان اقلام- مصراع :—

و السیف اصدق انباء من الکتب[1]

زیراکه بعد از توسط السنهٔ اسنه میان سلاطین اسلام لسان زنگی فام لکنت نشان اقلام از میانه مقطوع است و اظهار عذر و کتمان غدر و ابراز[2] تقویت شریعت و اخفای مکیدت و خدیعت عقلا و نقلا ممنوع وغیر مسموع-[3] شعر :—

فمن رام صفو الود من غیر اهله
فقد رام[4]ذوق الشهد عند العلاقم

چه کسی که در دعاوی[5] خویش صادق و غیر منافق باشد ، بی شبه زبان مقالش بذکر بیان ما هو فی البال ناطق است زیراکه چون صبح صادق دم از وضوح بنیات[6] خویش زند دم بدم امارات صدق و صفا از باطن صاف و نفس پاک او در نظر سکان کرهٔ خاک و منظرهٔ طاق رواق افلاک ظاهر تر میشود- و وثیقهٔ صدق دعواش ، که عبارت از روز است، بتوقیع منیع[7] آفتاب و اساطیر ساعات غیر مسترات روشن ومستجل میگردد که[8] ادبار کواکب و انهزام صبح کاذب بر حسب مغزای ثم ادبر یسعی و بموجب فحوای کذب وتولی دو گواه عدل اند و فرار عساکر غیاهب وانوار اطراف مشارق و مغارب مزکیان[9] بی مثل- و مصدوقهٔ این حال و منطوقهٔ این مقال آنکه بعد از وفات سلطان مرحوم مغفور هنوز کواکب ضبط امور از افق مملکت ظهور نکرده بود که کفار بیشمار جاجنگر و تلنگه همه متحد الهمة و متفق الکلمة جهت خفض اعلام اسلام و رفع الویهٔ کفر و ظلام درینطرف آمده بودند و هم دران وقت ضابط آن طرف به وساوس شیطانی فرقهٔ بغات اشرار و هواجس نفسانی

1. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives والسیف اصدق انبا من الکتب ; while *AH* reads والسیف اصدق انباء من الاقلم 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit غدر occurring after کتمان , while *BH* gives ابرام in place of ابراز 3. *BUL* omits ابراز تقویت شریعت و اخفای مکیدت و 4. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BUL* omits فقد رام , while *BH* gives کمن رام 5. *GY* and *HG* give دعاوای 6. *BH* gives تبیان 7. *BH* omits منیع 8. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give و 9. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BUL* gives مرکبات , while *BH* gives مرکبان .

استعداد مستخرج است یعنی کتاب بلاغت سواد براعت نژاد ازان معدن جواهر مآثر و مطلع آفتاب قبول خاطر ، لا زالت زبدة ازهار التحقیق مجتناة لنحل قلمه و نخبة بحار اسرار التدقیق عقدا علی جید حکمه ، در حین طلوع نجوم سعود سمت وصول و ورود یافت و مضمون آن مرقوم به اوضح طریق معلوم گشت ـ برضمیر منیر مخفی نماند که همواره از مشاهدهٔ امثال آن احوال ، که ذکر فرموده بودند ، خاطر فاتر هدف سهام ملالتست و کواکب حضور بال در برج هبوط و وبال ـ اما امید بکرم حی متعال چنانست که غمام آثار سوانح از پیش خورشید آمال مرتفع گردد و در چمن فواد ازهار حصول مراد لامع ـ می باید که خاطر شریف از ظهور این نوع آلام به هیچ وجه [1] مستهام نگردانند و عروس مرام بر منصهٔ حصول منظور دانند ـ و اگر از هجوم غموم شجوم هموم قدرت بیان کثرت التیاع ، که داخل حیطهٔ امتناع است ، نبوده باشد ، بکرم معذور دارند ـ همواره تیر اثر آه دل اواه بقوت وثوق رجا از کمان خشوع و شست خضوع بر هدف سینهٔ حساد واصل باد و ارقام ذوات اهل فساد بآب تیغ قهر الهی از لوح هستی زایل بمن یحق الحق و یزهق الباطل ـ

---

(۸۴)

جواب مکتوب یحتمل المدح والذم طرف الشیخ محمود المندوی الی قوله محاذات داده آمد ـ

مکتوب عجیب المضمون، غریب الشجون ، که از جناب خلف الافاضل ، مجمع بدایع الشمایل، واضع قواعد المحامد ، شایع الخصایل بین الاماجد ، شیخ نجم الدین محمود ، لا زالت کواکب رتبته مرفوعة من افق السعود ، مبلغ و مرسل بود ، در زمانیکه بعون الله تعالی عساکر مراد فوج در فوج و بحار مسرت فواد موج در موج مینمود ، سمت ورود یافت ـ فسلسال سلاسة کلامه کان ماء النهر لو لم یکن مشوبا بالکدر و تراکم شجون مقاله کان افنان زهر الشجر لولم ترغب [2] الی المطر ، لا جرم بفنون تحیات و تسلیات ، که مفردات و مرکبات عبارات آن خارج حیطهٔ اوضاع شخصی و نوعی و بیرون خطهٔ دلالات عقلی و وضعی باشد ، موازات [3] و محاذات داده آمد ـ بر خاطر خلف المشائخ واضح و راسخ باد که دو پیغام در کتاب سمت ارقام یافته بود تا در محل صالح پایهٔ سریر اعلی معروض دارد ـ چون گلگون

---

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give نوع 2. *GY* and *HG* give ترغب 3. *GY* and *HG* give موازات .

جنود هجوم شمار تازی سوار صحابه پیکار غزو صناعت اینجائی را لشکر قلیل العداد ضعیف الفواد نحیف الجیاد عدیم الشجاعت آنطرف غالب آمده باشد ، مقام اغترار و افتخار نیست ـ بلکه محل تامل و افتکار است که دستبرد آن جماعت بی عده و عده بکثرت حشم و لشکر بود یا بسورت مردان شجاعت فر یا بجودت خیول و شدت سلاح یا بحدت سیوف و تطاول رماح ـ و کل ذلک لم یکن ولکن لکل جواد کبوة و لکل عالم هفوة لیتقضی الله امرا کان مفعولا ـ و تغلب فرقهٔ ابو سفیان بر جنود ملایک اعوان حضرت خلاصهٔ اکوان باوجود صحابهٔ قضا توان امریست شایع، و آفتاب کیفیت انتقام حضرت سبحان و فتح مکهٔ مبارکه و عجز آن فرقه درعقب آن از فلک اخبار و آثار لامع ـ و لله الحمد فی الاولی والاخری[1] ـ نظم : —

اگر بدکنی هم تو کیفر شوی
نه چشم زمانه بخواب اندر است
بر ایوانها نقش بیژن هنوز
بزندان افراسیاب اندر است

و سیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون والله المستعان علی ما تصفون وعلیه التکلان ـ اگرچه واقعهٔ مذکوره در آئینهٔ نظر صورت کسر مینمود ، اما در بصر بصیرت محض فتح و عین نصرت بود ـ بیت : —

خدای عز و جل را بضمن هرچه کند
لطیفه ایست که کس را ازان خبر نبود

و مقتضی انتباه و تیقظ و علت اشتداد حزام حزم و تحفظ اینطرف سبب خذلان گروه باغیان و موجب حرمان شرذمهٔ طاغیان آمد و مستلزم استحکام مبانی دولت و عظمت و متضمن انتظام امور سلطنت و حشمت و شوکت ـ شعر : —

و من العداوة ما ینالک نفعه
و من الصداقة ما یضر و یولم

بیت : — ای بسا کارها که[2] در عالم
رود و عالمی[3] زند برهم
در نظر آن بدو[4] گران باشد
خیر کلی همه در آن باشد[5]

1. The same in *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give فی الاول والاخر , while *BUL* gives فی الاخره والاول 2. *BH* gives کارزار 3. *GY* and *HG* give زدودر حال 4. *BUL* gives بزو 5. *BH* omits this مصراع .

طایفهٔ طغات نابکار قصد این دیار را ، که اعظم بلاد اسلام است ، احسن سهام و اشرف مرام انگاشته هر تیر غدر و احتیال که در جعبهٔ خیال داشته از کمان لجاج بقدر قوت و قدرت خویش انداخته و حسام خصام ، که در نیام سینه اش الی هذاالایام[1] مستور بود ، بدست مکر وعناد مسلول ساخته و در طینت خود مخمر[2] کرده که به اعانت کفار نابکار شعار[3] و دثار دین مختار ازین ولایت هدایت آیت محو سازد ـ اما چون بعنایت الهی و فر دولت شهنشاهی زمرهٔ کفره را کحمر مستنفرة فرت من قسورة منهزم و آواره ساخته آمد و پای همت در رکاب عزیمت آورده بقتال و جدال آنطرف اشتغال نموده شد و میمنه و میسرهٔ آنطرف را کالعهن المنفوش[4] بباد پایان تازی بباد هلاک داده آمد و در میدان مصاف ، که مقام ظهور جبانت و شجاعت است نه محل لاف وگزاف ، سران لشکر آنطرف را مثل مهابت خان[5] حاکم چندیری و ظهیرالملک[6] وزیر وغیرهما ، که سران میسرهٔ آنطرف بودند ، در خاک هلاک انداخته اند و شربت زوال از دست ساقیان روز قتال ، که سنان و نبال اند ، چشانیده ، چنانکه ازان طرف آثار میمنه و میسره در ساحت استداد قوت باصره مطلقا[7] ننمود ـ لیکن در آن زمان ازینطرف ملکشه ترک ، که فی الحقیقت دشمن ملک بود و در قلب لشکر منصوب و به اسم سرداری این عسکر منسوب ، همانا که از شراب جاه و قربت مست و بیهوش گشته و دیگ دماغش از آتش سودای خام حکومت درجوش آمده ، از جهت استیلا و استعلای خود و ابتلای بعضی از وزرای باشجاعت و خرد ، که میمنه و میسرهٔ آنطرف را پراگنده و پریشان ساخته بودند ، همدر آن ساعت ظفر اثر با وجود مساعدت و عدم مقارنت قلب هر دو لشکر از روی غدر و مکر مفر بر مقر اختیار کرد ـ بیت :—

سر ناکسان را بر افراشتن
وزیشان امید بهی داشتن
سر رشتهٔ خویش گم کردن است
بجیب اندرون مار پروردن است
ز بد گوهران بد نباشد عجب
سیاهی بریدن نشاید ز شب

و اگر بر حسب اقتضای حکم الهی ، که فی الحقیقت مصالح نامتناهی را حاویست

1. *GY* and *HG* give الی هذه ایام 2. *GY* and *HG* omit مخمر 3. *HG* omits شعار و
4. *HG* gives المفروش 5. *GY* and *HG* give مهابتخان 6. *AH* gives ظهیر الله
7. *GY* and *HG* give مطالقا .

حضرت الهی موانع اخذ ثار[1] بالکیه مرتفع و حسام انتقام بدست اهتمام مسلول است و سهام تدبیر[2] و تامل بدست تفوض و توکل بر هدف مامول بالیقین موصول ، و عنقریب بشارهٔ تعال کثرت خیال و قوت سیوف و سنان آتش فعال و بشدت غبار افواج بحر امواج شیر مزاج بصولت عواصف و قواصف اسپان باد نژاد و حدت سواران عناصر سورت رعد سواد مرکبات مختلفة الصور انتقام در عرصهٔ ولایت مالوه الی یوم القیام قایم خواهد بود ـ شعر :—

اضحی مسد فم الافعی باصبعه
یکفیه ما قد تلاقی منه اصبعه

بیت :— هر سر سبک که او نه نشیند بجای خویش
از دست روزگار به بیند سزای خویش

و رجا صادق واثق و اثق است که بر مقتضی ان احسنتم احسنتم[3] لانفسکم و ان اساتم فلها لوازم افعال لیام و کرام مانند ترتب نور و ظلام بر عالم ظهور لیالی و ایام محسوس نظر جمیع انام گردد ـ شعر :—

کل امرء سوف یجزی قرضه حسنا
اوسیئا و مدینا مثل ما دانا

نظم :— درختی که پروردی آمد بار
پس آنکه بگیری برش در کنار
اگر بار خار است خود کشتهٔ
وگر پرنیان است خود رشتهٔ

چون مقام مقتضی تخلیط نصال و حسام بود نه موجب خطوط و نقاط اقلام و بسط بساط استعارات و ایهام ، زیادت بردن در مصاف کلام باسنهٔ اقلام سینهٔ مقال اهل خصام مجروح نساخت و سهام انتقام ، که در کیش خاطر موضوع است ، از کمان سطور به هرسو نینداخت ـ همواره از جادهٔ انحراف منصرف و بصوب انصاف منعطف باد ـ

---

(۸۵)

نسخهٔ مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم محمد شاه البهمنی الی السلطان محمود شاه الگجراتی خلد الله سلطانهما ـ

درر غرر کلام ، که وشاح عروس حصول مرام و رشک دراری فلک مینافام

---

1. The same in *BH*, but *GY* and *HG* give موانع اخذ نثار , *BUL* gives موانع اخذ اثار ; while *AH* gives مانع اخذ ثار 2. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives تدبیر 3. *GY* and *HG* give ان احسنتم لانفسکم الخ .

و چهرهٔ انشا بکلمات چند موشی گردانیده بودند ؛ یعنی که مقصود اصلی و مطلوب کلی از توجه این‌طرف تقویت اسلام و کسر عسکر کفار اریسه به فرجام بود ـ زهی کلام غیر واقع و غدر کاسد غیر نافع ، که از افق مقالش ظلام کذب شایع است و آفتاب مضمون کبرت کلمة تخرج من افواههم ان یقولون الا کذبا از مطلع حرکات طالع ، باوجود تعظیم رسول آنجانب اهانت رسول اینطرف کردن و بکوچ متواتر عازم این‌صوب شدن و بعد ازان نیت تقویت این بلاد بر زبان راندن از سور عقل و شرم و ماصدق دانش و آزرم بیرونست و بضروب قلت دیانت و عدم صیانت مقرون ـ بیت :—

با چنین دانش نیاید راست کار سروری
وین چنین کس در جهان هرگز نیابد برتری

ولاشک ان القول کنور الشجر والعقل له کالثمر ، والنور بلا ثمر کبرق بلا مطر ـ وقال السلطان شمس المعالی قابوس بن وشمگیر الکیلانی النیة کنور فی الکلام و الفعل[1] کنور فی الاکام ـ بیت :—

هر جنس درختی که مراو را نشناسند[2]
بارش چو بر آید همه دانند نهالش

و در جواب پیام ثانی چنین فرمان شد که عرصهٔ ایلچپور و مهور پیش ازین بظلام کفر و ضلال مکدر بود و عرصتین مذکورتین در حیات نرسنگ رای از دست تصرف مقدم مهور بیرون آورده باشعهٔ لمعات سیوف خورشید نشان و التماع بارقهٔ سنان حضرت احمد شاهی نور الله تعالی مرقده منور آمده است ـ و نرسنگرای مذکور از تغلب مقدم مهور بحضرت فیروز شاهی ملتجی گشته بود و آنحضرت بنفس مبارک خویش بجهت اعانت نرسنگرای برو مهم فرمود ـ بنابرین مقدمات بدیهة الاساس مانعة الالتباس ولایت مذکوره چه گونه ازان نرسنگرای باشد ، و قطع نظر از مقدمات معقوله وامانید منقوله کرده (؟)[3] نام آن ولایت بر زبان آوردن کرا محال ـ مصرع :—

زهی تصور باطل زهی خیال محال ـ

و اگر مقصود ازین کلمات مبرا و حکایات تبرا اشتعال نار نایرهٔ جدال و تحریک سلسلهٔ قتال باشد ، مخفی نماند که علل و شرایط عناد باسرها مجتمع است و بهنایت

---

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give فی الکلام والفعل, while *BH* gives فی الکلام والفعل 2. *BH* gives نشاید 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives کرده .

فرستاده‌آمد تا مسالک محبت و موافقت را بقوافل لوازم مصادقت‌منفتح دارد، و صدور اولیای طرفین را بفوایح کلمات صفاوت آیات منشرح - ترقب و تطلع آنست که بساتین مصادقت را بغصون سطور و ازاهیر معانی وافر النور منور و موشح گردانند و اوراق چمن وفاق را به انصباب [1] سحاب خطاب مخضر و مرشح - بیت :—

سموم هجر کند روضهٔ مودت خشک
اگر نه واسطهٔ رشحهٔ قلم باشد

تا از یمن آثار آن دواعی استیناس در نظر عقل و حواس برومند آید و ثمار وداد در مذاق فؤاد مشاکل فواکهٔ خلد برین نماید - و دیگر آنکه چون دفع مواد فساد اشرار و صیانت دما و اموال سفار براری و بحار از لوازم شیم شاهان کامگار است ، و درین حین حصارکنار مخیم عساکر نصرت شعار ، اگر بر مقتضیٔ فی التاخیر آفات بدفع وقلع بسرسنگن التفات فرمایند ، منشور امتداد زمن به طغرای توفیق آن امر حسن موشح و مزین خواهد بود و از میمنت این اهتمام عرایس حصول بواق مرام در آئینهٔ روشن ایام روی خواهد نمود - همواره بقاع و قلاع عدات به سهم سهام و خوف حسام فتح آیات مسخر باد و لشکر ظفر مظهر [2] در فتح حصار و قلع اشرار موفق و مظفر - [3] بمحمد و حیدر -

---

(۸۶)

نسخهٔ مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم العادل محمد شاه البهمنی جوابا عن کتاب ارسل الی خدمته السلطان محمود الخلجی خلد ملکهما -

بهترین کلام ، که درهٔ تیجان پیام و غرهٔ جبههٔ مرام باشد ، حمد و ثنای حضرت شهنشاهی است که ظلال چتر سلاطین عالی قدر را خال رخسار آرام و قرار جهان [4] ساخت وچهرهٔ مخدرهٔ امن‌وامان را باصداغ سطور مراسلات ایشان بپرداخت - و درود نا معدود ، که قدم قلم پیرامون کیف و کم آن نتواند گردید و دیدبان خرد به سلالیم برهان سلم نهایت حد آن نتواند دید ، بر روضهٔ مطهر و مرقد معطر حضرت اکمل رسل و افضل هداة سبل ، بیت :—

محمد کآفرینش هست خاکش
هزاران آفرین بر جان پاکش

---

1. *BH* gives بانصاب 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give مظفر 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit مظفر , while *BH* gives مظهر 4. *BH* gives جان .

باشد و تاج لسان بر فرق فرقدسای [1]ناطقهٔ انسان مشرف و مکرم بآن [2] عقد حمد و سپاس آفریدگاریست که هامهٔ همت بنی نوع انسان را بعامهٔ کرامةعلامت‌معرفت و محبت مخصوص فرموده و بنیان قرار اهل دین و اساس فراغ اهل یقین بمودت‌و مصادقت سلاطین متین و مرصوص ـ و صنوف صلوات زاکیات والوف تسلیمات‌وافیات، که معطر مشام ملایک ارایک سموات باشد و منور رخسار ازهار ثوابت‌و سیارات، بروح وافر الفتوح حضرت غایت ایجاد و تکوین و فائدهٔ خلق صور و مواد آسمان و زمین ـ بیت :—

پیروزهٔ فلك نبسودی کف وجود
نام محمد ار نه بدی نقش آن نگین

و بر آل کرام ، که در محافل و مجامع مدح و ثنا بمسند شرافت تعالوا ندع ابنائنا مستنداند ، و اصحاب عظام ، که بر فلك هدایت و نجات مردم متصف اند بصفت با یهم‌اقتدیتم اهتدیتم و در معارك و مسالك تقدم‌و تکرم‌منعوت بنعت اشداء علی‌الکفار رحماء بینهم، واصل و نازل باد ـ بعد از ابلاغ و ارسال بدایع دعوات و صنایع تحیات ، که گلستان خلوص آن مانند گلشن نوار آسمان از تطاول خزان ریب و ریا در امان باشد و رخسار ازهار صفاش مانند چهرهٔ دل اهل وفا رخشان ، بر خاطر عاطر ، که مجلای صور عوالم باطن و ظاهر است ، واضح و ظاهر باد که صحیفهٔ شریفه، که سواد سطور مضمون آن آئینهٔ جمال شب‌تجلی بود و گردن و گوش عروس محبت و ولا بطراوت و لطافت آن گوهر شب تاب متحلی ـ شعر :—

سطور سواد فی بیاض کانها
خطوط غوال فی خدودغوان

از موصل آن یعنی خان اعظم مجمع محامد اماجد الزمان منبع محاسن النعوت ومکارم الشیم بالبرهان و العیان اسلام خان ، دام سموه ، که حامل لوازم رسالت و شامل خصایص اصالت است، در احسن اوقات باجمل صفات سمت وصول یافت و طباق آسمان اتحاد بثواقب فحوای محبت موادش‌مزین آمد و صباح‌مصافات از افق‌عباراتش منظور و معاین ـ و آنچه بروایت رسول و افراد رایت محول‌بود شآبیب مجمل ومفصل آن به اسالیب عجیب وغریب متآتر و متقاطر گردانید ـ و درینوقت سیدالسادات و مطلع نجوم مناقب الصفات سید مظفر الدین ، که واسطهٔ سلك کمال نسب و خلاصهٔ قلادهٔ حسب و حسن ادب است و بکمال اخلاص و تمام اختصاص‌منسوب و لوای و لای طرفین بر دوش‌هوش او منصوب ، مصحوب خان اعظم مذکور

HG gives فرخندان سامی 2. *BH* omits عقد .

هرچند بیان قصهٔ شوق بر وفق فحوای جل امره [1] عن الطوق بیرون حیطهٔ
قدرت و طوقست ، اما چون صبای صبابت از مهب جنان در ارجا و انحای باطن
و ظاهر وزان است ، لاجرم ازهار سخنان شوق نشان از وفور اثر آن بر اطراف نهال
زبان شگفته میشود ۔ و چون از صرصر المدوری گرد کدورت معنوی و صوری بر
رخسار قرار و صبر ضروری [2] بسیار عیان است ، غبار آن ملال بمونت رومال مقال
و معونت دست فکر و خیال بقدر الامکان پاک میگرداند ۔ درر دعا در سلک رجا
منظوم است و داغ خضوع و خشوع بر چهرهٔ دل مستهام موضوع که حجلهٔ طول
زمان و پردهٔ بعد مسافت مکان، که حاجب جمال عروس مرام جانست ، با تامل
توفیق منطوی گردد و چهرهٔ یوسف، که از تطاول مقتضیات زمان در غیابت الجب
هجران مختفی است، در مصر وجود بر سریر بصر مستوی آید [3] ۔ بر ضمیر منیر فرزندی،
که مهر سپهر خردمندی است ، هویدا باد که تمام احوال اینجای بعنایت قیوم
قدیم مانند اقرب [4] خطوط بین النقطتین مستقیم است ۔ الحمدلله الذی یسر کل عسیر [5]
و صیر تدبیر عبده موافقا للتقدیر ۔ و چون درین سال جهت حل و ربط احوال و
قبض و بسط اموال فرمان قدر آثار بتوقف [6] اینجانب و فرستادن فرزند ملک التجار نفاذ
یافت ، لشکر خاصه را با تمام ملوک و خوانین [7] نامزد مصحوب جناب فرزندی
ارجمندی ملک التجار [8] ، طال بقائه ، جهت فتح قلاع و بقاع بیجانگر و رفع آثار
شرک و کفر ازان سمر روان کرده آمد ۔ و اگرچه قبل ازین درج فتح بیجانگر
بمفاتیح تدبیر بشر مفتوح نگشته است و غوامض مشکلات تسخیرش به اساطیر
حواشی ضمیر هیچ وزیر و امیر مشروح نشده و درهٔ مملکتش به الماس رای سلاطین
ماضی مثقوب نبوده و رایان متکبر وحاکمان متمرش بکثرت عساکر و عدت [9] وعدت
وافر مغلوب هیچ کس نیامده ، اما بنیروی عجز و نیاز و بازوی ابتهال وآز منجوق
رایت ظفر آیت رجا ملصوق قمهٔ عیوق سماست که عنقریب دارالحرب بیجانگر باصقاع
بنادر بحر و بقاع بلاد نجوم تعداد برش مسیرو مقرحشم فتح اثر اسلام گردد ۔ لمؤلفه :—

امیدوار چونکه ترا کرده کردگار
دست دلت [10] بجیب وصال است استوار

---

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give عمرو 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give صبوری in place of صبر ضروری 3. *BH* adds انشاء الله تعالی 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* gives قرب 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give عسر 6. *BH* gives توقف 7. *AH* gives خواتین 8. *BH* omits the expression یافت لشکر خاصه ... ارجمندی ملک التجار 9. *BH* omits و عدت
10. *GY* and *HG* give دست و دلت .

رسول ، که افاضل ادبا و مصاقع خطبای عرب عربا که در اجتنای ثمار ابداع و اعجاز و اقتنای نقود وصل و فصل و اطناب و ایجاز مشار الیه بنان [1] سکان زمان بودند گرد گلگون تیزگام اعجاز او نه شکافتند و غبار براق خوش‌خرام بتبجیل و اکرام [2] او در نیافتند ، و بر اهل‌بیت و یاران او ، که صفدران مصاف عرفان و ایقان و مبارزان میدان اظهار ایمان اند ، واصل باد - بعداز قبول تحیات عجیبة الآیات، که طایر خاطر بلغای حال و غایر بقوت فکر دقیق و جناحین تصور وتصدیق گرد کنگرهٔ کاخ تحقیق آن نتواند پرید و پیک تیزتگ فهم بمعونت مقدمتین قیاس و مونت ادراکات حواس به سرحد معرفت کنه اساس آن نتواند رسید ، لایح و روشن و واضح و مبرهن باد که از وصول سلالة الاکابر والاماجد منبع محاسن الشمایل و المحامد فلان صحایف سوالات بلطایف آیات مصافات منصوص گشت و انفتاح ازاهیر وفاق به هبوب نسیم اشواق مخصوص - و درینوقت بمرافقت [3] ایشان جامع آیتی السیادة والاصالة و رافع رایتی الخلوص و البسالة فلان فرستاده آمد تا قواعد مودت ممهد باشد و مبانی محبت مانند[4] صرح ممرد مزین و مشید - همواره عنان اهتمام بتقویت شعار اسلام معطوف باد و همگی خاطر بقلع و قمع اشرار و کفار مصروف - بالنبی الرؤف و آله العطوف -

---

(۸۷)

مما کتب الی ابن اخیه برهان الدنیا والدین ابراهیم بمکة المشرفة شرفها الله و عظمها (این مکتوب در لوازم بهار ترتیب یافته) [5]

تا شهریار نامیه در مصاف بهار از پیکان غنچه و سنان خار و ناچخ بنفشه و گوپال گلنار و خود نیلوفر و سپرگل و خنجرگل چنبه و جبهٔ سنبل آلات پیکار و ادوات کارزار مرتب میدارد و دست چنار بدعای فتحش سوی آسمان کشاده است و صفوف اشجار در موافقت جویبار باقدام خدمت ایستاده ، همواره ازهار آمال برشجرهٔ بال آن فرزند رشید منال مجد مآل منتج اثمار حصول مراد و موجب ترویح مشام فواد باد - و صنوف سلام صفاوت شان ، که زبان زمان و جنان جهان از تکلم و تصور مثل آن عاجز باشد و رقوم کلماتش در دفتر عبارت و جریدهٔ استعارت تفاصیل شرایط و ارکان اجابت راحاتز، بدست برید صبا در صباح و مسا مبلغ و ممهدی است -

---

1. *BH* gives بیان 2. The same in *BUL*, but *BH* omits او , while *GY*, *AH* and *HG* give اعزاز in place of اکرام 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give موافقت 4. *GY* and *HG* omit مانند 5. The phrase این مکتوب یافته is omitted in *AH*, *BUL* and *BH*.

و منجوق رایت عقوق بسمک عیوق رسانیده ـ بیت :—

هر آنچه شرط بلاغ است با تو میگویم
تو خواه از سخنم پند گیر و خواه ملال

امید واثق است که چشم بصیرتش بکحل نصیحت منور آید و گوهر کلام این والد پیر مستهام درگوش جانش مقرط و مقرر ـ بمحمد و حیدر ـ

---

(۸۹)

نسخهٔ مکتوب کتب الی بعض الوزراء ، لازال ابواب معرفة المراتب علی خاطره مفتوحة و مشکلات حقایق الخلایق عند رایه الفایق مشروحة ـ

بعد از قبول سلام و دعای جنانی ، که صورت الفاظ و معانی آن مجلی جمال محبت و اخلاص جانی باشد ، بر رای نوار و خاطر خورشید وار هویدا باد که سجیت و معیشت این درویش نسبت بیگانه و خویش کنار علی علم واضح و هویداست و درین مدت رخسارهٔ عروض واعراض هیچ اهل ملت رابخار تعرض و اضرار مجروح نساخته است و در بساط دنیا شطرنج دغا باهیچ مخلوق نباخته ـ نظم :—

ما نگوئیم بد و میل بناحق نکنیم
جامهٔ کس سیه و دلق خود ازرق نکنیم
قصد درویش و توانگر بکم و بیش بدست
کار بد ، مصلحت آنست ، که مطلق نکنیم

و عدوی یقینی را محب حقیقی انگاشته نظام حال واجلال او را بر جمیع امور ذی بال خویش مقدم داشته است ـ :—

وفا کنیم و ترنجیم گر جفا بینیم
که در طریقت ما کافریست رنجیدن

و درینوقت که سهام ایذا و ایلام از کمان حقد و حسد لیام برسویدای دل مستهام میرسیست با توافر تیر افترا و غدر صفدر وتبت و قدر این محب بجوشن عنایت الهی محمی است ـ بیت :—

ما درمیان سنگ ملامت سلامتیم
گویا که سنگهای ملامت حصار ماست

و حال آنکه منجوق رایت حقوق این محب ، که بر گردن جان ایشان ملصوق است،

میاید که در آن مقام مستجاب الدعا ، که حصاة [1] حرم شریفش رشک کواکب فلک مینا فام [2] است و تراب جنابش ذرور عیون سکان عالم بالا ، در اوقات خلوص توجه خاطر و هنگام جریان دموع متقاطر بلآلی دعوات اجابت آیات نحوح سمات گردن وگوش عرایس مسئولات را مزین و منور گردانند و انفتاح مغالق نصرت غزوات بدستیاری بازوی همت و تحریک ید صفای طویت میسر دانند ـ زیادت برین مصباح سخن در مشکوة کلام نیفروخت و کسوت عبارت و طراز استعارت بسوزن حدت ذهن و رشتهٔ دقت فکر ندوخت ـ همواره نوافل فواضل در منزل دل آن فرزند نازل باد و مفهوم مراد بالش ما صدق افراد نوال را شامل ـ بمحمد سید الاواخر والاوایل ـ

---

(۸۸)

نسخهٔ رقعهٔ کتب الی ولده المخاطب من الحضرة العالیة بالغخان ـ

بیت :—

آنکس که پند خویش ز پیر خرد شنید
پل پیش ازان به بست که سیلاب در رسید

بر واصلان غایت مسالک سعی و تعب و صدر نشینان ممالک عقل و ادب مانند نور سپهر عالم افروز از پیش طاق رواق روز هویداست که علامت نفوس عالی محل، که از بارگه پادشاه ازل ، عزشانه وجل ، خلعت استحقاق عقد و حل یافته اند ، اینست که دیبای دولت شان بر دوش همت بطراز قنوت احتمال مشقت ممتاز باشد و آواز کوس ناموس درسمع جان شان به ارغنون حیات دمساز ـ شعر :—

و اذا کانت النفوس کبارا
تعبت فی مرادها الاجسام

و محبت سکون ودعت و دوستی تن پرستی و راحت علامت آنکه پلاس لباس بخشش در کارخانهٔ ادبار منسوج است و شربت نقاش در کاس هوس و هوا به سم افعی شفا ممزوج ـ نعوذ بالله من شرور انفسنا و اتباع العقل المشتهی حسنا ـ اکنون اگر آن فرزند خواهد که درمیان اقران زمان بیمثل و همال باشد ، یقین است که در تحصیل فنون کمال اهمال نخواهد کرد ـ و اگر در کسب کمال چین ملال بر جبههٔ بال او ظاهر شود بیشبه رقم عدم اقبال بر صحیفهٔ حال و بال خویش کشیده باشد

---

1. *BH* gives حصباء 2. *GY* and *HG* omit فام.

و استعلای شعلهٔ حسد از کانون دل و آتشکدهٔ جسد شان خلاف مقتضی ظاهر است، چه عدم حسد بوم و غلیواز با طایر دولت آشیان باز امریست باهر ـ شعر :—

یتحاسد القوم الذین تقاربت
طبقاتهم و تقاربوا فی السودد
فاذا ابر کریمهم و بدالهم
تبریزه[1] فی سودد لم یحسد[2]

و باوجود مشاهدهٔ سفاهت طباع و ملاحظهٔ کراهت اوضاع و ارتفاع لوای مکر وخداع تا کی از طرف ایشان هیأت دیو لعین را در مقابلهٔ جمال حور عین داشتن و نقاب شرم و حسن سیرت از پیش انسان عین بصیرت برداشتن و تا چند از جانب این عیب پردهٔ اغماض و تجاهل در پیش باصرهٔ بینش و دانش فروگذاشتن و علم تحمل و تواضع بر شاخسار سدرة المنتهی افراشتن ـ نظم :—

گر چشم تواضع فکنی بر جاهل
او کرد تکبر و زخود شد زاهل
زنهار مکن تواضعش زانکه گهر
برگردن خر نه بست مردی[3] عاقل

و در نظر عقل خبیر مستور است که بر مقتضی مغزای و ما یستوی الاعمی و البصیر ولا الظلمات و لا النور ولا الظل ولا الحرور[4] ، میان کمال فضل وعقل و اختلال حال نقص و جهل تفاوت روشن و بین است ـ اگر دیدهٔ رمد دیدهٔ خوبی بینان این سواد از نور خورشید تمیز و سداد عاری باشد و ظهور بعضی از امور این بلدان برعکس عادات بواقی جهان جاری ، یقین است که خلعت منقبت بر قامت رتبت این عیب کوتاه نخواهد بود بلکه جامهٔ جاه جاهلان مذکور مطرز بطراز افسوس و آه خواهد بود ـ نظم لمولفه :—

فضل و علم نقص و عیب ار شد به هندوستان چه باک
زانکه اینجا بود و باشد فضل فضله علم عار
از بیاض لوح هستی محو بادا تا ابد
صورت ماهیت زشت سواد این دیار

اگر صحیفهٔ اوصاف ایشان معنون بالقاب معرفت و انصاف بودی ، صورت هفوات

1. *AH* gives تبریرهم 2. *BUL* omits this 'bayt' 3. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give مرد 4. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives و ما یستوی الاعمی والبصیر ولا الظلمات والنور ولا الظل و الحرور .

در نظر بادی و حاضر باس فلک عیوق است و محبوب و معشوق طبع کج و خاطر معوج ایشان دیو غرور و شیطان عتوق ـ بیت :—

تخم نیکی کشتم و نه درودہ ام الا بدی
هیچ کس دیدی که گردد نیکوی‌ویرا وبال

شعر :— غرست غراسا کنت ارجو لقاحها [2]
و آمل یوما ان یطیب جناتها [3]
فان اثمرت لی غیر ما کنت آملا [4]
فلا ذنب لی اذ حنظلت نخلاتها

و مبدأ مادۂ اختلاف و منشأ شیون عدم ایتلاف آنست که جہال خصال این محب را آئینۂ صورتیات خبیثه وسجیات خسیسۂ خودمیدانند وعجب ترآنکه شکل‌قبیح کذب صریح و افترای وقیح را درحلی و حلل صدق صحیح و حق نجیح معروض پایۂ تخت فلک رفعت میکرداتند و اینقدر نمیدانند که رخسارۂ هر دولت ، که در مہد عہد فطرت پروردۂ البان لطف حضرت عزت باشد و صورت و مادۂ هویتش از صدق نیت و صفای طویت ، بی شبه چہرۂ حالش از عروض[5] گرد زوال مصون خواهدبود و دامن کسوت اقبالش از تعرض دست اختلال مامون ـ لمولفه :—

قصرقدری کان بدست قدرت حق شدبلند
کی رسد از تیشۂ مکر کسان آنرا گزند

شعر :— ای یزلزل قصر جاه شاده
رب‌البرایا بالخصال[6] الاجمل

و چون دیدۂ سرشت ایشان از غبارہای نفاق مکتحل است و آتش عالم سوز حسد درتنورسویدای دل شان مشتعل، محقق‌است که رفتن غبار ظلام‌جنان‌هبوب نسیم روح شمیم کرم واحسان محض‌خیال‌است، که مابالذات لا یزول بما بالعرض، چه‌اطفای‌سورت نار حسد حسود بانصباب سحاب فیض وجود و ادرار دیم شیم محمود عین‌محال است.

شعر :— کل العداوة قد ترجی ازالتها
الا عداوة[7] من عاداک[8] من حسد

---

1. *AH* gives عرات وغروسا 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give نتاجها , while *BH* gives نتاجها 3. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives جناتها , while *BH* gives ان یطیب حسابها 4. The same in *BUL*, *BH* and *HG*, but *GY* gives غرت , while *AH* omits ما 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* omit the expression :— هویتش از صدق نیت وصفای طویت بی شبه چہرہ حالش ازعروض 6. *AH* gives بالفصال 7. *AH* gives الاعداة
8. *GY* and *HG* give عاداك .

که اطوار شمار و دثار این فقیر بی نصاب میان مشاهیر اقران و اصحاب شاهدان عدل روز حساب باشند - بیت :—

نامهٔ ترجیع اعمال مرا بر کل کون
حرف طغرای رضایش بس بود روز شمار

و اگر این فرقهٔ بدگمان مدهوش درر غرر مواعظ و نصایح را قرطهٔ گوش هوش سازند و الواح ضمایر را از رقوم هواجس نفسانی و نقوش وساوس شیطانی بپردازند ، یقین که بر مقتضی و لو انهم فعلوا ما یوعظون به لکان خیرا لهم از جماعت غباوت بضاعت اولئک کالانعام بل هم مستثنی گشته موصوف بصفات اروسهٔ ملایک و ممدوح السنهٔ اجلهٔ ممالک خواهند[1] بود - بیت :—

نیک خواهان دهند پند ولیک
نیک بختان شوند پند پذیر

وگر از سنن نصائح انحراف نمایند و برسنن قبائح انعطاف ، شک نیست که بموجب فحوای وجزاء[2] سیئة سیئة مثلها ، وبر وفق معنی ان احسنتم احسنتم لانفسکم و ان اساتم فلها ، صور مجازات در مرآت سیئات خویش خواهند دید - و بتحقیق و یقین از عظیم و سهین و یسار و یمین ندای ویل و صدای نفرین خواهند شنید و هر چند که سینهٔ پر سکینهٔ افاضل مجروح طعن و کید اراذل بود ، لیکن اظهار آن خارج دایرهٔ حسن شمایل است - بیت :—

نشاید شکایت ز دونان بکس
که شیری شکایت نکرد از مگس

اما چون باران آلام متوافر بر مجاری خاطر فاتر بیحد متقاطر بود، لاجرم بعضی‌از کرانهٔ ارکان و لسان بتحریر و تقریر متاثر گشت - بیت :—

چون زحد بگذشت زخم تیغ دشمن بر دلم
خون دل آمد سیاه و ریخت از نوک قلم

همواره انسکاب سحاب فیض وهاب بر بساتین بقای آنجناب مستمر و بنیان مکنت و مکانت و جدران قدر و قدرت چون قطب دایرهٔ سما و مرکز کرهٔ غبرا مستقر باد - بالاقطاب والاوتاد -

———

1. The same in *BUL*, *AH* and *HG*, but *GY* and *BH* give خواهد 2. *GY* and *HG* give وجزا .

لاف و کدورت غبرات گزاف در آئینهٔ ادراک شان بغایت الغایت قبیح نمودی ـ بیت ـ لمولفه :—

مرغی کز آشیانهٔ انصاف سپرد
از اختران ثابته پاشند ارزنش

و اگر بدر حصول دانش و ادب درظلام مضایق طلب بر ایشان لا مع میشد و آفتاب دانستن مراتب استحقاق افراد انسان بر طاق دل و رواق خاطر شان طالع میگشت ، هانا که تراب احتیال و لجاج به صرصر ضلال اعوجاج در چشم سریرت خویش نمی‌انباشتند ، و تیر مکر و خداع از کمان کجک طباع بر طایران اولی‌اجنحة مثنی و ثلاث و رباع نمی انداختند ـ شعر :—

و لو علموا ما یعقب المکر قصروا
ولکنهم لم ینظروا فی العواقب

و اگر صراف بازار اوصاف نقود خصایل و شمایل را بمحک امتحان و انصاف زند ، حقیقت حال نقود بواطن مانند ثوابت فلک ثامن در خزاین خواطر متمکن میبود ـ

بیت :— خوش بود گر محک تجربه آید بمیان
تا سیه روی شود هر که دروغش باشد

و انسان عین ناطقه در بحر حیرت سباح است و قوت عاقله در بوادی فکر سیاح که فلک افاضل فرسود را درین تیز بازار هرج و مرج از عدم فرق زر خالص از بنهرج چه مقصودست و براقتضای دور بوقلمون ابواب امتیاز اراذل دون از اکابر ذوفنون چرا مسدود ـ نظم :—

گردون همیشه سفله و دون پرورد چه سود
بکره یسوی مهر و وفا نگذرد چه سود
قلب بنهرج و زر خالص چو یک بهاست
صراف فضل را ز محک خرد چه سود
با دود حیف تیره نماید چراغ کام
می گرچه غم برد چو خمار آورد چه سود

و چون این است سعادت همت شهدای محکمهٔ روز قیامت اند که [1] کذالک جعلنا کم امة وسطا لتکونوا شهداء علی‌الناس ،لاجرم نظرهمت بر رخسار مکرمت حضرت عزت، علت قدرته و جلت ، مصروف است و عنان بال بصوب خشوع و ابتهال معطوف

1. *GY* and *HG* give و .

وکواهل مقدمات خدم ، که رعایت جانب ایشان عین فرض است ، متعوب اثقال مذلت و احمال قرض و جبهۀ حال زرد رویان روز جایزه و عرض آئینۀ صورت ان فرعون لعال فی الارض مع توفر المال و تنمر البال در روز نمودار حشم و شمار خیل کسوت نام و ناموس شان بی جیب و ذیل است ـ و در حق شجعان یوم التقی الجمعان و بهنگام [1] عاطفت و نیل و زمان التماس اوف لنا الکیل بوجوه عابسة و ایادی یابسة مظهر مغزای کانما اغشیت وجوههم قطعا من اللیل ـ بیت :—

با چنین همت نیاید راست کار سروری
پست همت در جهان هرگز نیابد برتری

و باوجود بشاعت طباع و شناعت اوضاع بوم شوم فعل آز و جهل در خرابۀ [2] دل این جماعت بیعقل ندای وخامت عاقبت و شامت [3] خاتمت باواز بلند در داده است و برطبق اقتضای آن بالسنۀ جداد و السنۀ حداد تصلف مالت و تعسف مشاکلت باکسانی در خاطر دارند [4] که در رعایت لوازم حق نمک بسر انگشت هلال مشار الیه تیر [5] فلک اند و در رتق دوستان و خرق دشمنان مالک رقاب کلک و تیغ و در ایثار مال بفتاک [6] رجال و دلیران روز قتال محسود بحار و رشک میغ ـ

بیت :— حاسد جاهش بلی شاید که مثل او شود
گر زکفش آید کلاهی باز با آید سری

و نمیدانند که مشاطگان روز زفاف را با شیران معارک و مصاف هیچ نسبت نیست وکوران کوی جهالت را باعتضاد عصای لجاجت و ضلالت در سلوک مسالک ضبط ممالک هیچ دربت نه ـ بیت :—

بقدر خویشتن باید زدن لاف
که زر دوزی نداند بوریاباف

سبحان الله چه واقعۀ غریب و حادثۀ عجیب است که بلور بی بها و اساس را بگوهر شب تاب الماس [7] هوس مبارات است و شگال بد سگال و سوسمار بیمقدار را با شیر عرین و نهنگ جار خیال مجارات ـ شعر :—

یا للرجال لامر هال مقطعه
ما مر [8] قط علی سمعی توقعه

1. *GY* and *HG* give بهگان 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give خزانة 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give مساحت 4. *GY* and *HG* give دادند 5. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *HG* give بهر 6. *BH* gives نفتاك 7. *GY* and *HG* omit the expression :— بگوهر شب تاب الماس 8. *BH* gives یا .

نسخهٔ مکتوب کتب الی قاضی القضاة صدر جهان لازال وجوده [1] فی جبهة ادهم هذا الزمان غرة[2] و مداة رقوم سجلاته علی وجنة الشریعة الغراء طرة [3] ـ

بعد از قبول تحیات و تسلیمات اختصاص آیات ، که هیأت سطور حسن صفاتش آئینهٔ جمال اخلاص ذات باشد و مداد کلمات کحل سماتش منور دیدهٔ کاتبان نامهٔ حسنات ، بر ضمیر منیر ، که میزان کلام و زین و کان نقد فکر زرین است ، مخفی نماند که بعضی از موالید دون ، که از صلب فلک نیلگون در رحم دهر بوقلمون مبطون بود ، درین سفر کالسقر و سهم کم نفع بسیار[4] ضر موضوع مهد حس بصر آمد ـ

شعر :— اری بین احشاء اللیالی عجیبة
حبالی [5] اللیالی امهات العجائب

از مشاهدهٔ صورت ناخوش و سیرت غیردلکش آن تیر آه از کمان قد دو تاه بر سینهٔ مهر و سپر ماه رسید و آتش غیرت و حیرت در تنور دل محرور افروخته گشت و از شدت سورت آن بیت الاحزان تن بالکلیه سوخته شد ـ و شعلهٔ از نیران آن بروزنهٔ دهان مرتفع است و بعضی از دودهٔ دخانش بر صفحهٔ این بیاض مجتمع ـ باید که سواد حکایت شکایت صمیم دل سقیم را ، که اظهار آن نه مناسب حال این محب قدیم است ، بکرم عمیم و لطف جسیم معذور دارند و روی عروس مقال را از چشم زخم اعتراض واعراض مستور ـ شعر :—

شکوت و ما الشکوی لمثلی عادة
ولکن یفیض [6] الکاس عند امتلائها

اگرچه قصص غصص خارج مقولات کم و کیف و داخل جریدهٔ افسوس و حیف است ، اما نمونهٔ از حرارت قلب و انموذجی از مرارت [7] کرب سمت اصدار یافت تا بعضی از آلام دل مجروح بر آن جناب فضایل مآب مشروح گردد ـ بر رای صائب و خاطر ثاقب لایح است که بر بعید و قریب و بلید و لبیب واضح است که خزانهٔ خاص سلطانی ، که تعمیر و توفیر آن اهم مهام جهانبانی است ، موصوف بصفت مالامال است وخزاین بعضی از ممالیک و چوا کر بجواهر زواهر و نقود متکاثر مالامال

---

1. *GY* and *HG* give وجود 2. *BUL* gives عرقا 3. *BH* puts مطرة
4. *BH* gives ضرر 5. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give حبال
6. *AH* gives یغیض 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give جرارت .

و کلام حضرت یچون آئینهٔ صور احوال این مدعیان دون است که ام حسب الذین اجترحوا [1] السیآت ان یسبقونا ساء مایحکمون ـ شعر :—

اتیت بیوتا لم تنل من ظهورها [2]
و ابوابها عن قرع مثلک سدت

و علت شروع [3] ایشان درین امر ممنوع آنست که دیدهٔ بال شان از رویت جمال استیهال اهل کمال مهجوراست و شهرستان استحقاق از سر منزل قابلیت ایشان بصد مرحله دور، چه ، شک نیست که قطع سباسب طلب مناصب کسی را مناسب است که قوت پای همت و املش [4] در بذل ما یتحلل از مایدهٔ فیض ازل باشد و چشم بصیرتش در مضایق ظلام ارب بکحل استحقاق تام مکتحل ـ شعر :—

خلیلی قطاع الفیاق [5] الی الحمی
کثیر و اما الواصلون قلیل

نه آنکه کوس هوس در قبهٔ دماغ فرو کوبند و بوقت احتمال مشاق و طی طریق مصاف در سایهٔ مغیلان عجز خسپند ـ بیت :—

مگس قند و پروانه آتش گزید
هوس دیگر و عاشقی دیگراست

و باستماع کلمات سرای این جماعت تبرا همانا که دیدهٔ خاطرفاتر واقعهٔ بلغت القلوب لدی الحناجر را ناظر است و طوطی روان از نشیمن جثمان بعالم روح و ریحان طایر ـ شعر :—

اذا عیرالطائی بالبخل مادر
و عیر قسا بالفهامة باقل
و قال السها للشمس انت خفیة
وقال الدجی للصبح لونک حایل [6]
فیا موت زر ان الحیوة ذمیمة
و یا نفس جدی ان دهرك هازل [7]

نظم :—

چه دانم که این چرخ گردنده را
خم آورده پشت شتابنده را

1. *BH* gives اخترجوا 2. *BH* gives لم تنل ظهور 3. *GY* and *HG* give شرع and قراع respectively 4. *BH* gives دامنش 5. *GY* and *HG* give قطاع فیاق and تنائی respectively. 6 The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives حایلا 7 *AH* gives مازل.

جاء الغراب الی البازی یماثله
واستیقظت لاسود [1] البر اضبعه

نظم :— مکش بیش از اندازهٔ خویش پای
که هر دو مرغی را پدید است جای
بتاراج خود تر تازی کنی
که گنجشک باشی و بازی کنی

و حال آنکه جرم بی نور وجود این لیام در شام زنگی فام این مقام از پرتو مهر اهتمام این فقیر مضی است و بعد از افاضت نور حکومت اراضی هر یک از غایت حسد بقتل خود و ایذای این حقیر راضی ـ شعر :—

و اظلم اهل الظلم من بات حاسدا
لمن بات فی نعمائه یتقلب [2]

نظم :— این ابلهان که بی سببی دشمن من اند
بس بوالفضول و یاوه درای و زنخ زنند
فرزند لطف من همه و خصم جان من
گوئی نه مردم اند همه زنگ آهن اند

و عجبتر آنکه زاغ حرص و ضلال در آشیان دماغ آن فسدهٔ جهال و سِدهٔ ارذال بیضهٔ عجب و احتیال نهاده میخواهند که بذریعهٔ خدیعه و وسیلهٔ افکار شنیعه [3] رایات لاف تعظم و گزاف تنجم بر دیوار خاطر خویش افرازند ـ بیت :—

ای زاغ چه می پوئی [4] اندر پی هر کبکی
تو خود هوسی داری [5] رفتار خدا بخشد

شعر :— این بلة السحاب من غباب البحار
وضوء الکواکب من بیاض النهار

و محقق است که مسابقت و مساوقت فرسان میدان مناصب رفیعه بنعلهٔ حیله ولاشهٔ خر خدیعهٔ محض خیال و عین محال است ـ شعر :—

و اذا رجوت المستحیل فانما
تبنی الرجاء علی شفیر هار

---

1. *BH* gives واستیقظت الاسود 2. *GY* and *HG* give لما, but *BH* gives نعمائه متقلب 3. *HG* gives شنیعه 4. The same in *BUL* and *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* omit می 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give کردی .

(۹۱)

نسخهٔ مکتوب کتب الی بعض السلاطین العظام الکیلان

تا پرواز تذرو معنی در جنان بیان گه بر شجرهٔ طیبهٔ سخن باز زبانست وگه بر سر سدرهٔ قلم و دوحهٔ طوبی بنان و سلطان جان ، که نفس ناطقهٔ انسان است ، گه به شاهین قوت عاقله صیاد آن ، وگه از مناظرهٔ[1] عیون و دریچهای آذان در قفس صورت لفظی و در شبکهٔ حروف کتابی تفرج کنان ، شهباز دولت و سلطنت آن قدر قدرت ، قضا مکنت ، مصب سحاب لوازم خلافت ، مهب شمال کمال عاطفت و رافت ، مطلع خورشید کرم و برجیس ثنا ، مظهر[2] فایدهٔ جسد لفظ و روان معنی ، شامل خصال فریدون و کیقباد ، صیاد روان اضداد به تیر فکر و کمان خلال اجداد ، نظم :—

در قبر حرف بود دفین پیکر سخن
حق بهر مدحت تو ز معنی[3] روان نهاد
ایزد کمان کروههٔ دست تو ساخت چرخ
پس مهره و زهش ز زمین و زمان نهاد[4]

صفدر مصاف کمال اوصاف سنجر سریر اصناف الطاف ، بیت :—

آن قضا حکم قدر قدر که در سرعت امر
نقطهٔ نون برباید ز خم چنبر کاف

یا من لو تصور الزمان عزمه لتقدم الیوم علی الامس[5] ولو تجسم[6] رایه لاستغنت الناس[7] عن الشمس ، لازال امتداد سواد عساکره و تعداد زواهر مآثره اکثر من مد الغیاهب و اوفر من عد الکواکب و صولة رایه الصایب و صدمة فکره الثاقب مفتحة البلاد بالکتاب قبل الکتایب ، در هوای فضای[8] کامرانی صیاد تذرو امانی باد ـ اقل خدام وفا سیرت صفا سریرت ، که خلعت حیاتش بطراز اخلاص آن دودمان سلطنت شان مطرز است و دوحهٔ شاخسار لسانش در جویبار دهان به نسیم ثنای آن خاندان فلک مکان مهتز ، ودایع دعوات و خدمات اختصاص نفحات ، که از ناصیهٔ کلمات ضراعت بیناتش آیات قبول مدعوات مقرو باشد و ازجبهٔ صورت عبارات

1 The same in *GY* and *BH*, but *BUL*, *AH* and *HG* give مناظر 2 The same in *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give مظهر ; *BUL* gives مظاهر 3 *BH* gives زمین 4. *BH* gives پس مهره و زهش زمین و زمان نهاد 5 *BH* puts علی الامس 6. *BH* reads بجسم 7 The same in *BH* and *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give ولاسعت and لاستعبت respectively. 8. *GY* and *HG* put فکره الثاقب : *GY* and *HG* omit فضای .

چه شد کین شتر گر بها درخور است
خزف گشت یاخود بخواب اندر است

ولیکن همگی نظر انکار و تامل بر چهرهٔ مخدرهٔ تفویض و توکل است که مبانی رتبت این عجب ، که بر آوردهٔ دست قدرت الهی و منظرهٔ ایوان احسان شهنشاهی است ، به تیشهٔ حدید زبان و کلنگ کید و افساد کسان سمت فتور و نقصان نیابد ـ شعر :—

لوا عجبا یسعی الی من العدی
لیدرك کلی من یقصر عن بعضی

و یقصدنی من لو تمثل شخصه
بعینی قذی ما صد جفنی عن الغمض[1]

بیت :—
کسی که خشت در و بامش آبگینه بود
چگونه سنگ زند قصر آهنین مرا

اما داغ عدم تمیز و سداد بر رخسار ذوات حساد ابدالاباد موضوع خواهد بود و علم علامت سلب عقل و رشاد بر دوش هوش اضداد الی یوم التناد مرفوع ـ

شعر :—
وجحود من جحد الصباح اذا بدا
من بعد ما انتشرت له الاضواء[2]

ما دل ان الصبح لیس بطالع
بل ان عینا انکرت عمیاء

نظم :—
گر رخ مهر را نه بیند بوم
مهر نزد خرد نه شد مذموم

لیک روشن شود که بومک شوم
هست ز ادراك نور خود محروم

زیادت برین قدم عبارت در مجاری بیان غباوت و غوایت آن فرقهٔ بی هدایت جاری ننمود ، زیرا که آفتاب فراغت و فرح در ظلام اندوه و ترح متواری بود ـ همواره مرافدات ادوار افلاك بروفق اقتضای خاطر دراك میسر باد و مساعدت سیر انجم گرد کرهٔ خاك بر طبق ارادت طبع پاك مقدر ـ بمحمد و حیدر[3] ـ

---

1. *BH* omits these two 'bayts' and gives لوا عجبا لیسعی بقتلی قذی ما صد جفنی عن الغمض
2. *AH* gives اذا ابدا 3. The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give بمحمد و عمر و عثمان و حیدر .

آرند و عنان اختیار بدست بال او نگذارند ـ و درین وقت از راویان موثوق و مخبران صدوق و مکاتیب هرموز [1] و عراق ، که از مخلصان بی ریب ونفاق واصل است [2] ، چنان معلوم است که دیدهٔ دولت عبدالله بغشای غفلت و عمی عطلت مبتلا است و گوش هوشش از درهٔ [3] حفاظ [4] و قرطهٔ نصح [5] و اتعاظ معرا [6] ـ و در خیال خود حساب کج راست کرده که انتساب نسب از اکتساب حسب اعلی است و اشتغال به لهو و طرب از تحصیل کمال فضل و ادب اولی ـ نظم :—

چه گفت آن خردمند پاکیزه مغز
یکی داستان زد بگفتار نغز
که هر بی هنرخوار و زارست و سست
بفرهنگ باشد روان تندرست
تن آسانی و کاهلی دورکن
بکوش و برنج تنت سورکن

و محقق گشته است که باوجود ظهور ظلام کسالت شامت صحبت اهل رذالت را طالب است و از صحبت فارسان میدان فضل و کرامت و رفقت کاروان طریقت سعادت و سلامت مجانب ـ شعر :—

عن [7] المرء لا تسأل وسل عن قرینه
فکل قرین بالمقارن یقتدی

بیت :— همت از مرغ همایون طلب و سایهٔ او
زانکه با زاغ و زغن شهپر همت نبود

و بر قریب و بعید و ذکی و بلید مانند ضوء خور در وقت استواوسنا کل نور قمر در لیلهٔ سودا واضح و پیداست که هر قصر قدر و استقلال که بر آوردهٔ دست محاسن خصال و مکارم خلال باشد نه قابل تعرض سر پنجهٔ بازوی اختلال است ، و سقف ایوان جاه و دولت که قایم بدعامهٔ اتفاق و خالی از حیطان عقل و استحقاق باشد ، بی شبه از هبوب صرصر غفلت در معرض زوال است ـ بیت :—

در جویبار عقل [8] چو بختت شود بلند
از تند باد حادثه اش کی رسد [9] گزند

---

1 *BH* gives هرمز 2 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give اند 3 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give ذروهٔ 4. *BH* gives خیاط 5. *BH* gives نصایح 6 *AH* gives معر 7. *BH* gives من 8 *BUL* omits عقل 9 The same in *BH*, but *GY*, *BUL*, *AH* and *HG* give ز تند باد حادثه کی میرسد گزند .

و نور مضمون خلوص سانش مغزای آیهٔ کریمهٔ کمشکوة فیها مصباح متلو ، بر بال همای میمون فال صباح و جناح هدهد مرصع بال رواح بدرگه باری متواتر جاری میدارد ـ و رایت نیاز و خشوع بر کتف جنان مرفوع است و لآلی دموع از بحرعیون برطبق رخساره موضوع که منجوق رایات فتح امارات آن پادشاه ملک صفات ملصوق سقف سماك باشد و ساحت خاك بقدوم قدم شرافت موسومش محسود قصور افلاك ـ

بیت :—

ای مبتهج ز نفحهٔ اخلاق تو ملك
آرد بقدم تو ثری فخر بر فلك

و اگر استاد روان [1] رشتهٔ عمر جاودان بسوزن سر تیز زبان در کشد و قواعد تقطیع وترکیب و لوازم تدریج و ترتیب از مکمن قوت بمظهر فعل رساند، کسوت بیانش، که منسوج کارخانهٔ حقیقت و مجاز است ، بر قامت قدر شوق و نیاز بملازمت درگاه آن اسکندر امتیاز قاصر نماید و مساحت ساحت لوعت دل [2] را از امتداد باع [3] کم [4] متصل و تعداد ذراع کم منفصل حاضر نیاید ـ فیاض ازل ، که وهاب بیعوض و بدل است ، سعادت خدمت آن پادشاه جم حشمت ، که اوزان عامت کرامت تارك همت و واسطهٔ قلادهٔ گردن نهمت است ، عنقریب نصیب گرداناد ـ بیت :—

ابیات

گر بهار عمر باشد باز بر تخت چمن
چتر گل در سر کشی ای مرغ خوشخوان غم مخور

این صحیفهٔ الضراعة والولا [5] در اواخر جمادی الاولی از مداد سویدا سمت تحریر و املا یافت مبنی از آنکه لمعات احسان حضرت منان، جل جلاله و عم نواله ، بر صفحات احوال و ساحات حصول آمال تابانست و از میمنت همت آن کسری نژاد چهرهٔ مخدرهٔ مراد برسطح منصهٔ ایجاد منظور نظر فواد ـ الحمدلله الذی جعل شکره [6] سبب المزید [7] و اجری من ینابیع القلوب الی مجاری الالسنة زلال الشکر والتحمید ـ بعد از عرض صفای جانی و زکای جنانی بر خدام طاهر طویت وافر رویت ، که بر خبایای اسرار ضمایر واقف اند و مستورات حجلهٔ غیب را عارف ، هویدا باد که غرض خاطر خسته و مقصود دل شکسته از فرستادن فرزند عبدالله بدرگه گیتی پناه آن بود که بطرزی که نهال وجود بندهٔ کهتر در چمن مرحمت جد خورشید اثر آن جمشید فر نشو و نما یافته است ، سی سجیت اورا بنظر کیمیا خاصیت شرف تربیت ارزانی فرمایند وگاه بمهر و لطف وگاه به قهر و عنف از سمت انحراف بجادهٔ اعتدال

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give جاد روان.
2. *BUL* gives لوحة 3. The same in *BUL*, but *GY*, *AH* *HG* omit از, while *BH* gives بامتداد 4. *AH* gives کم 5. *GY* and *HG* give این صحیفه ضراعت الولا 6. *AH* omits شکره 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give سبب مزید.

بسکۀ اختصاص مخصوص ـ و دیگر آنکه اگر [1] اشعۀ آفتاب تربیت شایع بر صفحۀ حال معتمد سرور لامع فرمایند ، از تلاطم بحر الطاف و تراکم شجون کمال اوصاف شاهی بعید نمی نماید ـ اما چنان ماسور گردد که در ممشیت امور سعی وافر بظهور رساند و پشت رجا بر دیوار التجای آنحضرت مستند داشته عرض کلی و جزئی مآرب بسمع نواب کامیاب واجب داند ـ بیت :—

ای پشت جهانی قوی از مسند لطفت
یارب که جهان را چه قوی پشت‌پناهی

بیش ازین اظهار ازهار کلام و اثمار مرام از غصن رطیب قلم نام سبب ابرام و موجب تصدیع خدام دانست ، لاجرم عنان دل پرسوز بسوی دعای دولت گیتی فروز معطوف داشت و علم زبان ، که بیاد التماس متحرک الاساس بود ، بر دیوار سکوت افراشت ـ و تخضیر چمن مرام بغمام اکرام آن جمشید احتشام گذاشت ـ

مصراع :— هان تاچه کنی تو ز خداوندیها

همواره از [2] گلشن عشرت و اقبال آسمان تمثالش‌دست خزان اختلال مکفوف باد و ذات مکارم لوازمش به امداد عنایت ازلی و اسعاد حمایت لم یزلی محفوف ـ بجنید و معروف ـ

---

(۹۴)

نسخۀ مکتوب کتب الی ولده النجیب البار علی المخاطب بملک التجار طال بقائه ـ

اللهم کما زینت خلعة حیوته بطراز الشهامة ثمها بجیب النباهة و کم الکرامة واجعل الشمس علی هامة رایه عامة و الهلال علی انامل قدره قلامة ـ وصول مکتوب مستحسن الاسلوب آن فرزند مرآت حال پیرهن یوسف و اجفان یعقوب نمود و بمجرد ورود زنگ کروب از آئینۀ سینه بمصقل هر سطری از سطور بزدود و چون نور رشد و سرور نجابت از چهرۀ صورت عبارتش مشهود بود ، خورشید مسرت ، که در غمایم ملاحظۀ امور ناملایم مستور بود ، از مطلع خاطر ظاهر گشت و ذیل ضمیر از حدث و خبث تغیر طاهر ـ و آن فرزند ارجمند بکرات و مرات پیش از چون و چند چمن این والد مستمند را بسحاب محاسن خصال سبز و شاداب داشته است و بعد ازان به صرصر خزان احزان منقلب و خراب ساخته ـ شعر :—

---

1. *BH* omits اگر 2. *HG* omits از .

و از التیام ساء تجربت [1] و شعاع آفتاب دربت ظاهر و باهر است که بقا و ارتقای اقبال و استقامت و استعلای حال بی احتمال تعب و اشتغال بال بمحض خیال و فرض محال است ـ شعر :—

بقدر الکد تکتسب المعالی
و من طلب العلی سهر اللیالی
و من رام العلی من غیر کد
اضاع العمر فی طلب المحال

بیت :— گل درمیان کوزه بسی درد سر کشید
تا بهر دفع درد سر آخر گلاب شد

و از وفور اهتمام که در اصلاح سهام او بمخزون خاطر مستهام است ، مولانا محمد مغفور و معتمد سرور را جهت ضبط و ربط امور فرستاده بود ـ چون درین حین اخبار موحش آثار مدهش از آنطرف متواصل گشت و طوفان ملال از استماع آن مقال بر ساحت بال نازل ، هر چند که فارس فکر در نشیب و فراز صدر دوید و قرار و ثبات و تعدیل صفاتش جز تمسک به اذیال التفات آن مسیح صفات هیچ تدبیر نه دید و طایر روان در غیر فضای احسان آن نوشیروان شان به هیچ طرف نه پرید .

بیت :— کسی بغیر تو چون رخ کند که درهمه حال
کسی بغیر تو باشد بنزد عقل ، خیال

بنابرین ترصد و ترقب آنکه فرمان قضا جریان صادر شود و اهتمام تمام درحصول مرام اخلص خدام ظاهر ، تاباشد که فساد حال عبدالله بصلاح و صواب مبدل آید و صورت قوام خاندان در آئینهٔ زمان بوجه اجمل بنماید ـ مولفه :—

گر میکنی عمارت این دل که شد خراب
انوار مهر بر دل ویران من بتاب

و اگر کواکب نظر سعادت سیر بر مطالعهٔ فصل بالخیر طالع فرمایند و بعمل مضمون آن [2] بندهٔ مخلص را ممنون گردانند ، از بحر کرم و ابر نعم آن حضرت فیض توام غریب نخواهد بود و درین سال عقیب [3] صحیفهٔ الابتهال معتمدی با تفصیل و اجمال احوال بآن حضرت ارسال میدارد تا مبانی عبودیت جانی بدعامهٔ خامه و بساط نامه مزین و مرصوص گردد و نقد اعتقاد، که مسکوک دار الضرب فواد است،

1 The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH* omits ساء, while *HG* gives تجربت
2 *BH* and *AH* give این 3 *BH* gives عاقب .

شعر :—　　　فاسکت حلما عن امور کثیرة
بنطقی [1] لا غصبی و ان قلت قلت

و عجب آنکه کوکب عمر این جانب به افق مغرب قریب است و هنوز آن فرزند ازسعادت معرفت قدر این جانب بی نصیب ـ شعر :—

متی تعد بینها اعصر سلفت
فانت تری علیها حین تفجرنی [2]

و این فقیر را درة التاج تارک دل وسبب احتمال مشاق کارخانهٔ آب وگل آنست که آن فرزند قایم مقام محمود و آیت سجود مصحف وجود باشد و فهرست کتاب مکارم شیم ومرکز دایرهٔ تمام خدم و حشم بود ـ بیت :—

مرد آن بود که از حسنات خصال خویش
گردد بسان والد خود قطب خاندان

نه آنکه از مضیق حوصله و عدم قدرت احاطهٔ جمله [3] حافظ نفل و تارک فرض باشد و وجوب حرمت کبار حول را احرام داند و رعایت صغار برذمت همت خود ادای قرض ـ

شعر :—　　　کفی بالفتی عارا و ذلا و وصمة [4]
اذا کان ما یبنی ابوه یهدمه

و الحمد لله که آن فرزند ارجمند درمیان اقران و اماثل باکتساب بعضی از فضایل و اختیار بعضی از مفاخر خصایل مشار الیه ببنان افاضل است ، اما حیف و هزار حیف که جمال کمالش در حجاب اعجاب محجوب است و خیام عظام خود بینی در ساحت خاطرش بعماد عناد منصوب ـ نظم :—

درخت خرد هرکجا بیخ کرد
گذشت از فلک شاخ و بالای او
گرامید داری کز و برخوری
زعجبت منه اره بر پای او

و رجا واثق است که نفایس مقتضیات فیض وجود واجب الوجود را بوسیلهٔ توفیق حاوی گردد و رواة السنهٔ اکابر زمان در دار الحدیث دهان احادیث جمال اخلاق و کمال استحقاق او را راوی ـ اللهم اجب دعائی ولاتخیب رجائی انک علی ذلک قدیر و بالاجابة جدیر ـ شعر :—

---

1. *BH* gives بنطقی 2. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* omits نی ・ 3. The same in *GY*, *BH* and *HG*, but *BUL* and *AH* give حمله 4. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives رخبة ; while *AH* gives وسمة .

اظلت علینا منک یوما غمامة
اضاءت لنا برقا و ابطی رشاشها
فلا غیمها یخلو فییاس خاطر[1]
ولا غیثها یهمی فیروی عطاشها

و حال آنکه نه چهرهٔ شعار آن فرزند لایق عروض این غبار است و نه رخسار بال این والد مستحق زخم اظفار این نوع اطوار- نظم :—

پسر گر رضای پدر بگذرد
کس اورا بگیتی زکس نشمرد

ز ناکردنی کار بر تافتن
به از دل به اندوه و غم تافتن

و چون نقد وجود آن فرزند در بوتهٔ ایجاد به آتش اجتهاد این والد مسبوک است وصفحهٔ رخسارهٔ آن در دار الضرب تربیت بنام این جانب مسکوک، یقین داند که نقش عدم رضای اینجانب بر ناصیهٔ بهجت او محض وبال است و ذرهٔ تجاوز از امر عین منقصت قدر اختلال حال - و بر وفق هواجس نفسانی و طبق وساوس شیطانی بترتیب افکار فاسده و ترکیب آرای کاسده مشغول است و دیدهٔ بصیرتش برمد ظنون کاذبه معلول - فنعوذ بالله من شرور لوازم النفس ومفاسد الانتقالات فی الفکر و الحدس- و از سفرای خرد فزای ان بعض الظن اثم غافل و گوش هوش و یقینش از جوهر نفیس و در ثمین اتقوا الله وکونوا مع الصادقین عاطل - بیت :—

نصیحت گوش کن جانا[2] که از جان دوستر دارند
جوانان سعادتمند پند پیر دانا را

و اگر از اول بنیاد گردن نواد بطوق[3] اتباع و انقیاد مطوق میداشت و صورت افعال و خصال خود را از مصدر رضای این جانب مشتق میساخت ، پایهٔ جاهش در نظر خلق و بارگاه حضرت اله از حضیض خاک باوج قبهٔ افلاک میرسید و صدای علو مرتبت و سمو منقبتش در صومعهٔ سامعهٔ سکان سماک می پیچید - بیت :—

به ذروهٔ فلکت میکشید همت من
ولی قضا بمیان رهت رها کردست

---

1 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give خاطرها .
2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give جانان 3 The same in *BUL* and *BH*, but *GY* and *HG* give بطرف , while *AH* gives بطریق .

وعجب‌تر آنکه خورشید مقتضی‌خرد رابه‌ظلام غمام افکار بد می پوشد و یوسف خطر این جانب را ، که‌عزیز مصربقای اوست، بثمن‌بخس‌دراهم‌معدو دة‌میفروشد - بیت :—

سا لها جام جم بدست تو بود
چون‌تونشناختی کسی چه کند

و کسیر اکبر رضارا ، که درس وجود او عجیب الا ثر است ، با خاك را ضلا لت ، که به نیر وی دست بالش‌نه‌بیختهٔ غر بال جهالت است، برابر میکند -

بیت :— بیچاره آنکه خاك کف پای دوست نیست
ای من‌غلام خاك کف پای آنکه هست

ومانند غلام بیعقل غیر متادب ، که بتصور ملال صاحب هلاك نفس خود واجب میداند و در چهرهٔ افعال شنیع [1] المنظر قبیح المخبر به دیدهٔ دانش نظر نمیکندو اینقدر ادراك ندارد که‌در اقدام‌این کارمضحکهٔ کفار و مطعون سنان‌لسان صغار و کبار است و دستار قدر و اعتبار از تارك همت و افتکارش بر کنار - بیت :—

باچنین همت نیاید راست کار سروری
پست‌همت درجهان هرگز نیابد برتری

و اگرچه محقق است که دفع این اشرار [2] ، که از اشتعال نارکرداراوست، بآب سیوف قواضب بلکه بضرب مخراق لامع میتوان فرو نشاند ، لیکن جهت دفع هجوم فضیحت از سلکت سیرت و سریرت او هم باو محول داشت تا بر سبیل تعجیل نایرهٔ فتنه وشرارت از ساحت ولایت دورساخته سران مفسدان بدفعال را بینوقف و اهال در ینطرف ارسال‌دارد - اکنون می باید که جهت تحصیل رضای اینجانب‌دفع شر [3] و رفع سر آن مفسد واجب داند - و زبان قلم را از تحریر اعذار فاسده ، که‌منشأ آن افکارکاسده است ، مصون دارد ، و پای خاطر اینجانب را از تعرض خار اعذار مامون - و اگر بعد از این خلاف مامورسمت ظهور یا بد جبر خاطر مستنم است و لسان ترجمان پراع به تیغ قهر منقطع - بیت :—

دل گو هر بست چون شکنی کی‌شود درست
نی مهرهٔ گل است که سازی و بشکنی

قدع هذا العادة و صن قلمی عن الاعادة -

---

1. *GY* and *HG* give جمیع 2. The same in *BUL*, *BH* and *HG*, but *HG* give فرار 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives دفع آن شر.

تصحتک فی المعیشه الف مرة
فلم ینفعک نصحی قدر ذرة
فلاتغفل بحلوهواک نصحی
فان مغبة الاغفال مرة
ولست اقول انت[1] فتی غبی
ولکن فیک اعجاب و شره
وکم من مضمر امرا خفیا
تعرفنی الاسرة فیه سره
یوسل ان تکون لکل باب
من الاداب فی الادباء غره

---

(۹۳)

مکتوب کتب الی ولده المذکور بطریق العتاب ، خلصه الله تعالی من البلیة و من بیرجهالة التی وقع فیه[2] ـ

عریضهٔ او رسید و ابکار افکار که بر سرر موضوعهٔ اعذار موضوع بود و صورت آنرا حلهٔ لفظ وحرف پوشانیده و درکلهٔ کلام مزخرف نشانده ، در اقبح صور منظور نظر آمد ـ معلوم باد که علم عقوق بعیوق رسید و صدای شین و شنار و ندای عیب وعار را صماخ شیخ و شاب وگوش هوش اعدا و احباب شنید ـ الم یان للذین[3] آمنوا ان تخشع قلوبهم لذکر الله ـ یقین داند که نه هامهٔ حیاتش بعمامهٔ همت متحلی است و نه در مرآت ذاتش صور صفات حمیده متجلی زیرا که بسطت و شوکت شخص مخمول و مجهول[4] نزد عالم و عامی سخت نامعقولست وچهرهٔ حبشی سواد عذارش[5] موسوم[6] بداغ عدم قبول ، چه ، کلمات مموهه در نظر میزان اسالیب خطاب و جواب مانند اشعهٔ لمعات سرابست که ان اوهن البیوت لبیت[7] العنکبوت لوکانوا یعلمون و منار برفین مقدمات وهین پیش خاطر آفتاب تاب واقفان خطا و صواب عین آب ـ بیت ـــ

بنای یخ[8] ار پیش خورمی[9] نهی
زبی دانشی باشد و ابلهی

---

1 *HG* gives القوال 2 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give الای 3 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give الذین 4 The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* omit و 5 *BUL* and *HG* give اعذارش 6. The same in *GY* and *HG*; but *BUL*, *BH* and *AH* give مرسوم 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give البیت 8. The same in *BUL* and *BH* but *GY*, *AH* and *HG* give از 9. *GY* and *HG* give خرد ,

عبدالله سمت اظهار یافته است ـ و زنگ این خبر مولم آئینهٔ خاطر فاتر را بالکلیه مظلم ساخته : اول آنکه مصاحبت مردم غیر مناسب اختیار کرده است ـ و ثانی ادمان شراب و تعطیل در هر باب افتخار دانسته ؛ حقا که از وقوع این حال بنیان بال در زلزال افتاد و آب زلال در مذاق خاطر زهر قتال نمود ـ و بواسطهٔ بعد مسافت غیر از رافت و عاطفت حضرت خلافت پناه، سلطنت دستگاه، خلدالله تعالی ظلاله ، هیچ تدبیر نه دید ـ بنابرین جمیع ملتمسات و امانی در عریضهٔ حضرت سلیانی معروض داشته است ـ توقّع که جناب وزارت مناب در اتمام آن مهام اهتام دریغ ندارند ، که خاطر بواسطهٔ ظهور امور ناملایم نه چنان متالم است که نقطهٔ ازان قابل احاطهٔ کلام و ادارهٔ اقلام باشد ـ و دیگر امداد معتمد سرور و اسعادش در جمیع امور بر ذمت همت خویش لازم دانند و در اتمام این اکرام ضمیر این محب را رشک خورشید منیر گردانند ـ زیادت برین چهرهٔ دل پر الم را بحدت نوك قلم مجروح نساخت و قصهٔ غصهٔ خاطر محزون برصفحهٔ بیاض نامهٔ مشروح نپرداخت ـ چمن سرورش به ازهار اولاد خلف منور باد و جمال حصول آمال بر صفحهٔ حالش مصور ـ بمحمد و حیدر [1] ـ

---

(۹۵)

نسخهٔ رقعهٔ کتب فی مبارات رقعهٔ کتبها الوزیر الفاضل الخواجه شمس الدین صاحب الدیوان الی اخیه الفاضل الخواجه علاء الدین صاحب الدیوان ارتحالا باسرالاعلی، [2] لازال نافذاق اقطار کرة الثری ، لازالت الملائکة نظارة لمواکب شمایله صفا علی الصف و وجه مخدرة الصهباء محمرا من شفاه غوانیه و مستترابالکتف [3] ـ

بر ضمیر پاك ، که مجلی جمال کمال ادراك است ، مخفی نماند که مجلس انس نمودار عالم قدس است و ازاهیر حمنش رشک ثواقب فلک و هریک از اصحاب آئینهٔ جمال صفات ملک ـ و درر غرر ازهار [3] از تنسم [4] غصون ریاض ظاهر و زلف مجعد امواج وخال آثار قطار سحاب بر رخسار آب باهر و غوانی اطیار با دفوف اوراق و عیدان

---

1 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give بمحمد و عمر و عثمان و حیدر
2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *BH* give فی مبارات الصاحب خلدالله ظلاله ; while *AH* gives ما کتب فی طلب بعض السحاب ارتحالا لا بامرالاعلی لا زال ... بالکف ; رقعة کتب
3. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* omits it, while *AH* gives ازاهیر 4. The same in *BUL*; *GY* gives تسیم , *BH* gives تنسیم ; while *AH* and *HG* give تبسم .

(۹۳)

نسخهٔ مکتوب کتب الی بعض الوزراء گیلان

تا شاهباز ناطقهٔ فایقهٔ انسی بمعونت شهپربال صفات قدسی و معونت مخالب قوای باطنه و ظاهرهٔ حسی،صیاد مرغان جزئیات فضای فرشی و طاؤسان کلیات ارایک عرشی است ، جناب جنت مآب صدر دیوان وزارت ، بدر فلک صدارت ، سینهٔ انفاس تدبیر ، آئینهٔ جمال تقدیر ، فهرست مآثر اماجد ، مرآت صور محامد ، لازال بستان سعادته مزهرا بنسیم العنایة الازلیة و جمال مرتبته منظورا فی مرآت الحیاة الابدیة شمسا را مرغان مآرب جزئی و مطالب کلی بمخلب شهباز تقدیر مصید باد و حساد و اضداد بدام تدبیر ضمیرش مقید ـ سلامی ، که در درج عبارت آن در فرید حسن اعتقاد موضوع است و صدای اجابت فحوای وداد موادش از هاتف غیب بی شایبهٔ ریب مسموع ، بدست برید صبا ، که حامل لوایح صفا است، مبلغ و مهدی دانند ـ و چون بیان حدود مملکت اشتیاق [1] و التیاع خارج خریطهٔ یراع و داخل حیطهٔ امتناع بود ، در بسط اطناب آن ، که دست[2] فرسود خاطر کتاب است ، شروع ممنوع نمود ـ دست تمانع دوری و حجاب پردهٔ صبوری ازصورت التقای صوری مرفوع باد ـ این صحیفة الصادر اواخرجمادی الاولی [3] سمت اصداریافت مبنی برآنکه مذاق احوال ازخوان احسان حضرت متعال محظوظ است وبدیدهٔ توفیق جمال حصول منی درصفای چهرهٔ رجا [4] ملحوظ ـ الحمدلله الذی جعل شجرة الرجاء مثمرة المراد و اظهرصور لطفه فی مرآة احوال العباد ـ و بعد هذا بر خاطر وقاد و طبیعت نقاد مخفی مباد که درینوقت از عرایض معتمد سرورچنان معلوم گشت که آنجناب صنوف اهتمام درتعمیرخاندان و بوالی سهام بتقدیم میرسانند و لوازم محبت و مکارم مروت از مکمن قوت بمظهر فعل باجمل صورت می نمایند ـ این معنی از فراست و کیاست آنجناب استحقاق سمات ، که عمامهٔ حسن صفات برهامهٔ ذات ملفوف دارد و همگی همت بر رعایت مقتضی عقل مصروف ، هیچ غریب و عجیب ننمود ـ و این حال از محاسن خصال آنجناب مامول بود ، زیراکه طبیعت و طینت آنجناب بصنوف صفات جلیله مجبول است ـ و درینوقت اوضاعی چند ، که نه لائق حال مردم خردمند است ، از مکاتیب دوستان بی نفاق از طرف مکه و هرموز و عراق در حق فرزند

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives ملکت و اشتیاق .
2. *GY* and *HG* give و دست , 3. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *AH* and *HG* give الاول 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give رجاء .

(۹۷)

نسخهٔ رقعهٔ کتب ایضاً فی مبارات الصاحب الاعظم المذکور رحمة الله تعالی[1] علی طریق الاتباع لاس المطاع، لا زال جمال مأمول احبابه منظورا فی مرآت الحصول و عروس مسئول اصحابه مشهودة علی منصة القبول۔

درین وقت که نو عروس صهبا بر منصهٔ پیاله جلوه گر است و از یواقیت شفاه غوانی مخجل و مجمر و رخسارهٔ گلرنگش از غایت خجل بنقاب کف مستر، ومخدرات حجال بهار بر کنار جویبار صف در صف، و غانیات[2] حور صورت و سیا در بزمگاه عشرت کف بر کف، و تغنی[3] و ترنم بلبل از قصور غصون ظاهر و صوت حزینش[4] مذکر اطوار مجنون[5] خاطر۔ شعر :—

و مسمعی[6] ورقاء غنت فحسنوا
فاسدلت الاستار من ورق خضر

اگر از روی کرم سپهر سرور را بمهر حضور منور گردانند، خلعت حیات را بطراز فوز مرام مطرز دانند و صنوبر دل را به نسیم قدوم مهتز۔ بیت :—

تو از هر در که باز آئی بدین خوبی و زیبائی
دری باشد که از رحمت بروی خلق بگشائی

---

(۹۸)

نسخهٔ مکتوب کتب فی جواب مکتوب الشیخ العالم محمود الاندوی[7]۔

تا چادر نو عروس ماه از چشمهٔ مهر روشن و پاک است و سواد چهرهٔ شب از طپنچهٔ[8] اتابک کرهٔ خاک، رخسارهٔ رتبت عالی منقبت جناب محامد صفات فضایل بینات، مفترع[9] معانی بکر، مخترع مبانی فکر، کوکب سمای نظر و حدس، آیت مصحف درایت و زکای نفس، الذی یلوح نور التدبیر من مصباح عقله الراجح و شجرة علمه مثمرة لباکورة العمل الصالح، لا زال رایه لادواء الملک طبیبا و

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives فی طلب بعض الاصحاب
2. *BH* gives عنایات
3. *BH* gives تغنی
4. The same in *BH* and *AH*, but *GY* gives صوت خویش, while *BUL* and *HG* give صورت خویش
5. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives مجنون
6. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give مسمعی
7. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BUL* and *BH* give مما کتب الی بعض الافاضل المشایخ
8. *AH* gives طپانچه
9. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives مبدع.

اشجار حاضر ، و شموس راح در بروج اقداح بر افلاك ایادی دایر - اگر لیلة البدر سرور را بمهر حضور نور علی‌نور سازند وغبار ملال از ساحت بال به انصباب باران قدوم و افضال دورگردانند ، از وفور کمال آن یگانهٔ آفاق و جان جهان مکارم اخلاق غریب نخواهد بود - بیت :-

روزم تو برفروز وشبم را تو نوربخش
کین کار تست‌کار مه و آفتاب نیست

زیادت برین‌سلالهٔ توصیف وتشبیه در جام‌التماس و تنبیه[1] نه ریخت و نقاوهٔ فکر دقیق بغربال خاطر رقیق نه بیخت - همواره افاضهٔ نوالش بر وفق سایل‌باد و ضمیر وقادش به تطییب خاطر اهل و داد مایل[2] -

---

(۹۶)

نسخهٔ رقعهٔ کتب فی مبارات الصاحب المذکور اتباعا لامر المطاع ،[3] حفظه الله تعالی خلیل وجوده فی حصول مقصود عن نار الانتظار و جعل انوار محبته فی زجاجات القلوب محسودة لکواکب الفلک الدوار-

درین زمان که نوائد ازهار از قلاید غصون و اشجار لایح است و مجامر گلها مانند نسیم شمیم آحباب فایح ، و در انجمن جویبار عمامهٔ گل بر فرق رقاص شاخسار ملفف و قامت نهال و صورت خیال آن در آئینهٔ آب زلال بنظر حسی مضاعف، و سفینهٔ کاس در بحر استیناس بریاح افراح جاری و ظلام غم بآفتاب می درکتم عدم متواری ، اگر جمال وداد را به زیور حضور مزین گردانند و مجلس سرور را به شمع قدوم فایض النور روشن فرمایند ، آسمان علو مراتب را به ثواقب لسان احبا آراسته باشند و ساحت خاطر به بساط بسط و حبور پیراسته - بیت :-

خلوت سرای جان ودل این رفته وآن شسته ام
فرما و بنشین‌ای صنم هر جا که میخواهد دلت

همواره شاد کام باد -

---

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give سینه.
2. *GY* and *HG* repeat this letter in full on folios 245 and 196 *b* respectively. 3 The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives مما کتب فی طلب بعض الاصحاب.

وزیدن گیرد ـ اما چون استاد کارخانهٔ اقتدار میل شقاوت و ادبار در[1] دیدهٔ بصیرت و افکار آن نابکار کشیده بود و تیر قهر الهی از کمان خصال منهی او بر هدف جانش رسیده ، حقوق را به عقوق مبدل ساخت و علم عصیان و طغیان بر دیوار دل خویش افراخت ـ نظم :—

شمشیر نیک ز آهن بد چون کند کسی
ناکس بتربیت نشود ای حکیم کس
باران که در لطافت طبعش[2] خلاف نیست
در باغ لاله روید و در شوره بوم خس

و صورت کلام جلی حضرت امیر المومنین علی کرم الله وجهه در مرآت ذات خباثت سماتش منجلی گشت ـ شعر :—

لقد ربیت جروا طول عمری
فلما صار کلبا عض رجلی

و چون وضع حال بر طبق [3] مقال است ، بر خاطر خلف المشائخ ثابت و واسخ خواهد بود که خلاص اولاد و عیال آن بدفعال [4] از قید و اغلال اهانت و اذلال محض خیال و عین محال است ـ بیت :—

مکن با بدان نیکی ای نیکبخت
که در شوره نادان نشاند درخت

شعر :—

اری الاحسان عند الحر حمدا
و عند الرذل منقصة و ذما
کقطر صارق الاصداف درا
و فی ناب الافاعی صار سما[5]

و درینوقت استماع افتاد که آن خبیث بدنژاد را امین و مشیر با سداد و عماد مبانی احکام آن بلاد ساخته اند[6] ـ بیت :—

هر[7] شکمی حاملهٔ راز نیست
در مگسی حوصلهٔ باز نیست[8]

---

1 The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give بر , while *BH* omits it. 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives در طبیعت پاکش 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives طبقات 4. *GY* and *HG* give بد افعال 5. *BH* gives :— اری الاحسان عند الحر وحدا و عند الرذل منقصه و دما کاقطر صادق را صدف در و فی باب الافاعی صار سما 6. *BH* omits the expression که آن خبیث بد نژاد را امین و مشیر با سداد و عماد مبانی آن 7. *BH* omits هر 8. *BH* gives در مگس حوصله باز نیست

حسن تدبیره للبرایا کنفا رحیبا، بنور بی غایت الهی مزین باد ـ محب مشتاق، که چهرهٔ ولاش بنور صفا منور است و وجنهٔ حسن اعتقاد و ثنایش بخال و زلف نقاط و حروف محامد نفحات معطر، صنوف زاکیات تسلیات، که عذبات رایات مواد آن بنسایم طیبهٔ وداد خافق باشد وخورشید قبول و اجابت از افق سوق عبارتش شارق، مبلغ و مهدی[1] میدارد ـ و طی بوادی شوق و التیاع به سرعت قدم یراع و قدرت وقوت ابداع و اختراع موصوف بصفت امتناع بود، بنابرین شروع در آن ممنوع نمود ـ صورت جمال سبب ملاقات از منظرهٔ قصر حسن اتفاقات منظور باد ـ بعد هذا مخفی نماند که صورت حال، که در آئینهٔ مقال باز نموده بودند و نقاب حجاب از چهرهٔ مخدرهٔ مقصود کشوده و تتمهٔ آن بلسان موصل کتاب محول فرموده، ندای مغزای آن کلام[2] و صدای فحوای آن پیام بروزنهٔ کاخ صماخ وصول یافت لیکن غبار ملال و هموم، که از توابع افعال شخص معلوم بر جبهه و جبین دل موسوم بود، بجاروب اعذار بلاغت اسلوب محبت مشوب آنجناب مرتفع نگشت، زیرا که اسباب تنفر خاطر بطریقی[1]وافر و نمطی متکاثر است که ثیاب اطناب و ایجاز، که مطرز بطراز حقیقت و مجاز باشد، برقامت بیان آن قصیر است و شمهٔ از بشاعت احوال و شناعت مکر و احتیالش موجب الم بال صغیر و کبیر ـ شعر :ـــ

شممت صفاته فوجدت منها
ریاح الکلب مات حدیث عهد[3]

چه چهرهٔ نام و نشان آن قدوهٔ ناکسان برجریدهٔ لسان افراد انسان موسوم به سمت لم یکن شیئا مذکورا بود و در پس تتق سرا پردهٔ عدم موصوف بصفت نسیا منسیا، تا از رخت خانهٔ تقدیر بدست تربیت و شفقت این محب[4] خلعت و رفعناه مکانا علیا پوشانیده آمد و بر وفق حکم ازل و منشور دیوان لم یزل بکف سعی و اهتمام جام احترام و تربناه محیا نوشانیده و گمان چنان بود که در فرید و من شکر فانما یشکر لنفسه را قرطهٔ گوش هوش ساخته جبین جنان را بداغ کفران موسوم نگرداند ـ بیت :ـــ

مکن کفران نعمت زانکه کفران
چو نیکو بنگری باشد دو کفران

لان الکفر واحد و الکفران اثنان و در خاطر خود خطور نمیکرد که از مهب ریاح قدر نکبای نکبت و صرصر محنت اثر فاخذناه اخذا وبیلا بر ساحت بال و باحت مالش

1. *HG* gives مبلغ و مهدی خالع میدارد 2. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH*, but *HG* gives الکلام 3. *AH* omits حدیث 4 *GY* and *HG* omit این محب.

استشفاع بر صفحهٔ صحیفهٔ احوال نگاشت۔ همواره کوکب طلب تحقیق از دایرهٔ افق توفیق بر ساحت فکر دقیقش طالع باد و انوار حسن ضبط و سیاست، که از لوازم حراست ریاست است ، برطاق بلند رواق کیاست و فراستش لامع ۔

---

(۹۹)

نسخهٔ مکتوب کتب الی بعض بنات الملوک

تا مخدرات معانی حور مشاکل از درون حجلهٔ غیب واردان سرا پردهٔ دل اند و از دست مشاطگان مخارج و اصوات بحلی و حلل حروف و کلمات آراسته جالس منصهٔ زبان اند و از آنجا به روزنهٔ آذان در نظر سلطان مملکت [1] تن ، که عبارت از جان است ، جلوه کنان، عرائس مرادات دو جهان ، که در کابهٔ[2] غیب و حجلهٔ امکان [3] مستور اند ، بدستیاری توفیق بر سریر حضور در نظر حضرت علیا مخدومهٔ عظمی ، خدایگان ملکات دنیا ، درهٔ اکلیل شاهی ، غرهٔ جبههٔ پادشاهی ، بلقیس حجلهٔ عصمت ، هماي سریر سلطنت و حشمت ، واسطهٔ قلادهٔ عفت ، خلاصهٔ کمال ذات و جمال صفت ،

شعر :—

فلو کان النساء کمثل هذا
لفضلت[4] النساء علی الرجال[5]

فلا التانیث لاسم الشمس عیب
ولا التذکیر فخر للهلال [6]

لا زالت عروس آمالها علی سریر[7] الحصول مکشوفة القناع و شموس اقبالها من مطلع الدوام ظاهرة الشعاع ، حاضر و منظور باد ۔ مخلص قدیم و خادم مستقیم ، که هویت ذاتش خواص اخلاص و لوازم اختصاص را حاوی است و محدث لسانش در دارالحدیث دهان مکارم و احسان آن حضرت را راوی ۔ بیت :—

جلیس روز و انیس شبم دعای تو است
عروس طبع مرا زیور از ثنای تو است

صور دعوات وافر النور، که جعد حروف و مد سطورش رشک ذوایب مجعد حور باشد و اشعهٔ لمعات حسن اعتقادش در سواد مداد، مسعود التاع ماه، در شب دیجور ،

---

1. The same in *BH* and *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give ملکت .
2. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give کله .
3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives مکان .
4. *AH* gives تفضلت 5. *BH* gives علی الرجل 6. *GY* and *HG* give هلال
7. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give علی سرور .

و آن شوم صورت[2] مذموم سریرت را بخطاب نالایق و احسان غیر مستحق نواخته ، لباس اجرای کار دیوان بر کتف ذات خباثت توام او انداخته اند ـ شعر :—

اذا ما خلا دست و ما ثم مانع
ولا منصف فیه و لا من یحقق

فلا غرو ان یعلو سفیه من الوری
و فرزان فی بسط الممالک[1] بیدق

بیت :— دیوان نگر که حاکم دیوان او شدند
مانا که بر سپهر ممالک شهاب نیست

و محقق گشت که آن بد فرجام ، که کیش سهام ایلام و نیام حسام اختصام است ، در ایذا و اضرار خاص و عام خنجر زهر آلود زبان از کام بیرون آخته است و لوح سینهٔ اهل فراغ و سکینه را بخط ضرب صمصام و نقطهٔ طعن سنان لسان پرداخته ـ

بیت :— ز بد گوهران بد نباشد عجب
سیاهی بریدن نشاید ز شب

و یقین دانند که عنقریب الویهٔ فساد و عناد در آن بقاع و اصقاع بعیوق سما و منجوق ثریا خواهد رسانید و شربت قصد و غدر در کاس استیناس ریخته اصاغر و اکابر آن سمت را خواهد چشانید ـ بیت :—

چون دست بهستان حیل جست[3] بر آرد
خال از رخ زنگی بشب تار رباید

و از عالم قدس بزبان ترجمان عقل بقوت سامعهٔ دل میرسد که البته نوعروس مفهوم این حال عنقریب برمنصهٔ دیدهٔ انام جلوه گر خواهد شد ـ و جمال تحقیق این سخن منظور نظر قطان زمین و زمن خواهد گشت ـ شعر :—

ولا علم لی بالغیب الا طلیعة
من الحزم لا یخفی علی المغیب

زیادت برین مصباح ایضاح در مشکوة افصاح موضوع نداشت و نقوش موجبات منع

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives سیرت 2. *GY* and *HG* give المالک 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give دست , while *BH* gives خبث .

استجابت بنظر اجابت معنز[1]، قبول فرمایند هر فکری[2]، که دل سقیم در تنسیق مقدمات التیاع ترتیب دهد، از نتیجهٔ بیان مقصود عقیم است و هر چراغ رائی، که بدست دل مهجور بر مشکوهٔ عبارات سمت ظهور یابد در محافل بسط اشواق بی نور ـ بصر بال بنظر جمال وصال منور باد و مشام خاطر از نفحات طرهٔ التقا معطر ، بمحمد و حیدر ـ این صحیفة الوداد از دار السداد محمد آباد مقرر و محرر آمد مبنی بر آنکه هر مرغ مراد ، که در فضای فواد طایر است ، شهباز روان به شهپر توفیق الهی صیاد آنست ـ الحمد لله الذی لا یثمر شجرة الامل الا بسحاب لطفه و شعاع احسانه و لایجتنی باکورة المراد الا بید توفیقه و قوة امتنانه ـ بعد هذا بر ضمیر منیر و خاطر خبیر مخفی نماند که از زبان صغیر و کبیر و غنی و فقیر ، که تاجران و صادران عراق و گیلان اند ، چنان استماع میرود که فرزند عبد الله بواسطهٔ صحبت ارذال غافل و پراگنده احوال است و بسبب ادمان خمر و اصوات زمر فارغ از صلاح و فساد امر و ذاهل از ارتفاع و انخفاض[3] قدر است ـ بوصول این خبر وحشت آمیز دهشت انگیز روز امید تعمیر خاندان بشدت ظلام شب حرمان مبدل گشت و قبالت جهالت و ضلالت[4] عبد الله بسجل قاضی قضا[5] مسجل ـ بیت :—

تخمی که در وفای تو کشتیم خاک خورد
دیگی که در هوای تو پختیم خام شد

اکنون بواسطهٔ بعد مسافت تیر تدبیر ، که از کمان حصافت روان باشد ، جز آن نبود که زمام اصلاح حال او بخدام با نام حضرت سلطانی خاقانی سلیمان مکانی ، خلد الله تعالی ظلاله علی مفارق الاقاصی والادانی ، تفویض نماید ـ بنابرین آنچه از مبدأ فیاض بر خاطر فاتر فایض و ظاهر گشت بعرض آنحضرت فلک رفعت رسانیده است ـ توقع آنکه در اصلاح اطوار و تبدیل کردار او اهتمام بسیار بتقدیم رسانند و این محب را در اظهار سعی و اجتهاد ممنون منت بیشمار دانند ـ زیادت برین مصابیح وداد در ظلام زنگی سواد مداد نه افروخت و دیبای کلام به سوزن سرتیز قلم برقامت ابرام نه دوخت ـ صورت مامول در آئینهٔ حصول ملحوظ باد و جیب خلعت بقاش از تطاول دست فنا محفوظ ـ

---

1. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives بمر .
2. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* and *AH* give فکری .
3. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives انحفاظ .
4. The same in *BUL*, *BH* and *HG*, but *GY* and *HG* give ضالت .
5. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* and *AH* omit قضا .

در وقت ظهور ظلام زلگی چهر و طلوع جمال ترک سهر موجه میدارد و مرغ جان در فضای رجا طایر است و تدم رسوخ اعتقاد در مسالک طلب مراد سایر که ظلال اقبال آنحضرت فلک سمات تا امکان طول حیات قایم باشد و بقا و ارتقای فرزند جمشید منش سکندر دانش چون استداد فیض باری دایم - بعد هذا بر ضمیر خدام با نام هویدا باد که چون قاصد عازم درگاه فلک بارگاه بود صورت اخلاص در آئینهٔ مقال معروض نمود و در عقب [1] صحیفة الدعا معتمدی با عرض تمام احوال بحضرت اقبال مثال[2] ابلاغ و ارسال خواهد یافت - بنابرین رشتهٔ کلام بدست اهمام نیافت - توقع که سایهٔ مرحمت و احسان بر استقامت اوضاع خاندان این بندهٔ خالص الجنان مبسوط دارند و اشتات احوال عبدالله را به ریسمان تصبحت مجموع و مربوط فرمایند - زیادت برین بصریر قلم و صفیر دل پر الم تصدیع آنحضرت ملایک خدم نداد - همواره گوشهٔ قناعتش رشک عذبات عمامهٔ آفتاب باد و درگاه آسمان جنابش جباهیر اکابر امم را مآب -

---

(۱۰۰)

نسخهٔ مکتوب کتب الی بعض الوزراء [3]

تا سلک کلام الفاظ و حروف به تنظیم جواهر معانی مشعوف است و سلسلهٔ زلال استعارات مستعذب به مجاری تراکیب عبارات مهذب محفوف ، امتداد بقای جناب[4] لطیف خلال ، شریف خصال ، مطلع انوار درایت و بصارت، مجمع آثار سعادت و صدارت،[5] مرجع کمال محاسن و محامد،منبع شیم و سیر اماجد،الذی یلوح نور الاصالة من وجوه خصائله و یفوح عطر الاستحقاق من شمایم شمایله [6]، جعل الله تعالی الی مدی [7] الزمان مدة بقائه و اجتماع [8] اسباب الاستعلاء مرقاة ارتقائه شرفا ، مانند طول زمان ممدود[9] باد و مسلک ومشحون بلالی حصول مقصود تحیات و تسلیمات محبت آیات، که غصون شجرهٔ صفای آن به نسیم عنایت قبول مهتز باشد و نوباوهٔ عبارات آن درمجلس

---

1. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give عقیب .
2. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give مثال .
3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* give ما کتب الی بعض الاکابر 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give حیات 5. *GY* and *HG* omit صدارت 6. *GY* and *HG* omit شمایله 7. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives مدی آتی الزمان and omits الی 8. *HG* gives اجماع 9. *AH* gives محدود .

اصابت آثار ، معروض میشود که از مکاتیب کسان صادق و اخبار غلمان غیر صادق چنان معلوم است که فرزند عبدالله پیراهن ناموس و نام را بدست صحبت لئام چاک زده است و دیدهٔ بصیرت و سریرت را بدست خصلت مردم بد سیرت پرخاک کرده و مشام جان اودا را به نجاست مجالست سفها متنفر ساخته و آئینهٔ دل احبا را به انفاس قربت مردم نازل رتبت متکدر داشته ۔ از استماع این خبر وحشت اثر خرمن امید تعمیرخاندان بآتش حرمان و احزان سوخته شد و چراغ ویل و نفرین از مشکوة زبان افروخته گشت و از شعلهٔ نار عار دود آه به اوج سما رسید و صدای حیف و افسوس بر فوات نام و ناموس از فرش ثری تا سطح فلک اعلی فرو[1] پیچید ۔

بیت :— آه دود آسای گردون سوز آشناک من
در دل سنگین او نگرفت و در خارا گرفت

و مقصود محمود از فرستادن او بآستان دولت پناه آن بود که دیدهٔ سریرتش از کحل تربیت آنحضرت به نور حسن سیرت منور آید و نهال ذاتش[2] از سحاب التفات بصنوف محاسن صفات مثمر ۔ و چون درینوقت از مکاتیب اکابر و زبان مردم مسافر خلاف حال ماسول مسموع است ، چنان معلوم میشود که تابش خورشید مرحمت آنحضرت از ساحت حال او ممنوع است ۔ بیت :—

ای آفتاب ملک ازو نور وا مگیر
وی سایهٔ خدای ازو روی بر متاب[3]

اکنون التماس از آنحضرت فلک اساس آنست که اذیال احوال او را از خبث صحبت ارذال طاهر فرمایند و در منع حرکات نامناسب او آثار سهر و قهر ظاهر گردانند ۔

بیت :— بتدریج و قرار و انتظام و تربیت گردد
مه نو بدر و باران در و خون مشک و حجر گوهر

تا باشد که از تاثیر تربیت آن برجیس اثر مبانی خصایل او از نحوست مجالست ارذال مامون گردد و ساحت صحبتش از رایحهٔ کریههٔ مفسد و ملحد مصون ۔ و همگی همت بنده بران مصروف بود که او را درین جانب چند سال دیگر موقوف دارد تا لوح دلش[4] از نقوش رذایل شایل خالی گردد و جبههٔ حیاتش برقوم حسن خصایل[5] حالی شود ، و رخسارهٔ شعار و دثارش از زخم قلامهٔ ملامهٔ اهل روزگار محروس ماند

1. *GY* and *HG* give فرپیچید 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives دامن , while *AH* gives دانش 3. The same in *BH* and *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give ازو رمتاب روی 4. *HG* gives دانش 5. The same in *BUL*, *BH*, *AH* and *HG*, but *GY* gives خصال .

ورق سوز و قلم بشکن سیاهی زیر دم در کش
ازان کین قصهٔ عشق است در دفتر نمیگنجد

درهٔ سعادت خدمت آن جمشید فر در سلک خیط شعاع بصر منظور نظر باد و صنوبر دل ، که نشیمن تذرو رجای التقا است[1] ، بماء الحیوة وصال سرسبز و غصون اعصاب ، که از تطاول آلام هجرت بی حرکت است ، به نسیم روح شمیم تلاقی مهتز باد - بالنبی و آله الامجاد - شعر :—

متی بعد هذا البعد عینی تراکم
و اسمع من تلک الدیار نداکم

بیت :— یارب که آن صبا بوزد کز نسیم او
گردد شمامهٔ کرمش کارساز من

این صحیفة الابتهال ، که مسطور دست لوعت بال است و مدات شمرات حروفش اصداغ رخسار اخلاص دل شغوف ، در اواخر ماه رمضان از دار الاعتقاد جنان بر سرر موضوعهٔ بیان[2] سمت ظهور یافت مبنی ازآنکه دل مهجور موسی کربت ، که در ظلام تیه غربت به هجوم سحرهٔ احزان و تغلب فرعون وهامان هجران و اشجان مبتلا بود ، به ید بیضای کتاب وگوهر شب تاب مستطاب خطاب بر مقتضای فحوای و ما جعله الله الا بشری بانوار سرور و آثار حبور انس من جانب الطور فایز شد و خاطر فاتر از نقد گنج عبارت و درر غرر مجاز و استعارتش مکنت کامرانی و مکانت دوجهانی را حایز گشت - بیت :—

این چه روزیست همایون که مرا روی نمود
صبح بر طالع این روز دعا خواند و دمید

و نوح جان ، که از تلاطم دریای فرقت حیران بود و سفینهٔ حیاتش در عین طوفان و جاءهم الموج من کل مکان سرگردان ، از مهب[3] عنایت ازلی به هبوب نسیم بشارت شمیم یا نوح اهبط بسلام منا بر جودی[4] حصول مراد و منی نازل آمد

بیت :— بیا بیا که زجنت نسیم رحمت را
درین جهان ز برای دل رهی آورد

بعد از تقدیم مراسم ثنا وتقویم مبانی استجابت دعا برای ملازمان کوا کب انظار[5]

---

1. The same in *BUL* and *BH*, but *GY* and *HG* omit است and give التقات , while *AH* puts التقاست 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give بر سریر موضوعه and omit بیان 3. *HG* gives مهب .
4. The same in *BUL* and *BH*, but *GY*, *AH* and *HG* give ساحل .
5. *GY* and *HG* give انتظار .

سردم زهجر ، زندهٔ جاوید کن بوصل [1]
وین جان قالبی تو بهل تا برون رود

تا کی درر دموع بالماس سر تیز مژه سفتن و غبار هجران از ساحت جنان بجاروب زبان رفتن و رشتهٔ جان بنار هجر سوزان در لگن دل حیران سوختن و چراغ غرام بر مشکوهٔ کلام در انجمن خاطر مستهام افروختن و بر جامهٔ عمر وحیات طراز ترجی لعل الله یحدث بعد ذلک امرا دوختن ، و تا چند صورت خیال وصال بقلم موی مژگان بر پیش طاق منظرهٔ چشمان نگاشتن ، و امام خوش تحریر قلم و ماموماں [2] انامل پشت خم را در محاریب [3] حروف و صفوف سطور ساجد داشتن و گوی آتشین شوق و التیاع بچوگان باد بپای یراع و نیروی بازوی اختراع باختن و سهام دعا و پیکان دموع از شست پاک خضوع و کمان کجک رکوع متصل انداختن ـ بیت :—

تا کی کبوتر دل چون مرغ نیم بسمل
باشد ز تیر هجرت در خاک وخون طپیده

نه دست دل را قوت رفع بار صبر مانده و نه دوش جان را قدرت احتمال اثقال هجر ـ شعر :— الم یان للاحباب [4] ان یترحما [5]
و للبعد و الهجران ان یترحما [6]

اما هنوز بانامل امید ابواب وصول بشارت نوید مقروع است و تخم رجای وفا در صحن چمن ولا بسیلاب سرشک مزروع ـ شعر :—

اذا طنت الاذان قلت ذکرتنی
و ان خلجت عینی رجوت التلاقیا

نظم :— هزار تیغ جفا از تو بر جگر خوردیم
خلل پذیر نشد ذره [7] از ارادت ما

توئی که شاهد جانی باول و آخر
همین بود نفس آخرین شهادت ما

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives زهجر 2. The same in *BUL* and *HG*, but *GY* gives ماموند , *BH* gives ماموناں , while *AH* puts ماموم 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give محاریت 4. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* and *AH*, give الاحباب 5. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give ترحما , while *BUL* gives تقدما and *BH* ترحا 6. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* ان • The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* omit از .

و برهامهٔ همتش عامهٔ انس اهل سلامت و کرامت محسوس آید ـ لیکن چون ضعف و فتور در بنیان مزاج منظور بود و نور شیخوخیت و هرم از دیوار تن کنار علی‌علم مینمود ـ بیت :—

لن یرحل الشیب عن دار[1] یحل بها
حتی یرحل عنها صاحب الدار

بنابرین مدرس مدرسهٔ ضمیر و مهندس کارخانهٔ تدبیر، که عقل است، چنان صواب دید که او را بی توقف واهمال بآستان سعادت منال مرسل[2] دار و تا از یمن تربیت آن خورشید اثر خاک وجودش گوهر کان هنر گردد و باغ دماغ اهل کمال از نکهت ازهار خصالش معطر ـ بیت :—

ذرهٔ دم زهوای تو نزد در عالم
که بیک لحظه چو خورشید جهانگیر نه شد

و ملتمس ثانی از حضرت جهانبانی آنست که نور التفات قمر ظهور بر دیجور احوال معتمد سرور لامع فرمایند و کیفیت صلاح امور از معتمد مذکور بسمع شریف، اسمعه الله تعالی بشائر الحبور، سامع آیند ـ و توقع ثالث آنکه خاطر بندهٔ اخلاص پاینده را به اوامر و مناشیر بشارت تاثیر محسود خورشید منیر گردانند ـ زیادت برین امام قلم و ماموران بیان را در محاریب شمرات حروف ساجد نداشت و بیش ازین مجال جرأت و جسارت در جویبار اسالیب عبارت نگشت ـ نظم :—

اطلس و رشتهٔ قبای بقاش
ز آسمان باد و امتداد زمان

باد دست قضا و کلک قدر
کاتب آنچه خواهد از یزدان[3]

---

(۱۰۲)

ما کتب الی جنابه الفاضل العارف مولانا عبدالرحمن الجامی طال بقائه[4]

تاچند در فراق تو[5] از دیده خون رود
وز سینه آه تا فلک نیلگون رود

---

1. *GY* and *HG* give وعن دار 2. *GY* and *HG* give موسل 3. *BH* gives دیوان. 4. The same in *AH*, *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give ما کتب الی بعض العارفین ادام الله ارشاده 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give در فراقت.

گر بہار عمر باشد باز بر تخت چمن
چتر گل درسر کشی‌ای مرغ[1] خوشخوان غمخور

طایر نامهٔ نام بجناحین شوق و غرام در اواخر شهر صیام ، که واسطهٔ قلادهٔ شهور و اعوام هست ، از آشیانهٔ بال پرواز هوای ابلاغ و ارسال گرفت مبنی از آنکه شعلهٔ آتش فرقت ظاهر محیط بنای قصر خاطر است و کسوت کم متصل کتاب و منفصل الفاظ خطاب برقامت بیان آن قاصر و منظرهٔ دیده و در صومعهٔ سامعه برغمی خبرو خیال آن جمال بدست عشق مسدود است[2] ـ و صورت این حال در آئینهٔ بال آن صاحب کمال بعین الیقین مشهود ـ فرد :—

مراد خاطرما نیک میداند حبیب اما
تغافل میکند زآنسان که پنداری نمیداند

و تا بقاقم نیاز و تلاطم بحر آز از طرف آن واقف خبایای راز صدای کوس استغنا و احتراز بگوش بادی و حاضر و مقیم و مسافر واصل است و قوافل آثار اغراض از سر منزل لسان افراد انسان بمراحل مسامع انس و جان نازل ـ لمولفه :—

کان السماء ابل وشمس الضحیٰ طبل

بیت :— " لن ترانی " میرسد از طور موسی را جواب
این همه فریاد مشتاقان ز استغنای اوست

و مکتوب اعجاز اسلوب ، که مظهر آثار پیراهن یوسف و دیدهٔ یعقوب بود ، فی الحقیقت مسند احادیث رواة و شاهد دعاوی عداة آمد ـ بیت :—

گفتی حدیث دشمن خود ای نشنوم
آری حدیث دشمن خود را شنیدهٔ

بنابرین اجرای کلام در عرض آلام غرام خارج مقتضی مرام بود و باوجود انکشاف حال دل و تصدیع خاطر آن ذات کامل در نظر عقل ممنوع نمود ـ بیت :—

عذرا که نانوشته بخواند حدیث عشق
داند که آب دیدهٔ واصل رسالت است

زیادت برین سیلاب غم از میزاب قلم روان نساخت و سیه کمیت یراع در مضمار انشای شکایت و اظهار التیاع نتاخت ـ همواره آن ذات مهر صفات ، که واسطهٔ الفت برکات زمان و رابطهٔ سکون زمین و حرکات آسمان است ، در اضاءت قلوب محبان مهجور فایض النور باد و التماس طالبان جسور جگر محرور ، که به لسان دل مکسور مذکور است ، از روی کرم ذاتی مقبول و مبرور ، بالشفیع المشفع یوم النشور ـ

1 GY and HG omit مرغ 2. BH omits است.

حضرت واجب الوجود ، که فیاض ذوارف عوارف و وهاب کنوز رموز معارف است، سعادت ملاقات آن در صدف ایجاد ، زبدهٔ تراکیب صور و مواد ، خورشید آسمان وجد و ذوق ، جام جهان نمای صورت عشق و شوق ، بحر محیط امواج مناقب ، ناظر جمال وحدت در مرای مراتب ، صاحب لوای مصاف سلامت و کرامت ، قدوهٔ قارعان قلامهٔ ملامت و عمامهٔ امامت ، مالک علوم و معارف ظاهره وکامنه ، زجاجهٔ مصباح و اسبغ علیکم نعمهٔ ظاهرهٔ و باطنهٔ ، رب کما رفعت حجاب الکثرة عن قبالة [1] عینه بید التوفیق ، اسقنا بفیض فضلک من عین لقائه زلال التحقیق، بر وفق مرام مرزوق خاطر مستهام کناد ـ معتقد [2] راسخ الاعتقاد ، که خصوصیت هویت ودادش مرآت صفات [3] کمال اتحاد است و غدرهٔ اخلاص قوادش در حجلهٔ لفظ و کلهٔ [4] کلام رشک حور مقصورات فی الخیام ، عرایس تسلیات حورا صورت ، که رخسارهٔ صفا امارت خورشید انارتش از تکلف حلل عبارت و تصنع حلی استعارت مستغنی است وجمال اخلاص وکمال اختصاص غیر مجمولش [5] در جلوه‌گاه عرض و قبول بکرامت اجابت معتنی ـ شعر :—

فما به حاجة فی الوصف [6] الظمه [7]
والشمس تکبر عن حلی و عن حلل

بر صرح سمر و بیاض در نظر آن سلیمان ملک عرفان و ارتیاض معروض میدارد ـ و خاطر فاتر از تراکم سودای وافر میخواست که طایران دل شغوف را به دانهٔ معانی و دام حروف مقیدا گرداند وطاؤسان غیاض خاطر ملتاع را بمخلب سر تیز یراع و شهپر بال انشا و اختراع معید سازد ـ اما چون اصطیاد مرغان بیان التیاع ، که پروردهٔ نشیمن امتناع اند ، به شبکات [8] عناکب اقلام و نمودار [9] حبالت کنایت و ایهام از نتایج مقدمات کاذبهٔ اوهام بود ، لاجرم عنان قلم از صوب بیان مصروف وبسمت اختصار معطوف داشت ـ لیکن قدم همت در قطع مفاوز فراق سخت قوی است تا امتداد بیدای آن را [10] بنیروی توفیق مطوی سازد وکعبتین باصره درطاس حدقه مرق تا باشد که نقش وصال جسمانی ، که غایت آمال جانیست ، بر تختهٔ حیات مرقی گردد ـ بیت :—

1. *GY* and *HG* give قبالة 2. *GY* and *HG* give معتمد 3. *AH* gives صفای 4. *AH* gives کلک 5. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives مجبولش , while *AH* give مجمولش 6. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give فی وصف 7. The same in *GY*, *BH*, *AH* and *HG*, but *BUL* gives نقه 9. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH* and *HG* give مکات 10. *BH* gives نمودد 11. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give تا امید بیدای آن را , while *BH* omits بیدای .

ذاته ناظرة لجمال وجه المقصود و صيرت حجبة التعينات فی نظره اجلی مشاهدة[1] الشهود[2] ، اشرح بنسایم مکارمه[3] ریاض صدور وافدیه و ارفع ظلام الکثرة بشعاع یقینه عن بصر بصیرة معتقدیه بر سر علیلان آتش شوق بال[4] و علیلان زلال عین عذب وصال ممتد و مستدام دارد ـ معتقد بجان مسک که عروة الوثقی اعتقاد به علو شان و سمو مکان آن صدر صفهٔ ایجاد سبب تعلق روح بتن میداند و تخت حیات و چتر فواد را بقدوم سلطان وداد آن مالک ملک عرفان مزین میدارد ـ بیت :ـ

تخت روان و تاج دل بی جم عشق هیچ نیست
بی خط داغ عاشقی باد سواد تن تلف

شرایف دعوات اجابت آیات ، که در صدف عبارت زاهرش مزین تاج تارک خاطر است ولمعهٔ اشعهٔ اخلاص و صفای باهرش منور صومعهٔ باطن و شادروان ظاهر ، بر جناح حمامهٔ نامه ، که ببال خشوع و شهپر خضوع طایر است ، مبلغ و مرسل میدارد ـ بیت :—

هر دعائی که شد از بنده بحضرت مرفوع
مستجاب است یقین چون بود از فرط خشوع

بعد از عرض استکانت بر خاطر خورشید مکانت ، که منور زوایای دلها و مزیل ظلام مشکلها ست ، معروض میدارد که نور دیدهٔ حیات از چهرهٔ رجای التفات آن سلطان سریر معرفت ذات و صفات است و غایت ماسول طویت و طغرای منشور امنیت تقبیل دست همت آن صاحب لوای مصاف تمکین و ثبات ـ بیت :—

بندهٔ طالع آنم که قبول تو بیافت
چشم بد دور از آنکس که بچشم تو نکوست

شعر :— واذا رمیت بلحظ[5] طرفک فی العلی
نجما صغیرا[6] صار فوق الانجم

و زلال صفا بخش دل عطشان و شربت شفای افافت جان حیران فکر عجایب احوال و ذکر مراتب کمال آن خلاصهٔ مظاهر اکوان است ـ بیت :—

در خلوت تن گر دلم غافل شود از یاد تو
جانم گریبان گیرد و از خانه بیرون افگند

1. The same in *GY*, but *BUL*, *BH*, *AH* and *HG* give مشاهد 2. *GY* and *HG* give الفرد 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give مکارم 4. *GY* and *HG* give دل 5. *AH* gives بلفظ 6. *AH* gives نجما صغیر .

ما کتب الی جناب العارف الکامل الوالی خلاصة مرور النهار و اللیالی الشیخ بایزید الخلخالی ، لازال مخصوصا بالقلب الحلی و المنصب العالی ـ

شعر :—	تالق من صنعاء برق فاشرقت
وجوه عرفنا ها علی البعد بالحلی
و کنا علی الاعراف نعرف کلهم
بسیماهم[1] بعد التوسم بالحمی[2]
بدانا[3] بتسلیم رجاء تو اصل
اذاما تعارفنا[4] بداعیة الهوی[5]

چون از سدنهٔ بارگاه عظمت مصف[6] اشارت بشارت امارت[7] فما تعارف منها ایتلف بگوش جان و اصل است ، رخسارهٔ الفت روحانی را چه احتیاج به تزئین رسوم اهل رسایل ، که پایمال قدم قلم اوایل و نمودار تمویهات و تکلفات بیحاصل است ، چه ، غبار اسالیب تکلف نه فراخور جمال یوسف اخلاص وتالف است که انا و اتقیاء متی براء من التکلف والحمدلله ما انامن المتکلفین ـ بنابرین ترک تزویقات استغراق و تعلیق قلاید محامد بقدر اعناق استحقاق اولی و اخری دانست ـ لاجرم مضمون کتاب حاصل دعای نافع و ثنای واقع آمد ـ حضرت حق ، که فیاض ریاض وجود خلق است ، ظلال افضال آن آسمان انوار اسرار الہی و جہان آثار فیض نامتناهی ، فتاح مغالق خزانهٔ دل، دستگیر افتادگان مزالق آب و گل ـ نظم :—

ذات تو از بزرگی آن عالمی است کانرا
آمد سپهر اعظم در قرب استوا ظل

واسطهٔ فیض برکات زمان، فایدهٔ دور حرکات آسمان ، خلاصهٔ تاثیر تقدیر وتاثر[8] مقدور ، اشرف[9] فراید اصداف بحر ظهور ، الذی یشیر الفلک الیه بانامل الاهلة[10] فی الآفاق و تنور زمانه بنور باطنه الذی کالشمس علی الکواکب فاق ، رب کما جعلت عین[11]

---

1. *HG* gives بساهم 2. *GY* and *HG* give بالحلی 3. *BH* gives رانا 4. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives تنارفنا 5. The same in *BUL*, *BH* and *HG*, but *GY* and *AH* give بداعة 6. *BH* gives حصبت مصف, while *AH* gives حصبت مصف 7. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give اشارت 8. The same in *BUL* and *HG*, but *GY*, *BH* and *AH* give تاثیر 9. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give اشراف . 10. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give بانامل الاهله . 11. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give غیر .

استیهل خلافت ، جام جهان نمای صور عاطفت ، متمم ماهیت کمال اوصاف ، مقوم نوع عال و صنف انصاف ، مرآت معلومات عقل عاشر ، خلاصهٔ تاثر و تاثیر افلاک و عناصر ، فیاض ریاض قلوب اعداد و اودا ، سایه نشین چتر آتیکم الله مالم یوت احدا ، بیت :—

ای آستان درگه تو مطلع امل
وی آستین کسوت تو مشرق سخا

امام مسجد اقصی پادشاهی ، سباق میدان رهان شهنشاهی ، منظور انوار فیض رحمت رب ، مظهر آثار کمال سلطنت و جمال نسب ، شعر :—

الم تر ان الله اعطاك بسورة
تری کل ملک عندها یتذبذب
لانک شمس والملوك كواكب
اذا طلعت لم یبد منهن کوکب

یا من تتمنی[1] الشمس ان تکون[2] علی هامة قدره عمامة[3] و یترجی الهلال ان یصیر علی انامل اشارة امره قلامة ، لازال سلطانا علی ارض[4] سقتها السماء بسیلها و طیتها عروس النسیم بجر ذیلها فی سعد لا یفارق عن جده و ملک لاینبغی لاحد من بعده ، شادان و فرحان باد ، بالنبی النبیه و عترته و بنیه ـ بندهٔ اخلاص توام ، که مذکر لسانش در حلقهٔ ذکر و بیان باسبحهٔ درر استان مشتغل بذکر شکر آن سلیمان شانست و زلال صفای عقیدت جنانش از چشمه سار دهان بر جویبار زبان روان ، بیت :—

گشته دهان چشمه ، زبان جوی آن
آب ثنا گشته در آن جو روان

مبانی دعوات مبرور ، که هیاکل نور و شواکل حور گرد مظنهٔ فتور از ساحت قصور آن بجاروب اهداب دور گردانند ، و غوانی خدمات قبول مامول اجابت مسئول ، که صفوت جمال رخسار اختصاصش روشنی عیون روشنان فلک و خال چهرهٔ حسن اعتقادش انسان عین قدسیان ملک باشد ، از سر منزل عجز و ابتهال مایل فلک ابلاغ و ارسال گردانید ، و منجوق رایت رجا ملصوق ذروهٔ قبهٔ سماست و دست شاخسار شجرهٔ دعا معانق گردن سدرة المنتهی ، که اساس بنیان[5] سلطنت و

1. *BH* omits من and gives تتمنی in place of یتمنی 2. The same in *GY*, *BUL*, *AH* and *HG*, but *BH* gives یکون 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give عمامة 4. *BH* gives اراضی 5. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* omit بنیان .

اکنون ملتمس بال بزبان قال و حال آنست که آفتاب نظر کیمیا اثر به تربیت مس وجود این بیخبر مصروف گردانند و عامهٔ همت را بر[1] هامهٔ این بی سمت و قیمت، که سرگشتهٔ بادیهٔ ظلمت است[2]، از سر شفقت و مرحمت ملفوف دارند. بیت:—

همه عالم نگران تا نظر بخت بلند
بر که افتد که تو یکدم نگرانش باشی

تا باشد که از طلوع شمس همت آن شهباز عوالم خمس غیاهب تشتت گونا گون از پیشگاه دل شکستهٔ محزون مرتفع گردد و شرایط و ارکان روشنی درون بجذبهٔ عنایت حضرت بیچون مجتمع. بیت:—

روشنی از خاطرت خواهم نه از خورشید و ماه
باوجود شه کجا داریم پروای سپاه

شعر:— لم یبق غیرک انسان یلاذ به
فلا برحت لعین الدهر انسانا

زیادت برین رخسارهٔ حسن اعتقاد را بشوک نوک قلم مجروح نساخت و بیش ازین ساحت قصر اخلاص را ببساط بسط عبارت و نقوش ضروب استعارت نپرداخت. ظلال حضرت سدره مائل آن مالک ممالک فضایل، که پناه خستگان قریهٔ لازب آب و گل است، بر مقتضای امتداد الم تر الی ربک کیف مدالظل ممدود باد و عاقبت سالکان ادویهٔ طلب مقصود از نور هدایت آن گنجور کنوز بدایت و نهایت محمود، بحق ملک الودود.

---

(۱۰۴)

ما کتب الی السلطان العادل محمد بن سلطان ناصر کیا الکیلانی ادام الله ظلاله وابد اجلاله.

تاساقی سپهر مینا صهبای ضوء سیال را از صراحی مهر زرین تمثال بکف الخضیب شفق و جام سیمین هلال در بزم شبستان مه و سال دایر داود و دایهٔ هندی سواد شب تار طفلان مهد فلک دوار را، که ثوابت سیار و کواکب ذوات القرار اند، به لبان انوار رضیع اللبان سازد، نواد افراد نوع انسان، که در مکنون بحر امکان و جوهر یکتای درج کون و مکان است، از سلافت احسان و رافت آن جمشید منش، و ادرار غمام لطف و انعام آن سکندر دانش، آئینهٔ جمال

---

1. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH* and *HG* omit بر. 2. *BH* gives عمامه همت قیمت که سرگشت ظلمت است.

جبین آن خط کرامت قرین خذ ما آتیتک و کن[1] من الشاکرین مسطورست و در چهرهٔ رشد و قبولش مضمون خطاب هذا عطاؤنا فامنن او امسک بغیر حساب منظور۔ اللهم کما وفقتنی ببلوغ [1] الاصول کله ، ارزقنی صرف جمیع ما انعمت[2] علی فیما خلقته لاجله۔بعد هذا بر خاطر سلسال تمثال ، که منهل شوارد کمال و مورد قوافل فیض عقل فعال است ، معروض میدارد که باعث ارسال فرزند عبدالله بآن آستان عالم پناه، که قبله جای اهل جاه و قبله گاه اهل نباهت و انتباه است ، آن بود که چون هامهٔ همتش بهامهٔ خدمت کرامت سمت موفق آید و از مصدر ذاتش صور افعال حمیده [3] و خصال پسندیده مشتق نماید ، بیت :—

آری بقوت مدد و تربیت شود
باران وبرگ وگل گهر و اطلس و عسل

و قطرهٔ وجودش در بحر تربیت وجود در فرید سلک زمان و واسطهٔ قلادهٔ ناموس خاندان گردد ۔ شعر :—

فمن حل ذاك الباب حل بروضة
و نال لاسباب [4] السموات سلما

و از شجرهٔ ذاتش بالتفات آن خورشید سمات ازهار محاسن صفات مستخرج شود و در درج بالش بدست شفقت آن محمد خصال جواهر زواهر حسن خلال[5] مدرج ۔ لمولفه :—

بی تربیت زابر عطای تو هیچکس
از بوستان عمر نه چیند گل دول

اسعد ز سعد اصغر و اکبر شود یقین
گز یابد از تو یک نظر تربیت زحل

اکنون اجل ملتمس از خدام مسیح نفس آنست که خاطر خورشید شعاع و فرمان جهان مطاع به اصلاح حال و انتفای اختلال او شایع و جاری گردد تا ظلام غم از باطن بندهٔ اخلاص توام متواری شود و صدای تطمیر خاندان بسمع بندهٔ مخلص الجنان واصل آید و بمصقل التفات آن سکندر صفات از آئینهٔ حیات زنگ کدورات[6] زایل نماید ۔ بیت :—

---

1. *GY* and *HG* give وز 2. The same in *BH*, *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give بلوغ 2. *BUL* gives نعمت 3. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give جمیله 4. The same in *BUL* and *BH*, but *GY* and *HG* omit و , while *AH* gives ونال الاسباب 5. The same in *BUL* *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give جلال 6. The same in *BUL*, *BH* and *HG*, but *GY* and *AH* give کدورت .

خلافتش مانند مرکز عالم مستقر و راسخ باشد و شرفات غرفات [2] قصر قطب ثباتش مشابهٔ محدد [3] جهات شامخ ـ بیت :—

رخسارهٔ بدور دعاهای مستجاب
از نور آفتاب اجابت منیر باد

صیاد قلم عنکبوت شعار راچه قوت و اقتدار آنست که شهباز شوق و غرام را بدام منظوم کلام و دانهٔ منثور استعارت [4] و ایهام صید تواند کرد و مشاطهٔ ناطقه راچه نیروی و یارای آن که از چهرهٔ مخدرهٔ بیان التباع نقاب استحالت و امتناع برداشته بر سریر امکان و منصهٔ عیان نشاند ـ بیت :—

مشکل عشق نه در حوصلهٔ دانش ماست
حل این نکته بدین فکر خطا نتوان کرد

بنابرین بجموار پای بیان در دامن اختصار کشیده داشت و کیفیت دل ملتاع را بادراک خاطر خورشید شعاع واگذاشت ـ بیت :—

غیر نطق و غیر ایما و سجل
صد هزاران ترجمان خیزد ز دل
زانکه دل جوهر بود گفتن عرض
پس طفیل آمد عرض جوهر غرض

شرف تقبیل انامل ابر نایل، که انهار بحر افاضت فواضل اند واشکال اظافیر هلال مماثلش غرر شهور اعیاد افاضل، بوجهی که التباع جمال آن از عین الکمال مصون باشد و از نقاب سوانح زمان مامون، از محض فیض عام مرزوق خاطر مهجور مستهام باد ـ فرد :—

شاه نشین چشم من تکیه گه جمال تست
ای شه آفرین‌ترین بی تو مباد جای تو

این صحیفة الدعا، که کسوت اختراع و انشا اش بدست استاد کمال صفا منسوج کار خانهٔ بال است، در اوایل شوال سلبوس عروس ابلاغ و ارسال گشت مبنی ازآنکه اطفال آمال گوناگون، که از دست دایهٔ [5] دهر بوقلمون موضوع مهد خاطر محزون بودند، بعنایت بیغایت الهی و میمنت همت شهنشاهی بر صفحهٔ صحیفهٔ

---

1. *AH* gives مانند مرکز عالم حیا مستقر 2. All the *MSS* give شرفات و غرفات
3. The same in *BUL* and *BH*, but *GY* and *HG* give مشابه محدد, while *AH* gives مشابه محدود 4. *GY* and *HG* give استعادات 5. *AH* omits دایه .

لقد ورث العلياء من قومه العلی
هم السادة[1] الشم الانوف[2] ذو القدر

ماسک عنان فوز[3] بدست تدبیر ، ناظر جمال امر در آئینهٔ تقدیر ، الذی صار مشرق ذاته لکواکب المناقب مطلعا[4] ومنهل ثنائه الجمیل[5] لقوافل الفضایل مشرعا ، لازال ما یهوی خاطره باسره مجتمعا وعلم علائه علی ذری قبة الخضراء مرتفعا قائم و دایم باد ـ محب محترق البال ، که باستماع محاسن خصال آن فضایل منال غلیل[6] زلال و صالست و صوق فوادش درحلقهٔ وداد از ذکر مکارم جلالش در وجد و حال ، بیت :ـ

نادیده هرآن کسی که نام تو شنید
دل نامزد تو کرد و مهر تو گزید

درر غرر تحیات ، که پروردهٔ دریای محیط ولا و قرطهٔ گوش سرجه طرازان ملاء اعلی است ، در مطان اجابت دعا بر جناح هدهد صبا مبلغ[7] و مهدی میدارد[8] و چون[9] لسان در دار الملک ایجاد ترجمان عاملان حسن و عقل است و هر دو از دیوان ازل در ادراک کیفت شواق و غرام منسوب به عزل ، بنابرین علم قلم و بنان بباد ارادت ایشان خافق و قوت ناطقهٔ زبان بدستور آن دو کاردان در دیوان بیان ناطق ، بالضرورت ورای قرار و سکون سبیلی ندید و غیر از سکوت و صموت دلیلی نیافت[10] ـ لاجرم زمام یراع از صوب شرح اشتیاق ، معروف بسمت دعای سرعت التقا ، معطوف داشته آمد ـ کرامت ملاقات جسمانی ، که عنوان صحیفهٔ کامرانی و فهرست کتاب شادمانی است ، مقدر و میسر جاه بالنبی و آله والاولاد ـ این صحیفة الاتحاد از دارالسداد محمد آباد سمت سواد یافت مبنی بر تقدیم مقدمات یگانگی[11] وتهدیم آثار بیگانگی و تاسیس مبانی محبت مجدده بر وضع قصور قدیمهٔ مشیدة الارواح جنود مجنده تا لسان قال بر صدق حال ناطق باشد و صورت مقال با معنی ایتلاف ازل الآزال مطابق ـ بیت :ـ

1. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives هم السادات 2. *BH* gives الشم الافرق 3. *GY* and *HG* give فرزند 3. *BH* gives مطلعا
4. The same in *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give صفة لاهیل , while *BUL* gives ثنائه الجلیة 5. *GY* and *HG* give علیل 6. *GY* and *HG* give صباح
7. *GY* and *HG* omit و مهدی میدارد 8. *AH* gives و چون 9. *BUL* omits the passage بنابرین علم الم و بنان بباد ... غیر از سکوت و صموت دلیل نیافت
10. *HG* omits the words وتهدیم آثار بیگانگی .

روزم تو برفروز و شبم را تو نوربخش
کین کار تست کار مه و آفتاب نیست

و دست امل بر دامن مکرمت آن جمشید حشمت ملصوق است و کمند رجا بر کنگرهٔ قصر قدر آن فریدون فر موثوق که کسوت اسهاب و اطناب کلام بر قامت عذر الحاح و ابرام قاصر دانند و صفحهٔ رخسارهٔ عبارات را ، که تراکم غبار جرأت و جسارت بر آن ظاهر است ، بسحاب فیض عفو و اغماض پاک فرمایند و اسم امانی ، که خلاصهٔ کتابهٔ حارطاق ارتقای این جهانیست ، آنست که سلک استداد حیات بندهٔ اخلاص بینات[1] را به درر اوامر سعادت مظاهر محلی گردانند و بصر حسن و بصیرت خاطرش به مداد اقلام و سواد کتاب کحل تام مجلی فرمایند[2] ـ

نظم :— در دیده از سواد خطت سرمه گر کشم
کحل الجواهریست که آن در بصر کشم
شب تاب[3] گوهر خط تو چون رسد بمن
آب بقا ز ظلمت خط تو در کشم

زیادت برین حدود بیاض[4] بغبار عرض را[5] اعراض مغبر نساخت و چهرهٔ مخدرهٔ اخلاص را ، که رشک رخسارهٔ ماه و خور است ، بریاحین خطوط مخضر نگرداند[6] ـ همواره شجرهٔ طیبهٔ خلافتش از وفور نسیم عدل و رافت در اهتزاز و عوالی منابر بذکر القاب خورشید مآثرش سپهر مهر اعزاز باد ، بمحمد والاولاد ـ

---

(۱۰۵)

ما کتب الی بعض افاضل السادات

تا قوام عالم هیولانی و نظام سلک امور این جهانی منوط و مربوط بقدرت حضرت اربست و سفینهٔ جاریهٔ آسمان در بحر بیکران امکان بصدمهٔ باد ارادت جاری ، قوایم بنای فکر جلیل و دعایم اساس ذکر جمیل به اهتمام خاطر ثاقب و رای صایب جناب صدر لایق قدر فایق غرهٔ جبههٔ[7] سعادت طرهٔ وجنهٔ سیادت ، شعر :—

---

1. *BH* gives بندهٔ اخلاصات را 2. *BH* omits the expression و بصر حسن و بصیرت ... مجلی فرمایند 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give گوهری 4. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* omit را . 5. *AH* gives عروض 6. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give نگردانید , while *BH* gives مخضر نگردانید ; *AH* on the other hand gives مخضر نگرداند 7. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *BH* gives وجه ; while *HG* gives جبهه .

وزارته متفقة فی‌الاعتراف و السنة الاماجد مختلفة فی‌تعریفه بدایع الاوصاف ، سبب
ارتباط قلوب کرام و موجب بلوغ مطلوب انام باد ـ نفایس‌تحیات وافیه، که از نسیم
صفای آن تنفس[1] ازهار ریاض ولا واضح باشد و از فوایح روایح آن تعطر[2] مشام
جنان لایح ، بر وفق ترادف و توالی نهار و لیالی متواتر مرسل است ـ اگر بیان شوق
و غرام به بسط کلام و ضبط قوانین رعایت مقتضی المقام سمت انتها واختتام[3]
می‌پذیرفت ، غبار ملال از ساحت بال بجاروب مقال میرفت ، لیکن‌چون شرح آن
ازحیطهٔ تبیان بیرون بود و از احاطهٔ زبان افزون، دست قلم‌از دامن‌بیان آن کوتاه
داشت ، وتخم کمیت آن در مزارع حروف و الفاظ نکشت ـ صورت التقا در آئینهٔ
حیات و بقا منظور باد و عسکر وصال در معارك مه و سال مظفر و منصور ـ این
کتاب محبت سواد بقلم وداد و مداد اتحاد از دارالامان محمد آباد سمت سواد یافت
مبنی بر آنکه برجیس حصول مرام از مطالع بروج ایام طالع است‌و اشعهٔ استقامت
امور از افق اعوام و شهور لامع ـ الحمدلله الذی زین تاج الفواد بدرة حصول
المراد و ازال ظلام الحرمان عن‌فسحة ساحة الجنان ـ بعد هذا بر ضمیر منیر ، که
آئینهٔ صورت حسن تدبیر است ، مخفی نماند که کیفیت استعلای لوای خاندان
اینجانب در اقطار و اکناف تمام‌بلدان خصوصا در عرصهٔ دار المرزگیلان کالشمس
فی اوقات الهواجر بر تمام اکابر و اصاغر ظاهر است و نور رعایت مرضی سلاطین
و خواقین‌ماضی بر سکان و قطان آن اراضی از غایت ظهور مستغنی از دلیل باهر ـ
وآنجناب، که بدیدهٔ عقل و پنجرهٔ حواس خمس‌هویت وقایع یوم‌را از روزنهٔ امس‌ناظر
است ،تمام احوال را بر سبیل‌تفصیل و اجمال در خزانهٔ خاطر و قوت باصره حاضر
دارد وغالبا مانند استغنای جمال صباح از عروض وشاح مصباح‌از بیان آن مستغنی
خواهد بود ـ و از دود ملال ، که از آتش حسد[4] فرقهٔ ارذال ظاهر گشته بود و
بسبب آن در فضای حال بعضی از متعلقان‌ظلمت اختلال ظهور نمود[5] آنجناب
کیاست‌مآب میداند که حدوث آن امر نه از سلاطین عالی قدر بود بلکه جماعت
خدیعت طبیعت خباثت بضاعت منشأ آن شناعت بودند ـ بیت :—

زبد گوهران بد نباشد عجب
سیاهی بریدن نشاید ز شب

1. *GY* and *HG* give تنفس , but *BH* gives نفس 2. *HG* gives معطر but *BH* gives بعطر 3. *GY* and *HG* give اکتام , *BH* gives اختتام .
4. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* omit آتش حسد .
5. The same in *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give نماید , while *BUL* gives ظهور یافته بود .

در پس [1] آئینه طوطی صفتم داشته اند
آنچه استاد ازل گفت " بگو "، میگویم

و هیچ شک نیست که مناسبت و مطابقت اصناف متضمن و مستلزم کمال ایتلاف اسمت که نسبة الحسب اقرب من قربة النسب ـ و فی الحقیقة ازهار آثار، که در چسن شعار و دثار صفت اظهار میبابد، از نسیم مهب عالم روحانی است و افراد انسان بسبب مورد بودن آن به اختیار منسوب اند و از روی تحقیق کسوت اختیار حقیقی از دوش هوش ایشان مسلوب است ـ بیت :—

هم بگو تو هم تو بشنو هم تو باش
ما همه لاشیم با چندین تراش

چون تاثر جهان جسمانی از تاثیر دست عالم روحانی و جمال این حال در آئینهٔ ضمیر آن جناب ظاهر، چه احتیاج بتحریر و تقریر باهر است ـ بیت :—

در شام حیرت از ره ارشاد عقل را
فکرت بسوی خطهٔ ادراک رهبر است

توقع چنانست که نظر کمال موالفت ازلی، که سبب تام ارتباط لم یزلی است، فرسوده [2] گلشن چمن دل احباب را بتقاطر الفاظ سحاب کتاب سرسبز دارند و صنوبر دل را بنسیم خطاب عنبر شمیم مهتز ـ زیادت برین مشاعل [3] موجبات ایتلاف در مصاف مضمار اوصاف نه افروخت و لباس عباسی اساس مداد بر قامت سرو [4] اسقامت اتحاد نه دوخت ـ همواره سفاین آمالش بر سواحل اقبال واصل باد و سهام صایب تدبیرش از شست فکر و بازوی ضمیر بر هدف مقصود نازل ـ

---

(۱۰۶)

مکاتب الی بعض الوزرا

تانفس طبعی [5] در جسم سبب عدم تلاشی است و ازامتزاج و ازدواج عناصر اربعه موالید ثلاثه ناشی، نفس شریف و عنصر لطیف جناب صدر دیوان وزارت، بدر آسمان صدارت، جامع شرایط و ارکان قربت، رافع مبانی علو رتبت، واضع ضوابط نظم امور، مشکور جنان و مذکور لسان جمهور، لازالت قلوب الاکابر

---

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give دربر 2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* omit فرسوده 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give مثال, while *BH* puts مشاغل.
4. *AH* gives سراپا 5. *HG* gives طبعی .

ذات ملکی صفات جناب سیادت نسب ، معارف حسب ، مظهر انوار فضایل انسانی، مشار الیه بنان اقاصی و ادانی، واسطهٔ سلک مقادیر قدر ، آئینهٔ جمال کمال بشر ، تارک تاج سعادت معرفت ، ناظر جمال ذات در زلف و خال صفت ، لازال نظره فی مرآة الکثرة مصروفا الی وجه المقصود ولا یشغله ظلام الخیالات عن مشاهدة وجنة الوجود، منظرهٔ چهرهٔ جلایل‌شمائل وفضایل‌خصایل باد - محب‌صادق‌الاعتقاد ، که مادهٔ ماهیت ودادش نه چون هیولی جسمانی قابل انفصال است و صورت هویت اتحادش چون اعراض هیولانی قابل زوال ، وظایف دعوات اجابت مآل ، که عروس مقال آن بحلل خشوع و حلی ابتهال ماسول القبول است و صفای رخسار اخلاصش موجب اجلاس بر منصهٔ حصول مسئول ، از ایوان جنان بر سریر لسان مرسل میدارد و از آنجا ببارگاه اجابت منزل میداند.نه‌قصب قلم‌ناتوان را قوت آنکه باستظهار بنان در نیران بیان شوق جنان قدم تواند نهاد و نه نفس ناطقه را قدرت آنکه بسحاب متصاعد خیال باران مسلسل مقال شعلهٔ لوعهٔ بال تواند فرو نشاند بلکه حواس مدرکه وقوای محرکه ازشدت سورت آتش اشتیاق درعین احتراق اند و صورت و هیولی باوجود ثبوت تلازم بینهما از ضربهٔ حربهٔ فراق در معرض افتراق - شعر :—

انی اعظم مابی ان اشبهه
شیئا یقاس علی‌شیئی بمقدار

لو ان قلبی فی‌نار لاحرقها
لان اشجانه اذکی من النار

امید واثق است که صهبای اللقا از جام جمال آن خورشید لقا بدست ساقی مردم دیده مشروب جان رسیده آید - شعر :—

لعل دهری بعد الیاس یسعفنی
بما احب و ما ارجو[1] من الفرج

این وفاق نامه اشتیاق ختامه از دار السداد محمد آباد سمت سواد یافت مبنی‌برآنکه اگرچه علل و شرایط مرام دنیوی باسرها مجتمع است و دست تطاول موانع از جیب حصول آن مرتفع ، لیکن طوطی جان در قفس هجران حیران است و از موانست و مصاحبت مرغان ریاض عرفان موسوم بسمت حرمان - بیت :—

---

1. *GY* and *HG* give ارجوه .

و چون آنجناب وزارت مناب بر تمام اوضاع واقف است و حقیقت حال را بی نقاب ارتیاب عارف، می باید که ساحت قصر قدر آن خاندان را از عروض غبار عیب و عار مصون داود و چهرهٔ ناموس را از زخم ناخن شین و شنار محروس ، و اهتمام تمام در ظهور این مرام بتقدیم رسانند تا در زمان حال و استقبال ممدوح السنهٔ اهل کمال باشد و در نظر پاك اهل ادراك مستحق ثنا و حمد و مستاهل عروج بذروهٔ مجد ـ بنابرین مقدمات واضحة السمات چشم داشت آنست که آنجناب در جزئیات و کلیات مهام آنچه لوازم شیم کرام است بظهور رسانند و نسیم دولت ، که در چمن حیات وزان است ، غنیمت دانند ـ شعر :—

اذا هبت رياحك فاغتنمها
فعقبي كل خافقة سكون
ولا تغفل [1] عن الاحسان فيها
فلا تدري السكون متى يكون

و دریتوقت زبدة الفضلاء مولنا نعمة الله ، که موصوف بصفت رسالت است ، در استماع پیغام و اتمام پیامش بر اقتضای درایت آن فراست هدایت کمال اهتمام دریغ نه دارند و مقضی الوطر و مرضی الاثر بر سبیل استعجال عاید گردانند ـ چون اعتماد خاطر بر مکارم شمایل آنجناب حاصل بود [2] ، بیش ازین مصباح مبالغه در رواح سطور افروختن و شمع تاکید در لگن الفاظ و عبارت سوختن خلاف مقتضی ظاهر و مشتهی خاطر بود ـ همواره در تحصیل خصایص حسن خصایل فایق باد و مسند رتبتش استناد دولت را لایق ـ

---

(۱۰۷)

ما کتب الی بعض عرفاء افاضل السادات

با تعداد امواج بحر زخار در نظر حسی بسیار و بعین تحقیق محض نمودار است و نمائش کثرت صور عدد فی الحقیقت بحسب اعتبار و از روی تعین جمال صورت واحد در مراتب بیشمار ـ بیت :—

این وحدت محض است که از کثرت تکرار
گه اربعه و گاه ثلاثه است و گه اثنین [3]

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give تعدل, while *BH* gives یعدل 2. *GY* and *HG* omit بود 3. *GY* and *HG* give استاد 4. The same in all the *MSS* collated.

گل بر استماع معانی بلبل مصروف باشد و عنان سمند صبا و عزم شهسوار نکهت مشکسار[1] بطرف گلشن باغ معطوف ، مشام ائمهٔ اسم[2] از فوایح شمایل و شیم آن مجمع لوازم وزارت ، و منبع شرائط و ارکان امارت ، قدوة[3] قلاید محامد ، مرآت جمال صفات اماجد ، جامعهٔ انوار آثار نفع ، رافع ظلام غمام منع ، مستنار ایوان رافت ، مستشار دیوان خلافت ، مهر سپهر استحقاق مناصب ، هویت مکارم اخلاق و محاسن مناقب، مظهر فیضان ذوارف تدبیر ، ناظر مخدرات سرا پردهٔ تقدیر ، الذی یصدر المکرمات عن ذاته وجوبالا تبرعا و یظهرشرف التواضع عنه ترفعا لا تضرعا، لازال نتیجة[4] خاطره درة تاج الافکار و ثمرة شجرة ضمیره[5] باکورة بستان الانظار معطر و منشرح باد، بحمد و الاولاد ۔ محب مشتاق، که رخسارهٔ ماه خلوص وفاقش مصون از عروض لطمهٔ محاق نفاقست و واسطهٔ قلادهٔ ورد زبانش ذکر استمال ذات آن یگانهٔ آفاق ، لطایف دعوات مستجاب السمات، که مرغان نشیمن اخلاص آن بر ذروهٔ فلک اجابت طایر اند و بجناحین صفا و ولا پیرامون کعبهٔ قربت قبول دایر، از افتتاح صباح تا اختتام رواح سایر میدارد ۔ و چون طایر مقال را نه قوت و استقلال آنستکه در هوای بیان شوق بال گسترد وسیاح قلم را نه قدرت و مجال که در موادی بوادی شرح آن حال قدم نهد، لاجرم دل محزون را بنا رقرار وسکون مشوی وطوامیر بسط و مناشیر ضبط آنرا به دست اضطرار واصطبار مطوی ساخت ۔ گردن شجرهٔ بقابه در شگوفهٔ التقا متحلی باد وساحت بال از ظلام هجر و ملال بلمعات نور وصال متجلی ۔ این صحیفهٔ محبت مواد از دارالخلافهٔ محمد آباد بلباس عباسی سواد موسوم و مرسوم گشت مبنی بر آنکه اگرچه کوکب اتفاق اعتناق صوری بواسطهٔ تراکم غمام موانع ضروری در حجاب دوری متواری بوده است ، اما فوایح اخبار سار ، که از گلشن شمایل آن فضایل شعار متواتر واصل است ، مشام جان و جنان را چنان معطر میدارد که بلبل لسان بذکر اطوار آن والا تبار بایهٔ کریمهٔ و ربک یخلق مایشاء و یختار، گفتار و تذ کار استند شعر :—

و انی و ان لم الق نجدا و اهله
لمحترق الاحشاء شوق الی نجد

واین معنی از موالفت و مخالصت روحانی است که محرک سلسلهٔ محبت عالم جسمانی آمده است ، چه یقین است که موسس مبانی وداد استاد کارخانهٔ ایجاد است و

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives مشکسان , *BH* gives مله سا , while *AH* omits سار and gives مله only . 2. *BH* omits اسم 3. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BUL* and *BH* give قدوة الاتقان and قدوه الاتقان respectively 4. *BH* gives سجة 5. *GY* and *HG* give ضمیر .

خبر من برسانید بمرغان چمن
که هم‌آواز شما در قفسی[1] افتاد است

و باوجود آنکه نهال وداد در جویبار فواد صف در صف است و غوانی یگانگی در بزم جان کف برکف[2] ، و بلبل جان از مبدأ لامکان تا این زمان ، که مقید مضیق جهان است ، بر مقتضی ما تعارف منها ایتلف برگل جمال آن مظهر کمال نالان۔
بیت :— از دم شام ازل تا بامداد آب و گل
با تو میبودست جانم بی تو کی بودست دل

باز درین زمان مجددا چندان صدای محاسن خلال[3] و ندای مکارم خصال آنجناب فضایل منال از روزنهٔ سامعه در صومعهٔ بال نازل است که صوفی روان از اثرت ذوق والتیاع در وجد وسماع است وطوطی لسان از شکر شیمت و شمار آن مطالع انوار اسرار بصد زبان در گفتار۔ بیت :—

در ازل طوطی جان با لب تو همدم بود
درجهانش بشکرخندهٔ خوش باز نساخت

بنابرین چمن حیات این جهانی بفیض سحاب اتحاد روحانی سر سبز و سرو[4] مخروطی لسان از نسیم مودت جانی مهتز آمده ازهار نوار وداد از شاخسار شجرهٔ فواد در باحت گلشن بیان صفت اظهار یافت ۔ فرد :—

روی تو دیدم سخنم روی داد
ز آئینه طوطی بسخن درفتاد

و چون وضع سابق روحانی مقتضی وضع لاحق جسمانی است ، متوقع آنکه متواتر شبستان دل مشتاق را بنور شمع براع منور دارند و طوق گردن فواد را به ذهب ابریز عبارت و جواهر زواهر استعارت مزین گردانند ۔ زیادت برین ظلام کثرت کلام را آئینهٔ نور وحدت مرام نساخت و بیش ازین عود قلم را بر آتش دل پر الم نه سوخت ۔ همواره جمال چهرهٔ مقصودی نقاب سحاب عالم مشهود باد و روشنی ایوان طاق وجودش از اشعهٔ آفتاب فیض وجود ، بمحمد الموعود بالمقام المحمود ۔

---

(۱۰۸)

ما کتب الی بعض الوزراء

تا ابکار ازهار در صحن چمن بهار از دریچهٔ چوبین اشجار سر بیرون کنند و گوش

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give قفسی 2. *GY* and *HG* give کف درکف 3. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give جلال 4. *HG* omits. سرو .

فلم تک تصلح الا له
ولم یک یصلح الا لها

رب کما جعلت فواد الملک الی عهد عدله شایقا و ادنی نعمته علی بدایع اوصاف الملوک [1] فایقا ، اجعل اخمص قدم سلطنته علی هاماة الملوک واقعا و تعریف دولته لما یهواه[2] جامعا و ما یخشیه مانعا الی یوم القیام باد ـ مخلص متخصص، که من المهد الی هذا [3] العهد لوای ولای آن خاندان بر دوش جانش مرفوع است و خطبهٔ ثنا و دعای آن دودمان بر مدارج مخارج از خطیب لسانش مسموع، درر [4] جواهر دعوات ، که بر دوش حور و سروش بآن مشرف باشد ، وگردن و گوش روح و هوش بآن مزین و مشنف ، محدث زبان بصدق جنان در تجدد آنات حرکات سماوی از مخبر صدوق جان راویست ـ مصرع :—

یارب دعای خسته دلان مستجاب کن

خاطر مهجور مستهام میخواست که علم اعلام شوق و غرام به معونت مداد و معونت اقلام در مصاف اوصاف و معارک کلام قایم دارد ، اما قلم هندی سواد را نه قوت و اقتدار آنست که خود را از سر ضلالت و عناد در آتش بیان لوعت فواد محترق گرداند وچشمه سار زبان رانه تمکن آن که سورت اشتعال بال را بانصباب [5] قطرات زلال مقال فرو نشاند ـ سلطان ازل و [6] پادشاه تخت لم یزل تاج [7] ادراک خدمت آن فریدون فر[8] بر تارک باصرهٔ مردم بصر موضوع داراد [9] و شرط و علت حصول این دولت به اسعاد عنایت ازلی و امداد حمایت لم یزلی مجموع گرداناد ، بالنون و الصاد ـ این نامهٔ اخلاص نشان[10] به بنان انسان عین و نوک مژگان در اواخر شهر رمضان سمت تحریر و بیان یافت مبنی برآنکه بعنایت حضرت متعال و شکوه همت آن خورشید مثال اصداف بحر زمان ، که نهار و لیال اند ، متضمن درر حصول آمال اند ومبانی احوال مصون از تعرض دست اختلال ـ الحمد لله الذی من سأله اجاب و من استوهب من حضرته ماخاب ـ بعد هذا بر رای جهان آرای ، که فتاح مغالق مشکلها و دستگیر مزالق دلها است ، واضح و لایح باد که چون غصون شجرهٔ اخلاص متراکم و دریای بی انتهای شوق خدمت متلاطم

1. *BH* omits the expression الی عهد عدله شایقا و ادنی نعمته علی بدایع اوصاف الملوک
2. *AH* gives لما یهو 3. *GY* and *HG* omit هذا 4. *GY* and *HG* give در.
5. The same in *GY* and *HG*, but *BUL*, *BH* and *AH* omit قطرات.
6. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give سلطان دل که
7. *BUL* omits تاج 8 *BUL* omits فر 9 The same in *HG*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *AH* give دارد 10. *GY* and *HG* give اخلاص الفاظ.

ظهور تاثیر عالم ارواح در تقویم استزاج صور اشباح نه محتاج ایضاح زیرا که صباحت وجه صباح مستغنی از استضاءت[1] نور مصباح است ـ بنابرین بی اختیار غصون اناامل بنسیم محبت دل در حرکت آمده صورت اتحاد در آئینهٔ مصقول تولی ظاهر گشت ـ توقع که بعد ازین سفینهٔ موافقت[2] برباح مصادقت و شراع نامه و دعامهٔ خامه جاری گرداندو ظلام بیگانگی بالتماع شعاع یگانگی از صفحهٔ وجود متواری دانند ـ زیادت برین شمع راز را در انجمن اسالیب حقیقت و مجاز نه افروخت و بیش ازین کسوت مقال بر قامت مقتضی حال نه دوخت ـ چمن بقا به سرو استقامت و ارتقا موشح و بستان روضهٔ نشان خاطر عاطر بتواتر تقاطر فیض الهی مرشح باد، بالاقطاب والاوتاد ـ

---

(۱۰۹)

بما کتب الی جناب جامع مآثر السلطنة و السیادة سلطان علی ابن سلطان محمد الکیلانی دام ظلالها ـ

تا کوکب[3] ختم خلافت و نور افتتاح ظهور ولایت از افق ذات هدایت آیت مرتضی مستعلی است و بدر کمال درایت[4] آنحضرت از اشعهٔ مهر حضرت خورشید رایت سید انبیا جلی ، سند نظام عالم و روشنی فؤاد اولاد آدم منسوب بالتماع سلطنت خورشید شعاع و امتداد ظلال فلک اتساع آن جمشید قدر خورشید صدر پادشاه جهان جود و داد، سلیل سلاطین نبی نژاد ، فرد :—

روزیکه حق اساس بنای جهان نهاد
بر وضع قصر قدر تو نه آسمان نهاد

شهنشاه طیفور عادت ، فغفور سعادت ، جامع رتبت سلطنت و نسبت سیادت، سایه نشین چتر و آتیناه الحکم صبیا ، آئینهٔ جمال کمال و رفعناه مکانا علیا ، یا من اضواء ثواقب مناقبه اظهر من لمعات الکواکب و جریان اقلامه فی الکتابة کسریان عوالیه فی الکتائب ، شعر :—

اتته الخلافة[5] منقادة
الیه تجرر اذیالها

---

1. The same in *BH* and *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give اضاءت .
2. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give مرافقت , while *BH* gives مرافقت 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *AH*, but *HG* gives کواکب .
4. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives بدایت .
5. *AH* gives اتته خلافة .

اعظم از ممثل فلک رابع است و جریان تاثیر شمشیر ساطعش از اول ربع مسکون تا اقلیم سابع ، همواره جناب شجاعت نصاب ، بسالت انتساب ، مقدم فرسان مضمار وغا ، مفرق صفوف هجوم اعداء لازال صمصام الاعداء فی هیجانه غراق اللاعب و دماء المحارب مستضیئة من بارقة سیفه القاضب ، در مصاف و معارک شجعان سالار باد و در فضای میدان یوم التقی الجمعان نامدار ، بمحمدالمختار[1] و آله و اصحابه الابرار ـ ضروب تسلیمات فایحه ، که راغ فلک[2] و دماغ ملک از روایح[3] طیبهٔ آن معطر باشد ، و فنون تحیات لایحه ، که صومعهٔ سامعهٔ سکان سمای سابعه از پرتو صفای آن منور آید ، قبول فرمایند ـ و چون ربودن گوی بیان التیاع[4] بازوی بنان و چوگان براع متصف بصفت امتناع بود ، اظهار آن خارج حیطهٔ امکان نمود ـ محبوب جانی عمر باقی ساقی صهبای حصول تلاقی باد ـ بعد هذا معلوم باد که در اوائل شوال نهال مقال به نو باوهٔ احوال بارور گشت مبنی بر آن که چمن مرام از فیضان غمام الهی مخضر است و یواقیت مراد ، که مخزون کان فواد بود ، بآب دموع و حرارت خشوع در درج حضور آبدار و ممر ـ الحمد لله الذی زین سلک استداد العمر بفرید موهبته المامول و توج هامة الهمة بدرة قبول کل مسئول ـ بیت :—

کرمش نامتناهی نعمش بی پایان[5]
هیچ خواهنده ازین در نه رود بی مقصود

میباید که متواتر صورت استقامت حال و استدامت مسرت بال بر جناح حمامهٔ نامهٔ نام ارسال گردانند ـ همیشه مبانی منقبتش بمکارم خصال و محاسن فعال منیع باد و شجرهٔ مرتبتش به دیم همم ولی نعم نام نامی[6] و رفیع ـ

---

(۱۱۱)

ما کتب الی بعض بنات السلاطین[7]

تا جمال صور احوال در مرآت مقال منظور نظر بال است و طلوع خورشید اقبال از مطلع فیض ارادت حضرت متعال ، همواره صورت عظمت و جلال در آئینهٔ جمال

---

1. *GY* and *HG* omit المختار 2. *GY* and *HG* give فلک , while *BH* gives داغ فلک 3. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives روایحه .
4 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give التماع .
5 *HG* gives in the margin نا معدود as the variant in the original نسخة from which *HG* is copied 6 *BH* gives همم ولی نعم نامی و رفیع
7 The same in *AH*, but *GY* and *HG* leave a blank space for the title, while *BUL* and *BH* give ما کتب الی بعض ابنات الملوک and ما کتب الی بعض بنات الملوک respectively.

بود و موجبات تعویق و ادوات تعریق [1] باسرها شائع و دست موانع ایام برصفحهٔ سینهٔ مرام واقع ، نمیتواند که عنان عزیمت خدمت بصوب آنحضرت آسمان عظمت معطوف گرداند [2] و عمامهٔ کرامت علامت ملازمت برهامهٔ حیات ملفوف دارد ، ، لاجرم بر مقتضای اذا لم یدرک الکل لم یترک الکل واجب دید [3] که خود را ذره وار معروض نظر آفتاب کردار گرداند ـ بنابرین چهرهٔ اخلاص دل شعوف را بخط و خال نقاط و حروف پرداختن و صورت حسن طویت را در مرآت کلمات ظاهر ساختن واجب و لازم دید ـ مسئول و مامول از محاسن شیم پادشاهانه و مراحم و عواطف خسروانه آنست که بنوعی مبانی [4] اوضاع خاندان بندهٔ ملتاع را بدست تربیت و شفقت معمور گردانند که به صرصر انفاس جماعت خدیعت لباس و عواصف وسواس [5] اناس خناس اساس سمت نقصان و فتور نیابد ـ بیت :—

ای جهانی بهر روشن تو بتائید خدای
نفسی میزن و آفاق منور می کن

و نظر اشفاق از زین الفضلاء مولنا نعمت الله ، که از خلص [6] اصحاب و حامل کتاب است [7] ، دریغ ندارند و رخسار ملتمسات او را بعین قبول نظر فرمایند ـ و ترقب دیگر از وفور کرم بی غایت ، که از لوازم مکارم خاندان نبوت ولایت است، آنکه گردن حمامهٔ روان را به ارسال کتاب و اوامر سعادت نشان مطوق گردانند ـ و این احسان تام را با سایر الطاف عام ملحق فرمایند ـ زیادت برین تشخصات تراکیب خاص عارض ماهیت اخلاص نه ساخت و ابدان و اجساد کلام را بتعلق ارواح معانی نه پرداخت ـ همواره قباب قصر سدره حبابش آشیان همای دولت و سلطنت باد و خیام آسمان انتظام خلافت و احتشامش راسخ بطناب ابد الاباد ، بمحمد والا ولاد ـ

---

(۱۱۰)

ما کتب الی بعض الشجعان [8] ـ

تا فلک تدویر بهرام با نام ، که سپه سالار افلاک مینا فام است ، درنظر عقل

---

1. *GY* and *HG* give تفریق 2. *AH* gives گرداند 3. *HG* omits دید
4. *GY* and *HG* give بنوعی که مبانی 5. *GY* and *HG* omit وسواس 6. *BH* gives اخلص
7. *GY* and *HG* omit است 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give مما کتب الی بعض الامراء .

بعد ادای شکر مکرمت و قضای حمد مرحمت معروض میدارد که این بندهٔ که رضیع جانش در مهد جنان پروردهٔ شیر احسان آن خاندان است و برآوردهٔ دست تربیت آن دودمان ، از روی ادب شکر اجداد آنحضرت قابوس حسب و نسب را قلادهٔ گردن جان و سبحهٔ دست زبان میدارد و یقین میداند که آنچه از حضرت والد مرحوم مغفور آنحضرت ، طیب الله ثراه ، به نسبت بعضی از متعلقان سمت ظهور یافته بود ، از مکارم خصال و محاسن خلال [1] مبرور نبود بلکه علت آن افعال و مادهٔ آن احوال جماعتی بودند که دیگ معدهٔ ایشان بفضالهٔ مایدهٔ بنده میجوشید و دوش جسم شان[2] جامهٔ جدید[3] از رختخانهٔ بندهٔ قدیم میپوشید ـ وچون یقین باشد که تیغ فساد از بازوی عناد آن جماعت شرارت نهاد بوده است ، بی شبه صورت آزار نه بر لوح خاطر بندهٔ اخلاص شعار منقوش[4] خواهد بود و نه آئینهٔ دل در چشم بصیرت بزنگ تغیر مغشوش ـ بیت ـ :—

وفا کنیم و نه رنجیم اگر جفا بینیم
که در طریقت ما کافریست رنجیدن

و چون طریق عزم بندهٔ اخلاص جزم بسد موانع ایام مسدود است و حصار عوایق و علایق پیرامون عزائم خاطر ممدود ، توقع آنست که در رونق خاندان بندهٔ اخلاص پاینده چنان اهتمام فرمایند که گوش جان بنده بجواهر اخبار سار مشنف گردد و ماهیت تعمیر خاندان به حدود و رسوم جوامع مراحم و سوانح ناملایم معرف ـ و درین وقت سلالة العلماء مولنا نعمت الله را فرستاده شده است ـ ترقب آنکه آنچه مولانای مذکور بسمع خدام معروض دارد ، ملتمس و مامول او را بسمع قبول سامع آیند و مولانای مذکور را هرچه زود تر راجع گردانند ـ زیادت برین مخدرات ملتمسات را بحلی و حلل کلمات محلی نساخت و رخسارهٔ اخلاص را بوسمهٔ حروف کنایت و مزینات تشبیهات خاص نپرداخت ـ ظلال اقبال منالش بر مفارق اکابر و اصاغر انام ممدود و مستدام باد ـ آمین ـ

---

1 The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give جلال .
2 The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give دوش جسم شان , while *BH* gives دوش چشمان 3. *BH* gives جدیده 4. *GY* and *HG* give منتقش .

حضرت مخدومهٔ جهان ، نتیجهٔ صالحهٔ سلاطین گیلان ، مریم مهد عفت و صلاح ، بلقیس سریر نصفت و فلاح ، سلالهٔ ازدواج روز و شب ، خلاصهٔ امتزاج حسب و نسب، درة التاج تارك عصمت، بقیهٔ نقیهٔ دودمان سلطنت و حشمت، و اسطهٔ انتظام امور دهور ، مهر سپهر امن و فراغ جمهور ، نظم :—

بدان سبب که برآئینه اسم تانیث است
بعهد عدل تو خواهد جدا شدن ز ذکور

درون پرده‌سرای تو روز وشب شب و روز
دو خادم اند یکی عنبر و دگر کافور -

لا زال ظلیل ظلها علی مفارق الناس کلها قایما و بقاء ولدها علی سریر الملک والعدل دایما ، منظور نظر سکان سما و مشهود بصر قطان خطهٔ غبرا باد - بندهٔ اخلاص منش، که شاخسار لسانش در جویبار دهان بثمر ثنای آنحضرت مثمراست و درر غرر اعتقاد درج درونش از دراری فلک نیلگون انور ، لطائف[1] تحیات لایقه ، که از فوایح ازهار اخلاص پاکش دماغ سکان راغ افلاك معطر گردد ، ولطایف تسلیمات شایقه، که از سواد زلف حروف و خال نقاطش انسان عین کروبیان ملاء اعلی منور آید ، در صباح و مسا بدست برید صبا مبلغ و مهدی میدارد و ناصیهٔ دل در محراب نیاز موضوع است و علم دعا بدست خضوع و خشوع تا سطح فلک تاسع مرفوع که ظلال آفتاب رفعت آن ملکهٔ[2] شرعت و سایهٔ قصر قدر فرزند فلک رفعتش مقارن امتداد زمان ممدود باشد وابواب ایوان بقا بر روی حساد دولت و اضداد صولت مسدود ، بالنبی الموعود بالمقام المحمود -این صحیفة الدعا بمداد سواد چشم و قلم مژگان در ماه مبارك رمضان بر صفحهٔ[3] بیاض از موطن دل به سر منزل[4] بیان رسید مبنی بر آنکه از وصول مکتوب کرامت مصحوب زنگ کدورت و کروب از آئینهٔ دل مهجور دور گشت و جمال مراد در آئینهٔ سطور کتاب منظور آمد و به کواکب کلمات مسرت مقرونش غیاهب غموم خاطر محزون بالکلیه زایل گشت و قافلهٔ حصول مراد در ساحت صدر صفهٔ فواد نازل شد - بیت :—

دقیقهای معانیش در سواد حروف
چو در سیاهی شب روشنی پروین بود

1 The same in *BH* and *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give لطایف .
2 *GY* omits آن ملك 3 The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give صحیفه 4 The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* omit the expression از موطن دل به سر منزل .

تعب را به دعای خیر یاد کنند تا باشد که ظلام سلال از ساحت بال بنور عون حضرت متعال زایل گردد و جان هایم در ظلمت عالم کثرت بسرچشمهٔ حیات ابدی واصل ـ همواره بنور ضمیر مزیل غیاهب شک و ریب باد و بدست همت رافع نقاب مخدرات سرا پردهٔ غیب، بسلمان [1] و صهیب ـ

(۱۱۳)

ما کتب الی بعض ابناء الملوک رحمهم الله تعالی سلفهم و ابقی الی یوم القیامة خلفهم[2]

تا از[3] افاضت سحاب مدرار وتربیت کرم بحر زخار درر و غرر شاهوار ولآلی متلالی آبدار بر ز بر تیجان سلاطین قرار دارند، در وجود آن شاهزادهٔ اعظم ، کوکب دری آسمان کرم ، مرآت جمال صفات اجداد ، شگوفهٔ شجرهٔ سلطنت وداد ،مطلع انوار آثار سلطانی ، مشرق خورشید امید جهانبانی ، شعر :—

فی المهد ینطق عن سعادة جده
اثر النجابة ساطع البرهان
ان الهلال اذا رایت نموه
ایقنت بدرا منه فی اللمعان [4]

لازال صدور اضداده مشروحة بلسان السیوف و سنان الرماح [5] ، و جمرة وجود اعدائه رمادا تذروه الریاح [6] ، درة التاج تارك دولت باد و پای همتش برهامهٔ سلاطین صاحب صولت ـ خادم اخلاص لازم ، که در وطر وصال و خطر هجران کوکب محبت بال آن خاندان از آسمان جنانش لامع است و حسام زبانش در مصارف اوصاف آن دودمان مانند تیغ مهر در معارك[7] سپهر ساطع ، مبانی دعوات سامی درجات ، که نظر دیدبان ضمیر بر شرفات اوج برج اخلاص آن نتواند رسید و طایر فکر بر قمهٔ قصر[8] درك اختصاصش نتواند پرید ، دیباچهٔ نامهٔ حسنات خود را به تبلیغ آن مشرف میگرداند ـ و باوجود ظلام دیاجیر فراق و تراکم غمام اشتیاق اگر انوار خورشید امید التقا نه بودی و لمعات اشعهٔ وثوق رجا از مطلع دل با وفا طلوع نه نمودی ، مصرع :—

---

1. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives بسلمان , while *AH* gives سلمان 2. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give ما کتب الی بعض السلاطین خلفهم ; while *BUL* and *BH* give ما کتب الی بعض ابناء الملوك and ما کتب الی واحد من ابناء السلاطین respectively. 3. *GY*, *BH* and *HG* omit از 4. *AH* gives القنت منه بدرا فی اللمعان 5. *AH* gives سنان الرباح 6. *BH* gives و جوجره اعدائه و مادام بعد دوح بروح الریاح 7. *HG* gives معارف 8. *AH* gives درك .

(۱۱۴)

ما کتب الی ابن اخیه عمید الملک سلمه الله تعالی[1]

می نالم از جدائی تو دمبدم چو نی
وین طرفه‌تر که از تو نیم یک نفس جدا[2]

رخسارهٔ دل مخمور مجروح شوک شکست که مگر اطفای حرقت التهاب از طبیعت هویت آب منفک است ، زیرا که از جریان سیلاب دموع سورت حرارت دل ولوع انتفا نمی پذیرد ، بیت :—

گفتم که سوز آتش دل کم شود به اشک
آن سوز کم نگشت و از آبم بتر بسوخت

وجان ملتاع ، که در مهد عهد ابداع پروردهٔ رضاع صبابت و التیاع است ، به سلسال کلام و اشربهٔ استعارت و ایهام منفطم نمیگردد[3] ، شعر :—

شربت بکأس الحب فی المهد شربة
حلاوتها حتی القیامة فی حلقی

چمد موانع تلاقی صوری بتابش شعاع سپهر لطف باری مذاب باد و نهال جویبار مشاهدهٔ حسی بسحاب مدرار فیض قدسی شاداب ـ بعد هذا بر ضمیر پاک وخاطر درّاک هویدا باد که درآئینهٔ اوضاع این بلاد صور وقایع غریبة المواد ظاهر است و ازین جهت دست مبارزان هموم ماسک جیب جامهٔ خاطر است ، محو ازالت زنگ اختلال بمصقل جودت ذهن و سرعت انتقال محض خیال و عین محال ، و باوجود این حال مدت سه سال است که چون سنین یوسف قحط و غلا مستمر است و هرج و مرج و کثرت خرج بر نمط سابق مستقر ، خصوصا درین سال که از وفور لشکر موش تمام خلق مدهوش اند و مسلم و کافر از مرارت و حرارت یاس و حرمان مغشی و بیهوش ـ الغرض اسباب فتور خاطر چون اوراق اشجار و امواج بحار بی حد و شمار است اما مبانی وثوق رجا به اساطین فیض فضل پروردگار استوار است که بر مقتضی بشرای لعل الله یحدث بعد ذالک امرا صورت حسن کرامت فان مع العسر یسرا ان مع العسر یسرا ، درمرآت زمان منظور گردد ـ همت معروف دارند ـ و در زمان فراغ خاطر از تفرقهٔ مدرکات حواس باطن و ظاهر این سوختهٔ آتش طلب و بیختهٔ غربال دست

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives ما کتب الی بعض الاقارب , while *BH* and *AH* give ما کتب الی والده من المرقاه and ما کتب الی ابن اخیه عبد الملک سلمه الله تعالی respectively. 2. *GY* gives خدا 3. The same in *GY* and *BUL*, but *BH* gives منقطع گردد , while *AH* and *HG* give منعطم نیگردد .

هر آن شاخ دولت که آید بلند
دهی آب دانش شوی بهره مند
بکوش و برنج طلب سور کن
ظلام کسالت ز دل دور کن

ملتمس دیگر آنست که اهتمام و اشفاق اتم در تعمیر خاندان بندهٔ اخلاص توام بنوعی مرعی دارند که صورت کمال عاطفت و التفات در مرآت دیدهٔ اصاغر و اکابر جمیع جهات مرئی باشد ۔ و حامل کتاب زین الفضلاء و نتیجة العلماء نعمت الله را ، که بحضرت با رفعت فرستاده شده است ، توقع که الطاف و اعطاف نموده معروضات او را بطریق اصغا و ارغا سامع آیند وبی تمانع دست موانع مولنای مشار الیه را عاید و راجع گردانند ۔ زیادت برین خوان سالار بال صنوف احوال در ظروف مقال موضوع نداشت ۔ نظم :—

همیشه تا سر هر سال می‌شوند پدید
ز آسمان بساتین کواکب ازهار
درخت بخت تو بادا بغایتی سرسبز
که شاخ دولتش آرد نجوم زاهره[1] بار

---

(۱۱۴)

[2] مما کتب الی السلطان الاعظم و القهرمان الاکرم السلطان حسین[3] ادام الله تعالی ظلاله علی مفارق اهل زمن ـ

نظم :—
نطق آفرین که در دهن ما زبان نهاد
گویا برای مدح شه کامران نهاد
در قبر حرف بود دفین پیکر سخن
حق بهر مدحت تو ز معنی روان نهاد
جاوید حکم ران که بنام تو در ازل
ایزد اساس سلطنت جاودان نهاد

---

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL*, *BH* and *HG* give زاهر 2. *AH* omits the superscription to this letter ; while *BUL* and *BH* give مما کتب الی and مما کتب الی کبار السلاطین واحد من اعظم السلاطین respectively. 3. Both *GY* and *HG* give حسن . Probably the ruler addressed to was سلطان حسین شاه of Jaunpūr to whom letter No. 65 is also addressed.

آه شبگیرم بر اندودی در مشرق بقیر

صورت سعادت خدمت، که غایت مقصود و نهایت مآرب است، مماثل ظهور بدر در ظلام شب و مشاکل نور حصول مرام در دیجور طلب میسر و حاصل باد ـ بالنبی والاولاد ـ بیت :—

آن شب که مه روی تو از شرق بر آید
یک پرتو نورم به شبستان رسد آخر

آئینۂ سعادت مقال در ماه مبارک شوال چهره نمای مخدرۂ احوال آمد و سفینۂ نامه بشراع بیان و دعامۂ خامه در بحر ابلاغ و ارسال سمت جریان یافت تا صور اخبار مخلص جانی بسمع شریف سلطانی رساند، چه از برکت همت آن نور دیدۂ خلافت دیم کرم الٰهی بر چمن ماسولات همم متواتر بارانست و سفاین آمال به نسیم توفیق شمیم عنایت حی متعال روان ـ الحمد للّٰہ الذی اضاء وجه المامول بنور الحصول و شرف اعناق الاستحقاق بقلاید افاضة کل مسئول ـ مکتوب شرافت مصحوب، که زلال مقالش در مجاری سطور سبب شفای جان علیل و موجب انتفای عطش از دل غلیل بود، نقش ملال از لوح بال منتفی گردانید و سورت حرارت از کانون خاطر منطفی ساخت ـ بیت :—

زهی زلال مقال تو شبه[1] ماء معین
جمال بکر معانیش رشک حور العین

بعد از تمهید شرایط خلوص اعتقاد بر رای آن سلالۂ سلاطین روشن‌فواد معروض میدارد که اساطین مبانی دولت سلاطین به وفور تدبیر صایب و رای ثاقب است و صورت حسن تدبیر در آئینۂ ضمیر وقتی منظور شود که دیدۂ خاطر بنور عقل و سداد مجلی باشد و از رمد اشتغال[2] بامور لایعنی مستخلص و مخلی و هنگام اکتساب فضایل و آداب زمان[3] شباب است و آوان تحصیل اسباب آمانی[4] هنگام عنفوان جوانی ـ توقع آنست که اوقات جوانی، که مطلع استحقاق جهانبانی است، به امور لایعنی ضایع نگردانند و آفتاب شوق[5] و اجتهاد در کسب فضل و سداد از مطلع فواد طالع فرمایند تا دست امید معانق محبوب ناموس گردد و کوکب برج سلطنتش از عروض محاق و احتراق محروس باشد ـ نظم :—

کسی گوی دولت ز شاهان برد
که نیروی بخشش بود از خرد

---

1. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives شبیه, while *AH* gives رشک
2. *BH* gives اشغال 3. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give ازدیاد
4. *BUL* and *BH* omit the expression وهنگام اکتساب فضایل و آداب زمان شباب است ... اسباب امانی 5. *GY* and *HG* give شرق .

مقرو ، پرتو خصوصیت التفات و اشفاق آن سلطان تخت استحقاق بر ذروهٔ وجود بندهٔ قاصر منظور نظر بادی و حاضر و مذکور السنهٔ مقیم و مسافر ، و لوای عبودیت و اخلاص اقل خدام[1] بر دوش جان‌کنار علی علم ظاهر و عمامت کرامت خدمت آن جمشید حشمت برهامهٔ همت [2] حیات و بقا کالشمس من ذروة السما باهر - نظم :

همین شرف ز جهان بس بود مرا که زصدق[3]
مشام روح ز اخلاص شه معطر کرد
برای عدت اخلاف و مفخر [4] اسلاف
خلوص خویش در آن بارگه مقرر کرد

بنابرین جناب سلالة السادات العظام المتحلی بالعلوم الوافرة ، المتجلی من ناصیة ذاته لوازم النسبة الطاهرة، السید الفاضل جمال الدین حسین ، زیدت فضایله ، سفارش نامه به نواب درگاه لازمة الکرامة استدعا نمود و فی الحقیقت صورت استحقاق و استیهال در آئینهٔ خلال سید مذکور مینمود و اعتماد و استناد بال بر وفور کرم آن فیاض ریاض آمال وافر بود، لاجرم مفهوم مقصودش بقلم نیاز مسطور آمد - امید که قوافل امانی سید مشار الیه بمنازل حصول و شادمانی نازل گردد و شوارد آمالش بمنهل مراد واصل - بیت :—

ببارگاه تو دایم به یک شکم زاید
زمانه صوت سوال [5] و صدای " آری " را

و یقین است که دست دعای سید مشار الیه معانق سدرة المنتهی قبول خواهد بود و مصباح دولت روز افزون در مشکوة ملک و زجاجة فلک نیلگون به زیب دعای سید مذکور موصوف بصفت نور علی نور - ملتمس و مرجو آنست که صورت التماس گستاخی لباس ، که در مرآت مقال شایع است ، بنظر مرحمت عفو فرمایند وغبار جرأت و جسارت ، که بر رخسارهٔ عبارت واقع است ، به زلال فیاض لطف و اغماض محو گردانند - بیت :—

دار السلام عفو تو ملکیست بس فسیح
زان سان که محو میشود از فسحتش خطا

همواره درر غرر [6] تقادیر بر وضع جواهر تدابیرش [7] در سلک امتداد زمان منظوم باد

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY*, *BH* and *HG* give خدم .
2. *BUL*, *BH* and *AH* omit همت 3. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* and *AH* give بصدق 4. *BH* gives مجد 5. *GY* and *BH* omit " و "
6. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* and *AH* give تدابیرش بر وضع , جواهر تقادیر instead.

سدهٔ گردون مساس سدرهٔ اساس شهنشاهی، که مشرق جهانتاب پادشاهی و مطلع
کواکب عجایب صنعت الهی است ، و ساحت فلک سمات ثواقب حصاتش قبله
جای خواقین جمجاه و قبله گاه سلاطین اسکندر انتباه ، و رسوم تقبیل شفاه و آثار
توضیع جباه شان خال رخسار بخت ملوک عالم و سایهٔ آسمان پایه‌اش سواد دیدهٔ
ولاة اولاد آدم، به لب[1] ادب مقبل و ملثوم میدارد و وجنهٔ [2] زندگی را بداغ بندگی
موسوم میگرداند ـ نظم :—

ازان زمان که برین[3] آستان نهادم روی
فراز مسند مقصود تکیه گاه من است

مگر به تیغ اجل خیمه برکنم ورنه
رمیدن از در دولت نه رسم و راه من است

و سر آز[4] از روی[5] عجز و نیاز بر آستان وهاب کل ماسول و فیاض جل مسئول موضوع
است و دست سوال سوی آسمان احسان و افضال بصورت استکانت و ابتهال مرفوع
که اطلس چرخ و ثوابت نوار بخیهٔ [6] غاشیهٔ سمند دولت آن[7] کسری شعار [8] باشد
وثواقب خمسهٔ سیار و متمات فلک دوار مسامیر و نعال اشهب عزم آن فریدون
خصال[9] ـ نظم :—

چنین که دست دعا دل بصدق جان برداشت
سر از خشوع و تضرع بخاک عجز نهاد

عجب ندارم از الطاف و جود حق که کند
نعال مرکب تو رشک تاج سلم و قباد

اللهم اجب دعائی ولا تخیب رجائی انک علی ذالک قدیر و بالاجابة جدیر ـ بعد
از تقدیم مراسم دعا و اخلاص جانی بر اقتضای میعاد[10] اجیب دعوة الداع اذا
دعانی بر سدنهٔ ملایک دیدنهٔ درگاه سلطانی معروض میدارد که چون قصر دماغ
بنی نوع انسان از صیت وفور معدلت و احسان آن نوشیروان شان مملو است و
آیات جلایل مکارم اخلاق از صفحهٔ صفات[11] آن شهنشاه آفاق به لسان انس وجان

1. *BH* omits بلب 2. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give و جت : *BUL* omits it, while *BH* gives وجیب 3. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give بران , while *BH* gives ازآن زمان که برآستان 4. *BUL* gives و هر آز 5. *BH* omits و سرآز از روی 6. *BH* gives توار بخیه 7. *BUL* omits آن 8. *GY* and *HG* give مستعار 9. *BH* gives آن خصال فریدون 10. *GY* and *HG* give معیاد 11. *GY* and *HG* give صفحات .

مشکل عشق نه در حوصلهٔ دانش ماست
حل این نکته باین فکر خطا نتوان کرد

بنابرین اگر گرد قصور بر رخسارهٔ بیان ظاهر باشد بی شبه عذر عروض آن غبار بر ضمیر نوار چون ظهور شمس و وقوع امس باهر خواهد بود ـ توفیق ادراک خدمت که تاج تارک همت و عمامهٔ[1] هامهٔ دولت و حشمت است، بعنایت سلطان تخت ازل و التفات پادشاه لم یزل مبذول باد ، بالاقطاب والاوتاد ـ آئینهٔ مقال ، که در اوایل شوال چهره نمای صور احوال است ، مبنی است از انکه اگرچه درر صنوف مراد بیمن همت آن کیقباد نژاد درسلک حصول منظوم است و رقم استقرار و ثبات در نامهٔ مقتضیات حیات مرقوم ، اما دل محرور و جان مهجور آمل و سایل آنست که مبانی خاندان بندهٔ صادق برنمط سابق معمور باشد [2] و طغرای نظر آنحضرت در منشور ظهور آن مزبور ، و القاب مکارم و الطاف آن حضرت[3] بر چار طاق رونق آن مسطور و ـ درینوقت زین الفضلاء مولنا نعمت الله را ، که مخلص زادهٔ قدیم وهواخواه قویم است ، جهت کشف کیفیات و تحقیق صدق و کذب اخبار رواة فرستاده شده[4] است ـ مرجو و مامول آنست که نظر قبول خورشید ظهور بر وجنات ملتمسات مولنای مذکور انداخته آثار اشفاق آن پادشاه باستحقاق را مسموع سامعهٔ سکان آفاق گرداند و رفع زنگ عیب و عار از آئینهٔ کردار عبدالله موجب فرح خاطر بندهٔ مشتاق داند ـ زیادت برین ابلق قلم جسارت امارت[5] در میدان عبارت نتاخت و بساط ابرام بدست مقتضای مقام در ساحت کلام نه انداخت ـ همواره سپهر ابهت و سلطنت بانوار ثواقب مناقبش رشک فلک ثامن باد و باعتضاد صفات اجداد و استناد کمال[6] سداد بر سطح تخت مراد متمکن ـ آمین[7] ـ

(۱/۶)

ما کتب الی بعض اقاربه علی سبیل الشکوة منه ، نور الله عین بصیرته بکحل لانصاف و رفع عن حاشیة خاطره غبار الاعتساف ـ

بر خاطر شریف و طبع لطیف هویدا باد که طبیخ توبیخ و ثرید[8] وعید و لحوم

---

1. *GY* and *HG* give عمامه 2. *BH* omits the expression آنست که مبانی خاندان معمور باشد 3. *GY* and *HG* omit حضرت 4 *GY* and *HG* give شده 5. The same in *BUL, BH* and *AH*, But *GY* and *HG* give زیادت جسارت برین ابلق قلم امارت 6. *BH* gives کل 7. *BH* omits آمین 8. *BUL* gives پسوید and *BH* gives ثریده .

حدود دنائیر بقدوم اسم جمیلش[1] مرسوم و هامات منابر به اقدام القاب جلیلش[2] مختوم۔

(۱۱۵)

جواب مکتوبیکه کتب الی سلطان العادل علاء الدولة الکیلانی خلد الله ملکه و سلطانه[3]۔

تا غوانی معانی حور مشاکل نورهیاکل از قصر باطن و شاه نشین دل با حلل حروف و حلی در چمن سخن و شگوفهٔ زبان نازل اند و پیران بنان پشت خم به زاد مداد و عصای کلیم قلم در طی مسالک بیان ثابت قدم ، صور اعمال لازم الاقبال آنحضرت سلطنت منال مطلع کواکب عواطف، واسطهٔ سلک جعلکم خلایف ، سلالهٔ سلاطین کسری اصل، خلاصهٔ خواقین حاتم بذل ، مشرق[4] آفتاب عظمت و ارتفاع هویت ماهیت رافت[5] و اصطناع ، الذی یخجل فی الکرم البحر المحیط[6] و تحسده فی الحکم کرة ارض البسیط[7]، لازال طبل صیت سلطنته[8] فی مشارق الارض و مغاربها مضروبا و علم استعلاء دولته و استیلاء صولته[9] علی سقف السماء منصوبا ، در آئینهٔ زمان منظور عیون اعیان باد ـ اخلص عباد ، که قامت صنوبر استقامت نوادهٔ از رختخانهٔ ایجاد بخلعت خلوص اعتقاد محلی است و جیب و ذیل آن از حدث وخبث ریا و نفاق مبرا ، تحیت عبودیت نشان ، که لآلی سلک عبارت و بیانش قرطهٔ گوش کروبیان ملایک آسمان است و بدست خشوع روان بر دوش حوازی جنان آراسته ، بآن بر جناح حمامهٔ سینه فام رواح و شهپر های میمون فال صباح مبلغ و مرسل میدارد ـ و هرچند توجه خاطر مستهام به توضیح مشکلات شوق و غرام مصروف است و عنان باد پای یراع بصوب تحریر بسط التیاع معطوف ، لیکن چه توان کرد که بیان کیف و کم آن مانند جذر اصم[10] غیر مضبوط است و زمام همچنین بوادی شرحش[11] بدست قدرت و امکان غیر منوط ـ فرد :ـ

---

1. The same in *BUL* and *BH*, but *GY* and *HG* give بقدوم اسم جمیلش , while *AH* gives بقدوم مراسم جمیلش . Besides, *GY* gives in the margin جلیلش as a variant for جمیلش 2. The same in *BUL*, *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give جمیلش 3. *BUL* and *BH* give مما کتب الی بعض السلاطین 4. The same in *BUL* *BH* and *AH*, but *GY* and *HG* give شرف 5. *HG* omits رافت 6. The same in *GY*, *AH* and *HG*, but *BUL* gives الذی یخجل فی الکرم البحر المحیط : while *BH* gives الذی تخجل فی الکرم المحیط 7. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives وتحسده فی اقلم کرة الارض البسیط , while *AH* gives و تحسده فی الحکم کرة الارض البسیط : *BH* gives و تحسد فی الحکم کرة الارض البسیط 8. *BUL* gives سلطنت 9. *BH* omits و استیلاء صولته 10. *BH* gives جذر 11. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives زمام همچنین بوادی شرحش , while *AH* omits بوادی .

ساخته است و غصون ظنون ان بعض الظن اثم را متراکم گردانیده و از کلمهٔ طیبهٔ ریون[1] الظنون اکثر[2] هامیون غافل گشته‌آئینهٔ محبت صادقه را صور ظنون [3] کاذبه مقابل داشته ـ شعر :—

منحتکم صدق المودة کاملا
فکان جزائی عندکم ظاهر النقص

کموجبة کلیة ان [4] عکستها
فحاصلها جزئیة [5] عند ذی الفحص

والحمد لله تعالی ، نظم :—

منم که شهرهٔ شهرم بعشق ورزیدن
منم که دیده نیالوده ام به بد دیدن

وفا کنم و نه رنجم اگر جفابینم
که در طریقت من کافریست رنجیدن [6]

و یقین دانند که سبب ازدیاد مواد الم و موجب ارتفاع شعلهٔ نار غم آنست که آنجناب به افساد کسی ، که[7] در دیدهٔ افتکار احقر از عنقفهٔ [8] بقه است و در چشم اعتبار اصغر از نملهٔ نمله ، تیر عدل [9] و بهتان در کمان کجک[10] گمان موضوع داشته بر[11] هدف دل مشتاق مرفوع ساخته است ـ شعر :—

متی ینجلی لیل الظنون [12] الکواذب
و یبدو صباح الصدق من کل جانب

و منشا آن شعار و دثار عجب و پندار و اغترار و استکبار است و اکابر عقلای هر قوم در علاج اعجاب آیهٔ کریمهٔ لاطاقة لنا الیوم را متذکراند ، خصوصا کسی که فلک معلی را رباط خود داند و خضرای سطح غبرا را بساط ، و سحاب و شهاب را مرکب شبدیز و سیاط ، و بارقه و صاعقه را نوعی[13] از تبسم و انبساط انگارد ، بنابرین بر حسب اقتضای مقام اختصار در کلام اولی است و تفویض حال بعلم حضرت علام‌احری - توقع که صورت مقتضی‌حال را به عین رویت[14] ملحوظ دارند

1. *BH* gives دیوان 2. *BH* gives که اکثرها 3. *BH* gives دیون 4. *AH* gives عن 5. *AH* gives حجت 6 This *bayt* is often quoted in this work thus : وفا کنیم و نر نجیم گر جفابینم که در طریقت ما کافریست رنجیدن 7. *AH* omits در 8. *BH* gives عنقه 9. The same in all the *MSS* except *AH*, which gives غدر 10. *BH* gives کجل 11. *BH* omits بر 12. *AH* gives الکواکب 13. *AH* gives نوع 14. *AH* gives روایت .

غموم کہ [1] در قدور مسودۂ [2] سطور کتاب باشتعال آتش عتاب مطبوخ ساختہ بودند و در صحان الفاظ بر مایدۂ خطاب موضوع داشتہ ، از اول آن عتاب ، کہ ناظر رخسارۂ آخر بود ، تا آخرش ، کہ در ایلام آئینہ چہرۂ اول مینمود ، بتمام معلوم گشت ۔ شعر :—

فلم ار قدرا [3] اکثر منہ عفا
و لا اکلا اوفرنی کنظا [4]

چون سراپای آن مشاکل تنفذ از ہر طرف مشحون [5] بہ نبال [6] بود و مسائل خسک از ہر جہت عین نصال مینمود ، بمطالعۂ آن خاطر فاتر مجروح پیکان بہتان و افترا و مبتلای زخم کنایات تبرا آمد ، شعر :—

ولم تزل [7] قلۃ الانصاف [8] قاطعۃ
بین الرجال و ان کانوا ذوی رحم [9]

و از تراکم دخان عتاب متسلسل [10] مکبۂ دماغ بالکلیہ متخلخل گشت و مبانی خاطر محزون از تکاثر مضمونش ، کہ در تحت عبارت محتقن بود ، متزلزل آمد ۔ مصراع :—

و لو ان ما بی بالجبال لدکت

و بسیلاب ملال کہ از غمام آن مقال مانند میاہ از افواہ قرب نازل بود ، پای دل محموم تا رکب در وحل ہموم و کرب افتاد ۔ شعر :—

ودع [11] العتاب اذا استربت [12] بصاحب
لست تنال مودۃ بعتاب

و چون قوۂ اطناب این خطاب بدفع برد اذیت عتاب وافی نبود ، ذرۂ از آتش کانون دل محرور در قصبۂ قلم انداخت ، نہ از جہت آنکہ گرمی خاطر فاتر از افق آن مثال ظاہر گردد ، بلکہ بامید تقلیل تاثیر [13] عتاب آن جناب [14] است کہ باوجود طہارت ذیل از غبار امکان گمان و ارتیاب لجۂ بحر عتاب را بہ ریاح خطاب متلاطم

1. *BH* omits کہ 2. *BH* gives مستور 3. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives فلم ار قدر , while *AH* gives فلم ار قد 4. *BH* gives نقلا , *BUL* gives لحما 5. The same in *GY*, *BUL*, *BH* and *HG*, but *AH* gives ازہر طرف کہ مشحون 6. *BH* gives نہ نبال ; while *AH* gives بہ نبال 7. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *BH* give ولم , while *AH* gives تز . 8. *BUL* gives انساف 9. *AH* gives و ان کانو ذورحم 10. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *BH* gives مسلسل , while *AH* gives بتسلسل 11. *BH* gives وداع 12. *AH* gives ودع العتاب اذ ستربت 13. *BH* gives تعلیل تاثر 14. *AH* gives جناد .

و چون بچشم بصیرت در وجنات سیرت و سریرتش جمال رشاد و کمال سداد ملحوظ بود ، محقق شد که شیر تعلیم آداب و تدبیر بدهان طبع مستنیر از پستان مادر دهر پیر مکیده است و ذایقهٔ فراست و جسارتش حلاوت و مرارت وزارت و امارت را از مایدهٔ امتحان و تجربت چشیده ـ لاجرم بر وفق التماس و استحقاقش ارسال صحیفهٔ سفارش اتفاق افتاد ، و باوجود ارسال کتاب و ملاحظهٔ فضایل و آدابش رقم حرمان بر جریدهٔ آمال جنانش[1] مرقوم داشته اند و دیدهٔ مامولش از مشاهدهٔ چهرهٔ حصول محروم ساخته ـ شعر :—

کما قورنت واوٌ بعمرو زیادة
و ضویق بسم الله فی الف الواصل

بیت :— همای گو مفکن سایهٔ شرف هرگز
بر آن دیار که طوطی کم از زغن باشد

و کسانیکه نور قابلیت در جبین سجیت ایشان غیر منظور است و شگوفهٔ امکان قبول از شاخسار شعار و دثار شان به هزار فرسخ دور ، درین مدت مفارقت از حضیض خمول بر اوج قبول واصل اند و بوسیلهٔ بلادت از هبوط قنوط بصعود سعادت نازل ـ شعر :—

زمان راینا فیه کل العجائب
و اصبحت الاذناب فوق الذوایب

بیت :— تاریک خاطران همه بر اوج دولت اند
ای روشنی طبع تو بر من بلا شدی

و باوجود آنکه در وقتیکه کوکب عزم ابن سفر از مطلع فرمان جهان مطاع طالع بود ، از زبان حال و قال آنجناب تشیید مبانی عهود شایع مینمود بلکه چنان ملحوظ میشد که مشاکل قمهٔ آسمان شامخ و مماثل قبهٔ هرمان راسخ است، و آخر الامر شجرهٔ میثاق جز ثمرهٔ نفاق نداد و از مقدم و تالی عهود و استیناس غیر از نتیجهٔ حرمان و یاس نه زاد ـ شعر :—

و اخوان حسبتهم دروعا
فکانوها ولکن للاعادی
وقالوا قد صفت منا قلوب[2]
لقد صدقوا[3] ولکن عن ودادی

---

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give جنابش 2. *AH* gives قلوبت 3. *AH* gives لقد صدقو .

و عروس ناموس خود را در حریم حرمت و حطیم عزت محفوظ ۔ همواره [1] خاطر قدر قدرش بر جمال ماهو فی نفس‌الامر ناظر باد و صورت حقیقت حال در مرآت بالش ظاهر ، بسید الاوایل والاواخر [2] ۔

(۱۱۷)

ما کتب الی بعض افاضل الوزراء فی اظهار الشکوی منه ، لازال ناظرا فی مرآة الخصال جمال الاستحقاق و لسان الوری ناشرشکره و ناثر بره بالا تفاق [3] ۔

بعد از ارسال سلامی ، که صورت قبول و اجابت عذرای فحواش از منصهٔ عبارت و الفاظ محسوس باشد وچهرهٔ غدرهٔ صفای آن از غبار امکان عروض ریا محروس، برضمیر منیر ، که ناظر عرایس سرا پردهٔ تقدیر است ، واضح میگرداند که چون این محب را بواسطهٔ ضبط بعضی ولایت ، که کیفیت آن مشهود نظر آن وافر درایت است ، اختیار بعد مسافت از حضرت خلافت واقع گشت وکمال توافق باطن و ظاهر بین الجانبین بر بادی وحاضر شایع بود ، بنابرین سلیل اکابر الکرام ، جامع لوازم العظام ، فلان سفارش نامه برآن جناب در اهتمام و اتمام مرامش التماس نمود وغنچهٔ مامول او را به نسیم قبول منفتح داشتن و نهال بال او را در جویبار تلقی و بشاشت مثمر ساختن بر ذمت همت این محب واجب بود ۔ شعر :—

فرضت علی زکوة ما [4] ملکت یدی
و زکوة جاهی ان اعین [5] و اشفعا
فاذا ملکت ، فجد ، فان لم تستطع [6]
فاجهد بوسعک [7] کله ان تنفعا

خصوصا که طراز کمال استحقاق بر کسوت صفاتش ظاهر بود و جمال صورت استمالش در آئینهٔ افعال و اقوال باهر ۔ نظم :—

هرکو [8] به نسب نیک نداتی و بالش
بر نسبت او نیست گواهی چو فعالش
زیرا که درختی که مر او را نه شناسی
بارش چو بر آید همه دانند نهالش

1. *BH* omits خاطر 2. *BH* gives والاخر 3. *BH*, more or less breaks off here, the concluding letter in it Being addressed to the ruler of Egypt. 4. *GY* omits وما , but *AH* gives و ما 5. *GY*, *AH* and *HG* give ان عین 6. *AH* gives فاذا ملکت فجد فان یستطع 7. *AH* gives توسعک 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give کوهر .

رمونی بالعیوب ملفقات
وما علموا بانی لا اعاب [1]

و ان مقام مثلی فی الاعادی
مقام البدر تنتجه الکلاب

و تا کی ایشان سنگ عیب و عار از فلاخن دهن[2] بسوی سپر خور اندازند و تا چند تیشهٔ زبان بطعن قصر سپهر تیز سازند ـ و آن ضلیلان راه رشاد [3] و ذلیلان محفل سداد نمیدانند که رونق خورنق دست تائید الهی به تیرلسان کسان معیوب نمیشود و دراری درج افلاک جهت نظم رشتهٔ خاطر شان مثقوب نمیگردد ـ ع :—

و این الثریا من ید المتناول

نظم :—

می بپوشی آفتابی [4] در گلی
رخنه میجوئی به بدر کاملی
پس تو بنگر تا به بینی چیستی
در نزاع و در حسد با کیستی

و بموجب کلام اسد الله الغالب که رحم‌الله امرءا عرف قدره و لم یتعد طوره واجب و لازم است که خطوات [5] مسالک کلام بقدر اقدام رتبت انام باشد و طیران مرغان فضای محافل بقدر قوادم و خوافی حال قایل ـ شعر :—

فکل طریق اتاه الفتی
علی قدر رجلیه فیه الخطی

چه تخییط [6] لباس بر قامت بدن و تناول طعام بقدر احتمال نفع بودن سبب ثنای انجمن و موجب بقای تن است ـ شعر :—

اذا ما کنت مرتدیا کساء
ولم یکن الکساء یعم کلک
فلا تتبسطن فیه ولکن
علی قدر الکساء فمد رجلک

و بر واقفان رموز صداقت و مستحققان طریق موافقت روشن و هویدا است که از شروط استبقای [7] مواد اتحاد و از ارکان بنیان صدق اعتقاد آنست که زبان خباثت

---

1. *AH* gives بانی الاعاب 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give فلاخن دهان 3. *HG* gives اضلیلان راه رشاد 4. *AH* gives آفتاب اندر 5. *GY* and *HG* give که در خطرات 6. *GY* and *HG* give تخیط, while *AH* gives تخطیط 7. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give استبقای,

هانا که وثوق عهد و ایفای وعد را ، که از جلایل خصایل اکابر و از لوازم مکارم افاخر است ، سبب فوز بنعمت حمد و موجب حصول بذروهٔ مجد میدانند ـ شعر :—

تبدلت الاشیاء حتی لخلتها
ستبدی غروب الشمس من حیث تطلع

و حال آنکه ممتنع داشتن نقض حبل اخوت بر مقتضی ولا تکونوا کالتی نقضت غزلها من بعد قوة مستلزم استیفای لوازم فتوت و مقتضی استعلای لوای مروت است ـ بیت :—

از عهدهٔ عهد اگر برون آید مرد
از هرچه گمان بری[1] فزون آید مرد

و از روایت مردم عاقل ، که دامن فطرت ایشان پاک از حدث رذایل خصایل است ، محقق گشت که سبب انعطاف از سلوک مسلک اسعاف آنست که بعضی از فسدهٔ جهال و مردهٔ ارذال ، که در نظر مبصران ذوات افراد انسان و در چشم صرافان خلال و صفات کسان وجود آن اهل خذلان اصغر از حبهٔ ذروه[2] و احقر از جثهٔ ذره است ، کلمات چند ، که لایق بلید و طویت پلید ایشان است ، در مجلس انس آنجناب مشام شریف اصحاب را گنده میسازند تا از شامهٔ خاطر احباب نکهت طیبهٔ وداد را دور گردانند و بدین وسیله خود را در بازار اذکار رواجی دهند و مردمان وجود ایشان را در میزان اعتبار وزنی نهند ـ شعر :—

نوا عجبا یسعی الی من العدی
لیدرک کلی من یقصر[3] عن بعض

و یقصدنی من لو تمثل شخصه
بعینی فذاما صد[4] عینی عن الغمض

و عدم استعداد و استحقاق ایشان علت اشتعال آتش حقد و نفاق است و دخان نار حسد خاطرشان مقتضی سواد باطن و ظاهر علی الاطلاق ـ لاجرم بر وفق مغزای الاشیاء تتبین باضدادها صورت نهار مناقب این محب را مرآت ظلام معایب و مثالب خود ساخته اند و ذخایر خبایث ، که در حجرهٔ باطن شان مختفی است ، برقطار الفاظ موضوع داشته هرچه خواهند میگویند ـ شعر :—

1. *GY* and *HG* omit بری 2. *AH* gives in the margin ذروه بالضم و فتح را قله است مسرول که آن را جوادی گویند 3. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give تقصرو, while *AH* gives یقصرو 4. *AH* gives ماهاک 5. *GY* and *HG* give تبین.

سلاطین ماضی الی هذه الایام از حشم مقامای بندر مرتضی آباد و مصطفی آباد است و اقارب و عشایر او با تمام عساکر در جمیع سهات اینطرف حاضر ، و از دیوان بخطاب شتابخانی[1] موسوم ، و بر جبهۀ حیاتش رقم خدمت و اطاعت مرقوم - و وقوع[2] مقام راجپوری در وسط ولایت مرتضی آباد و مصطفی آباد امری شایع است و درمیان[3] راجپوری و سهایم شصت گروه از ولایت خاصه اینطرف واقع است - و عهد نامها از طرفین مشهود نظر است و در آن چنان محرر و مقرر که از آن طرف دوبی و سنگن[4] مفسد را منقلع[5] گردانند و ازینطرف سنگیسر[6] و حسین دلوی را منقمع سازند - و سید السادات سید مظفر الدین حقیقت حال را بسمع شریف سمت ایصال داده بود و جواب آن بملک الشرق مرحوم شرف الملک ارسال یافته - حاصل جواب این بود که محقق گشت که حسین دلوی از متعلقان این طرف است ، آنار او را به هر طریق که صلاح دانند از میانه مرفوع گردانند و قبول سخنان[7] نزیف او را در حضرتین ممنوع دانند - و الحمد لله تعالی که هیچ امری که خلاف وفاق عهد باشد و مستلزم اختلال ایفای وعد ، از زمان آبا الی یومنا هذا از طرفین[8] سمت ظهور نیافته است - و رجا به حضرت باری جل و علا ، واثق است که بر وضع سابق ، که مقتضی وضع لاحق است ، میان اولاد و احفاد طرفین مبانی محبت و اتحاد مستحکم و مرصوص باشد و هردو خاندان بخلود کمال وداد مخصوص - اما جماعتی که غرض کلی و مقصود اصلی ایشان آنست که علل و اسباب مصادقت طرفین مرتفع گردانند و شروط و ارکان مخالفت جانبین مجتمع سازند ، لاجرم بر وفق غرض فاسد خویش میخواهند که بانفاس کلمات افساد اساس آتش محترقۀ اختلاف در مبانی مشیدۀ ایتلاف و استیناس مشتعل سازند - بیت :—

وین آن اساس نیست که گردد[9] خلل پذیر
لو بست الجبال و انشقت السماء

چون حال[10] بدین منوال است ، واجب شد صورت حال را در آئینۀ مقال باز نمودن تا پیش از اشتعال نار فتن از طرفین وهبوب عواصف حزن از جانبین عمال سهایم را از افعال ناملایم مانع و زاجر آیند تا صورت مصافات خاطر بر بادی و حاضر و

1. *GY* and *HG* give شتابخانی 2. *GY*, *BUL* and *HG* omit و وقوع .
3. *GY* and *HG* omit the expression راجپوری در وسط ولایت مرتضی آباد و مصطفی آباد امری شایع است و در میان 4. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give دوبی و سنگن while *AH* gives دوبی و سنگن 5. *AH* gives مفسد را ادین منقلع 8. *BUL* gives سنگیسری
6. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give نزیف 7. *HG* repeats طرفین
8. *GY* and *HG* give گرد 9. *GY* and *HG* omit, حال ,

نشان سفها را به سکین منع و ابا مقطوع دارند تا لوای ولا و حفظ الغیب در نظر عقل بی شک و ریب مرفوع باشد ـ و اگر خلاف این نصایح در لوح وجود لایح گردد ، یقین است که از لفظ وداد مفهوم عناد ، از کلمهٔ اتحاد معنی تضاد ، خواسته اند ـ و لا مشاحة فی الاصطلاح ـ چون حال بر طبق مقال بود ، واجب دید که خورشید نجح از افق نصح [1] طالع گرداند و باکورهٔ اصلاح بر طبق افصاح شایع دارد ـ همواره حایم محاسن خصایل در حول کعبهٔ دلش طایر باد و دیدهٔ خاطر عاطرش صور سرایر ضایر را ناظر ـ بالمعصوم من الصغایر و الکبایر ـ

---

(۱۱۸)

نسخهٔ مکتوب کتب من لسان السلطان الاعظم محمد شاه البهمنی الی السلطان الاکرم العادل محمود شاه الکجراتی خلد الله تعالی ملکهما ـ

حمد وسپاس [2] ، که بنان دست ادراک [3] از پیراهن دامن احصای آن قصیر باشد ، و شکر بیقیاس [4] که قوت باصرهٔ [5] تصور از رویت هویت استقصای آن ضریر بود ، حضرت آفریدگاری را ، عزشانه ، که اساطین [6] موافقت سلاطین اسلام را سبب قوام عمارت عالم و موجب نظام اولاد آدم ساخت و روان حساد وفاق [7] ایشان را [8] بنار ذات لهب حسد در اندرون بوتهٔ فواد بگداخت ـ و درود نا معدود بر مرقد منور و مشهد معطر سالار قافلهٔ وجود و سایه نشین چتر مقام محمود ـ بیت :—

محمد کاصل هستی شد وجودش
جهان گردی ز شادروان جودش

واصل و نازل باد ـ بعد از ادای ثنای خالق کل و درود هادی اشرف سبل بر ضمیر منیر ، که رافع حجاب ریب از چهرهٔ مخدرات سرا پردهٔ غیب است ، هویدا باد که درین وقت نامهٔ عمال تهانهٔ سهایم بر حافظان تهانهٔ مرتضی آباد وصول یافته [9] و سخنان چند را در باب را [10] جیوری ، که از حیطهٔ عقل خارج است ، حاویست ـ و عین این کتاب در طی این صحیفهٔ الوداد مطوی ساخته است بشرف مطالعه مشرف خواهد شد ـ و صورت حال و مصدوقهٔ مقال آنست که حسین داوی از زمان

---

1. *HG* omits نصح 2. *BUL* gives the superscription thus مما کتب من قول السلطان الی السلطان 3. *BUL* gives سپاس 4. *GY* and *HG* give درك 5. *AH* gives بیقیاس 6. *AH* gives قوت باصر 7. *GY* and *HG* give اساطیر 8. *GY* and *HG* give بوفاق 9. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit را 10. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives وصول یافته موصوبنو سخنان الخ .

امارت مشرف گشته است و گوش و گردن عروس روزگار بدرر غرر درج وزارتش مشنف آمده ـ شعر :—

رأت بک اوجه العلیا مناها
وعاد الی لواحظها [1] کراها
وجاء تهنیک السنة المعالی
بآیات تشرف من تلاها

بیت :— ازین بشارت خرم [2] که ناگهان آمد
هزار جان غمین گشته شادمان آمد

و از عودت فلک دوار بر سر عهده و رجعت زمان سیار بر ایفای وعد کواکب خواطر ملک و ملت و مواکب بواطن دین و دولت از حضیض حزن و ملال و ساحت ترح و اختلال باوج فلک فرحت بال رسید و سعادت مژدهٔ انا فتحنالک و افاحت عطیت[3] لقد اوتیت سؤلک از لسان هاتف تقدیر بگوش ضمیر شنید و تمام اهل نیاز و فقر و جمیع اهل جاه و قدر بسبب فوز مسند صدر به شرافت و سعادت نهی و امر آن والی ملک انفاذ حکم و اعجاز انشاء بلسان قال والسنهٔ ارکان واحشاء آیهٔ کریمهٔ تتبوأ[4] منها حیث نشاء را متذکر آمده سجدات شکر حضرت متعال از سر تضرع و ابتهال بتقدیم رسانیدند ـ شعر —

الیوم انجزت الامال ما وعدت
و ادرک المجد اقصی ما تمناه
الیوم اسفر وجه الملک مبتسما
و اقبلت ببرید السعد بشراه

و کمال وثوق حاصل است و دست جان بگردن رجا حمایل که جواهر زواهر آمال گوناگون ، که در صندوقچهٔ دل و خزانهٔ خاطر اصاغر و اکابر مخزون است ، به بنان دست گوهر بار و مفاتیح تدابیر فتح آثار در سلک حصول منتظم شود و اشتات امور جهان ، که چون موی جعد زنگیان پیچ در پیچ و ظلمت در ظلمت است مانند ابروی بتان مجتمع و ملتیم گردد ـ بیت :—

ای پشت جهانی قوی از قوت جاهت
یارب که جهان را چه قوی پشت پناهی

1. *AH* gives برلحظها 2. *GY* and *HG* give خورم 3. *GY* and *HG* give افاضیت عطیت : *BUL* gives کرامت عطیت ; while *AH* gives افاحت هبت .
4. The same in *BUL*, but *GY*, *AH* and *HG* give یتبوا

مقیم و مسافر باهر گردد ـ همواره ضمیر خورشید قدرش بر جمال ماهو فی نفس الامر ناظر باد و حقیقت حال در آئینهٔ بال آن جمشید مثال باحسن وجه ظاهر ، بسید لا وایل والاواخر ـ

(۱۱۹)

ما کتب الی بعض اعاظم الوزراء ، لازالت قلامة اظافیر قدمه اهلة السماء مسند الوزارة و ذیل عظمت شانه مجرورا علی صدور عظماء الصدارة و کبراء الامارة فلانا ـ

لطایف دعوات صفوت آئین ، که صوت آمین آن بصدای قبول قرین باشد و هویت جیلهٔ اجابت[1] در آئینهٔ خشوع و استجابتش مانند ظهور نور از جبین حور ظاهر ، از مخلص معتقد و محب متحد ، که دایما صورت حسن سیرت آنجناب را در مرآت بصیرت مصور[2] میدارد و فراش مردمدیده اش در سواد بصر شمع خیال آن جمال را به شحم بیاض منور میسازد ، شراقت قبول ارزانی دارند ـ و چون مصاف اوصاف شوق و غرام نه آن فسحت و طول ممتنع الاختتام دارد[3] کر مبادی بوادی بیان آن باقدام اقلام و انتقال افهام مطوی گردد و یا سطح ظاهر شرح هویتش سطح باطن ضمیر را محوی[4] شود ـ بیت :—

عالم قدرش مجسم نیست ورنه میشدی

اندرون سطح او بیرون عالم را مماس

بنابرین معذور داشته آنچه در حیطهٔ عبارت و جریدهٔ استعارت امکان اندراج دارد ، عنوان کتاب آن غرام و نو باوهٔ از شاخسار آن کلام دانند ـ قرة العین التقا ، که خلاصهٔ نتایج قران سعدین حیات و بقا است، درسطح سهد بصر بخیط خطوط شعاع[5] نظر مربوط باد، بالنبی وآله والاولاد ـ بعد از طی طوامیر اخلاص ضمیر وسر خاطر خورشید ضیاء شمشیر مضا واضح باد که درینوقت مبارك اثر خبری از روزنهٔ صماخ رسید و نور صبح نویدی از مشرق امید درجهان جنان دمید که سلطان جان باستماع آن بشارت وافر بشاشت الم نشرح لک صدرك فایز گشت و کرامت موهبت ورفعنا لک ذکرک را حایز ، یعنی سمای وزارت بقدوم شریف آن خورشید

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give اجابت 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives منظور 3. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give ممتنع الاختتام دارند and ممتنع الاختتاد دارند respectively, while *AH* gives ممتنع احتتام دارد 4. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *HG* gives محوی
5. *HG* gives شامی .

عدو چو خامه اگر خدمتت به سر نکند
بدست خویش فرو می برش بآب سیاه

اما در عقب خبر ساز از عندلیب یراع، که در گلشن کتاب احباب بر صور گلهای اوضاع مترنم است، و از غنچهٔ زبانش، که در گلشن کتاب بسحاب بنان اهل بیان متبسم، چنان معلوم گشت که جماعت ضلالت بضاعت اضلال صناعت بغوایت بوم شوم وهم و خیال، که در نهال بال ایشان آشیان ساخته است، قصد کرده بودند که خبث افعال شیطانی، که از مقتضیات ذات آن گرفتاران سلاسل لوازم حیوانیست، بر دامن پاک آن محسود قطان افلاک عارض سازند و بوسیلهٔ این مکر و خداع مبانی قدر و ارتفاع آنجناب آفتاب شعاع را مختل[1] گردانند، وندانسته اند که بنیان آسمان به شهاب مکر و غدر کسان متزلزل نمیشود و اساس قصر قدری، که بر آوردهٔ دست قدرت استاد کارخانهٔ ایجاد است، بباد افساد اهل بغی و تضاد متغیر و متخلل نمیگردد. بیت :—

قصر قدری کان بدست قدرت حق شد بلند
کی رسد از تند باد غدر و مکر آنرا گزند

و اگر التماع جمال مهر اقبال اهل کمال بغمام مقال فرقهٔ جهال قدری مختفی گردد و لیکن فی الحقیقت زایل و منتفی نمیشود. مصرع :—

مه گرچه شود لاغر استاره نخواهد شد

و حال آنکه زبان دهر باتفاق سمیزان عصر بر آن مقیمان چارسوی بازار حسد و غدر منشی و منشد این شعر است :—

فمن یحاکیه فی الافضال و الکرم
و من یباریه[2] فی الاداب و الحکم

بیت :— حاسد جاهش بلی شاید که مثل او شود
گر زکفش آید کلاهی یا ز پا آید سری

و عنقریب نتایج آن اقوال کاذب در دامن حال آن جاسعان ضروب مثالب و معایب واقع خواهد شد و خباثت نیات[3]، که بر خلعت حیات آن گروه اهرمن سمات موضوع است، درنظر صغار و کبار شایع خواهد گشت و شربت زهرآلود افساد و اضرار، که در کاسهٔ سران قوم مکار ترتیب یافته است، نصیب آن فسدهٔ غداو خواهد بود.

1. *GY* and *HG* give مختفی 2. *AH* gives یباریه 3. *GY* and *HG* omit نیات.

شعر :— فاسعد بدنیا قد نظمت امورها
و سددتها بالعقل ای سداد

و بر بعید و قریب و غبی و لبیب هویداست که آنچه[1] آن مطالع کواکب مناقب بتحریر[2] مکاتیب و تدبیر صایب ظاهر میگرداند[3] نظام الملک و صاحب بذهن ثاقب و جمیع کتایب در عرصهٔ معارک و مضارب در تسخیر اطراف و جوانب باهر نکرده اند و آنچه ازان آفتاب آسمان محارب به طعن رماح و ضرب سیف قاضب و نهضت مراکب قواصف مراتب صادر میشود ، بهرام میدان افلاک و شجعان یوم التقی الجمعان مضار خاک ازان عاجز و دران حایر اند ـ شعر :—

ولو نهضت کبار الکون[4] طرا
بما کلفت ما اغنوا غنا کا
لقد صارت علی الاعداء اقضی
و امضی من سیوفهم[5] رقا کا

و به ابر نیسان[6] قلم و عموم عواید و شمول کرم ناسخ افاضت دیم و افادت یم و فاسخ اسم معن و رسم حاتم است ـ بیت :—

ز بخشش تو فرو ماند بحر با لب خشک
چو در مقام عطا کلک تو زبان بکشاد

شعر :— الا ان الغمام غدی سجودا
علی وجه الثری لک اذ رآ کا

و محقق است که ضبط و ربط عالم بتحریک سیف و قلم منوط است و نظام قوام انام برفق کلک و حرق حسام مربوط ـ و الحمد لله تعالی که لسان حسام قضا انتقام آن جناب خطیب مدارج منابر عظام اشرار است و زبان قلم براعت علمش کاشف استار عرایس اسرار ـ شعر :—

ان التحکم[7] فی الدنیا باجمعها
بمفرد السیف امر لیس بالجلل

ر در بصر حس مشعوف است و بنظر عقل مکشوف که آن مالک ممالک سداد بحدت طبع مستقیم تیر[8] دیدهٔ اهل عناد است و بسیلاب خاطر فیاض منهدم آثار فتنه و فساد ـ بیت :—

1. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *HG* gives ازان 2. *GY* and *HG* omit ب 3. *GY* and *HG* give میگردد 4. *AH* gives کبارة الکون
5. *AH* gives سیفهم 6. The same in *BUL*, *AH* and *HG*, but *GY* gives و بابر نیسان 7. *GY* gives ان التحکم 8. The same in *BUL*, *GY* and *HG*, but *AH* gives بر.

در کانون دل مشتعل می‌دارند و بتصویر صور مختلفهٔ قصد و غدر بر دیوار خاطرخویش مشتغل میباشند ولیکن لا یخاف یوم السعید من حسد الامس کما لا یخفی عن عروض الغبار وجه الشمس ـ شعر :—

و لما رأیت الناس دون محله
تیقنت ان الدهر للناس ناقد

نظم :— همه وزیر و لیکن چو تو وزیر کجاست
کرا چو تو بجهان درکمال دسترس است

مباد منقطع از خلق این نفس که تراست
که زندگی‌جهانی بدین یکی نفس است

و چون ظهور شمس ازکرانهٔ آسمان و ثبوت امس درکنارهٔ زمان ساطع و تاباتست که چمن‌آمال به سحاب فیض آن دولت منال مزهراست و دیدهٔ مملکت به رای روشن و ضمیر چون گلشن آن سرور زمین و زمن منور ـ بیت :—

روشن به تست چشم جهان هم چو شب زشمع
وین حکم روشن است بر اهل اعتبار

شعر :— خلقت کما ارادتک [1] المعالی
فانت لمن رجاک کما یرید

بلکه فسحت عرصهٔ امکان باسرها بوزارت خورشید انارتش مفتخر است و عوالم [2] کون و مکان بانحایها باین موهبت عظمی و کرامت کبری متبختر ـ شعر :—

و فی الدست شخص [3] ودت الانجم التی
تقابلها لو انهن مجالس

و ان تسع الدست اللطیف بعالم
لقد وسعت لاسم الاله القراطس [4]

و نزد عقل بدیهیست که آن مسیح مثال بدست لطف مقال و صیقل کمال خصال زنگ کدورت و گرد ملال از آئینهٔ خاطر و چهرهٔ بال زایل میگرداند ، و بنور ضمیر ثاقب و فکر صایب ظلام شنعت و آثار ظلم و بدعت بالکلیه خامل و اعلام علم و چتر شریعت بنیروی بازوی صنعتش بذروهٔ فلک اعلی واصل ـ نظم :—

1. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives کما ارادنی 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give عالم 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give شخصها 4. *AH* gives القراطیس.

شعر :— سبقنی[1] بصبح النصر لیل جموعهم
وکیف بقاء اللیل و الصبح ساطع

قطعه :— از بار سر کنند سبکسار گردنش
هر سر سبک که با تو دمی سر گران کند

قصدتو هر که کرد و کند بد کند از آنکه
تو جان عالمی و کسی قصد جان کند ؟

و یقین است که تمایز میان سیف قاضب و مخراق لاعب بحسب حسن واضح است و کمال و نقصان و علم و جهل و ظلم و عدل ببداهت عقل لائح ۔ اما گروه عنود[2] بر اقتضای منقصت ذات منکر امر مشهودند ۔ بیت :—

گرچه کنجی نیست خالی از شعاع آفتاب
چشم خفاشی ندارد طاقت ادراک او

شعر :— فما علی الشمس من عار یعار به
اذا اختفی نورها عن غیر ذی بصر

و یقین است که اشتراک اسمی و اشتباک در بعضی از امور رسمی نه موجب مساوات است و مقاربت لونی بلور و الماس ومشابهت صوری نسناس و اناس نه مقتضی مجارات ۔ شعر :—

لولا التفاضل بالخصایص لاستوی
فص[3] الزمرد بالزجاج الصافی[4]

قطعه :— زمرد وگیهٔ سبز هر دو یکرنگند
ولی ازان[5] به نگین دان نهند ، ازین[6] بجوال

که دال نیز چو ذال است در کتابت لیک
بشش صد و نود و شش کم است دال از ذال

و چون دیدهٔ هویت ایشان بمساعدت نور توفیق جمال چهرهٔ استحقاق را به تحقیق نه دیده است و شامهٔ مشام ذات آن ارذال فایحهٔ طیبهٔ استیهال در گلشن صفات نه بوئیده ، لاجرم بملاحظهٔ سمو مناصب وعلو مراتب کسانی که صدرنشین محافل استحقاق وزارت اند و بشهادت تدبیر و جسارت خورشید آسمان قابلیت امارت ، آتش حسد

---

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give سبق 2. *GY* and *HG* give عنوده 4. *AH* gives الس 5. *AH* gives الصافی 4. All the *MSS* give ازین 6. *BUL* and *AH* give ازان , while *GY* and *HG* give وزن .

(۱۲۰)

نسخهٔ مکتوب کتب الی بعض اعظم الوزراء

تا شهباز نفس قدسی ببال قوت عاقله و مخالب ادراکات حسی دراك مرغان هوای فکری و حدسی است ، و صیاد طاؤسان ریاض عوارض عالم انسی شاهین خاطر قضا ناظر جناب آصفی صفات ملکی ملکات ، رافع نقاب مخدرهٔ تقدیر بقوت بنان باصرهٔ ضمیر ، شعر :—

ینال بالظن ما کل الیقین به
والشاهدان علیه العین والاثر ،

مطلع کواکب فلک[1] مناقب ، مجمع استیهال اجرای قلم وامضای سیف قاضب ، الذی صار ذکره مبتداء کل کلام البشر ، و فضایل ذاته الکریمة له الخبر[2] ، و شمول فیوض شمایله و عقله عاما کالمطر حتی الفیض[3] علی اصداف البحر و اکناف البر ، بقوادم بال تقدیر و خوافی مقدمات تدبیر صاید طیور مراد ضمیر باد ـ محب صاق الوداد وافی الاعتقاد ، که ملاح روانش سفینهٔ جان را در بحر حیات ، به شراع رجای ملاقات آن فضایل آیات جاری میگرداند و ساقی عمر باقی صهبای ولای آن خورشید لقا در مجاری زندگی و بقا ساری میدارد ، شرایف دعوات اجابت آیات ، که تصدیق اخلاص از تصور ماهیت آن انفکاك نیابد و نقد هویت اختصاصش از دست ادراك حکمای فیلسوف سکهٔ اطلاع[4] و وقوف نه پذیرد ، از سر منزل دل ، که تختگاه مملکت آب و گل است ، مقرون به ابلاغ و ارسال میدارد ـ و هرچه شرح کیفیت سورت فراق و بسط هویت شدت اشتیاق است بی شایبهٔ تکلف و نفاق موسوم بسمت تکلیف[5] مالایطاق مینماید ، چه تنسیخ کلام بر حسب امانی باید و تخییط کسوت تاویت بر قدود شایقهٔ معانی ـ و هر چند که غواص خاطر معلول از بحرین معقول و منقول درر غرر معانی مستخرج میسازد و در سلک عبارت و استعارت مدرج میگرداند ، مهور عروس بیان اشتیاق را نه لایق است ـ و هر چند خرام اهتمام بر سوابق انامل و زندام مسدود است[6] و بلوغ شهسوار کلام به نهایت میدان بیان مقصود ، لیکن امراکب بنان و قلم را وصول بسرحد کیف و کم آن عجز لاحق است ، اما

---

1. *AH* omits فلك 2. *AH* gives و فضایله التی لا یحصی له الخبر 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives حتی یفیض : while *AH* puts حتی یفیض .
4. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give سکه طلاعی 5. *HG* gives تکلف 6. The binder has placed folio No. 187 (wrongly marked 188) after folio No. 188 (wrongly marked 187 in *HG*).

بردند بچوگان کفایت دل و دستش
گوی شرف از عرصهٔ میدان وزارت
بسترد به دستارچهٔ لطف ضمیرش
گرد حدثان از رخ رخشان صدارت

شعر :— طلعت طلوع الفجر والدهر غیهب
فخابت بل جلیت تلک الغیاهبا

و از صفایح شمایل آن آصف فضایل مقروست و از آیات مصحف خلال آن عدیم المثال متلو که اضداد سرکش بی سداد مانند شمع متصف بصفت فی جیدها حبل من مسد و محترق بنار ذات لهب حسدند ـ نظم :—

خصم تو گر چو شمع زند دم ز[1] سرکشی
فراش قهر دهر بر آرد ازو دمار
شاید اگر زبانش ببرند هم چو شمع
با تو هر آنکه پاک درون نیست شمع‌وار

و چون زمام مشیت هر کار بر مقتضی و رنگ یخلق مایشاء و یختار به ید ارادت حضرت کردگار است و اعتناق عذرای مقصود بساعد احتیال و افتکار محض توهم و عین پندار، لاجرم چشم بخت مردم بد نهاد از رویت روی مراد مایوس خواهد بود، و آفتاب استقلال، که از مشرق استیهال طالع باشد، از عروض کسوف زوال محروس ـ شعر :—

مواهب[2] خصک الله العزیز بها
ولیس یرضی لک الحساد بالقسم

قطعه :— خار درشت خوی بسی تیغ زد ولی
عالم بحسن خلق گل تازه رو گرفت
ای گل بتازگی بنشین بر سریر حسن
کزحسن طلعت توجهان رنگ و بو گرفت

زیاده برین اظهار تنور دیدهٔ دل بعلو جاه آن مجمع فضایل و ابراز شقاوت و غباوت زمرهٔ اسافل مستلزم مظنهٔ صداع و مقتضی توهم ملال طباع دانست ـ بنابرین بردعای دولت اجابت انجام اختتام نمود ـ همواره قدم انتقال خاطرش برهامهٔ ضمایر اکابر موضوع باد ولوای محبت و محامدش بر کواهل قلوب و السنهٔ اماجد مرفوع :—

1. GY and HG give به   2. HG gives مراحب .

طال بقائه و زاد ارتقائه ، که عمامهٔ استحقاق ارسال برهامهٔ شمایل وخصایل موضوع داشت و رایت اخلاص[2] ولای آن سپراستعلا بر[3] کواهل بال[4] مرفوع ،سبب ارتفاع حجب[5] بیگانگی و موجب ازدیاد مواد یگانگی آمد. مامول و مترقب آنست که همواره مشام دل شوق و[6] التهاب را به نکهت خطاب مستطاب و قدود القاب کتاب[7] مشکین نقاب متصف بصفت طوبی لهم و حسن ماب گردانند وشمع بال را به اخبار سلامتی ذات حمیده خلال و به اشعار استقامت حال آن نور دیدهٔ استحقاق و استهال مزین به درر غرر حصول آمال فرمایند۔ شعر :—

فان تلحق النعمی بنعمی فانه
یزین اللالی فی النظام ازدواجها

زیادت برین نقد اخلاص جان را در بوتهٔ بیان بدم شوق وآتش هجران نه گداخت وقلم رخش قام مشدود الخرام را درمیدان اطناب کلام منخلع اللجام نه ساخت۔ همیشه بقدم سمو همت و استحقاق علو رتبت بر مفارق حساد ماشی باد و ازانوار خورشید ضمیر منیرش آثار کواکب تدابیر اهل عناد متلاشی۔

---

(۱۲۱)

ما کتب الی ولده الاعز فی تعزیة امه السعیدة[8] ، لا زالت حدیقة طبیعته[9] مخضرة من الله بسحایب المواهب و غیاهب الغموم زایلة بشمس ذهنه الثاقب ۔

بر ضمیر منیر فرزندی مخفی نماند که چون از روز ازل زمام عقد و حل و عنان حیات و اجل بدست ارادت پادشاه بارگاه لم یزل است ومبانی تدابیر بشر از صرصر مهب تقدیر مختل ، نه از جزع سودی و نه از فزع بهبودی ۔ بنابرین بر ذمت همت آن فرزند خردمند ، که عمامهٔ عقل و کرامت برهامهٔ ذات موضوع دارد و رایت درایت بر دوش هوش مرفوع ، واجب است که بسبب وفات والدهٔ عصمت سمت ، عفت شیمت ، افاض الله علیها من شاٰبیب المغفرة والرحمة ، زنگ اندوه و ملال برصفحهٔ

---

1. The same in *GY*, *HG* and *BUL*, but *AH* gives جمال الدین 2. The same in *GY*, *HG* and *BUL*, but *AH* gives ولوای 3. The same in *GY*, *HG* and *BUL*, but *AH* gives سپهر استعلای کواهل حال 4. *GY* gives حجت 5. *AH* omits شوق و 5. *GY* and *HG* omit کتاب 6. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give یزین اللالی فی النظام ; while *AH* gives یزین اللالی فی النظام 7. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives ما کتب الی لعض اولاد الخ ;while *AH* gives ما کتب الی این اخیه خواجه برهان الدین الخ 8. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give خلیفه .

کرم وهاب به نیروی دست دعای مستجاب مدقوق است و کمند امتداد زمان بقا بر شرفات قصر رجای التقا موثوق که در فرید وصال حسی ، که واسطهٔ قلادهٔ گردن جان قدسی است ، از بحرین روز و شب بدست غواص خشوع و طلب مستخرج گشته و در خیط شعاع بصر منتظم آمده در درج دیده مدرج گردد ـ بیت :—

مراد ما ز تماشای باغ عالم چیست ؟
بدست مردم چشم از رخ تو گل چیدن

خاطر محرور ناتوان در اواخر فیض مظاهر رمضان قلم فصیح لسان دو زبان را مترجم ما فی الضمیر چنان ساخت مبنی از آنکه اگرچه بواسطهٔ دوری مسافت ملاقات صوری آن معدن شرافت میسر نه شده است لیکن از نسایم مکارم آن فلک سمات ملک صفات مشام جان مانند روضهٔ جنان معطر است و از انوار استماع محاسن سیرتش باصرهٔ بصیرتش و ناظرهٔ سریرت منور ـ بیت :—

نشود فرقت صوری سبب منع وصال
زانکه در عالم معنی دوجهان حایل نیست

شعر :— ما زال سمعی یغنی من طیب ذکرك ما
یزری علی الروض غب العارض[1] الهتن
حتی حلت[2] حمی قلبی ولا عجب
فرب ساع الی قلب من الاذن

فضای تاریک جنان و لیالی مظلمهٔ هجران بالتماع خیال آن جمال و شعاع سهر آن مکارم خصال مشاکل وقت ضحی و مماثل نهار اذا تجلی روشن است ـ بیت :—

گر وصال یار نبود با خیالش هم خوشم
خانهٔ درویش را شمعی به از مهتاب نیست

صحیفهٔ شریفه ، که یتیمهٔ تمیمهٔ سحر براعت وخلاصهٔ درر تیار کمال صناعت بود ، قرطهٔ گوش روان و زیور گردن گوش جنان آمد وکواکب ثواقب الطاف ، که در بارهٔ متعلقان این محب صادق الایتلاف از مطلع رافت و انصاف طالع فرموده بودند ، و ازهار اشفاق[3] ، که در ریاض استحقاق به نسیم کرم علی الاطلاق لامع نموده ، شجرهٔ طیبهٔ فواد بصبای محبت و وداد مهتز آمد و حمن حسن اعتقاد بسحاب اکرام آن ملک نهاد سرسبز گشت ـ و وصول زین الاقران وفخر الاماثل فی الزمان خواجه جلال[4] الدین محمود ،

1. *AH* gives غب القارض 2. *AH* gives حتی حلت 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give اشراق.

ستارهٔ شب هجران نمی فشاند نور
بیام قصر بر آی و چراغ مه بر کن[1]

زیادت برین لهب بیان التیاع بقصب یراع و دم[2] دل ملتاع نه افروخت و عنبر سودای [3] بال بآتش شرح حال در مجمر مقال نه سوخت ـ صورت حسن حیات در آئینهٔ ملاقات آن ملکی ملکات محسوس باد و اذیال کمال آن فضایل شعار از غبار اظهار اعذار محروس ـ

---

(۱۲۳)

ما کتب الی السلطان ابو سعید انار الله برهانه [4]

بروفق مغزای کلام[5] اذکروا نعمتی التی انعمت علیکم و بر طبق اقتضای تعلیم و تعلم لئن شکرتم لازیدنکم برکافهٔ امم شرافت توام بشر ، که اشرف نتایج مقدمتین قضا و قدر اند ، بی ریب[6] و مین مانند ادای فرض عین واجب و لازم است که فراید درر شکر و محامد در رشتهٔ جان منظوم دارند و درج دهان را به عنبر فایح اثنیه و مدایح مرسوم گردانند که درین هواجر ایام فتن و زمان محن ظل عاطفت عام و مرحمت تام بادشاه جمشید سریر،خورشید ضمیر ، خاقان تیمور اصل حاتم بذل ، سلطان سکندر فضل کسری عدل ، مالک ممالک لوازم شاهی ، سالک مسالک شرایط وارکان شنهشاهی، رایت مصاف اوصاف خلافت، آیت سجود مصحف سلطنت و رافت ، خسرو مهر طراز سپهر لباس، موفق باستیهال [7] خطاب جعلناك خلیفة [8] فی الارض فاحکم بین الناس ـ یامن یترجی الفلک بان یکون ترباه فی مجلس انسه رباطا [9] و سطحه المحدب المبسوط له بساطا ، و یتمنی السحاب بان یصیرله ادهم و الصواعق حاجم و الشهب سباطا ، لازالت الاقلام[10] فی ریاض الاوراق ساجدة لشکر بره ودعاء نفاذ امره و سیوف الانتقام[11] فی محاریب افئدة اهل الخصام راکعة لحصول نصره ، برمفارق سکان اقالیم کرهٔ گل برمقتضای فحوای الم تر الی ربک کیف مدالظل ممدود داشته است بیت :—

---

1. *HG* omits this *bayt*. 2. *GY* and *HG* omit دم 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give عنبر سویدای 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give ما کتب الی واحد من اعاظم السلاطین 5. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give حکم 6. *AH* omits بی : while *BUL* gives بی درین 7. *AH* gives باستهال 8. *AH* gives جعلناکم : *BUL* omits خلیفة 9. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives دبابا ; while *AH* gives یامن یترجی الفلک بان و الصواعق مد ترباه فی مجلس انسه ذبابا و یا 10. *GY* and *HG* give لازالت الاقلام 11. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* gives سیوف انتقام : while *HG* gives سیوف انتقام .

آئینۂ بال عارض نگرداند ، چه مقتضی طبع سلیم و خاطر مستقیم در چنین امر عظیم اختیار رضا و تسلیم است و تفویض کار به ارادت موجد قدیم ـ نظم :—

نصیحتی کنمت یادگیر و در عمل آر
که این حدیث ز پیر طریقتم یاد است
بده رضا بقضا وز جبین گره بکشای
که برمن وتو در اختیار نه کشاد است

و محقق و یقین است که نقش دوام و ثبات از لوح بقا و حیات محواست و چشم وفا از عجوزۂ مکارۂ دنیا عین سهو ـ بیت :—

نشان حسن وفا نیست در تبسم گل
منال بلبل بیدل نه جای فریاد است

میباید که درین موسم خرام جزم بر توسن عزم بسته توجه این طرف را محض ثواب و حزم داند تا غبار ظلام کربت بدست مهر دربت و رومال صبح صحبت از چهرۂ خاطر زایل گردد ـ توفیق الهی رفیق طریق[1] باد ـ بمحمد و آله الامجاد ـ

---

(۱۴۲)

ما کتب الی بعض اصدقائه[2] ، لازالت الارواح من شعاع محبته کمشکوة فیها مصباح و التاع فجر الوصل من دیجور الهجر کالصباح بعد الرواح ـ

چون تشریح صورت اشتیاق و توضیح سورت الم فراق موسوم بسمت تکلیف مالا یطاق بود ، شروع در آن ممنوع نمود ـ اما گوش رجا به قرطۂ وثوق محلی است و مرآت دل بمصقل محاسن شمایل آن معدن فضایل مجلی که درین موسم ساحت دل ملتاع را بظهور نور اجتماع منور گرداند و درر سرور بنیان شرف حضور در خیطۂ شعاع بصر منظم فرمایند[3] تا باشد که مشام عمر باقی از فایحۂ نسیم تلاقی معطر گردد و حدقۂ دیدۂ خاطر ، که از غبار کثرت تفرقۂ ظاهر مکدر است ، بنور صحبت آن وافر منقبت منور آید ـ نظم :—

ز در درآی و شبستان ما منور کن
هوای مجلس روحانیان معطر کن

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit طریق 2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives الی بعض الاقارب : while *AH* gives نسخۂ رقعه کتب الی بعض الندما 3. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give منظم : while *BUL* omits the clause منور گرداند و درر سرور بنیان شرف حضور در خیطۂ شعاع بصر

بیت :— باد پایان سخن را قلمم زان پی کرد
تا ازیشان به بساطش نرسد گرد ملال

همواره آن درگاه سلطنت پناه معاذ عباد و ملاذ قصاد مراد باد و مظهر آثار سواء العاکف فیه والباد [1] ـ

---

(۱۴۴)

ما کتب فی تعزیة ابن عمه صفی الملک الی بعض اقاربه [2]

تا کواکب سجال مثال در دوایر افلاك دوالیب اشکال گاه شارق و گاه غارب اند و جان ، که یوسف مصرحیات است ، از زلیخای محالۀ دنیای بی ثبات گاه مغلوب و گاه غالب ، دامن کسوت بقا و جیب جامۀ رفعت و ارتقای آن خلف دودمان شرف ، محی مآثر اکابر سلف ، وارث مکارم صفات آبا ، ثمرۀ شجرۀ اصلها ثابت وفرعها فی السماء ، سالک مسالک محمدت و سداد ، قرة العین جلایل شمایل اجداد ، شعر :—

ورث السیادة کابرا عن کابر [3]
موصولة الاسناد بالاسناد

الجامع بین شرف النفس و کمال الوالد [4] ، الطالع من جهة خصلته نور طریف [5] المجد و التالد ، لازال بیت المقدس [6] بالله محروسا عن قدوم [7] ظلمة الملال و خلیل خلاله محفوظا من تاثیر نار الاختلال از عروض غبار غموم مصون و از حدوث اوساخ هموم مامون باد ـ بعد از مشاهدۀ انوار قرار و ثبات در رخسار شعار ودثار آن ملکی ملکات اعلام میرود که زمانۀ واژون و دهر بوقلمون ، که مشحون بطوارق غیر است و صاف آن مشوب بشروب کدر [8] ، و عروس املش جالس

---

1. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give مظهر آثار سواء العاکف فیه و باد باد while *AH* gives اسواء العاکف فیه والباد 2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives ما کتب الی بعض الاقارب : while *AH* gives نسخۀ مکتوب کتب الی ابن عمید الملک فی تعزیه I think, however, that the letter is probably addressed to Maḥmūd Gāwān's nephew (ابن اخیه) *'Amidu'l-Mulk*, with a view to offering condolence on the demise of Maḥmūd Gāwān's cousin (ابن عمه) Ṣafī'ul-Mulk mentioned in the body of the letter. 3. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give ورث السیادة کابرا عن اکابر ; while *AH* gives ورث السیادت کابرا عن اکابر 4. *AH* gives الولد 5. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give طریق and طرایق respectively. 6. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give بیت مقدس 7. *GY* and *HG* give قدومة 8. *AH* gives کید ,

یارب پناه خلق جهانش تو کردهٔ
اندر پناه خویش بدار این پناه را

بسید الوری و من اتبعه من قطان اقالیم الثری۔ شعر :—

فالناس کلهم لسان واحد
یتلو الثناء علیک ، و الدنیا فم

کمترین بندگان مخلص الجنان ، که شمع لسانش در فانوس دهان منور بنور ثنا و و دعای آن سلیمان شان است و انسان عینش غبار خیال غیر آن فریدون نشان را از حدیقهٔ حدقه به قطرات سرشک و جاروب اهداب پاک کنان ، بیت :—

خلق چون روز جزا نامهٔ اعمال آرند
رقم مهر تو بر صفحهٔ جان سارا بس ،

از ابتدای طلوع فلق تا انتهای غروب شفق جبههٔ جان از سر خضوع بر خاک نیاز موضوع میدارد و دست دعا به نیروی بازوی خشوع سوی آسمان استجابت و قبول مرفوع که سایهٔ همای چتر میمون فال همایون بالش برمفارق قطان اقالیم سبعه مثل دوایر افلاک تسعه مبسوط باشد و ممالک و مسالک کرهٔ خاک بشکل مدارات نجوم افلاک مضبوط و کواکب ظفر و نصرت از آسمان صفت وسیرت آنحضرت محسوس بادی و حاضر باشد و ذکر عظمت وصولت و شکر مرحمت و معدلت آن نبی نصفت علی خصلت انیس زبان و جلیس جنان مقیم و مسافر۔ بیت :—

از فراز عرش آمین میکند روح الامین
چون دعای پادشاه ملک و ملت میکنم

ملتمس و مرجو و مسئول و مدعو ازان آسمان عالم شهریاری و خورشید برج سلطنت و کامگاری آنست که هامهٔ حیات بندهٔ اخلاص سمات را به عمامهٔ کرامت التفات مفتخر فرمایند وگردن خاطر این بندهٔ قاصر را بتشریف اواسی انوار مظاهر[1] سرفراز و متبختر۔ شعر :—

سلیمان ذو ملک تفقد هدهدا
و اصغر ما فی الطایرات الهداهد

زیادت برین اجرای سفینهٔ عبارت در بحر جرأت و جسارت بدعامهٔ خامه و شراع نامه حد خود ندید، بنابرین گرد اطالت مقال بر ذیل عرض حال ننشاندن صلاح دید[2]۔

---

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give اوامر مطاع .
2. *BUL* gives نشاند and omits صلاح دید .

بمعونت وضع [1] ربانی از افق الفاظ عیان و بتثلیث و تسدیس وضع نوعی مظهر [2] انوارما هوالمقصود بیان،زلال مدح و ثنا و کواکب [3] حمد و دعای ان مطلع خورشید معدلت،منبع ماء الحیوة سلک و ملت ، مهر سپهر هیجا ، فیاض ریاض رجا ، تیار زخار [4] فیض و عطا،صفدر مصف روز وغا ، آئینهٔ جمال کمال من لدنک سلطانا نصیرا، بدر سپهر کرامت و کان فضل الله علیک کبیرا ، الذی ازال ظلام الظلم بالماع سل الحسام و سکن [5] قلوب الانام بهز الرماح و فز السهام ، حتی طنت بعدله مدحه اذان الوری ، واستلاءمن صیت عدله انحاء کرة الثری ، در استمرار شهور و اعوام از منابع و منازل قلوب بمجاری السنهٔ خاص و عام جاری باد - بعد [6] از ابلاغ شرایف دعوات اجابت مظاهر ، که حصول صورت صفای مآثرش مزیل تفرقهٔ باطن و ظاهر باشد و دیدهٔ فواد از ملاحظهٔ جمال اعتقاد زاهرش رشک خورشید اوقات هواجر ، بر خاطر عاطر ، که واقف مخفیات سرایر و ناظر مخدرات سراپردهٔ ضمایر است، واضح و لایح باد که اگرچه فراید ملاقات صوری در خیطهٔ شعاع بصری منظوم نگشته است و نراد فواد اثرنقش تلاق ، که اجل مراد است ، از مهرهٔ دیده و طاس حدقه بر تختهٔ ایجاد نه دیده - اما از انوار اخبار مناقب حسان آن خلاصهٔ ارومهٔ لطف و احسان انسان عین روان منور است و از تواتر نسیم مکارم شمایل و تکاثر شمیم مفاخر خصایلش دماغ دل معطر - شعر :—

بالقلب یدرک ما لا یدرک النظر

و القلب اودع فیه السمع و البصر

ترقب و ترصد آنست که همواره سمای ائتلاف و التیام را به ستارهٔ سیارهٔ نامهٔ نام رشک زینت فلک مینا فام گردانند - همیشه سلک زبان بلالی متلالی محامد بی پایانش منظوم باد و صحایف اعمال انام بدعای دولت ابد فرجامش مختوم -

---

(۱۲۶)

نسخهٔ مکتوب کتب الی بعض الوزراء

عذرای بکر ، که بمعونت ماشطهٔ فکر بر سطح منصهٔ ذکر اجلاس فرموده بودند، و درر ازهار الفاظ ، که در ریاض الحاظ از شاخسار خامهٔ فصاحت بار نثار و ایثار نموده ، از آنجناب وافر فضایل کامل خصایل لابس خلعت استحقاق وزارت ، فارس

---

1. *AH* omits وضع 2. *GY* and *HG* give مظفر 3. *AH* gives کوکب
4. *AH* gives دخار 5. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give سکر 6. *GY* and *HG* omit بعد .

متصلهٔ اجل ودایهٔ تربیتش منظم اولاد طباع ، قبل از تکامل مدت رضاع وسهاندار اصطناعش مفرق اضیاف [1] پیش از تمتع مایدهٔ اجتاع ، درینوقت بر جیب جامهٔ حیات و عمامهٔ هامهٔ وجود و ثبات جناب معالی کار العظام ، خلاصهٔ نتیجهٔ مقدسی [2] اللیالی والایام خواجه فخرالدین احمد المخاطب به صفی الملک افاض الله علیه من شآبیب الرحمة والغفران و جعل مرقده مورد الروح والریحان ، دست تطاول انداخته جناب مغفور مرحوم را ازفرقد حیات در مرقد ممات روان ساخته است ـ ازوقوع این [3] فجیعه و حادثهٔ وجیعه عظام ضلوع مسرت متکاثر گشت ، و سیلاب دموع غم ازعیون متقاطر ، و معاقد صبر جمیل منقوض ، و قواعد قرار وسکون مخفوض ، ومفاصل صدور بالکلیه متفرق آمد و انسان عین درلجهٔ بحر دموع مستغرق و دود آه ملاصق فرق سماک شد و لباس تسلی و اصطبار بر قامت دل چاک ـ بیت :—

بی خار نیست گلبن گیتی به هیچ وجه
گل گر بدست غصه گریبان درد چه سود

وچون تیر [4] تقدیر ازقسی افلاک بر اهداف صدور سکان خاک واصل است و بر و دوش عقل و هوش از درع رد و دفع آن عاطل ، لاجرم جز سر تسلیم و رضا بر درگاه قدر و قضا نهادن و عنان زمام اختیار بدست ارادت فاعل مختار دادن هیچ تدبیر نیست و جز زنگ ملال از آئینهٔ بال بمصقل استقرار و استقلال زدودن وگوی اثواب [5] بچوگان عدم اضطراب ربودن هیچ چاره متصور نه ـ شعر :—

قضاء جری وکتاب سبق
فهل ینفعن جزع اوقلق
قضی الله ماشاء فی حکمه
فیم اضطرابک والامر حق

ایزد متعال آن جناب حمیده خصال را صبر جمیل و اجر جزیل و عمر طویل کرامت کناد ، بالنبی و آله الامجاد ـ

---

(۱۲۵)

مما کتب الی بعض الملوک خلد الله ملکه [6]

تا سلسال کلام از چشمه سار جنان در جویبار زبان روانست و کواکب معانی

---

1. *AH* omits اضیاف 2. *AH* gives مقدسین 3. *GY* and *HG* give از وقوع آن 4. *GY* and *HG* omit تیر 5. The same in *GY*, but *BUL*, *AH* and *HG* give ثواب ثاب and ثواب respectively. 6. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give مما کتب الی بعض الاخوان عظامهم الله من نوایب الزمان ; while *BUL* gives مما کتب الی بعض الامرا .

بوده باشد ، محقق و یقین است که دست دولتش بعروة الوثقی توفیق مستحکم خواهد[1] بود و لآلی عنایت ربانی درسلک آمال و آمانی او منتظم ـ نظم :—

هر آنکه جانب اهل خدا[2] نگه دارد
خداش در همه حال از بلا نگهدارد
دلا معاش چنان کن که گر بلغزد پای
فرشته ات به دو دست دعا نگهدارد

امید چنانست نه ذات لطیف آنجناب مستجمع محامد صفات اماجد باشد و برخاطر شریفش موجبات فیض الہی وارد ، ولایختص بهذه الفضیلة من الف الا واحد ـ زیادت برین مصباح کلام در رواج مداد سیه فام و انجمن ایضاح معانی و بیان‌مرام نه افروخت و عنبر سودای ضمیر در مجمر تحریر بآتش مضمون تقریر[3] نسوخت ـ همیشه صور تقدیر در آئینهٔ تدبیرش منظور باد و منشور رتبتش در دیوان انشاء تعز من تشاء بقلم قدرت مسطور ، بحق التشفیع یوم النشور[4] ـ

---

(۱۴۷)

ما کتب الی بعض السلاطین خلد الله ملکه ـ

تا صوفیان صافی‌اشجار در وقت فیض بخش بهار از تغنی مرقص اطیار سماع کنانند و سرو سرفراز در دبیرستان ناز بحرف اول ، که الف است ، مهتز و سرگردان ، و دوحهٔ چنار به دعای امتداد دود نسیم اشجار دستها کشاده است[5] وگل همه تن گوش باستماع و اصغای کلام بلبل نهاده ، گروه باشکوه ملایک و جمهور سکان ممالک مزید عمر و علو قدر آن شهریار ملک طبع ملک رفعت ، جهاندار جمشید وضع خورشید منفعت ، نقطهٔ دایرهٔ لوازم حکومت ، صفدر مصاف و معارك روز خصومت ، مطلع کواکب مناقب و شرایف القاب ، سایه نشین چترمکارم شیم و جلایل انساب ، راء الذی ما وقعت انظار الخواطر فی افلاك المآثر الا علی کوکب وصفه المحمود ، ولا توجهت الانامل و الاقلام فی محاریب الحروف الا نحو کعبة ثنائه فی الرکوع والسجود ، باخلاص جان خواهان باد ـ بندهٔ بدیع الاخلاص رفیع الاختصاص[6] ، که از دود آه شوق دل پاکش فانوس منقش مصور افلاك گردانست

---

1. *AH* gives ولا 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give تقدیر 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* omits the invocation altogether, while *AH* gives بحق شفیع 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* omit است 5. *GY* and *HG* omit the expression جان خواهان باد بنده بدیع الاخلاص رفیع الاختصاص .

مظهار استمهال مشاورت ، سرچشمهٔ زلال[1] جویبار تدبیر ، ناظر جمال صواب در آئینهٔ ضمیر ، مطلع کوکب رای صایب ، منبع عیون صنوف مناقب، لا زالت عیون جده مصونة عن عروض النوم و السنة و ثمار ثنائه ظاهرة من روس غصون الالسنة ، هیچ عجیب و غریب ننمود ـ و به [2] اشرف تحیات و الطف مدحات ، که صفوت[3] زلال صفای آن رشک خورشید تابان باشد و خضرت ساحت ریاض ولای آن محسود سبزه زار و ازهار آسمان ، مواجهه گرده آمد ـ سورت شوق فواد نه آن اشتمال و اشتداد دارد که سمند قمیت تیزگام واسطی نژاد در میدان بیان آن جولان تواند نمود و فضای عالم تعنی و غرام نه آن وسعت و فسحت دارد که طایران وهم و خیال، که از شدت التیاع بصفت اولی اجنحهٔ مثنی و ثلاث و رباع متصف اند ، قوت طیران هوای آن داشته باشد ـ ایام امتداد عمر باقی بروج کواکب [4] سعد تلاق باد ـ این صحیفهٔ حاویة الوداد ذاکرة المحبة والاتحاد در اوایل شهر عالیقدر رمضان از دار الامان محمد آباد در آنصوب با صواب روان آمد مبنی از آنکه سفینهٔ سینه بفنون شکر حضرت متعال مشحون است و قدم ارکان و زبان در مسالک وظائف شکر و ثنا از خار تعرض و تقصیر ادا مصون ـ الحمدلله الذی وفق عبده علی شکره و زین هامة الجنان والانسان بعمامة تذکره ـ بعد از تخضیر چمن کلام بسحاب اظهار محبت تام بر خاطر عاطر روشن و باهر باد که ثمار اخبار ابن محب و تمام آبا و اجداد به نسبت سلاطین سلف آن بلاد از غصون لسان اهل آن بلدان [5] بدست سوال میتوان چید و کواکب مراتب را از افق دهان اکابر آن جانب میتوان دید ـ و اگر عبدالله از جادهٔ صواب منحرف باشد و عنان توجهش بجانب خطا منعطف ، مقتضای عقل و مبتغای فضل موجب آنست که آنجناب از صمیم خاطر و توجه باطن و ظاهر در اصلاح حال او اهتمام نمایند و زنگ رذایل صفات از آئینهٔ دانش [6] بزدایند و اعلای رایت درایت او را بدست دریت و کفایت خود مغتنم دانند که نه ظلال اقبال دنیا را قوام است و نه جمال و حسن جهان را قرار و دوام ـ مصراع :—

سایه گردانست [7] تا که یک زمان گردید و رفت

اما چون زمان دولت را ائینهٔ صور رضای اهل ملک و ملت سازند و بر وفق مغزای ان الله یامرکم ان تؤدوا الامانات الی اهلها نهال اجتهاد در زمینی نشانند که همیشه منبت اشجار خیر و میرت فایق و منشا ازهار گلبن فراغ و مسرت خلایق

---

1. *HG* omits زلال 2. *AH* omits به 3. The same in *GY* and *BUL*, but *AH* omits صفوت , while *HG* gives صفوه 4. *HG* gives بروج کوکب but *GY* gives بروج کوکب 4. *GY* and *HG* give بلاد آن 5. The same in *BUL*, but *GY*, *AH* and *HG* give دانش 6. The same in all the *MSS*, 7. *HG* omits خواهد .

بعضی ازگلهای مظنونات صادقه در صحن حدیقهٔ حدقه مشهود است و خیمهٔ بقاش بدعامهٔ ولا و طناب ثنای آن خاندان قایم و ممدود، چگونه شاید که صورت حصول ملتمس و مامول این فقیر، که در حرم کرم آن حاتم توام طایف است، در پس سرا پردهٔ یاس و حرمان متوقف گردد - بیت :—

به سامانم نمیپرسی نمیدانم چه من کردم
به درمانم نمیکوشی نمیدانم مگر دردم

و مانند مثل سائر بر السنهٔ بادی و حاضر دایر است و شبهٔ خورشید هواجر بر مقیم و مسافر واضح و ظاهر که بلبل جانش در چمن جنان برگل صفات آن خاندان مترنم است و طوطی ناطقه اش در شکرستان شمیم قایفهٔ آن دودمان باوصاف شایقه متکلم - بیت :—

بعد مردن باد اگر بر استخوانم بگذرد
همچونی از شوق تو بیرون کشم[1] آوازها

واگرچه از جرأت[2] سال گذشته مرتعد است اما بر توافر مکارم اخلاق آن سلطان سریر استحقاق بسیار معتمد است زیرا که تالد اصل و نسب و طارف[3] فضل و حسب آن اورمهٔ مفاخر مآثر را صفایح متون دفاتر و لوایح اخبار متواتر شاهدان بی عیب و اسانید بی[4] ریب آمد و ذلک فضل الله یوتیه من یشاء - و هنوز امید واثق است که رجای این مخلص جانی صادق آید و رایت املش بنسیم قبول خاقان، و تزلزل احوال عبدالله قدری قرار و سکون یابد و سینهٔ افعالش از سهام اختلال مصون ماند - زیادت برین باغبان بال نهال متراکمهٔ الغصون مقال برجویبار مقتضی حال نکاشت و بادپای کلام را در مضمار بسط آلام دل مستهام منخلع اللجام[5] نداشت - همواره توسن دهر تیزگام در امتداد مضمار ایام رام باد و ادارت[6] افلاک پیرامون کرهٔ خاک بر طبق ارادهٔ خدام بانام، بمحمد علیه السلام -

---

(۱۲۸)

ما کتب فی جواب بعض نساء السلاطین[7]

عذرای کتاب[8] فصاحت صباحت بلاغت ملاحت، که حضرت شاهزادهٔ سحاب

---

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give کشد 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give جرب 3. *GY* and *HG* give خارق 4. *GY* and *HG* give اسایدن, while *BUL* and *AH* give سند 5. The same in *GY* and *BUL*, but *AH* gives منخلع اللجام ; while *HG* gives منخلع اللوام 6. *AH* gives ادات 7. *AH* gives بنات الملوک 8. *BUL* and *AH* give کلام

و شجرهٔ جنانش از کوش (؟) ثار احسان آن خاندان سرگران ، رغایب خدمات مستغرب ، که ماحصل فحوای معنی آن از کتاب کمال حسن وفا منتخب باشد، و غرایب مدحات مسترغب [1] ، که زلال عبارت اداش در مذاق صدر نشینان محافل صدق و صفا مستعذب بود ، ازسر منزل ضمیر بر بال هدهد هوای تقریر بدرگاه آن سلیمان سریر ابلاغ و ارسال مینماید و هرچند که نسائم[2] انفاس ازمهب جنان درحدیقهٔ دهان وزان است و زلال رضاب [3] از سرچشمهٔ اسافل اسنان در مجاری آن روان و اشعهٔ آفتاب ناطقه و لمعهٔ ماهتاب قوت ذایقه بران تابان. اما به هیچ نوع از شاخسار زبان غنچهٔ بیان ، که در مشام روان سبب ازالت انتقام هجران و موجب انتفای آلام حرمان باشد ، صورت ابتسام نمی پذیرد. بیت :—

مرغ عشقت کان ز دست طفل عقل آمد برون
کی فتد در حبس و قید ذکر چند و فکر چون

لاجرم گلبن روان گاه از عروض خزان کربت در مبادی بوادی ذبول[4] و خیبت است و گاه بتسیم رجای التقا معطر دماغ حیات و بقا ـ جمال صورت وصال ، که خلاصهٔ مفهوم مقال و نهایت مامول بال است ، در جام جهان نمای دیده مرئی باد و طوامیر امتداد فراق بکف کاتب قضا مطوی ـ بیت :—

هزار وای زحسرت بر آرد آخر کار
کسی که غیر وصال تودر دلش وایه است

در زمان طلوع کواکب فیض حضرت منان از افق سعادت نشان رمضان شمهٔ [5] از حال غنچهٔ دل پر الم بمشام عندلیب خوش نوای قلم رسید ـ بر مقتضای آن فی الجمله [6] دستانی چند در بستان بیان می سراید و شعلهٔ آتش جنان بر رخسارهٔ گل مقال میتابد ـ صورت جسارت ، که در آئینهٔ عبارت منظور است ، بلطف عام وکرم تام معذور دارند ـ بیت :—

زان دست اعتصام بحبل گنه زدم
کز عفو بهرهٔ نبرد هیچ بیگناه

بر خاطر خورشید مآثر هویدا و ظاهر است که در وقتیکه ریاست این فقیر مری بود در ضمیر ایام و شگوفه در غنچهٔ ظنون واوهام والد و جد آن معدن لطف ومجد ثمرهٔ آنرا به عین الیقین دیده در جویبار چمن جهان بنوعی تربیت و احسان میفرمودند که اکابر آن زمان انگشت تحیر بدندان تحسر مجروح میداشتند و دربن حین که

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit که ماحصل فحوای معنی نفایس. 2. *AH* gives. آن از کتاب کمال حسن و فا منتخب باشد و غرایب مدحات مسترغب
3. *HG* gives رضات 4. *AH* gives ذبول 5. *AH* gives شیمهٔ 6. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give فی التمه.

بود و بنیان اسل راسخ و جدران رجا شامخ که بنیل ماسول مقرون شده باشد و ساحت صحبتش از قدوم مفسد و ملحد مصون ـ زیادت برین شمع جسارت در انجمن عبارت نه افروخت و بیش ازین حلۀ مقال برقامت احوال نه دوخت ـ همواره سحاب الطافش بر ریاض آمال سکان اطراف متقاطرباد و سهام دلدوز بلا برسینۀ وافر کینۀ اعدا متواتر ـ بسید الاوایل والاواخر ـ

---

(۱۳۹)

ما کتب الی بعض اولاد السلاطین ادام الله ظلاله ـ

تا عروس بهار شاہفه بحلل سحب رایفه و طراز مذهب بارنه موشح است و رخسار گل طری و بنفشه طبری از شبنم[1] سحری مرشح ، عرایس اقبال و نفایس عظمت و جلال انیس حال و قرین بال حضرت سلطان زاده سریر سلالۀ سلاطین خورشید افادت واسطۀ قلادۀ للذین احسنوا الحسنی و زیادۀ قبلۀ قافلۀ طلاب عوارف، منهل غلیلان زلال عواطف، صبح گیتی فروز مملکت و شاهی، بهجۀ مهجۀ[2] سلطنت و شهنشاهی ، مظهر کرایم سجایای اجداد ، نتیجۀ خواقین کسری نژاد ، الذی یری فی جبهة نباهته شمایل قابوس و خصایل اوکن ، و یشم من روایح سعادته ان یعطر بنسیم الرافة مشام الزمن ، همواره باد و گروه بی شکوه عدو بش[3] در کتم عدم آواره ـ مخلص کامل الاعتقاد ، که جنان جنانش می کسب از صورت ذکر وسادۀ شکر آن خاندان است و کسوت ثنای آن دودمان را بسوزن طبع تیز و رشتۀ جان دوزان[4] ،تحیتی[5] ، که بارقۀ حسام صبح اخلاصش سبب انهزام لشکر ریا وسمعه باشد و انوار صفات صفوت فوادش رشک روشنان سیارات سبعه ، از حیز کبات عناصر اربعه بکاخ صماخ قطان افلاک تسعه میرساند ـ مبادی بوادی التیاع متصف بصفت امتداد واتساع است که دل ملتاع بمونت یراع ومعونت اختراع و زاد بلاغت و ادام اسجاع درطی وقطع بیان آن در وحل امتناع گرفتار است ، نقاب هجر و دوری از چهرۀ مخدرۀ وصال صوری مسلوب باد و ماء الحیوة رحیق خدمت آن خلاصۀ بشر از دست ساقی توفیق و جام بصر مشروب ـ این صحیفۀ اخلاص توام در اواخر رمضان المعظم از سواد هند بدرگاه آن شاهزادۀ ممتنع المثل والند سمت صدور یافت مبنی از آنکه لسان روان برمنابر مخارج در بیت المقدس جنان بذکر و شکر آن خاندان مشغول است و درر

---

1. *AH* gives شیم 2. *AH* gives نهج مهجه 3. *BUL* and *AH* give عداش
4. *HG* gives دوزباد 5. *AH* gives بحیتی .

سماحت ، خورشید اضاءت مخدومهٔ زهرا صفت ، زهره وصفت ، همای دارا ولد بلقیس شوکت، سهر صبح آسمان ملکت ، آیت رحمت مصحف دولت ، فرهامهٔ [1] چادر سپهر ملک و ملت ، درهٔ [2] یکتای دریای وجود ، جوهر بیهمتای کان معدلت و جود ، لا زالت عین المملکة [3] بتراب بابها مکحلة و قلادة جودها بجواهر زواهر الشکر مکللة در ابرک زمان و ایمن آوان بمخلصان وافرالعبودیة و الوداد، نه رقوم مفهوم حسن اعتقادش حایل شمایل عقل مستفاد است و خبر صفوت فوادش در دارالحدیث دهان موصولة الاسناد بالاسناد ، درسواد دیده و سویدای دل نازل شد و سلسال عبارت جزیلش در مجاری خط جمیل سبب شفای جان علیل و موجب انتفای عطش دل غلیل آمد و زنگ ملال از آئینهٔ بال بالکلیه آواره و منفی ساخت وشرارهٔ نار حرارت از کانون سینهٔ پاره پاره منطفی ـ بیت : ـ

زهی زلال مقال تو رشک ماء معین
جمال بکر معانیش رشک حور العین

بعد از ادای تعظیم و تنجیل و قضای ماهو من هذا القبیل به ابدع دعوات ، که القاب خطوط صفاتش طوبی جویبار جنان قبول و اجابت باشد و لامات و میمات آن زلف و دهان عذرای منصهٔ وصول و اصابت ، محاذات داده آمد و دیدهٔ رجا برمنظرهٔ قصر مرحمت وعطای واجب الوجود مصروف است وعزیمت وفد امید بدرگاه وهاب علی مقتضی الجود معطوف که ظل مرحمت آن مریم عفت وسایهٔ چتر فرزند عیسی شیمتش بر مفارق جمهور خلایق مبسوط باشد وعرصهٔ گیلان به سطوهٔ حسام و ظفرهٔ سهام نصرت نشان دلبند سلیمان شانش مسخر و مضبوط ـ بیت :ـ

من دعا میگویم و آمین خدایا ازکرم
در دعای من مبین ضایع مکن آمین او

بعدازعرض دعای مستجاب، و ثنای مستطاب بسمع نواب کامیاب طوبی لهم و حسن مآب میرساند که غرض از فرستادن عبدالله بدرگاه بی اشتباه آن بود که شاخ نهال حالش بزلال مرحمت و افضال آن سلاطین اکاسره تمثال برومند گردد واز وفور تجربت و صحبت اهل [4] دریت هوشیار و خردمند ـ و درینوقت از السنهٔ خاص و عام و به روایت کسان مقبول الکلام چنین معلوم میشود که نه ناصیهٔ افعالش برقوم سعادت موسوم است و نه در لوح دلش حروف طلب دولت مرسوم ـ و پارسال در باب صلاح کار و تبدیل [5] انقار او صورت گستاخی در آئینهٔ گفتار نمو دار کرده

1. The same in *AH*, but *GY* and *HG* omit فرهامه ; while *BUL* gives قمرهاله 2. *GY* and *HG* give در 3. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give الملکة 4. *GY* and *HG* omit اهل 5. The same in all the *MSS* ; but *GY* suggests in the margin تعدیل .

نظر اولو الابصارند[1] ، دست مخدرهٔ هر مراد، که درون سرا پردهٔ فواد مستتر است و درکلهٔ ضمیر و حجلهٔ خاطر مضمر ، بر سریر نظر حسی [2] و منصهٔ بصر انسی حایل بال و معانق حال آن شهزادهٔ خورشید اضاءت و افادت، واسطهٔ قلادهٔ سلاطین للذین احسنوا الحسنی و زیادهٔ صفدر مصف شجاعت ، مهب نسیم[3] فضیلت و براعت ، سیف قاضب رقاب اعادی ، قبلهٔ قلوب حاضر و بادی ـ شعر :—

ورث الخلافة[4] کابرا عن کابر

موصولة الاسناد بالاسناد

الذی عجز لسان[4] بنی نوع الانسان عن دخول مصاف اوصافه [5] و تزلزل اقدام الافکار فی مطاف بیان الطافه الی یوم التناد باد ـ اخلص [6] خدام بانام ، که از صفای رخسار صدق و اخلاص تاشش پیراهن صبح صادق بر تن خور[7] چاك است و نورمهر درون پاکش رنگ روشنان قصر افلاك ، انفس دعوات اخلاص آیات ، که درر غرر سلك خضوعش از قطرات دموع ملون[8] باشد و از لجهٔ بحر خشوع مستخرج و بدست و بنان نیاز واز خضوع[9] در درج قبول مودوع و مدرج ، بر تجدد لحظات و تعداد خطرات بدرگاه آن حمیده صفات مرسل و مرفوع میدارد واز حضرت وهاب ، که واقفان درگاه کرمش کامیاب اند و صنوف دعای بال شان به لسان استکانت و ابتهال مستجاب ، از سر نیاز خواهانست که تا کرهٔ خاك مستقر است و حرکات افلاك پیرامون آن مستمر ، حکم واجب الاتباع جهان مطاعش بر تمام اکناف و اقطاع سایر باشد وکواکب سیار در اطراف واقطار فلك دوار بر وفق مراد وطبق میل فوادش دایر ـ وچون دیدهٔ عقل دراك از مشاهدهٔ هویت خورشید شوق متغاشی است و باصرهٔ وهم و خیال از سطوت نور ذوق متلاشی ، لاجرم حرارت آتش آن بانصباب قطرات نیسان قلم منطفی نشود و حرقت جانسوز کانون بال بانسکاب سحاب مقال[10] منتفی نگردد ـ بیت :—

ازان به دیر مغانم عزیز میدارند

که آتشی که نمیرد همیشه دردل ماست

---

1. The same in *BUL*, but *GY* and *AH* give او لابصارند and اولو لابصارند ; while *HG* gives اول لابصارند 2. The same in *GY* and *BUL*, but *AH* and *HG* omit نظر 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit ونسیم . 4. *AH* gives ورث خلافة 5. *AH* gives عجزلسان 6. *AH* gives مصاف اوصافه 7. *AH* gives خاص 8. *HG* gives خره 9. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give نگرد 10. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit خضوع 11. *HG* omits مقال .

دموعش بدست ادعیهٔ لازبة الخشوع منتظم درسلک قبول ـ بعد هذا برخاطر نوار که مطلع کواکب اسرار است ، مخفی نماند که دست نواد شاهی حایل عروس مراد وقتی میشود که هامهٔ دلش بتاج حسن صفات آراسته باشد و در نظر سکان آفاق نطاق استحقاق سلطنت بربیان جان بسته ـ و حصول این فضایل موقوف بصحبت اکابر و افاضل است ـ مامول و مسئول ازان دربحر خلافت و دری فلک حکومت و وافت آنست که در اکتساب فضایل و لوازم پادشاهی ساعی و مجد باشد و در اجتناب صحبت اراذل باهتمام تمام مجتهد ـ شعر :—

من عاشر الاشراف عاش[1] مشرفا
و معاشر الانزال غیر مشرف
او ماتری الجلد الحقیر مقبلا
بالثغر لما صار جار المصحف[2]

و چون آنحضرت بمحاسن شمایل موصوف باشند و باکتساب فضایل معروف ، هرآینه ازهار ثنای جمیل از شاخسار زبان وضیع و جلیل ظاهر خواهد بود و سحاب فیض حضرت متعال بر ساحت بال[3] آن فریدون تمثال متقاطر ـ بیت :—

تو مستعد نظر شو کمال و قابل فیض
که منقطع نشود فیض هرگز از فیاض

زیادت برین قدم قلم بر بساط انبساط نه نهاد و بیش ازین بعرض اخلاص نیت و بسط اختصاص طویت تصدیع نداد ـ شعر :—

بقیت بقاء الراسیات[4] الخوالد
و دمت جلیسا للعلی و المحامد

---

(۱۳۰)

ما کتب الی بعض اولاد السلاطین[5]

تا غدوات ازهار بهار از منظرهٔ قصر چوبین اشجار در تماشگاه جنات تجری من تحتها الانهار بر مقتضی مغزای فانظر الی آثار رحمة الله کیف یحی الارض بعد موتها منظور

---

1. *AH* gives وحاش 2. The same in *BUL* and *HG*, but *GY* gives بالثغر لما صار جار لمصحف while *AH* gives بالثغر لما صار جار ; مصحب 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives حال : while *AH* omits it altogether. 4. *AH* gives بناء الابیات ٥. The same in *GY* and *HG*, *BUL* gives blank space ; while *AH* gives ما کتب الی بعض بنات الملوک .

زیادت برین مدام اخلاص بال در جام سفال مقال نه ریخت و غبار ملال ازحوافر
اقلام تیزگام در صحن مضمار کلام نه انگیخت ـ همواره از غصون افعال و اقوال و
شجرهٔ طیبهٔ مکارم خصال آن سلطنت مثال ثمار کمال استقلال محسوس باد و آفتاب [1]
خلافت و اقبالش از تطاول کسوف و اختلال محروس ـ

---

(۱۳۱)

نسخهٔ مکتوب کتب الی المولی الفاضل العارف مولنا عبد الرحمن جامی

تا لذت تسلسل حدیث انسجام در مذاق دل اهل غرام مانند طول حیات
شیرین است و داغ جبین جنان و آه ممدود جانشان شاهدان عدل محکمهٔ یقین ،
و اثر ضرب حسام عشق و نشان طعن سنان شوق بر صفحهٔ جبهۀ حیات شان نقط
و حروف منشور دیوان یوم الدین ، از دست ساقی عمر باقی شربت شفابخش تلاقی
آنجناب فلک سِیَت ، ملک ملکت ، شهباز هوای فضای راز ، ناظر جمال حقیقت در
مرای مجاز ، موضوع مفهومات کل محامد ، ینبوع زلال جل فواید ، تیار زخار
فراید دقایق ، فیاض ریاض معارف و حقایق ، صدر نشین محفل و الزمهم کلمة
التقوی ، قافله سالار کاروان کانوا احق بها و اهلها ، الذی صار غصون السنة
الافاضل مشحونة بازهار ثنائه وخزائن قلوب العرفاء مملوة من جواهر زواهر ولائه ،
مشروب عطشان بادیهٔ هجران و مرزوق علیلان ادویهٔ حرمان باد ـ بعد از ابلاغ
دعوات اخلاص آیات ، که صفای مغزای بیان آن شمع لگن جان باشد و صور
نقاط و حروفش قطار دموع و عظام ضلوع بنان ، بر ضمیر پاک ، که عذبات رایات
ادراکش منسوج از خیوط شعاع شمس است و دیدهٔ دراکش ناظر جمال مخدرات
حضرات خمس ، هویدا باد که چون بیان استیلای برد هجران برون حدود بیان است
و شدت تاثیر آن مانع ظهور تحریر جنان و درشتوهٔ دوری قناعت بعروهٔ صبوری
از امور ضروری ، لاجرم بر سبیل اضطرار لوازم اصطبار را شعار خود کرده است وچشم
انتظار در راه کرم کردگار چار ساخته وکاغ صباغ را جهت ورود خبرسار از عروض

---

1. *GY* and *HG* give و از آفتاب 2. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give مما کتب الی بعض العرفاء 3. *AH* gives سلسبیل 4. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give نقاط ; while *AH* gives نقطه 5. The same in *GY*, *BUL* and *AH*, but *HG* gives مرایای 6. *AH* omits باد 7. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give حضرات 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give بعروه 9. *AH* gives ضرور .

چون فراید شرایط وصال در سلک امتداد ایام و لیال غیر مجتمع است و نقاب هجر و مهجوری از چهرهٔ مخدرهٔ تلاقی صوری غیر مرتفع ، دارالملک حیات را تختگاه ترجی وصال آن فریدون تمثال ساخته است و شاه نشین جنان و منظرهٔ جهان را از عروض خیال غیر آن جمال بالکلیه پرداخته - بیت :—

گر وصال دوست نبود باخیالش هم خوشم
خانهٔ درویش را شمعی به از مهتاب نیست

این نامهٔ اخلاص نشان از دار السداد محمد آباد در اواخر شهر رمضان لازم الفیضان باقلام مژگان و مداد سواد چشمان محرر آمد مبنی از آنکه از نظر مرحمت حضرت پروردگار و اثر همت آن شهریار لآلی آمال[1] ، که در بحرامکان و صدف بال مکنوم بود ، در سلک حصول منظوم است ، الحمد لله الذی افاض من محض لطفه علی عبده و زین هامة لسانه بدرة التاج شکره و حمده - بعد از استعلای لوای ولای آن خاندان بر دوش بیان بسمع ملازمان خورشید نظر برجیس اثر میرساند که از استماع عود آنحضرت شمسیة الشعاع ببرج السلطنة بلدة تولیم[2] و اتباع[3] فرمان حضرت والد جهانمطاع از سر رضا و تسلیم غنچهٔ دل بنسیم این خبر بشارت اثر منفتح آمد و ساحت سینه از نکهت این مژدهٔ جان پرور منشرح - بیت :—

دل رفته بود وجان شده منت خدایرا
کان دل به سینه آمد و آن جان به تن رسید

و چون علم رفعت آن دودمان از رایت اطلس فلک اعلی[4] است و شمسه و عذبهٔ آن شمس ضحی و صبح بیضای اضوا ، و از زمان کیومرث الی الآن سنجوق آن مقارن عیوق سما ، لاجرم بر ذمت همت آن خلف سلاطین سلف و سلالهٔ دودمان شرف واجب است که فراید محاسن خصایل خود را مناسب درر غرر شمایل اجداد گردانند واسترضای خاطر عاطر حضرت والد را واسطهٔ قلادهٔ محامد دانند، چه تحصیل سعادت خوشنودی پدر فهرست کتاب نصرت و ظفر است زیرا که شرافت رضای اب مستلزم رضای حضرت رب است ، و حصول دولت رضای حضرت واجب موجب فوز بجمیع مآرب و مطالب - بیت :—

گدای حضرت او باش و بادشاهی کن
مکن مخالفت او و هرچه خواهی کن

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give امان 2. *AH* gives بلاد توریسم 3. *AH* gives و اتباع 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give از فلک اطلس اعلی است .

خنگ نهم سپهر بسودای داغ او
از نقطهای انجم و مه پاک کرده ران

پادشاه حیدر مآثر سکندر عساکر[1]، شهنشاه قابوس فضایل ناموس خصایل - بیت :—

ذات تو از بزرگی آن عالمیست کنرا
آمد سپهر اعظم در قرب استوا ظل

سید سلاطین کامل نسب، سند رواة احادیث کمال حسب ، مهر سپهر مکارم‌اخلاق، سلطان سلاطین سریر استحقاق - بیت :—

شهنشهی که برای نثار موکب اوست
پر از جواهر انجم سپهر را اطباق

مالک ملوک الذین انعمت علیهم ، آئینهٔ جمال اجابت اجعل افئدة من الناس‌تهوی الیهم ، مطلع انوار اسرار انی جاعلک للناس اماما ، قرة العین سید اولیا و سلیل سلطان خطاب عسی ان یبعثک ربک مقاما - شعر :—

نوالک علم السکب الغماما
و باسک علم الضرب الحساما[2]

و قدرک عرف الشمس التعالی
و بشرک عرف البرق ابتساما

الذی ما تقوس الهلال فی الغرة الا لان یکون من مخالب بزانه[3] و ما نشر الصبح طیلسان بیاضه الا لان یکون من عذبات رایاته ، لا زالت[4] ایام سلطنته علی جبهة ابلق الزمان غرة و مساعیر خفاف[5] مالکه[6] علی تیجان الملوک درة - همواره سریر سلطنت فلک اعتلاش به ارکان ثبات و بقا دایم باد و درر عرفان عالی قیمت بر تاج بخت عالی رتبتش قایم ، بالذین لا یخافون لومة لایم - بندهٔ مخلص قدیم ، که کسوت حیات و بقاش مطرز بطراز اخلاص و اختصاص آن خاندانست و جیب دهانش مزار به به ازرار[7] دعا و ثنای آن دودمان - شعر :—

سیبقی لکم فی مضمر القلب و الحشا
سرایر حب یوم تبلی السرایر -

1. *GY* and *HG* give عسکر 2. *AH* gives الغیاما 3. *AH* gives مخالب بزاته 4. *BUL* and *AH* give لازال 5. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HC* omit خفاف 6. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give ممالکهم ; while *A*... gives ممالکه 7. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give بازار .

غبار برداخته تاباشد که ورود خبر سعادت اثر تلاق موجب ازدیاد مزاد عمر باقی گردد و لیض حضرت متعال از جام جبل آن صاحب کمال مدام بقارا ساقی ـ بنابرین که از ضربت کربت در حضیض حرمان و خیبت است و نه به نیروی بازوی کرم آن وافر منقبت از قعر چاه مباعدت بر اوج رجای قربت ـ شعر :—

اموت اذا ذکرتک ثم احیی
فلولا ما ذکرتک ما حییت[1]

فاحیی بالمنی و اموت شوقا
فکم احیی علیک وکم اموت

بنابرین خاطر فاتر اگرچه در بوادی حرمان هایم است اما قصر دل را بدعامهٔ کرامت آنجناب قایم میدارد ـ بیت :—

شب تاریک و ره وادی ایمن در پیش
آتش طور کجا وعدهٔ[2] دیدار کجاست

زیادت برین از شیشهٔ دل مستهام صهبای لوعت و اوام در جام کلام نه ریخت و در مضمار مقال بجوافر قلم کمیت ممثال گرد تصدیع و ملال نه انگیخت ـ همواره دور غرر محامد جمیل و فراید فواید جزیلش[3] مننا کل فراید فوایدش[4] قرطهٔ گوش جان[5] و یتیمهٔ تمیمهٔ لسان باد ـ

---

(۱۳۲)

ما کتب الی بعض السلاطین[6]

تا مراتب سلاطین کامیاب ظاهر جهان مرای مقادیر استیلای اولیا و اقطاب زمانست و صدف جود بحر بیکران وجود صورت ملایک مسجود والامکان انسان و روان باعرفان عالی شانش درفرید و گوهر وحید آن ارزد متعال جل شانه وعز برهانه ، که فرازندهٔ خیمهٔ فلک است بعمود محور و طناب مجره و نگارندهٔ سطح باطنش بنقش و نگار ثریا و نثرهٔ ذات ملک صفات آن سلطان تخت اقالیم جهان ، خورشید آسمان عالم احسان ، جمشید مملکت غایت اسان ـ بیت :—

---

1. , *AH* reads ما حییت 2. The same in *AH* but *GY*, *BUL* and *HG*, give موعد 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit فراید 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* omit مننا کل فراید فوایدش 5. *AH* omits جان 6. The same in *GY* and *HG* but *BUL* and *AH* give ما کتب الی بعض سادات السلاطین.

این نامهٔ ضراعت مواد از دارالسداد [1] محمد آباد، حمیت عن الفساد ، در اواسط رمضان ، که مصب سحاب غفران است ، بقلم مژگان و سیاهی دیدهٔ مهجور گریان سمت سواد یافت مبنی از آنکه هر نقد مراد که در کانون فواد نهان بود از نظر آفتاب شان آن سلطان نوشیروان نشان تمام عیار گشته به سکهٔ حصول موصول است و هر در مقصود که در صدف سینه مخفی بود بدست همت آن پادشاه جم‌نشان در سلک وجود عیان ـ بیت :—

مهرت بکدام ذره پیوست دمی
کان ذره به از هزار خورشید نه شد

و چون از ابتدای حال الی هذا الآن نیت دل و قصد جان آن بود که دیدهٔ بخت خود را باب روی [2] ملازمت آن درگاه بیدار سازد و چشم بینش و دانش خویش را جز بر رخسار سدنهٔ بارگاه آن شهریار بر روی هیچ دیار نه اندازد ، اما دست موانع زمان بر گریبان جان انس و جان دراز است و مغ دماغ آمال و افکار از سورت نار عوایق روزگار درگداز [3] ـ شعر :—

ماحیت آفاق البلاد مطوفا
الا و انتم فی الوری [4] متطلبی

سعی الیکم فی الحقیقة و الذی
تجدون [5] منی فهو سعی الدهر بی

تا تلاطم امور نامسلایم و تراکم شماتت حاسد و لوم لایم موجب توجه این بلاد و مقتضی عزیمت این سواد آمد ـ و درین حین ، که صحیفهٔ عمر بعنوان وهن العظم منی و اشتعل الراس شیبا معنون است و از صفحهٔ [6] صحیفهٔ لوح [7] صورت حال مغزای مقال اصابه الکبر وله ذریة ضعفاء مقرو و مبین ، و با وجود فتور شیخوخیت و ضعف مزاج و وفور خول و خدم وکثرت اولاد و ازواج [8] ایشان عذر توقف این دیار کالشمس فی وسط النهار واضح است و لوامع قبول اعذار از افق مکارم سیر سلاطین نامدار لایح ـ و چون دست موانع بر سینهٔ افکار واقع دید و صورت حال خود در آئینهٔ جلیهٔ خرد بسیار شایع ، لاجرم خاطر فاتر را از نقش تصور دولت ادراک آن سعادت

1. *AH* gives اوسط 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit روی 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives گدازد , while *AH* reads درگداز 4. *AH* gives فی الدنی 5. *AH* gives تجدون 6. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* omit صفحة 7. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit لوح 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give ازدواج .

بیت :— چون بمنزلگه عقبی رسدم رخت وجود

جز هوای تو بضاعت نبود در بارم

صنوف مدحات اصابت آیات ، که دماغ جان کروبیان ملک ، که صدر نشینان محافل فلک اند ، از فوایح روایح نسیم آن معطر گردد ، و ضروب دعوات اجابت بینات ، که صفحات خدود کواکب ثواقب و وجنات وجوه صور کواعب از نور مناقب و وفور مراتبش منور شود ، برجناح حمامهٔ صبای صباح وطاؤس زرین بال نسیم رواح ارسال و ابلاغ میدارد - بیت :—

بسوی سدره ز من مرغ طاعتی نپرد

که رقعهٔ نه برد [1] از دعات در منقار

چون کیفیت و کمیت شوق دل مستهام بعتبهٔ علیه[2] وسدهٔ سنیه ، که وسادهٔ رؤس ملوک انامست ، ازان بیشتر است که فهم پاک و وهم دراک بقوانین قیاس و احساس مبادی بوادی آن را بپای ادراک تواند پیمود و یا باسالیب متنوعهٔ نظم و نثر و مونت و معونت مقولات عشر معنی مقصود [3] آن مظروف کلام و حروف تواند بود - بیت :—

نه سخن ماند و نه تحریر ز دیباچهٔ شوق

نکتهٔ شرح نکردیم بتقریر کتاب

لاجرم ازسر عجز حال شمع بسط مقال در انجمن بال نزد سلطان خیال می افروزد و رشتهٔ جان را بنار کآبات لوعت آثار میسوزد - بیت :—

پیش سلطان خیالت ز آتش دل هر شبی

شمع کافوری فروزم در تن از هر استخوان

غایت مامول و نهایت مسئول از حضرت واجب الوجود و مفیض الخیر علی مقتضی الجود آنست که سعادت دریافت ملازمت حضرت گردون رفعت ، که فیاض سلامت دنیا و کرامت عقبی است ، پیش از تطاول دست اجل و طی طوامیر اساطیر امل میسر و محصل گرداند - نظم :—

ز بهر دیدن روی تو دیده میخواهم

وگرنه دیده نیاید به هیچ کار مرا

اگر نه در ره وصل تو خرج گردد جان

چه حاصل است ازین جان بقرار مرا

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give نبرد 2. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* omit علیه : while *AH* gives پایهٔ علیه 3. *HG* omits مقصود ,

اعطاف و فواضل الطاف آنحضرت میداند ـ شعر :ـــ

بلغت فهل بعد البلوغ نهایة
و سرت الی بحر الندی و انتهی البر

فهل بعد نیل الکل للبعض مطلب
وهل یقبلن نفل و قد صلی الوتر

و هانا که خاطر فیاض آن فریدون مثال بر هویت این حال و حقیقت[1] این مقال شاهد و ناظر سویدای بال است ـ شعر :ـــ

کانک مطلع فی القلوب اذا ما تناحت باسرارها[2]
و درات[3] طرفک مرتدة الیک بغامض اخبارها[4]

و درینوقت که زین الاماثل والاقران فلان رسید ، اگرچه یرلیغ جهان مطاع بواسطهٔ آشوب هرموز و آن اصقاع سمت قوت یافته بود ، اما زنگ ملال از آئینهٔ دل ملتاع بمصقل پیاّم آن گردون ارتفاع انتزاع نمود ـ نظم :ـــ

صبا را دو خاصیت عیسوی است
چو جنبان شود زان بلند آشیان
یکی آنکه زنده کند مرده را
چو با لفظ تو[5] کرده باشد قران
دوم آنکه روشن شود چشم کور
چو سازد ز خاک درت سرمه دان

بنابرین واجب دید که بدین ذریعهٔ جمیله خود را ذره وار معروض ضمیر خدام عالی مقدار گرداند ـ توقع وتطلع از خدام ملایک خصایل برامک فضایل آنست که متوالی و متواتر بارسال فرامین سعادت بشایر سر افراز فرمایند و خلعت حیات این جانگذار[6] را بطراز اوامر مفاخر مآثر ممتاز ، تا فرق وجود بنده بتاج افتخار و ابتهاج مشرف گردد وآذان[7] روانش به درر الفاظ فرمان قضا روان مشنف ـ بیت :ـ

چه تفاوت کند ای مهر سپهر افضال
که منور شود از نور تو ام ساحت بال

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit این 2. *AH* gives باسرها 3. *AH* gives وکرت 4. *AH* gives الیك بغامض غموض اخبارها 5. *AH* gives جو با نقطه و 6. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give چاکر *AH* gives ازان .

تدارک پرداخت و بر مقتضی اذا لم یدرک الکل لم یترک الکل هامهٔ فرزند عبدالله را بهمهٔ کرامت اقتران[1] توجه آن آستان مزین و محلی ساخت ـ نظم :—

جذبهٔ صحبت خورشید چو شبنم او را
سوی مصعد ذکر از مهبط ادنی آورد
چون سکندر ملتمس بود بتارمنی لبک
بر آب حیاتی خضر اسما آورد

و غرض کلی و مقصود اصلی آنست که وجود قطرهٔ سالس در بحر مرحمت و افضال آن سلطان جمشید نوال تربیت یافته در سلک ظهور والد و اجداد منظوم گردد و تاثیر نظر و التفات آن خاقان خورشید صفات در ذات ذرهٔ مثنی روشن و معلوم ـ ست :—

بکیمیای نظر چون تو خاک زر سازی
تفاوتی نکند گر وجود او مس شد

و شک نیست که سلاطین فلک اساس را در احیای خانوادهٔ قدیم اساس و انهای مخلصان اخلاص استیناس اهتمام و اعتنای مالا کلام بوده است خصوصا پادشاهی که شرقا و غربا و بعدا و قربا[2] صیت الطافش مانند برید صبا در اقطار و اکناف گیتی سایر است و جواهر ذکر کمال اخلاقش از بنان لسان آفاق متناد ـ شعر :—

روت عنک اخبار المعالی محاسن
کفت بلسان الحال عن السن الحمد[3]
فوجهک عن بشر و کفک عن عطا
و خلقک عن سهل و رایک عن سعد

چون کمان وثوق رجا تا بنا گوش هوش ممدود است و کمر همت بر میان بال بدست خشوع و ابتهال معقود و مشدود که فیضان دیم شیم در زمان حیات و ممات این بندهٔ اخلاص توام نسبت با[4] فرزند مذکور مطلقا کم نخواهد بود ـ زیادت برین قطرات سحاب سفارش از میزاب قلم در مجاری سطور روان نساخت و کمند رجای تام بر کنگرهٔ کاخ لطف و اکرام آن سلیمان مقام انداخت و هرچه از جذب خیر و دفع[5] شر و وصول نفع و منع ضر و تلقی ترقی و انتفای تنزل و حصول ثبات و امتناع تزلزل که در بارهٔ فرزند مذکور سمت ظهور یابد ، این بندهٔ مخلص[6] از جلایل

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give اقران 2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* omit شرقا و غربا و بعدا و قربا 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives من لسن الحمد ; while *AH* gives عن لسن حمد . 4. *AH* omits با 5. *AH* gives دفع 6. The same in *HG*, but *GY* omits بند; while *BUL* and *AH* give بند مخلص .

فله جلال لیس فوق جلاله
الاجلال الله جل له الجلال[1]
وله نوال لیس فوق نواله
در الا نوال الله عم له النوال[2]

اقطار و اکناف عالم و در کاخ صماخ تمام اولاد آدم واصل باد ، و سلک طول بمان به درر غرر ایام سلطنت آن سلیمان شان منظم[3] ، و سطح باطن فلک قدرش ااس سطح ظاهر فلک اعظم ۔ شعر :—

فلا زال معقوف[4] الجناب مویدا
بنصر عزیز لیس یخشی زواله
ودام له الاقبال[5] حیث توجهت
رکابیه [6] او حیث حط رحاله

وقل عباد، که قرطهٔ گوش فوادش از لآلی خلوص دعا و اعتقاد آن حضرت سکندر سداد است و هامهٔ روز حیات و نقاش محل بعامهٔ بیضای آفتاب سای اخلاص آن سدهٔ آسمان رفعت و ارتقا ، بیت :—

جان درون خانهٔ دل با دعایت همدم است[7]
وین دعا را دست بر ذیل اجابت محکم است

خبیر عالم کیفیات ظاهر و کامن و واقف خفیات و جلیات باهر و [8] باطن واضح وهوید ست که از ظهور آفت بعد مسافت مردم دیدهٔ شمعی غریق [9] طوفان دمعیست و صورت حالش مبین مقال یا ارض ابلعی ماءک و یا سماء اقلعی ، و از سر ضراعت و خشوع نفس عقیب تمام صلوات خمس بل از ابتدای طلوع [10] تا انتهای غروب شمس مذکر لسان در حلقهٔ دهان[11] مشغول بذکر محامد و نشر مدایح آن فریدون شیون ست و خزینهٔ سینه بجواهر زواهر لوازم اخلاص دیرینه رشک دراری درج فلک سیمگون ۔ بیت :—

گرنه شهد شکرت[12] در کام جان دارم مدام
طوطی نطق من از شهد شهادت باد لال

1. *AH* gives جل جلاله 2. *AH* gives عم نواله 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give منتظم 4. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give معقوف . while *AH* gives معروف 5. *AH* gives و دام له الاقبال 6. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give رکابیه 7. *AH* gives همدست 8. *AH* omits باهر و 9. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give مغروق 10. *AH* gives با نتهای 11. *AH* gives حلقه 12. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give گرنه شهد شکر تو : while *AH* omits گرنه and gives شکر تو

شعر :— سلیمان ذو ملک تفقد هدهدا
واصغر ما فی الطایرات[1] الهداهد

همیشه تا حسام آبدار خورشید شارق در نیام تماج سفید فام صبح صادق موضوع است و مرآت مصقوله ماه در غلاف[2] اطلس منقش شب سیاه مودوع ، مهر سپهر و ماه نوار در روز روشن و شب تار بر مقتضی رای جهان آرای سلطانی و مشتهی خاطر دریا مقاطر خاقانی مقدر باد ، بالنبی والاولاد ـ

---

(۱۳۳)

ما کتب الی بعض السلاطین خلد الله ملکه

تا منشور استعلای سلطنت جهان و فرمان قضا امضای[3] خلافت عالم زمان و مکان بطغرای خطاب خاص و ارادت مطلق جعلناک خلیفة فی الارض فاحکم بین الناس بالحق معنونست و هامهٔ حکومت و امامت و تارک افاضت سعادت و کرامت بتاج مشیت یوتی ملکه من یشاء محلی و مزین و تا قرة العین عدل و ثمرة الفواد بنای نسل بر حسب اقتضای دیوان قدر و قضا توامانند و نهال استقامت حال اهل ملل و نحل و شاخسار قرار و ثبات دول بر شجرهٔ امتداد زمان به ارادت پادشاه بخت ازل ، صنوان صیت سلطنت و رافت و آوازهٔ معدلت و عاطفت آن پادشاه حیدر صفت عمر نصفت، شهنشاه جمشید سمت ، خورشید مکرمت ، مجدد صفات اعاظم خلفای سلف، مجدد جهات جهان عظمت و شرف ـ بیت :—

ای تیر انتقام ترا آسمان هدف
وی گوهر وجود ترا عقل کل صدف

ممد حیات تطان سطح خاک ، معدد[4] ادوات دعوات سکان افلاک ، مظهر اسرار[5] قدرت خالق ، محسود روان ملوک سابق ، خورشید فلک معدلت و ندی ، آینهٔ جمال کمال آتیکم مالم یوت احدا ، مورق نهال آمال بنی نوع انسانی ، مشرق انوار بدایع صنایع سبحانی ، یا من تفاخرت الارض بلصوق نعال خیوله[6] علی فلک الهلال و تبخترت[7] العناصر علی العقل العاشر بوجوده الکامل المفضال ـ شعر :—

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give ما فی طایرات .
2. *AH* gives ما ه و غلاف 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give قضا مضای 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give ممد
5. *AH* abruptly ends here and begins a new letter ; but on folio 223 *b*. l. 5 the rest of the letter is joined as a part of another letter, which is quite different from the present one. 6. *AH* gives نعال خیول 7. The same in *GY* and *AH*, but *BUL* and *HG* give تبخرت .

و درینوقت از قدوم شریف جناب مجمع[1] شرایف الشمایل و منبع زلال محاسن الخصایل لخواجه جلال الدین [2] لطف الله ترخان [3] ، اعلی الله له قدرا و کتب سلامة ذاته برا و بحرا [4] انواع مسرت و بهجت و اصناف[5] فرحت و مسجت[6] شایع آمد و کواکب محامد لسان از مطلع فلک جنان لامع ـ والحق شجرهٔ ذاتش بثمرهٔ حسن صفات مقرون است و جمال ثمال رسالت در صفحهٔ آئینهٔ جلالش مشهود عقول و عیون ـ و درصحبت خواجه مشار الیه قدوة الاقران و زبدة الاماثل [7] فی الزمان خواجه شمس الدین محمد شیروانی و سلالة الفضلاء و خلاصة الاشباه والاذکیاء مولنا شیخ محمد احمد را فرستاده آمد تا باشد که بعضی از اختصاص اخلاص این بندهٔ عبودیت مناص بملازمان آستان آسمان نشان معروض و مرفوع دارند وآفتاب صفوت فواد و نخبت اعتقاد این بندهٔ اخلاص مبدأ و معاد از فلک خاطر آن سکندر سداد طلوع نمایند[8] ـ

بیت :— خلق چون روز جزا نامهٔ اعمال آرند
رقم مهر تو بر صفحهٔ جان ما را بس

و ملتمس و مامول از درگاه مارب مبذول آنست که غنچهٔ دل را [9] ، که شگوفهٔ گلبن چمن آب و گل است ، به هبوب صبای اوامر دولت مظاهر مفتح [10] فرمایند و سلک وشاح تربیت را بلالی متلالی فرامین متوالی موشح[11] ـ شعر :—

فان تلحق النعمی بنعمی فانه
یزین اللالی [12] فی النظام ازدواجها

زیادت برین باستمرار[13] صریر یراع و اصطکاک ابواب اسالیب اختراع تصدیع سدهٔ درگاه فلک ارتفاع نداد و بیش ازین شمع نور اخلاص فواد را در لگن الفاظ و انجمن شب مداد نه نهاد ـ همواره درر و نقود ادعیه و اثنیه فایق آن سلطان ملایک خلایق تیجان مفارق السنهٔ خلایق باد و آثار ابهت و عظمت لاحقش محسود استیلا و استعلای سابق ـ بالنبی المبعوث علی اهل المغارب و المشارق ـ

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *AH* omit مجمع 2. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give فلان الدین 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give فلان 4. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give اعلی الله له قدرا و کتب الخ; while *AH* gives علی الله قدره و کتب الخ 5. *BUL* gives اصناف 6. *GY* and *HG* give فرحت و مبهج 7. *AH* gives الاماثل 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give وخلاصة الاشباء الاذکیا 9. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give نماید 10. *AH* gives غنچهٔ دلا 11. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give منتج 12. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give متوشح 13. *AH* gives یزین الالی 14. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give باستماع

وسر نیاز بدرگاه کارسازسکان دارالملک حقیقت و حومهٔ مجاز موضوع است و دست دعا با خشوع بال و شرایط تضرع و ابتهال بدرگاه حضرت متعال مرفوع که منجوق رایت خورشید آثارتش ملاحق عیوق فلک نیلگون باشد و تباشیر صبح مناشیرش[1] منور ارباع و اصقاع ربع مسکون ـ نظم :—

چنین که رایت تو سایه درجهان افکند
بفر بخت بلند و دعای این مسکین
عجب نباشد اگر لاجورد گردون را
قضا بخاتم حکم تو در کشد چو نگین[2]

و بر ذمت اخلاص و عبودیت این بندهٔ صافی طویت واجب و لازم بود که عنان خدمت آن حیدر کرامت بر هامهٔ همت معطوف داشته عنان عزیمت جزم صمیمت بصوب آن حریم کعبهٔ حرمت و حشمت معطوف میداشت و نطاق اجتهاد بر[3] کمر فواد بدست خلوص اعتقاد معقود میساخت تا چابکسوار نفس در میدان فکر و حدس گوی سعادت دوجهانی بچوگان همت و تربیت سلطانی می ربود ـ نظم :—

گفتم که خاک درگه او در کشم بچشم
کان توتیای روشنی دیدهٔ من است
نوشم زلال تربیت از جام لطف او
کان اصل شادی دل غمدیدهٔ منست
حرمان مرا ز مقصد امید باز داشت
وین نیز هم ز طالع شوریدهٔ من است

و یقین است که قلم را قایم مقام قدم داشتن و رسول را نایب مناب وصول ساختن و کتاب را ساد مسد رکاب دانستن از محدثات[4] سوانح زمان خونست و ازمقتضیات[5] عوایق دهر بوقلمون ـ شعر :—

ولما[6] تعذر ان نلتقی
وطال النزاع و زاد الالم
مشیت الیکم برجل الرسول
و خاطبتکم بلسان القلم

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give صبح تابیرش 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give قضا بخاتم تو در کشد چو نگین and قضا بخاتم تو در کشد چو مهر نگین respectively. 3. *AH* gives در 4. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give مستحدثات ; while *BUL* gives متحدثات 5. *AH* gives متضیات 6. *AH* gives النزاع .

من الله وفضل، لازال شمول افاضه کیل نیله[1] اوفر من ان یقاس بصواع البدر و الشمس، و امتداد زمان بقائه و اعتداد آوان ارتقائه اکثر من ان یعد بذراع الیوم والامس ـ

شعر :— و هذا دعاء لا یرد لانه

دعاء لاهل البر و البحر[2] شامل

و بعد اعلاء لواء الدعا و ادراج درر الاخلاص فی سلک[3] الثناء فیذکر بلسانه ترجمان الیراع من خاطر هذا المتاع ان فورة حرارة الاشواق و سورة مرارة الفراق امرلا یقدر صیاد القلم الشعوف ان یصید حایم بیانه[4] بحبات النقط و شبکات الحروف و یستحیل ان یرفع بنان العقل نقاب امتناعه عن وجنة مخدرة شرح التیاعه ـ فکیف یقدر اللسان ان یظهر عروس وصفها علی منصة البیان ـ فلهذا مد القلم رجله علی قدر ذیله ورکض فارس البنان علی حسب قدرة خیله ـ شعر :—

وان قمیصا خیط من نسج تسعة

وعشرین حرفا عن غرامی لقاصر

و نرجو من الله ذی الرحمة والرافة ان لا یخسف بدر[5] کمال الموالفة عن عروض حیلولة أرض بعد المسافة و نساله ان یجعل سابقة مقاربة الارواح محسودة للمعانقة اللاحقة للاشباح[6] و ساحة البعاد[7] مطویة بخطی الفواد و احادیث المصادقة الصحیحة مع بعد المسافة الصریحة مرویة فی دار حدیث الوداد ـ ولما اجتمعت مواد المودة و التمعت من افق الفواد انوار المحبة اقتضی وفور الوداد ارسال الرسل و الکتاب و افتتاح السبل بورود الخطاب و الجواب ـ فلهذا ارسل زین الا ماثل والا شباه الحافظ عبید الله[8] لیکون بنیان الاتحاد راسخا و اساس المصادقه و المخالصة شامخا ـ و المامول من توافر الاتحاد و تکاثر مواد حسن الاعتقاد ان یکون ابواب المودة الجلیلة بمفاتیح الکتب الجمیلة منفتحة لیصیر صدور الاحباب بمشاهدة جمال حسن الخطاب منشرحة و یتجلی وجه المحبة بعزار الخط و شامة[9] النقط و یکون زلال نیل الولا مغبوطة بسلسال الفرات و الشط ـ اللهم کما جعلت اشعة شموس معدلتة رافعة لظلام الظلم عن کافة الانام، اجعل خیام عمره و بقائه مشیدة باوتاد الابد و اطناب الدوام ـ

---

1. *AH* gives کیل نیل 2. *BUL* and *AH* give لاهل البحر و البر 3. *AH* gives فی السلك 4. *GY* and *HG* give بحبائل النقاط, while *BUL* and *AH* give بحبات النقاط 5. *AH* gives بدرا 6. *AH* gives للمعانقة اللاحقة الاشباح 7. *AH* gives البعاد *BUL* and *AH* give عبدالله 9. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give شانة .

ما كتب من قول السلطان الى السلطان مصر[1]

الحمد لله الذی سیر سفاین الوداد بشراع القرطاس و دعامة الیراع و صیر حمایم[2]
الارواح فی هواء فوز الاجتماع طایرین باجنحة مثنی و ثلاث و رباع ـ والصلوة
والسلام الاتمان الاکملان[3] علی اشرف بنی نوع الانسان الذی صار کاف کماله دوات
ایجاد سواد الاکوان و علی آله و اصحابه الذین سبقونا بالایمان ـ ثم شرایف تحیات[4]
الفایقة التی ازهار خلوصها و صفایها محسودة لنوار ریاض الفلک الخضرا و زهرة
ربیع ودادها و ولایها سالمة عن شتوة[5] النفاق و فروة[6] الریا ، و لطایف تسلیات[7]
الفایحة الشایقة، التی[8] مسحت الحور غبار مظنة الارتیاب[9] عن ساحة صفوتها بالاهداب
و رفعت ایدی الاخلاص عن حدود اجابتها نقاب الحجاب، علی المقام الشریف، الذی
یتمنی الفلک ان یکون من سقوف نبابه و یترجی النجوم ان یکون من مسامیر عتبة
بابه و یحسد المجرة علی جادة[10] ورود ذلک الجناب[11] و یصیر شکل الهلال علی جبهة
السماء من تقبیل ارضه فی غرر الشهور[12] اثرا من[13] التراب ـ و ما تفوجت الکواکب
فی مصاف الغیاهب الا لنصر عسکره ولا تعوجت التداویر الا لتکون[14] قسیا فی ید
قدره ولا یذکر لسان الحسام علی مدارج منابر عظام اهل الخصام الا لعض اقدامه ولا
یسجد اقلام الجمهور فی محاریب الحروف وصفوف السطور الا لشکر افضاله و اکرامه ـ
بل لا یشیر الفلک الا الیه بانملة[15] الاهلة فی الآفاق ولا یسیر حرون الدهر الا تحت
رکابه بخرام الحزم[16] و عنان الاستحقاق حتی ظهر عند جودی حلمه[17] استخفاف وقار
هرمان و شهد بتعظیم[18] ملکه و تنظیم فراید التکریم فی سلکه[19] الحرمان ـ و اوجب
علی نفسه الزاکیة[20] ان لا یحکم الا باحسان و عدل و جعل البرایا فی ظله مستبشرین بنعمة

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give ما كتب الى كبار سلاطين مصر
2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give حمامة
3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give الاكملان and الكملان respectively.
4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give التحيات
5. *AH* gives عن مشترة
6. *BUL* gives فروة
7. *GY*, *BUL* and *HG* give و لطائف التسليات
8. *BUL* omits التى
9. *AH* gives مظنة الارتياب
10. *AH* gives جلوة
11. *AH* gives ذالك الجناب
12. *AH* gives فى غرر شهور
13. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give اثر
14. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives الا لتكون فى
15. *AH* gives بل لا يشير الفلك [illegible] الا اليه بانملة
16. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give بخرام الحرام and بخرام الجدام respectively.
17. *BUL* gives حتى ظهر عندى جودة حمله, but *GY* and *HG* give حلمه
18. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit the words ملكه و تنظيم
19. *HG* gives فى سلكه
20. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives الزكية : while *AH* reads الزكيات

و هذا دعاء قبل ان [1] اجنی به[2]
یبشرنی روح الامین بآمین[3]

لوای بیان شوق و ولوع بر اکتاف الفاظ و کواهل حروف چگونه مرفوع دارد که کثرت سورت اشتیاق و فورت حرارت فراق نه دران درجه و نصاب است که قوت زبان باد پیما و قدرت قلم سودا[4] سیما قطرهٔ از بحار متلاطم و ذرهٔ از غبار متراکم آن در طی تقریر و افشا و زی تحریر [5] و انشا تواند آورد ـ شعر :—

یفنی الزمان ولا یحیط بشرحه
ایحیط ما یفنی بما لا ینفذ ؟

بعد از تمهید قواعد محبت و تشیید بنیان مودت بر ضمیر منیر خورشید حسام اشعهٔ سهام ، که خارق مفارق ثیات خواطر اعدا و جارح جوارح عیون سرایر اهل ریا است ، واضح و هویدا باد که هر سپهر سپهر موالفت ازلی ، که به تنویر ارادت درگاه لم یزلی روشن و منجلی گشته باشد ، بی شبه بر مقتضای الارواح جنود مجندة فما تعارف منها ایتلف از عروض کسف و زوال محروس خواهد بود و دست تعرض محاق نفاق از دامن ماه وفاق آن مایوس ، خصوصا که لباس موالفت [6] ارواح بطراز قرابت [7] اشباح مقرون باشد و سفینهٔ سینه از نفایس لوازم اتحاد مشحون ـ لاجرم آفتاب عالمتاب چنین موالفت بحجاب سحاب بعد مسافت مختفی [8] نخواهد گشت و مصباح این وداد ، که از بهمن و کیقباد موضوع مشکوة فواد است ، بقواصف تمادی ایام و عواصف موانع بعد مقام منطفی نخواهد شد ـ بیت :—

نبود قرب روان را خلل از بعد مکان
زان میان من و او بعد مکان حایل نیست

شعر :—
اما ودادک فی الجنان فراسخ
ان کان ما بین الجسوم فراسخ

و درینوقت صدر الاماثل و الاقران فخر الاماجد فی الزمان خواجه لطف الله ترخان[9] ، صانه الله عن لحوق الحدثان و اوصله الی تلک الحضرة علی وفق مبتغی الجنان ، که فی الحقیقت خلعت رسالتش محلی بطراز استحقاق است و هامهٔ ذاتش مزین

---

1. *GY* omits ان 2. *GY* and *HG* give اجنی به : *BUL* gives ؟ اسی ب while *AH* puts اتینی , although in the marginal note *AH* points out اجنا بنا کردن
3. *AH* gives روح الامن مبین 4. *AH* gives سویدا 5. *HG* gives تحرر
6. *BUL* gives الفت 7. *AH* omits قرابت 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give مختفی 9. In letter No. 133 his full name is given as الخواجه جلال الدین لطف الله ترخان

(۱۳۵)

ما کتب من قول السلطان الی سلطان[1] العراق سلطان الاعظم سلطان حسین بیگ[2]

الحمد لله الذی جعل ارسال الرسل و افتتاح السبل علی اثبات المحبة برهانا مبینا و سلطانا حسینا و صیر سلوک طریق الالتیام بین غزاة[3] سلوک الاسلام اکمل سننا و احسن سننا[4]، خصوصا سلوک در مسالک حسن اعتقاد و شروع در مشارع اخلاص و وداد آن سلطان جمشید مکانت و سکنت، جامع شرایط و ارکان هویت سلطنت، محی رفات فراغ اهل سنت، مشید بنیان قرار ارباب نفل و فرض، ثینهٔ جمال اقبال انا جعلناک خلیفة فی[5] الارض، شهریار فغفور درایت بهرام سالت، کامگار فریدون جلالت بهمن اصالت، در درج قدر و مهر برج قضا، ناسخ صیت سلاطین ماضی بر وفق یرلیغ تبلیغ ما ننسخ من آیة او ننسها نات بخیر منها، لازالت المشارق و المغارب من سلسال سیفه القاضب مخضرة الارجاء و الجوانب، و سنان رمحه و نصال سهمه فی معارک الکتایب و مضامیر المحارب محسودة لسنان[6] الشهب و ضیاء الکواکب فی علو قدره تعجز العقل عن ادراک جده و طول عمره و نفاذ امر لا ینبغی لاحد من بعده ـ محب مخلص ملتاع، له شعاع مهر اخلاص و التیاعش منور بواطن سکان اصقاع و خواطر قطان ارباع است و سیمرغ روانش در هوای رجای اجتماع طایر[7] باجنحهٔ مثنی و ثلاث و رباع ـ بیت :—

بستهٔ دام بلا باد چو مرغ وحشی
طایر سدره اگر در طلبت طایر نیست

بدایع ادعیهٔ بی پایان، که نقاد تیز بازار عالم امکان از مشاهدهٔ خلوص عیار اخلاص آن کلمهٔ شهادت در دهان دارد، و روایع اثنیهٔ منورة الجنان، که عیون سحاب برویت سواد سطور کتاب و زلال مغزای خطاب آن از تلاطم مواد رشک سیل باران اشک میبارد، بربال همایون فال های صباح و جناح ماسول النجاح طاؤس رواح مبلغ و مرسل میدارد ـ امید واثق است که ملایک دبیرخانهٔ فلک برین صورت آن سواد را بر بیاض دیدهٔ حور العین مرسوم گردانند و مفهوم اخلاص ملزم آنرا کروبیان ملاء اعلی در دفتر اجابت و قبول مرقوم سازند ـ شعر :—

---

1. The same in *AH*, but *GY* and *HG* add السلطان الهند 2. *BUL* gives the superscription thus مما کتب من قول السلطان الی السلطان خلد سلطانهما 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give اغرات 4. The same in *GY*, *BUL* nd *HG*, but *AH* gives اکمل سنتا و احسن سنتا 5. *GY* and *HG* omit فی 6. *AH* ves سنان 7. *AH* gives ظاهر .

فی المهد ینطق[1] عن سعادة جده
اثر النجابة ساطع البرهان
ان الهلال اذا رایت نموه
ایقنت بدرا منه فی اللمعان

رطهٔ گوش نباهت و کرامت و گوهر فرید سلک سعادت و شهامت باد ـ اخلص[2] لمعان ، که جواهر اخلاص درج جنانش رشک دراری اطباق آسمان و عقد گردن جواری جنان است ، شرایف دعوات صفوت آیات ، که نور تبا شیر صبح قبول از دیاجیر سواد حروف آن مبذول باشد و اعراب الفاظ[3] کلمات سطورش رشک مردم دیده و مژگان حور ، در توالی آنات نهار و لیالی فی عروض شایعهٔ اهال بر جناح حمامهٔ ابلاغ و ارسال معقود میدارد ـ اگر سالار لسان مصقع[4] لشکر منصور بیان التیاع را به خیل و رجل در مصاف ابداع و اختراع حاضر آرد ، و یا دیم بال سحاب مدار خیال و باران مسلسل مقال را سجلا بعد سجل متقاطر دارد ، ذرهٔ خاکسار را در مواجههٔ کرهٔ ارض بسیط آورده باشد و قطرهٔ فی مقدار را در مقابلهٔ بحر محیط داشته ـ پروانهٔ توفیق شرافت وصول ، که طغرای منشور حصول جمیع مامول است ، از دیوان اذا اراد شیئا ان یقول له کن فیکون باحسن وجه مبذول باد ـ این صحیفهٔ مشحونهٔ الضراعة والابتهال اواسط[5] شهر شوال سمت ابلاغ و ارسال یافت مبنی ازانکه خبر کربت اثر وفات پادشاه فلک منظر ملک سیر آئینهٔ جمال کمال ماهذابشر علاء السلطنة و الخلافة ، عطر الله مرقده بنسایم الرحمة والرافة ، بکاخ صماخ رسیده و از تموج و تلاطم بحر اندوه و اختلال و از هبوب عواصف سهب بال خلاصهٔ جان مغروق نار زفرت و محروق ضربهٔ حربهٔ حسرت آمد و انسان عین شمعی بر مقتضای یا ارض ابلعی ماءک ویا سماء اقلعی مغروق طوفان دمعی ـ شعر :—

فلولا زفیری اغرقتنی ادمعی
ولولا دموعی احرقتنی زفرتی

اما چون خبر سلامت و استقامت امارت آنحضرت خورشید انارت مقارن آن خبر روح اذابت بود ، زلال فرحت استقلال آنحضرت ملک خصال آثار سواد ملال از صفحهٔ لوح بال بالکلیه بزدود ـ و اگرچه بوفات[6] آن سلطان ملک صفات از چشمه سار عیون جیحون خون جاری بود اما از خبر[7] سلامت و ثبات آن شاهزادهٔ فلک سمات

1. *AH* gives ینطله 2. *AH* gives نظی 3. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give اعراب و نقاط : while *BUL* gives اعراب نقاط 4. *GY* and *HG* give مصقاع while *BUL* and *AH* give فصیح 5. *AH* gives واسط 6. *AH* gives ازوفات 7. *AH* omits سار .

بمعاملهٔ حسن اخلاق [1] ، بی تکلف کواکب محبت از افق ارسال خواجه مشار الیه طالع گشت و نسیم وداد از مهب وصول شایع و موجب ازدیاد خلوص عقیدت و مستلزم تسقیه و تمنیهٔ نهال حسن طوبت آمد و تارک لسان اودا بتاج مکلل ثنا علی ، و رقاب دلهای مخلصان مزین بجواهر ولا گشته ، قدوم خواجهٔ موسی الیه بصنوف تبجیل و احترام و ضروب عواطف و اکرام مقرون آمد و مصحوب جناب [2] مشار الیه زین الفضلا بین الانام المتصف بحسن الاخلاص والاهتمام خواجه شمس الدین شیروانی [3] و زین الاشباه و الامثال المنعوت بالاعتقاد و لوازم الزکا مولنا شیخ احمد ختنجی [4] را فرستاده شد تا چمن محبت و موافقت بسحاب ارسال رسل و نهال مصادقت سرسبز گردد وغصون اصول وداد به ریاح ارتیاح وفور اتحاد مهتز ، و طریق یگانگی از غبار و خاشاک بیگانگی پاک شود و ازهار گلشن موافقت محسود درازی چمن افلاک بید ـ زیادت برین سمند قلم تیزگام در میدان اطناب کلام نتاخت و لوای محبت و ائتلاف در مصاف بسط اوصاف مرفوع نساخت ـ همواره قباب افلاک تسعه از صدای دعای دولت آن سلطان اقالیم سبعه مملو باد و صحایف ثنای بی انتهاش به السنهٔ سکان سما [5] و قطان کرهٔ غبرا متلو ـ

---

(۱۳۶)

ما کتب الی بعض ابناء الملوک [6]

تا قطرات ارواح بنی نوع انسان از فیضان سحاب ملکوت در اصداف اشباح بارانست و بعد از تربیت دست جود وجود مستخرج از اصداف ابدان و متصف بواسطهٔ قلادهٔ [7] وجود و امکان ، همواره در ذات محاسن صفات آن شاهزادهٔ اعظم و خلاصهٔ دودمان [8] عدل و کرم ، شعاع خورشید فلک ناموس ، قرة العین روان کابوس و قابوس ، مشرق صبح مراتب اجداد ، مظهر اسرار نجابت و انوار سداد ، مطلع سپهر استحقاق جهانبانی ، منظر ایوان [9] کمال لطف سبحانی ـ شعر :—

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give بمعاملهٔ حسن اخلاق که ارسال 2. *AH* gives جناب 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give خواجه فلان . In letter No. 133 his full name is خواجه شمس الدین محمد شیروانی 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give فلان In letter No. 133 his name occurs as مولنا شیخ محمد احمد 5. *AH* omits سما 6. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give ما کتب الی بعض السلاطین 7. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* omit قلادهٔ : while *AH* gives قلادهٔ 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give خلاصهٔ قلادهٔ دودمان 9. *AH* omits ایوان .

در صدد ولد باشد و آنحضرت در مرتبهٔ والد و جد مصراع :—

بشنو که پند پیران هیچت زیان ندارد

و چون والد و اجداد آن فلک رفعت سخنان این فقیر اخلاص طبیعت و شرعت را محض صلاح و منفعت دانسته اند ، لاجرم سلوک طریق سابق مقتضی این جرأت و جسارت لاحق آمد [1] - بیت :—

باب بزرگوار[2] و اجداد نیکناست
دانسته‌اند بر خود انفاس من[3] همایون

و اوضاع آنجانی بطریقی که [4] استماع میرود محل حزم و هوشیاری و مقام فکر و بیداریست و پشت امید بعمود جود حضرت واجب الوجود مستند است که آنحضرت فریدون محامد از والد و اجداد زایدباشد و شرارهٔ نایرهٔ خاطرتی محرق اجساد فساد نهاد عدو و حاسد - زیادت برین رخسارهٔ تعلق دل مستهام در آئینهٔ جلیهٔ کلام ننمود و بیش ازین ساحت اوضاع[5] آنجانی را بذراع قلم و باع خاطر برالمرئه پیمود - همواره بتوفیق حضرت واجب بر اعدا و اضداد غالب باد -

---

(۱۳۸)

ما کتب الی بعض ابناء الملوک

نصیحت گوش کن جانان که از جان دوست‌تر دارند
جوانان سعادتمند پند پیر دانا را

بر ضمیر منیر و خاطر خطیر هویدا باد که آنحضرت از طرف[6] والد گلیست از نهال ذات لهراسپ و گستاسپ و از طرف دیگر زبدهٔ نتایج قابوس و تیجاسب و شک نیست که نسل گستاسپ مالکان ممالک ایران بوده اند و نسل قابوس حاکمان مطلق طبرستان - بنابرین واجب است که زلال افعال آبا ازان حضرت مترشح باشد و سلسال خصال اجداد از و[7] مترشح - و گفتار و کردارش بطریقی شود که دید تاج و تخت از مشاهدهٔ اخلاق و ملاحظهٔ استحقاقش مانند چشم سپهر منجلی بو

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give جرات و جسارت را لاحق آمد
2. All the *MSS* give باب بزرگوارت و 3. *GY* gives این 4. *AH* omits که
5. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit the expression تعلق دل مستهام در آئینهٔ جلیه کلام ننمود و بیش ازین ساحت اوضاع 6. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* has جانب 7. *AH* omits ازو -

بصر دیگر مطلع نور و کدورتی میشود ، و از رجه نوس تمنی از پیر خبر انتقال
آن پادشاه نیکوخصال منجرح بود ، لیکن سامعهٔ سری گل وار از نسیم خبر سار
سلامت و اقتدار آن خورشید سعادت منشرح گشت ، و چون خلاصهٔ شجرهٔ ثمر است
سلاله بحر درر ² ، بنابرین جان مهجور و خاطر مغرور را از شجرهٔ شبیه به ثمار و از
بحر زخار به در عیار سکون و قرار داده آمد - توقع آنست که سواتر بر چمن
خاطر واثق سحاب اوامر مسرت مفاهم سعادتر گردانند و سانحهٔ جانرا به آب خبر سلامت
وقرار آن مخبر قرر مستطر فرمایند و نظر تربیت و اشفاق از فرزند عبدالله دریغ ندارند و
اورا از جملهٔ بندهٔ زادگان مخلص قدیم انگارند - زیادت برین سمع اخلاص قواد در
انجمن سواد مداد نه نهاد و دابهٔ انتقال ¹ بال سحر فکر و شمهٔ خیال باطفال سهد
مقال نداد - نظم :-

همیشه تا که مه از قرب و بعد مهر منیر
بدور سیر شود گه بدر و گه هلال
بر آسمان شرف باد مهر تو طالع
بسیر دور فلک ایمن از کسوف و زوال

---

(۱۳۷)

ما کتب الی بعض الملوک ²

بر خاطر عاطر، که ناظر چهرهٔ سرایر ضمایر است ، مخفی نیست که استحکام مبانی اخوت
موجب تشیید بنیان سلطنت و ابهت است - مصراع :-

دو دل یک شود بشکند کوه را

و دخل مردم نفاق خصلت موجب اختلال حال سلطنت و دولت ، و توسط مردم
مفسد سبب فرحت خاطر دشمن حاسد - بنابرین واجب و لازم است که میان
آنحضرت فلک رفعت و برادر ارجمند اساس موافقت و مصادقت راسخ و بلند باشد
که شجرهٔ مخالفت جز ثمرهٔ ندامت هیچ بهره نمیدهد - زنهار که اتفاق برادر
امیر استحقاق را از چشم زخم اهل نفاق محفوظ دارند و صورت اصلاح را در آئینهٔ
مملکت ³ بعین یگانگی ملحوظ فرمایند که این معنی در ثبات و قرار سلطنت طرفین
علت تامه است و خلاف این معنی محض مضرت و عین وخامه ، خصوصاً که برادر

---

1. *GY* and *HG* omit انتقال 2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give ما کتب الی بعض ابناء السلاطین 3. The same in *BUL* and *AH*, bu[t] *GY* and *HG* give در آئینهٔ مملکت او .

بیت :- بزم مردان عرصهٔ جنگ است وعشرت دار و گیر
باده خون دشمن و جام دمادم تیغ و تیر ۰

و نتیجهٔ اشتغال به هر دو امر سبب تلاطم امواج بحر ملال است و موجب فوت بعضی از امر ذی بال ـ شعر :—

ذا غدا ملک باللهو مشتغلا
فاحکم علی ملکه بالویل و الحرب [1]
اما تری الشمس فی المیزان هابطة
لما غدت[2] برج نجم اللهو و الطرب

رابع آنکه مجالست افاضل و مصاحبت دبیران عاقل و مشاورت وزیران کامل مؤتمن و فرستادن رسولان با کمال خاطر بلیغ سخن و مطالعهٔ کتب تواریخ ملوک ماضیه و پیدا کردن ملازمان متحلی باخلاق مرضیه و عنان اوقات[3] بضبط ملک و مال معطوف داشتن و همت عالی بجمع کردن مردان روز قتال مصروف گردانیدن[4] اجل اسباب دولت و افضل[5] ادوات تحصیل حشمت و صولت دانند[6] و طلب کمال ادب و احتمال صنوف مشاق[7] تعب عین سعادت انگارند و لهو و طرب و غفلت و لعب عین بشاعت و محض شناعت ـ شعر :—

ترکنا لاطراف القنی کل شهوة[8]
فلیس لنا[9] الا بهن تعاب[10]
اعز مکان فی الدنا[11] سرج سابح
و خیر جلیس فی الزمان کتاب

و خامس آنکه در کار همکار حازم[12] و هشیار باشد که سلاطین گیلان را مضرت و منفعت و اسباب تفرقه و جمعیت از همکارانست و غفلت از ما فی الضمیر همکار مستلزم فتنه و فساد بسیار ـ زیادت برین بنان خامه فرایدفواید لازمة الکرامت را در سلک سطور نامه نکشید و بیش ازین طایر روان کاتب به شهپر بال انتقال مبادی

1. The same in *BUL*, but *GY*, *AH* and *HG* give والعرب 2. *GY* and *HG* give لما غدا , *BUL* gives لا غدت ; while *AH* reads لا غدا 3. *HG* gives وقات 4. *AH* gives گرداند 5. *GY* and *HG* give افضال 6. All the *MSS* give داند 7. *AH* gives شاق 8. The same in *BUL*, but *AH* gives انگاره ; while *GY* and *HG* give دارد 9. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* omit this hemistich ; while *AH* gives ترکت الا طراف الفتی کل شهوة 10. *AH* gives فلیس لنا ل 11. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives لا بهن تعاب 12. *AH* gives فی الدنیا 13. *GY* and *HG* give خادم .

تا بقدم شیم زکیه بر صهوهٔ مطیهٔ جمیع منیه [1] مستعلی تواند گشت و اول [2] آنست که با حضرت برادر متفق باشد و چنین استماع افتاد که بندگی خورشید دولت بهرام صولت جلال السلطنة والدولة والدنیا والدین [3] ، خلد الله ملکه ، خلعت سلطنت و رفعت خود را [4] بطراز موافقت آنحضرت [5] مزین می دارد و مشکلات لوازم سلطنت را بمشاورت [6] آنحضرت مبین میکرداند ـ چون ایشان ، که بجای والد اند ، طریق مواحدت و مصادقت مسلوک میدارند [7] ، بنابرین واجب است که آنحضرت زاید بران نقد اخوت [8] را بسکهٔ موافقت مسکوک دارند و این معنی موجب ازدیاد مواد سلطنت وجلالت طرفین است ومخالفت متضمن مضرت دنیا وآخرت جانبین ـ ثانی آنکه برمقتضای حدیث سعادت مقرون که من استوی یوماه فهو مغبون [9] ، باید که در اکتساب اخلاق حمیده چنان تلقی نماید که یوما فیوما [10] اسباب استحقاق سلطنتش [11] در ترق باشد و از مشاهدهٔ جمال کمال حالش سواد دیدهٔ اوضاع ماضی برمد حسد مقبل گردد و سویدای دل امثالش [12] حاسد استعلای زمان مستقبل، چنانکه در وصف [13] بعضی اکابر گفته اند ـ

نظم :—

جلال قدر ترا پایهٔ معین نیست
که درصفات کمالت قرار گیرد رای [14]
بپایهٔ که رسی تا اساس مدح [15] نهم
فراز پایهٔ دیگر نهاده باشی پای

و ثالث آنکه نهال ذات بیهال را ، که پروردهٔ جویبار دولت و اقبال است ، به باد هوا و هوس بسوی کثرت شکار و شرب خمر و صداع خمار [16] مایل ندارد ـ

شعر :—

و غیر فوادی للغوانی رمیة
و غیر بنانی للزجاج رکاب

---

1. *GY* and *HG* give منیه 2. *HG* gives واول 3. *GY* and *HG* give in addition بوالدین و قاج ; *AH* gives ملاذ 4. *AH* omits را 5. *AH* omits آنحضرت 6. *AH* omits به 7. *HG* gives میدارند 8. *GY* and *HG* omit نقد , while *BUL* gives نقد اخوات 9. *GY* and *HG* give من استوی یوما 10. *GY* and *HG* omit the expression فهو مغبون باید که دراکتساب اخلاق حمیده چنان تلقی نماید که یوما فیوما ; 11. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives استحقاق سلطنت 12. *GY* and *HG* give برمد حسد مقبل گردد 13. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give آمالش 14. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give درصفت 15. *AH* gives پای 16. The same ; n *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give برخ 17. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give خمر and خمر respectively.

بیت :- بزم مردان عرصهٔ جنگ است وعشرت دار و گیر
باده خون دشمن و جام دمادم تیغ و تیر

و تتمهٔ اشتغال به هر دو امر سبب تلاطم امواج بحر ملال است و موجب فوت بعضی از امر ذی بال - شعر :-

اذا غدا ملک باللهو مشتغلا
فاحکم علی ملکه بالویل و الحرب [1]
اما تری الشمس فی المیزان هابطة
لما غدت[2] برج نجم اللهو و الطرب

رابع آنکه مجالست افاضل و مصاحبت دبیران عاقل و مشاورت وزیران کامل سوکن و فرستادن رسولان با کف خاطر بلیغ سخن و مطالعهٔ کتب تواریخ ملوک ماضیه و پیدا کردن ملازمان متحلی باخلاق مرضیه و عنان اوقات [3] بضبط ملک و مال معطوف داشتن و همت عالی بجمع کردن مردان روز قتال مصروف گردانیدن[4] اجل اسباب دولت و افضل [5] ادوات تحصیل حشمت و صولت دانند [6] و طلب کمال ادب و احتمال صنوف مشاق [7] تعب عین سعادت انکارند و لهو و طرب و غفلت و لعب عین بشاعت و محض شناعت - شعر :-

ترکنا لاطراف القنی کل شهوة [8]
فلیس لنا [9] الا بهن تعاب [10]
اعز مکان فی الدنا [11] سرج سابح
و خیر جلیس فی الزمان کتاب

و خامس آنکه در کار همکار حازم[12] و هشیار باشد که سلاطین گیلان را مضرت و منفعت و اسباب تفرقه و جمعیت از همکارانست و غفلت از ما فی الضمیر همکار مستلزم فتنه و فساد بسیار - زیادت برین بنان خامه فرایدفواید لازمةالکرامت را در سلک سطور نامه نکشید و پیش ازین طایر روان کاتب به شهپر بال انتقال مبادی

1. The same in *BUL*, but *GY*, *AH* and *HG* give والهرب 2. *GY* and *HG* give لما غدا , *BUL* gives لا غدت : while *AH* reads لا غدا 3. *HG* gives وقات 4. *AH* gives گردانند 5. *GY* and *HG* give افضال 6. All the *MSS* give دانند 7. *AH* gives شاق 8. The same in *BUL*, but *AH* gives الشكره ; while *GY* and *HG* give داعي 9. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* omit this hemistich ; while *AH* gives تركت الا طراف القنى كل شهوة 10. *AH* gives فليس لنا ل 11. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives لا بهن تعاب 12. *AH* gives فى الدنيا 13. *GY* and *HG* give خادم .

تا بقدم شیم زکیه بر صهوهٔ مطیهٔ جمیع سته [1] مستعلی تواند گشت و اول [2] آنست
که با حضرت برادر سعی باشد و چنین استماع افتاد که بندگی خورشید دولت
بهرام صولت جلال السلطنه والدوله والدنیا والدین [3] ، خلد الله ملکه ، خلعت سلطنت
و رفعت خود را [4] بطراز موافقت آنحضرت [5] مزین می دارد و مشکلات لوازم سلطنت
را بمشاورت [6] آنحضرت مبین میگردانند ـ چون ایشان ، که بجای والد اند ، طریق
مواخدت و مصادقت مسلوک میدارند [7] ، بنابرین واجب است که آنحضرت زاید
بران عهد اخوت [8] را بسکهٔ موافقت مسکوک دارند و این معنی موجب ازدیاد
مواد سلطنت و جلالت دارین است و مخالفت متضمن مضرت دنیا و آخرت جانبین ـ ثانی
آنکه پرده های حدوث عادت معروف که من استوی یوماه فهو مغبون [9] باید که در
اکتساب اخلاق حمیده چنان تلقی نماید که یوما فیوما [10] اسباب استحقاق سلطنتش [11]
در ترقی باشد و از مشاهدهٔ حال کمال حالش سواد دیدهٔ اوضاع ماضی برمد
حسد مکحل گردد و سویدای دل ابنائش [12] حاسد استعلای زمان مستقبل، چنانکه
در وصف [13] بعضی اکابر گفته اند ـ

نظم :—
جلال قدر ترا پایهٔ معین نیست
که در صفات کمالت قرار گیرد رای [14]
بپایهٔ که رسی تا اساس مدح [15] نهم
فراز پایهٔ دیگر نهاده باشی پای

و ثالث آنکه نهال ذات بیهمال را ، که پروردهٔ جویبار دولت و اقبال است ، به باد
هوا و هوس بسوی کثرت شکار و شرب خمر و صداع خمار [16] مایل ندارد ـ

شعر :—
و غیر فوادی للغوانی رمیة
و غیر بنانی للزجاج رکاب

1. *GY* and *HG* give معیه 2. *HG* gives دراول 3. *GY* and *HG* give in addition برالدین و فلاح ; *AH* gives الدین 4. *AH* omits را 5. *AH* omits آنحضرت 6. *AH* omits به 7. *HG* gives میدارد 8. *GY* and *HG* omit عهد , while *BUL* gives عهد اخوات 9. *GY* and *HG* give من استوی یوما 10. *GY* and *HG* omit the expression فهو مغبون باید که در اکتساب اخلاق حمیده چنان تلقی نماید که یوما فیوما ; 11. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives استحقاق سلطنت 12. *GY* and *HG* give برمد حسد مکحل گردد 13. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give آمالش 14. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give درستی 15. *AH* gives پاس 16. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give جرع 17. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give خمر and خمر respectively.

سیر در آئینهٔ جلیهٔ بصر عنقریب مشهود گردد و استداد طول عمر و ارتفاع علو قدر آنجناب غیر عدود ـ

---

(۱۴۰)

ما کتب من قول السلطان محمد الی السلطان محمود الکجراتی خلد سلطانها [1]

احسن[2] کلام ، که قرطهٔ گوش جان و درهٔ تارك لسان باشد ، حمد و سپاس حضرت سلطانی است که اطباق افلاک از اوراق دفتر و دیوان عظمت وکبریای اوست و کرهٔ خاک ذرهٔ از[3] تراب ساحت درگه قدرت بی انتهای او ـ عقیب[4] آن صلواة متجاوز از دایرهٔ تحدید و تسلیات بیرون از حیطهٔ تعدید بر غایت کارخانهٔ ایجاد عالم و فایدهٔ خلقت اولاد آدم ، که گنجور کنوز قرب او ادنی است و سالار کاروان الذین سبقت لهم[5] منا الحسنی ، و برآل کرام ، که کسوت اجتبای ایشان بطراز الا المودة فی القربی مطرز است ، و بر اصحاب عظام ، که نهال اکرام شان[6] به نسیم رضی الله عنهم و رضوا عنه مهتز ، واصل باد ـ بعد از تقدیم اثبات حمد واجب الوجود و لزوم تردیف درود بر اشرف و اکمل هرچه هست و خواهد بود، و ابلاغ و ارسال شرایف دعوات اجابت آیات ، که صفت صفوت آن[7] ورد السنهٔ مجامع ملک[8] باشد ، و لطایف تحیات قبول سمات ، که ازاهیر اختصاص شجرهٔ طیبهٔ اخلاصش رشک کواکب ثواقب گلشن فلک بود ، بر ضمیر منیر ، که بقوت باصرهٔ حسن تدبیر ناظر مخدرات سرا پردهٔ تقدیر است ، مخفی نماند که از وصول مکتوب مسرت مصحوب[9] و قدوم جناب ایالت مآب بسالت مناب ، شگوفهٔ نهال فراست ، باکورهٔ باغ کیاست ، خان اعظم نصیر خان، آثار زنگ کروب از صفحهٔ آئینهٔ دل بالکلیه مسلوب گشت زیرا که فحوای آن متضمن خبر سلامتی آن ذات کامل صفات بود ـ لاجرم بمهر این مقال ظلام ملال از صفحهٔ بال زایل نمود و درینوقت جهت تشیید مبانی محبت موروث و مکتسب جناب طاهر نسب ، ظاهر حسب ، قرة العین سید انبیا، فلذهٔ کبد سند اولیا ، سید مظفر الدین مسعود را فرستاده آمد تا عذرای ولا و تالف را بی نقاب ریا و تکلف بر منصهٔ بیان بنماید و عرایس

---

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give ما کتب من قول السلطان الی السلطان 2. *AH* gives حسن 3. The same in *AH* and *BUL*, but *GY* and *HG* give اثر 4. *AH* gives عقب 5. *HG* gives سبقتهم 6. *AH* gives ایشان 7. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give او 8. *AH* gives ملك 9. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give مسرت اسلوب .

و مطالب در فضای اعلام کیفیت تحصیل مطالب نه پرید ـ امید واثق است که
توفیق قبول رفیق باشد و دیدهٔ حزم و هشیاریش ناظر چهرهٔ تحقیق ـ

---

(۱۳۹)

ما کتب الی بعض اقاربه [1]

نظم :-

ما را کشد خیال جمال تو در بصر
شب تا سحر بمیل مژه سرمهٔ سهر
هیچست عمر با غم عشق و شب فراق
یارب شب فراق ترا کی بود سحر

اگرچه جبههٔ امام قلم از سر خضوع در محاریب حروف و مصاف صفوف سطور موضوع است و ساموسان انامل از وفور خشوع دایما در رکوع تا ادای صلواة خسوف و کسوف شوق و هجران در مسجد الاقصی بیان بتقدیم رسانند ، اما نه عامهٔ ادای آن برهامهٔ قدرت زبان طباع است و نه کسوت قضای آن بقد انامل و قامت یراع ـ کواکب وصال از مطالع جلیهٔ ماه و سال مامول الظهور است و خورشید امید حصول این مرام از افق صافیهٔ ایام [2] عمر باقی نور علی نور ـ نقاب دوری و حجاب صبر ضروری از چهرهٔ مخدرهٔ وصال صوری مرتفع باد و جواهر زواهر اسباب اجتماع جسمانی در سلک امتداد زمانی بفوز عنایت سبحانی مجتمع ، تا باشد که پیش از وقوع جیب جامهٔ حیات بچنگ اجل و طی طوامیر و صحایف آز و امل [3] ، صهبای تلاقی از دست ساقی عمر باقی مشروب شود و ردای اندوه و ملال از دوش هوش و کتف بال مسلوب گردد ـ بعد هذا بر خاطر عاطر [4] که مجلای عرایس ضمایر است ، هویدا باد که از ملاقات جناب جامع محاسن الاخلاق و مطلع شموس الاستیهال والاستحقاق سید جمال الدین اسحق [5] ، طال بقاؤه و کثر ارتقائه ، انوار فرحت جزیل و اصناف بهجت جلیل حاصل آمد و غبار تردد ، که بر رخسارهٔ خاطر بواسطهٔ اقوال مردم متناثر [6] بود ، بالکلیه زایل گشت ـ امید که همواره تلقی تربیت آنجناب در ترقی باشد و عنقریب مژدهٔ تولد پسر آنجناب مفاخر اثر بکاخ صماخ رسد که خاطر فاتر نه چندان تعلق باطن و ظاهر بتولد پسر آن حمیده مآثر دارد که بیان آن بقلم و بنان سمت امکان داشته باشد ـ امید که جمال حصول پسر پسندیده

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give ما کتب الی ابن اخیه ادام
الله دولته 2. *AH* omits ایام 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give آز و امل 4. 4. *GY* and *HG* omit عاطر 5 The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give اسحاق 6. *AH* gives متاثر .

بسیط خاک تا محیط قبهٔ افلاک محترق آید ـ دست موانع ملاقات از جیب جامهٔحیات
دور باد و دیدهٔ دل مهجور از پرتو جمال وصال پرنور ـ بعد هذا[1] بر خاطر عاطر
دراک ، که بنور سرعت ادراک ناظر صور خبیات ضمایر و خفیات سرایر است ، واضح
و ظاهر باد که درینوقت حضرت رایات اعلی ، خلد الله ملکه الی آخرالدنیا ، جناب
جلیل الذات ، جمیل الصفات ، مهر سپهر سیادت و قمر برج سعادت ، امیر مظفر
الدین مسعود، لازال فی القلوب مودودا و بالسنة الوارد والصادر محمودا ، را برسالت
فرستاده اند ـ جمال شیم و کمال کرم آنجناب مقتضی آنست که در اسعاد و اکرام سید
مشار الیه اهتمام تمام دریغ ندارند تا مذکر[2] لسانش بر منابر مخارج دهان مدایح و
محامد آنجناب را [3] ذاکر باشد و بر اکتاف جنانش طراز حمد و شکر ظاهر ـ و
شدت مدید و عهد بعید است که چمن جنان احباب را به زلال سحاب کتاب و
اعجات کلک مشکین نقاب مخضر نه فرموده اند و ابکار افکار مهر اثارت را بر منصهٔ
رمارت و سریر استعارت ننموده ـ بیت :—

سردفتران عشق که در بزم مکرمت
پیوسته می ز جام وفا نوش کرده اند
آیا چه بود شان که بیکبارگی چنین
از دوستان خویش فراموش کرده اند

و باوجود آنکه بر مقیم و مسافر روشن و باهر است که ازاهیر ثنای آن وافر مفاخر
در بساتین محافل و مجامع از غصون دوحهٔ لسان این محب ظاهر است و لآلی مدحت
متکاثر از اردان زبان بر مفارق آذان بادی و حاضر متناثر ، و ضمیر آن مجمع محامد
بر صدق این مقال عالم و شاهد , و کفی به شهیدا[4] ـ شعر :—

و لو کنت محتاجا الی ذی شهادة
فلی الف عدل من ضمیر ک شاهد

بنابرین ترقب و ترصد چنانست که متوالی و متواتر گوش خاطر فاتر بجواهر زواهر
کتاب مشنف گردانند و شهرستان دل را بقدوم خبر سلامت ذات آن مکارم سیر
مشرف فرمایند ـ زیادت برین عندلیب فواد بر گلهای گلشن وداد و اتحاد تغرد ننمود
و ساحت شوق و التیاع را بمعونت ذراع براعة نه پیمود ـ همیشه دست قدرت استحقاق
و استبالش معانق عذرای کمال اقبال باد و جلوهٔ عرایس حصول آمالش در
جلوه گاه ازمنهٔ حال و استقبال بر وفق رضای بال ، بمحمد و آل ـ

1. While binding, a leaf, numbered from the left as folio No. 13, has been wrongly placed before a leaf which should have preceded it. 2. *GY* and *HG* give مذکور 3. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit را . 4. *GY* and *HG* omit شهیدا .

صداقت و التیام در حل و حلل اسالیب کلام بیاراید ، تا از خاک سبل حوافر خیول رسل دیدۂ عداۃ و حساد بالکل بی نور گردد و بلدۂ [1] محمدت معاهدت برعایت لوازم مودت معمور ـ زیادت برین سحاب مصادقت برباض موافقت [2] متقاطر نداشت و ازهار موالات از اشجار چمن ذات متناثر نساخت ـ همواره نظر خاطر [3] عالی قدرش بمشاهدۂ ماهو فی نفس الامر مخصوص باد و صفوف مصاف اتحاد طرفین موصوف بصفت کانهم بنیان مرصوص ـ

---

(۱۴۱)

ما کتب الی جناب مولانا اسماعیل [4] ـ

تا اقصر خطوط از مرکز بمحیط خط مستقیم است و اقرب طرق در وصول مقصد قویم ، اکتساب شیم جمیل واتصاف بطبع وقاد سلیم ، همواره ذات شریف و عنصر لطیف آنجناب فضایل مآب ، شجرۂ طیبۂ محاسن اوصاف ، مرآت صور خفایای الطائف ، ملابس سطاف معارف و حکم ، واقف مواقف عرفات کمال شیم ، بیت :—

[5] دم کلک تو سنبل بر سمن کارد بوقت دی
دل پاک تو دُرّ عقل رویاند ز قعر یم

الذی صار درة صفته یتیمة تمیة [6] بحر الزمان وغرة جبهة شیمته مطلع انوار [7] القدم والاستحان [8] مشاکل بدر بر قصر فلك علو قدر مستقیم باد و کواکب صفات جمیل [9] پیرامون ذات کریمش مستدیم ـ محب مشتاق ، که رخسارۂ محبت با کش انگشت نمای ساکنان کرۂ خاك و رشک روشنان قباب افلاك است ، شرایف دعوات اجابت نشان ، که فایحۂ فائحۂ اخلاص آن مشام جان نفوس ناطقه را معطر دارد و نور وجنۂ اختصاصش از سطح ثری تا سقف سما منور ، بر بال حامۂ میمون بال ابلاغ وارسال روان میدارد ـ اگر ذرۂ از فورت آتش دل بقوت نفس تقریر و دستبرد [10] قدرت تحریر روشن و مشتعل گرداند ، عناصر خاطر فاتر [11] از یکدیگر متفرق گردد [12] بلکه از شدت تاثیر سوزناك آن سطح

---

1. *HG* gives بلاد 2. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives بر بحر ریاض 3. *HG* omits خاطر 4. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give ال بس الافاضل 5. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give در 6. *BUL* gives البحر 7. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give النار 8. *AH* gives والاشتقاق 9. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give شم 10. *GY* and *HG* repeat twice دستبرد 11. *HG* omits فاتر 12. *GY* and *HG* give گردند .

احباب را بگوهر شب تاب عبارت کتاب منور نه فرموده [1]۔ توقع و تطلع چنانست که ظلام دیاجیر فراق را باقمار مکاتیب و انوار اسالیب مشاکل شب بدر مماثل لیلة القدر گردانند ۔ بیت :—

زتاب هجر شود روضهٔ مودت خشک
اگر نه واسطهٔ رشحهٔ قلم باشد

همیشه پای همت و رتبتش بر مفارق اعادی ماشی باد و باشعهٔ افکار خاطر وقادش حد وجود اضداد و حساد متلاشی۔ آمین [2]۔

---

(۱۴۳)

ما کتب من لسان السلطان الاعظم سلطان محمد شاه البهمنی الی السلطان الاعظم محمد شاه الرومی [3]

الحمد لله الذی اعز [4] عبده ونصر جنده لیکون للعالمین نذیرا و اید بالتوفیق [5] لیجعل له من لدنه سلطانا نصیرا [6] و صیر لمعان حسامه فی ازالة الکفر و ظلامه شمسا و قمرا منیرا، یعنی سلطان سهر استیلای سپهر استعلای خلف ، اقاخم سلاطین سلف ، آفتاب فلک جلالت و شرف ، بیت :—

ای چرخ تیر شست ترا حلقهٔ هدف [7]
وی گوهر [8] وجود ترا عقل کل صدف

مصب سحاب مکارم پادشاهی [9] ، مهب نسیم کرایم لوازم شهنشاهی ، خورشید برج اوج اقتدار ، در دریای یخلق ما یشاء و یختار ۔ بیت :—

شد قبای قد قدرش را زایزد درازل
چرخ اطلس بخیه انجم عقل کل استاد کار

لجهٔ بحر محیط عواطف ، غمام فیض عام عواید و عوارف ، منبع زلال فراغ اهل دنیا مجمع نباهت سلطنت و شهامت نهی۔ شعر :—

---

1. *GY* and *HG* give نفرموده اند 2. *AH* ends with this letter, although the following letters are to be found earlier. 3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give ما کتب علی قول السلطان الی السلطان الروم 4. *BUL* gives عز 5. *AH* gives بتوفیق 6. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give لیجعل له سلطانا من لدنه نصر 7. The same in *BUL* and *AH*. but *GY* and *HG* give ای تیر انتقام ترا آسمان هدف 8. *AH* gives جوهر 9. *AH* gives پادشهی .

(۱۴۳)

مما کتب الی بعض افاضل الوزراء [1]

تا کواکب ثواقب ازهار از سپهر خضرای اشجار منظور نظر[2] اولو الابصار است و غوانی طیور و رواقص غصون از مغنیان و مزینان محافل اشجار ، همواره حدیقهٔ جنان و روضهٔ خاطر آسمان نشان آن جناب فضایل شمایل جلایل خصایل ، مدار نجوم سپهر محامد ، منار انوار صفات اماجد ، مطلع مهر زلال خصلت [3] ، منبع نهر زلال خلت ، ممدوح لسان الفاخر [4] ، محمود جنان افاضل اکابر ، الذی عطر نسیم شیمه مشام الطباع و اشتهر صیت فضله فی الاسماع کما انتشر فی الابصار من الشمس الشعاع ، مظهر ازهار حصول مراد و مورد انوار نزول الهام باد ـ محب مطاع ، که درون درج دلش از جواهر زواهر محبت آن معدن فضایل مملوست و صحف ثنای آن مکارم مآثر در نهان و عیان بلسان ظاهر و زبان خاطرش متلو ، غرایب دعوات عجایب آیات را ، که فاتحهٔ فایحهٔ [5] مصحف اخلاص آن رشک اذکار سبحه طرازان پاکان ملک باشد و نفحهٔ صحیفهٔ اختصاص محسود خطوط موهوم النظار کواکب سیار و نقاط ثوابت فلک ، نامهٔ بال حمامهٔ ابلاغ وارسال میگرداند ـ و چون ادای کلام کیفیت غراء بمعونت ایهام و استخدام و معونت اوراق و اقلام محض خیال خام بود و تصویر صورت بیان هویتش بر سطح دیوار طویت فرض محال تام ، لاجرم شروع دران ممنوع نمود [6] ـ غصن عمر باقی مثمر ثمرهٔ تلاقی باد ـ بالنبی و الصحبة والاولاد ـ بعد هذا بر ضمیر منیر ثاقب ، که واقف سرایر حاضر وغایب است ، هویدا باد که درینوقت حضرت فلک رفعت سلطانی ، لازال ظلال مرحمته مبسوطا علی الاقاصی والادانی ، جناب سیادت مآب سعادت مناب ، فرزند سید رسل و سلیل هادی سبل ، امیر مظفر الدین مسعود را ، لا زال کاسمه مسعودا وبالسنة الاوداء محمودا ، دران طرف برسالت فرستاده اند ـ مقتضی مروت کامل آنجناب و مرتضی شیم فایق مستطابش آنست که در اعانت جناب سید مشار الیه سعی جمیل اهتمام جلیل بظهور رسانند ـ و مدت مدید و عهد بعید است که گلشن خاطر اصحاب را به ادرار سحاب [7] خطاب مزهر نساخته اند و میوهٔ مظلمهٔ [8] دل مهجور

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give مما کتب الی بعض الا فاضل ادام الله 2. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give اولی الابصار ; while *AH* puts الاداتهم الوالابصار 3. *AH* omits خصلت 4. *GY* and *HG* give الاخر 5. *AH* omits فایحه ; while *BUL* gives فاتحه و فایحهٔ 6. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give شروع دران نمود and شروع دران نشود respectivey. 7. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* has باد ازد شحات 8. *HG* gives مظلة .

برآنکه چون اخبار سار مشتمل بر سلامتی آن ذات معدلت شعار و جریان سیلاب[1] سیوف صاعقه موادش برسبل صدور و ممر ظهور کفار و اضداد واصل شد ، از استماع این خبر فرحت اثر منجوق رایت مسرت روان بفرق عیوق آسمان رسید و هر یک از ملائکهٔ ملاء اعلی ندای ادای حمد و ثنا را[2] بگوش هوش شنید - و درینوقت از وفور[3] شوق و کمال کاف بر وفق مضمون فما تعارف منها ائتلف، زین الاکفاء والاقران محمد قارسخان بسمت رسالت موسوم گشت تا ابواب استحباب بانامل رسل و مفتاح کتاب منفتح باشد و همگی خاطر بنظارهٔ ازهار شوق و غرام و مشاهدهٔ اهتزاز غصون اقلام منشرح - زیادت برین درر محبت از درج بال بدست فکر و بنان خیال در سلک ترتیب مقال انتظام نه یافت و غبار ظلام[4] تقریر و تحریر در فصحت میدان بیان از جریان کمیت قلم و گلگون لسان انگیخته نگشت - بیت :—

باد پایان قلم پی زده گشتند اینجا
تا ازیشان بضمیرت نرسد گرد ملال

همواره سواد هر مرام ، که مرقوم لوحهٔ دل دشمنان است[5] باب[5] سنان آتش‌سانش بر حسب مغزای فمحونا آیة اللیل درکتم عدم متواری باد وگرز جهان جهانش در کاخ[6] صماخ عداة و مفارق و هامات بیمغز عصاة سورهٔ القارعة را قاری -

---

(۱۴۴)

ما کتب الی سلطان محمد شاه الرومی[7]

تا بر وفق تصویر نگارخانهٔ ازل و طبق تقدیر روز نامهٔ دیوان لم یزل مستقر سریر سلطان عالم کبر سپهر در وسط اقالیم سبعهٔ وسیعهٔ سپهراست که و الشمس تجری لمستقر لها ذالک تقدیر العزیز العلیم ، و کیوان سامی مقام بموجب فحوای نرفع درجات من نشاء در پیشگاه بارگاهش دربان ، و برجیس فضایل انیس‌گاه باطیلسان فلق وگاه با دراعهٔ شفق بر مقتضای للذین اوتوا العلم درجات بر اتباع امر قدر

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give سیلاب 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit ادای and ادای حمد respectively.
3. *GY* and *HG* give موجب وفور 4. *GY* and *HG* omit ظلام 5. The same in *AH* and *BUL*, but *HG* and *GY* omit the expression سواد هر مرام که مرقوم لوحهٔ دل دشمنان است باب 6. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* has شاخ .
7. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give ما کتب الی بعض اعاظم السلاطین . *GY* and *HG* give this letter *twice* at foll. 284, 260 and 187, 215 respectively.

اسامیا لم تزده معرفة
و انما لذة ذ کرناها

الذی اضطرب الارض من وفور وقاره[1] حتی تذهب فیها الزلازل[2] و عدل البحر من
بسط جوده حتی قیده[3] من الامواج بالسلاسل[4] ـ رب ذا یسرب له ما تعسر[5] علی اعاظم
الملوک من فتوح البلاد ، زین هبة تاج فوائده بدره موهبة[6] ماسله و اراد ، و صیر
کنایس اهل الشرف و العناد مهدمة بیارقه امداده و ماسة صمصامه الوقاد ـ

بیت :ـ
آب از بحاق خصم رود جز ز تیغ تو
نام و نشان آب ز عالم گسسته باد

شرایف دعوات اجابت آیات ، که صورت قرب قبول مرتب ان[7] از ساحتسار لسان و
دوحهٔ جنان کشجرة الجنان من تحتها الازهار[8] نماید ، و لطایف تسلیمات صفوت
بنیات ، که چون[9] اخلاص و اتحاد و سلسال مقال موادتی نمودار جناب تجری من
تحتها الانهار آید ، بر جناح ناوس مرجح بال شب تار و شهپر همای فال نهار مبلغ
و مرسل دانند ـ چون شرح و ... ن شوق و ولوع بنیروی وهم و بازوی عقل ممنون
بود ، در بسط و ضبط آن شروع ننمود ، چه قلهٔ قاف هوبتش خارج تصور احساس
است و بیرون حیطهٔ تعریف و قیاس ـ بعد مسافت بلاد مانع تلاق فواد مباد ـ و
تیقن حاصل و تشکک[10] زایل است که بر مقتضی فحوای کم من اخوین متعاقبان
و بینهما فرسخ و کم من محبین[11] متباعدان و من ورایهما برزخ ، بنیان محبت ، که
برآوردهٔ دست استاد کارخانهٔ ازل الآزال است ، بعواصف بعد مکان و قواصف طول
زمان اختلال نپذیرد وآئینهٔ جلیة[12] بصیرت صورت سوالفت سریرت را ، باوجود دوری
و نفس سرد صبوری و عدم تقابل صوری ، به احسن وجه بنماید ـ بیت :ـ

نرسد قرب جنان را خلل از بعد مکان
زان میان من و او بعد مکان حایل نیست

این صحیفة المودة اواسط ذی قعده[13] از مرحلهٔ ضمیر بمنزل تحریر نزول یافت مبنی

---

1. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give من وفور وقال and من وفور وقاده من وفور وقاه respectively. 2. *AH* gives الزلال 3. *AH* gives قیده 4. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give من الامواج والسلاسل ; while *AH* gives بالامواج بالسلاسل 5. *HG* gives یقر 6. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* leaves a blank after مو , while *AH* gives موهبة 7. *GY* and *HG* omit ان 8. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give الانهار and الانهار respectively. 9. *AH* gives که چون چمن 10. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give تشکل ; while *AH* gives تشکله 11. *GY* and *HG* omit من محبین 12. *GY* and *HG* give جلیله 13. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give این صحیفة المحله ـ اوسط ذی القعده and این صحیفة المودة الوداد اوسط ذی القعده respectively.

الممالک وجوه یومئذ ضاحکة[1] مستبشرة با گروه ستارگان[2] از ثوابت و سیارها[3] بر مقتضی امرش دایر و سایر گرداناد[4] بالنون و الصاد ـ نظم :—

گر مهر چشم[5] مهر بخصم تو افگند
گرد کسوف گرد جمالش نشسته باد

ور چرخ تابعت نبود در محیط دهر
کشتی او بموج حوادث شکسته باد

اقل عباد ، که شمع جانش در لگن فواد از نور خلوص اعتقاد و شعلهٔ شوق خدمت آن سکندر سداد رشک قنادیل قباب سبع شداد است ، بیت :—

بر شمعدان دل زان شمع روان نهادم
تا دیدن رخت را نبود جهات حایل

غرایب مدحت و محمدت[6] ، که نور صفت صفوت آن مصباح محفل کروبیان عالم قدس باشد ، و عجائب بندگی و عبودیت ، که بیان شان[7] حسن عقیدتش ورد السنهٔ مجاوران کعبهٔ انس بود ، از ابتدای ظهور مقدمهٔ عسکر نهار تا انتهای ساقهٔ لشکر شب تار ذکر طوطی لسان و طوق گردن[8] حامهٔ جان میدارد ـ و بر خالق برایا و عالم خفایا ظاهر و هویدا است که غایت مامول دل اینست که ظلال جلال آن[8] کیقباد مشاکل بر وفق الم تر الی ربک کیف مد الظل[9] بر مفارق قطان معمورهٔ آب و گل مبسوط و ممدود باشد و نهایت مسئول لسان و مطلوب کلی جان آنکه لوای استیلای آن سلیمان زمان و فرمان قضا جریانش[10] بر اصقاع و ارباع جهان در استعلا معادل آسمان و در روانی مماثل آوان بود ـ نظم :—

چنین که دست منست سوی آسمان مرفوع
بصدق نیت و فرط نیاز و شرط[11] خضوع

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give وجوه یومئذ مسفرة ضاحکة
2. The same in *AH*, but *GY* and *HG* give ستاره ; while *BUL* gives ستارگان 3. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give سیاره
4. *GY* and *HG* give گرداند 5. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give گر چشم مهر چشم 6. *GY* and *HG* omit محمدت ; while *BUL* gives محامدت 7. *GY* and *HG* give تبیان 8. The same in *BUL*; *AH* omits لسان ; while *GY* and *HG* omit طوطی لسان و 9. The same in *AH*, *BUL* gives ظلال جلال ظلال آن , while *GY* and *HG* omit ظلال جلال 10. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give فرمان قدر قضا جریانش and فرمان قدر قدر قضا جریانش respectively. 11. *GY* and *HG* give بسط .

رایانش[1] ثانی عکمهٔ چرخ سادس ، و بهرام با نام با حسام برق ابتسام در مصاف بار عامش برسم سپه سالاری واقف موقف فلک خامس ،[2] و ناهید سعد جاوید با دوایر عظام و چنگهای قسی فلک سنا قاه در بزم جب رسمس ختما گر ، و تیر دبیر بدوات تدویر و قلم محور و مداد سب و لمعهٔ اسعهٔ شوا شب انور در دیوان انشائش کاتب مناسبر نقع و در و قاصد سریع السعی مر علی منازل و قطع مراحل ، که بر حسب مغزای[3] و القمر قدرناه منازل موصل صنوف خبر[4] و جمهرهٔ ذاتس از اقتباس نور مرحمتش[5] بهره ور ، حضرت واجب الوجود و مصمی الخیر علی مقتضی الجود خورشید منیروا ، که جمشید تخت فلک[6] مسند و اسب ، همراهون بارد جلالت و عظمت آن پادشاه ببصر مملکت ، اسکندر ملک ، شهنشاه هوشنگ صولت ، فریدون دولت ، مجمع شرافت افلاطون و رافت فیثوس ، مطلع ذوا کتب حکمت و حکومت بطلیموس ، ناسخ عاطفت سنجر و خلافت هارون ، فاسخ مکانت معتصم و فطانت مامون ـ بیت :—

جز بهر عین ذاتش با نون نگشت مقرون
کاف که از حدودش سی[7] منزل است تا نون

آیت سجدهٔ مصحف شهریاری ، جوهر یکتای بی همتای دن ملک داری ، در فرید دریای امکان ، مستحق ایالت ملک کون و مکان ، مجدد[8] جهات عالم بینش و دانش ، مجدد امکان[9] بنیان کوشش و بخشش ، بیت :—

ای ز رایت ملک و دین در نازش و در پرورش
وی شهنشاه فریدون فر و اسکندر منش

یا من[10] جعل الله خطبة خطباء[11] الالسنة علی منابر مدارج المخارج باسم بره و صیر[12] دنانیر لاثنیة فی دار الضرب الافواه مسکوکة بالقاب شکره ـ رب کما نورت[13] وجه الارض بالتماع شعاع سیفه القاضب ونشرت جواهر زواهر حمده فی اردان المشارق والمغارب ، جعل خاطره[14] بافاضة الهامک محسود العقول العشرة و وجوه آرایه فی تسخیر

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *AH* give بانش 2. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give برسم سپه سالاری جالس کرسی تدویر خامس .

3. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* omit the phrase برحسب مغزای.

4. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give خبر 5. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give وجودش 6. *GY* and *HG* omit فلک

7. Another variant is given as " سه " 8. *AH* gives ممدود 9. The same in *HG*, but *GY*, *BUL* and *AH* give مجدد ارکان , مجدد افلاک and ممدود ارکان respectively

10. *AH* omits یا من 11. The same in *GY*, *BUL* and *HG*, but *AH* gives خطیبها 12. *AH* gives سمه 13. *AH* gives نورت 14. *HG* gives خاطر .

و وثیقهٔ عبودیت این مخلص خالص طویت در دار القضای عقیدت جانی بفرامین عواطف [1] مخاسن سلطانی مسجل شود ـ شعر :—

سلیمان ذو ملك تفقد هدهدا
و اصغر ما فی الطایرات الهداهد

بیت :— گر بگذرم بخاطر پاك تو دور نیست
خاشاك نیز بر دل دریا گذر کند

و دیگر از روی جرأت و اخلاص بندگانه و جسارت و اختصاص مخلصانه بر ضمیر خدام خورشید تنویر ، که ناظر رخسار حسن تدبیر و رافع نقاب عرایس تقدیراست، عرضه [2] میدارد که، چون نعال حوافر مراکب [3] آن سکندر فر هلال آسمان فتح و ظفر است و زوایای آثار خلافتش سجده گه جباه [4] سا کنان بحر و بر ، جن و انس و سروش مایل دل همه تن گوش اند تاخبر استیلای آن فریدون هوش زود تر شنوند بل دوا کب سیار مشاکل عبهر تمام بدن بصر اند تا غبار عساکر فتوح مآثرش بچشم سر بینند ـ بیت :—

شب دراز ز بهر غبار موکب او
کشد عیون کواکب همیشه بیداری

و اشعهٔ استحقاق خلافت آفاق [5] از مطلع جبین خورشید اشراق آن سلطان علی الاطلاق باهر است و بسیف قاضب و کثرت کتائب بر تسخیر جمیع جوانب قادر. یقین است که کمند اطاعت آن سپهر اشاعت حبل الورید گردن نبی نوع انسان خواهد بود و فرقهٔ حساد و دشمنان سر انقیاد و اذعان بر خاك عجز و هوان خواهند فرسود. سفینهٔ رجا در بحر التجا جاریست و ظلام تزلزل از [6] جوانب مبانی توکل بالکلیه متواری که عنقریب تمام ممالك شرقا و غربا و جمیع خلایق رغبا و رهبا [7] مسیر فرمان جهانمطاع و مطیع یرلیغ واجب الاتباع گردند [8] ـ

بیت :— در جهان حکمت روان و این جهان یکسر چوتن
کین جهان زنده بحکم جانفزای خویشتن

زیادت برین تراب ساحت ثنای آن کعبهٔ حاجت را بتراتر سجود امام قلم و ماسوسان

---

1. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* omits عواطف , while *HG* gives طرایف
2. *AH* gives عرض 3. *AH* gives مرکب 4. *GY* and *HG* give جباه 5. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* omit خلافت آفاق 6. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give زلزله آن 7. *GY* and *HG* omit و رهبا 8. *GY* gives گرداند , while *HG* gives گردد .

عجب ندارم از الطاف حق که زود کند
مرعداة تو بر خاک درگهت موضوع

بعد از عرض خلوص عبودیت بر خدام با نام ملایک سیادت معروض میدارد که چون جناب فخر الاماجد جامع المحاسن و المحامد خواجه جمال الدین حسن ، حفظه الله تعالی عن حوادث الزمن ، با منشور قاطع النور بنده نواز و طغرای کرامت فزای عدو گداز ، واصفهٔ [1] فلاذهٔ عمده الزمان ، انهٔ جمال اجلال انه من سلیمان [2] ، شرف قدوم بشارت مضمون ارزانی داشته [3] تاج افتخار بر مفرق [4] دل بندهٔ اخلاص مناص موضوع آمد و علم دعای مستجاب و ثنای بیحد و حساب بحضرت وهاب مرفوع - بیت :

ذره را گفتم تو خاکی این چه نام و شهرتست
گفت عشق آفتابم اینچنین مشهور ساخت

الحمد لله الذی انزل علی عبده الکتاب و جعله من عنده [5] لهم لزلفی و حسن مآب -
بیت :— آفتاب اندر بدخشان لعل سازد سنگ را
جز بخاموشی چه گوید سنگ شکر آفتاب

و اجل التماس از درگاه سپهر اساس اینست که شمع جنان بندهٔ خویشتن [6] را ، که برشتهٔ جان مزین است ، از پرتو نور [7] انوار سعادت مظاهر کمشکوة فیها مصباح روشن فرمایند - بیت :—

درویش بین بکلبهٔ خود میبرد هوس
آن شمع کش ملایکه پروانهٔ ضیاست

و زلال کلمات مناشیر التفات بنیات را منضر شجرهٔ حیات و مثمر ثمرهٔ ثبات گردانند [8] ، شعر :—

ولو نضحوا [9] منها ثری قبر میت
لعاد الیه الروح و انتعش الجسم

تا هامهٔ بقا و قرار این بندهٔ اخلاص شعار بهامهٔ انوار دولت مظاهر منجل [10] گردد

---

1. *AH* omits گداز واصفه and merely gives عدو ازلاده 2. *AH* gives من آید سلیمان 3. The same in *AH*, but *GY*, *BUL* and *HG* give داشت 4. *AH* gives بمفارق 5. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* and *AH* give عبده 6. The same in *BUL* and *AH*, but *GY* and *HG* give حق تعین 7. *GY* and *HG* omit نور ; while *BUL* and *AH* give نور , omitting پرتو 8 The same in *BUL*, but *AH* omits the expression منضر شجره . . گردانند ; while *GY* and *HG* omit ثمره only.
9. *AH* gives نضحو 10. The same in *BUL* and *HG*, but *GY* and *AH* give مسجل .

دست واسق عمر باق معانق عذرای حصول تلاق باد و مردم دیده سر بکمندخیوط شعاع بصر بر کنگرهٔ قصر خطهٔ [1] نظر راق ـ بعد هذا بر خاطر نوار ، که جام‌جهان نمای اسرار است ومشکوةمصباح یعنی ولولم تمسسه نار ، مخفی نماند که چون از کنشن فحوای مکتوب فایحهٔ سلامت ذات آن سعادت مصحوب بمشام جان‌یعقوب دل رسید ، در بیت الاحزان تلهف و تاسف نسیم انی لاجد ریح یوسف فایز گشت و نفس ناطقه ازین بشارت شایقه گنجینهٔ حصول آمال فایقه را حایز ـ یقین دانند که عندلیب لسان بر گلهای صفات آن گلبن باغ دودمان مترنم است و طوطی جان در قفس جثهٔان بشکر حمد و شکر آن ثمرهٔ شجرهٔ خاندان متکلم ـ و آنچه در باب ابلاغ قصیدهٔ رائیه مسطور بود ، بر وفق التماس و استعلام‌بنیان ارسال سمت‌استحکام یافت ـ همواره گلشن خاطر عاطرش مطاف ابکار افکار حوروش باد و کیوان قصر قدر بلندش بکتابهٔ موهبهٔ پسر ارجمندش منقش ـ

قصیده

۱ عین عمرم کز غبار غربت و غم بود تار
شدکنون روشن زکحل خاک پای شهریار

۲ شه همایون شاه بهمن اصل دارائی که هست
عقل کل را خاطرش درکنه اشیا مستشار[2]

۳ گرنه درعالم سواد ظل چتر او بدی
کی سواد هستی عالم گرفتی اشتهار

۴ تاکه بیند همچو او صاحبقران در[3]ملک کون
چشم امکان باز ماند تا ابد در انتظار

۵ از فروغ سهر ذاتش درسرابستان دهر
بر سریک غصن امکان چرخ و انجم یک انار

---

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives خط 2. The same in *BUL*, but *GY* and *HG*, give مستار . Prof. H. K. Sherwānī in his recently published monograph *Maḥmūd Gāwān* (p. 94), accepts مستار as the correct reading, but the order of lines given by the learned Professor is not maintained in the *MSS* collated by me for the present edition ; probably the seven lines quoted are selected to show the particular point in view, viz., the excellent character of Humāyūn Shāh.

3. The same in *HG*, but *GY* and *AH* omit در .

انامل بست خم منقش نکرد و عذار ماه رخان حسن اعتقاد را ، که سا ننان حجلهٔ فواد اند ، بنوک سر بز خامهٔ مشوش نساخت ـ همواره اطاعت و اتباع آن[1] پادشاه ملک طباع فرق ارتفاع بر کفهٔ فطان سفع ارض عن فرض باد و میدان بکران عزمش تمام اقالم بالطول والعرض ـ بیت :—

باد سمن رخش عزمش دور عالم نم تک
عقل کل در لشکر رای جهانگیرش تزک

— · —

(۱۳۵)

ما کتب الی بعض الاعزه فی الجواب[2]

کتاب فرح وهاب[3] ، نزح سهاب، آئینهٔ جمال مقال آسنا[4] الحکمة و فصل الخطاب، طرهٔ وجنهٔ بلاغت آیات دیری، غرهٔ جبههٔ ان من البیان لسحرا ، از جناب فضایل لوازم، جلائل مکارم ، سپهر سپهر کمال ذات ، تارک تاج اجمل صفات ، مشرق ثواقب مناقب ، واسطهٔ عقد ادبر ذوی مراتب ، لا زالت سحائب مواهب الواجب منصبة علی ریاض رعایته من کل جانب وغیاهب موانع المآرب زایلة بنور رایه الثاقب ولبر فکره الصائب فلانا در احسن ازمنه و ایمن آونه شرافت وصول و کرامت حلول ارزانی داشت ، بشرایف دعوات عجایب آیات ، که انسان عین اخلاص آنرا اعناق غدرهٔ بول مبذول باشد و جمهور روشنان فلک و مقربان ملک را نظارهٔ صفوتش بغایت ماسول ، در امتداد ظهور و غروب شمس خصوصا عقیب ادای صلوهٔ خمس سمت مواجهه و صفت مشافهه یافت ـ اگر دل ملتاع بمیدان شرح التیاع کمال شجاعت و جسارت نماند[5] تا بعضی از کیفیت هویت شوق و صبابت درحلل عبارت و کال کتابت آورد همانا که عنان سمند باد پای عزیمت را باناسل دست چابکسوار همت داده میخواهد که بادیهٔ امتناع بمونت بیان ومعونت یراع طی کرده رخت خیال محال را محمول[6] حال مقال ساخته بمنهل وجود غیبی انتقال دهد ـ بیت :—

خیال حوصلهٔ بحر می پزد[7] هیهات
چهاست در سر این قطرهٔ محال اندیش

---

1. *AH* omits اطاعت و
2. This letter is not traceable in *AH*.
3. *BUL* gives وهاب
4. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give آشنا
5. *HG* gives نمایند
6. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give عرول
7. The same in *BUL*, but *GY* and *HG* give پزد .

۱۹ با وجود فیض دستت از حیا ابر افگند
آب غم بر چشم و روی هر یک ارکان نگار

۲۰ گر نه ذات تو بنقد از کان امکان آمدی
نقد امکان بر محک عقل بودی کم عیار

۲۱ عقل و نفس و چرخ و انجم از عناصر تا نتاج
پیشکش شد شاه قدرت را قطار اندر قطار

۲۲ از بلندی پای قدرت اندر آنجائی که هست
چرخ اعظم از غبار پای قدرت آشکار

۲۳ ملکها گیری بتیغ و دشمنان داری بدار
این[1] همه شاهان سگ کوی تو با این گیرودار

۲۴ ای سلیمان فلک قدر و قضا امری که هست
در امرت گوش هوش انس و جان را گوشوار

۲۵ ملتمس مال است از تو دیگران را لیک من
گنج معنی دارم و مالست گردا گرد مار

۲۶ در شب یلدای حیرت کاروان فکر را
صد شباهنگست از شوق ضمیرم مستعار[2]

۲۷ تا بدوزم بر قد لطفت قبای حمد و شکر
طبع تیزم سوزن است و رشتهٔ عمرست تار

۲۸ تا کنم صید معانی بهر خوان مدحتت
عقل مرکب فکر صحرا ، طبع نقادم سوار[3]

۲۹ نامهٔ ترجیح اعمال مرا بر کل کون
نقش طغرای ثباتت بس بود روز شمار

۳۰ بنده را حالیست کان از حضرتت نتوان نهفت
از سر لطف و کرم یک لحظه حالم گوش دار

۳۱ علت غائی ز هندم نیست الا خاک پات
ورنه بی آب بقا در ظلمت آبادم چه کار

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives بی 2. *BUL* omits this couplet. 2. This seems to be the correct reading, although MSS, give مستار .3. *BUL* omits this completely.

۶ شد قبای قد قدرت را ز ایزد در ازل
جرخ اطلس بخیه انجم عقل کل استاد کار

۷ بود جسم مهر بس بی نور دور از روی تو
از غبار سم ثبت شد نور عین روزگار

۸ ابتدای اعتبار عالم از دور تو شد
گر نبودی دور تو عالم کجا و اعتبار

۹ در خور دیوان قدرت دفتر اوراق جرخ
کلک و محبر ماه و محور عقل کل مجموعه دار

۱۰ بهر خوان نعمت کن تا ابد گسترده باد
حاسد و آه حسد شد هیمهٔ پر دود و نار

۱۱ مطبخت را خیمه جرخ ازرق از دود و بخار
محور و قطبش عمود و کهکشان آمد نوار

۱۲ اشهب قدر ترا نعلی از منجمهای[1] چرخ
خارج المرکز[2] شده بر دست شبدیزت سوار

۱۳ گر حوادث در جهان خواهی نیابد مدخلی
باروی با ست بگرد (؟)[3] عالم امکان برآر

۱۴ آسمان با قصر قدرت زد چو لاف همسری
دست قدرت بین که چون کرد از نجومش سنگسار

۱۵ واله است دریا و کف بر سر زنان از دست تو
ورنه اطرافش چرا از موج شد زنجیر وار

۱۶ کوه اغبر در محیط بحر بودی مضطرب
گر نه از کوه وقارت یافتی طبعش قرار

۱۷ در زمان دولت و عهد همایونت ندید
کس بجز زلف بتان گشته بعالم تار تار

۱۸ گر نسیم خلق تو بر سطح دریا بگذرد
ماهیان در قعر بحر آیند یکسر مشکبار[4]

1. *GY* and *HG*, give شمسهای while *BUL* gives مجهان ها 2. The same in *BUL* and *HG*, but *GY* gives خارج از مرکز 3. *HG* gives باروی با ست بگرد *BUL* give باروی باسب بگرد and باروی باسب بگرد respectively. 4. This, as also the succeeding hemistich, is omitted in *BUL*.

مکمن غیب در ساحت ظهور شرف قدوم ارزانی داشته است حقا که ازین خبر سارالجنان سجدات شکر حضرت منان و حمد و ثنای بیحدو پایان بلسان و جنان و ارکان بتقدیم رسانیده آمد ـ و بعد از ادای شکر صدقات بیش و صفر بقریب و بعید و احرار و عبید واصل گردانیده شد ، چه ، شکر و سپاس بقدوم چنین نعمت موهوب و قرة بصائر قلوب امری واجب و حکمی لازم است زیرا که مجدیست [1] طارف که مضاف بشرف تالد است و کرامت قدومش سبب مسرت جنان والد و موجب بهجت اقارب و اباعد ـ اسأل الله تعالی ان یجعل هذا الفرع [2] کاصله و یقارن فصله بفضله و یصیر مأثره علی وفق الصدر قلاید النحر و تیجان الفخر ـ بعد هذا مخفی نماند که همیشه دریای التیاع متلاطم بود و غصون [3] دوحهٔ اشتیاق متراکم اما چون بشارت مقدم فرزند سعادت توام رسید ، تمنی بلقای ولد و والد بطرزی متزاید گشت و شعلهٔ نار شوق بنوعی متصاعد که شمع بیان از سوز رشتهٔ جان قطرات دموع منسکب است [4] و بحر وار از هبوب عواصف دوری و قواصف صبوری مضطرب ـ و آثار شیخوخت کنار علی علم [5] از رخسارش [6] ظاهر و دست مقدرت از تعانق صوری آنجناب قاصر ، و تطاول دهر جافی در تیز بازار عمر امری باهر ـ صهبای تلاق جسمانی از جام حیات این جهانی مشروب باد و کسای هجر از کتف دیدهٔ سر عنقریب مسلوب

بیت :— بخت خواب آلود من بیدار خواهد شد اگر
میزند بر دیده آب روی رخشان ترا

بعد هذا بر خاطر عاطر هویدا باد که دایرهٔ کثرت اشغال محیط مرکز بال است و مهر دل افروز فراغ حال از غمام غم و ملال ساکن بیت الاحزان وبال ـ بیت :—

درد سرم میدهد عقل و مشوش [7] دماغ
کو ز رخت [8] یک فروغ و ز همه عالم فراغ

و خلاصهٔ جان در خوف و هراس است که مبادا کثرت خلطت اناس علت تامهٔ افلاس گردد و اشتغال مامور لازم الاختلال [9] سبب استدلال زلال بنمودار سراب خیال ـ و ازین معنی عظام ضلوع منکسر است و سیلاب دموع منهمر ـ [10] توقع که همت دریغ ندارند و در مظان اجابت دعا بر وفق من تقرب الی شبرا تقربت الیه ذرا عا بدعای خشوع ـ

1. The same in *HG*, but *BUL* gives عجلانی است 2. *BUL* gives الدع
3. *BUL* gives وغصو leaving blank space for ن 4. *BUL* gives الست
5 *BUL* gives و آثار سعو در کند ن علی علی علم 6. The same in *BUL*, but *HG* gives رخسا ئن 7. *BUL* omits : عقل و while *HG* gives عقل مشوش 8. *BUL* gives کرز رحمه 9. *BUL* gives لازم ازختلال 10. *BUL* gives منهور .

۳۲ شد بجای خود مرا ساکن شدن در هند از انکه
مردم دیده نباشد ساکن الا جای تار

۳۳ این زمانم یک مراد است از تو ای کان کرم
گر نشد آن حاصل از تو ، جان کند از تن فرار

۳۴ گوشهٔ خواهم که گردم منزوی از کل کون
وآنگهی آرم بخاک کوی وحدت افتخار

۳۵ غیر ازین گر باشدم مقصود اصلی در جهان
چشم دل از کثرت موسوم بادا پر غبار[1]

۳۶ تا بود سایر سمان فاز سیر او زاید زمان
باد هریک بر درت آرندهٔ اخبار سار

۳۷ تا بود تکوین ممکن تا بود امکان کون
ذات تو بادا بعالم کون و ممکن را مدار

۳۸ قصر قدرت باد در رفعت بحدی کاندرو[2]
پردهٔ باشد سما کیوان هندو[3] پرده دار[4]

---

(۱۳۶)

ما[5] کتب الی بعض اقاربه لازال هلال افق باله فی سماء الکمال مستنیرا باشعة شمس تربیته[6] بدرا منیرا مکثرا لعدد الاحفاد و موفرا لکمد الحساد ـ

از مضمون مکتوب مسرت مشحون چنان معلوم شد که درینوقت از برکت حرکت فلک دوار و استمرار زمان غیر قار جراحت انتظار بمرهم فوز مراهم ملتئم[7] گشته دری ، که محسود دراری[8] درج سپهر سیار و واسطهٔ قلادهٔ بهجت لیل و نهار است ، در سلک حصول منتظم آمده است ، یعنی فرزند دلبند و شفا بخش جان مستمند از

---

1. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives چشم از کثرت موسوم باد این عباد
2. The same in *GY* and *HG*, but *BUL* gives قصر دومه باد رفعه بجای کا لدورد
3. *BUL* gives عدد 4. *GY* comes to an end with this line. In the space left, there was evidently the name of some one but its subsequent possessor has, more or less, succeeded in erasing it. 5. *GY*, *BH* and *AH* do not give this and the following letters, only *BUL* and *HG* contain these.
6. The same in *HG*, but *BUL* gives بر بلند 7. The same in *HG*, but *BUL* gives بمرهم مرد تمام طلب 8. *BUL* gives داری .

آفتابیست که هرگز نکند میل افول
در جهان دل من مهر رخ روشن تو

بدایع ثنا وعبودیت ، که طرهٔ زلف حور جنان مسجعهٔ [1] کلک بیان آن باشد ، و روایح دعا و مدحت ، که پیش نقد گنجینهٔ صفوت آن دنانیر دار الضرب آسمان بر محک اعتبار کم عیار نماید ، بر جناح های میمون فال صباح و بال طاؤس کواکب جلاجل رواج معقود داشته درمجرای قضای ابلاغ و ارسال روان میدارد ۔ و فورت حرارت اشتیاق خدمت ، که افروختهٔ نفس صعدای [2] فراق ملازمت است ، نه‌چنان محیط بروز و کمون دل مغبرنست [3] که بانصباب زلال کلام و انسکاب سحاب اقلام سمت انطفا و صفت انتفا پذیرد ۔ توفیق سعادت ملازمت ، که فهرست کتاب کمال کرامت است [4] ، از حضرت متعال بمزنت تضرع و ابتهال مرزوق باد و بقوت [5] معونت و اعتضاد حضرت بیچون حجب موانع دهر بو قلمون بالکلیه مرفوع ـ بیت :ـ

بخت خواب آلود من بیدار خواهد شد اگر
میزند بر دیده آب روی رخشان ترا

این صحیفة الضراعة و حسن الاعتقاد از دارالسدا ـ [6] محمد آباد در اوایل شوال ست [7] سواد یافت مبنی بر آنکه از تاثیر دهر غدار و مرور زمان غیر قار صورتی غریب و حالتی عجیب [8] روی نمود که بی سروپا گردیدن فلک مآل آن حالست و سیل عیون کواکب و کسوت ماتم مجاهب از کثرت کربت و ملال ، و کسوف مهر و خسوف ماه از ارتفاع هجوم دود آه ، و صراخ رعد صاعقه و حرقت ثوب بحار بآتش بارته از توافر آن ضجرت و ستوه و شکوه آن اندوه است ـ عقل پیر ازین حال در حیرت و پیچ گشت و نفس ناطقه ازان [9] اختلال حیران و گنگ که مگر زنجیر تاخیر از پای روز [10] رستخیز مرفوع است و علم علامت قیامت بر کتف عالم موضوع تا لسان حال ازسر جزع و ملال در مقال [11] آمد که نه آنست و نه این بلکه ، بیت :ـ

شخصی که بود اکمل حکام [12] کائنات
او یافت از تعرض دست اجل وفات

حقا که از ورود این خبر و عروض این اثر جیحون خون از ینابیع [13] عیون جار گشت و مهر بهجت و مسرت از افق خاطر مطلقا متواری ، و روز نوار درچشم عالم

---

1. The same in *IIG*, but *BUL* gives مسجد 2. The same in *IIG*, but *BUL* gives صودی 3. The same in *IIG*, but *BUL* gives محیط روز و دل مکرد معمورنست
4. *BUL* omits است 5. *BUL* gives صوه 6 *BUL* gives دیرالسلطنة
7. *BUL* omits ست 8. *BUL* gives صورت غریبی و حالت عجیب ; while *IIG* reads صورتی غریبی و حالتی عجیبی 9. *BUL* gives امان 10. *BUL* gives مگر تا حرا از ماحدون سحر
11. *BUL* gives صاد ل 12. *BUL* gives احکام 13. *BUL* omits ازینابیع .

منشا مدد نمایند تا باشد که از مشاق کثرت و طریق مذاق فکرت خلاص یافته بمقام محو و حیرت رسد ـ بیت :—

جان میان بست [1] یقین بادیهٔ حیرت را
مددی میطلبد ، روی به راهی دارد

ع :— فوا حیرتی لو لم یکن فیک حیرتی

همواره خرمن مرهوم [2] کثرت بآتش عشق جهان سوز سوخته باد و کسوت عاشقی و نیاز بر قامت آنجناب والا همت دوخته ـ بیت :—

جان بفداست عاشقان خوش هوسیست عاشقی
عشق پرست ای پسر باد هواست مابقی

(۱۴۷)

ما کتب الی بعض سادات السلاطین [3]

بالیست که طائر ذهن ثاقب باجنحهٔ افکار صایب پیرامون مناقب مناشیر آن سلطان ملایک مراتب میرسید تا خطیب فصیح لسان مدارج منابر مخارج را بشرافت القاب لایقهٔ الانتساب آن شهنشاه افلاک مراکب مشرف میساخت و گوش هوش بلغا را بجواهر مدائح متناسب آن جمشید خورشید مواهب مشنف میگردانید لان محاسنه التی تتلوها السنة الوری و انسان العین بالاهداب علی بیاضها مکتب و مکارمها التی تسمعها آذان البرایا و لسان الحال یشهد و یحطب شعلة من نار علمه و رشاشة من سحاب شیمه ـ بنابرین سمند قلم را از سمت ثنا منصرف و بصوب دعا منعطف داشت ـ موجد ماهیت و هویت و مخصص سجایای بریت [4] ، علت قدرته و جلت ، آن سهر سپهر خلافت، قمر برج اوج عاطفت ، قرة العین سلطان انبیا ، فلذة [5] کبد پادشاه اولیا ، غایت ایجاد سلاطین مکارم مآثر ، آئینهٔ صورت [6] کمال عقل عاشر را ازعروض کسوف زوال مصون و از لحوق خسوف انتقال مامون داراد، بالنون والصاد ـ مخلص اخلاص توام ، که حلهٔ صفوت نیت و کسوت صورت حسن عقیدتش مطرز بطراز قدم است و لسان مقال در بیان کیف و کم آن ابکم و مصون از تعرض دست زوال وعدم ، بیت :—

1. *BUL* omits میان بست 2. The same in *BUL*, but *HG* gives موهوم
3. The same in *BUL* but in *HG* blank space is left for the superscription
4. The same in *HG*, but *BUL* gives مردد 5. *BUL* gives فلاذ ; while *HG* gives فلذه 6. *BUL* gives اسد و صورة .

برتوافر مراحم و مکارم آنحضرت معتمد است ، و ذلک لان البحر ، و ان لم اره لکن سمعت خبره ، و من رأی من الشیء ءاثره فقد رأی اکثره - و تالد اصل و طارف فضل آن دودمان نبی نسب علی حسب را متون دفاتر و اخبار متواتر شاهد بی عیب و سند بی ریب است - و ذلک فضل الله یوتیه من یشاء - و این التماس جهت آنست که آن خرابها از آبا و اجداد رسیده[1] و اگر نه برون نام آن نه لایق شان این مخلص صفوت نشان است - توقع از خدام با نام آنست که غبار این جرأت[2] و جسارت ، نه عارض این اخلاص نامه گشته است[3] ، بآستین کرم عمیم و لطف جسیم محو فرمایند و قلادهٔ حسن عقیدت کمینه را به لآلی فرامین متوالی مزین گردانند تا به اصدار فرامین عالی مفتخر و مباهی باشد و در تمشیت مامورات غیر ساهی - زیادت برین چابکسوار قلم در میدان مقال غبار ملال نه انگیخت و صهبای معانی از صراحی یراع در جام کلام نه ریخت - بیت :—

تا مست این حدیث که ایزد کمال لطف
در لفظ پر حلاوت اهل لسان نهاد
بادت بقا که مرغ سخن بهر مدح تو
بر شاخ شکرین زبان آشیان نهاد

---

(۱۴۸)

ما کتب الی بعض افاضل الوزراء[4]

قوت ضرام غرام و سورت لوعت دل مستهام بنوعی محیط درون و برون وحدی شامل حیطهٔ بروز و کمون است که اگر آهنگ عود بیان را قدری[5] بلندتر گرداند اوتار حروف بتوک مضراب قلم مقطوع گردد و شعلهٔ[6] بسط شرح و ولوع بسمک سماک مرفوع - و اگر از کیفیت شعلهٔ لوعت فواد بعضی بر صفحهٔ بیاض سواد نماید ، یقین است که جیب جامهٔ عبارت بلست خامهٔ سرگردان امارت مخروق

---

1. The same in *HG*, but *BUL* omits the expression و این التماس ... اجداد رسیده
2. *BUL* gives جراءت 3. *BUL* omits است 4. The same in *BUL*, but *HG* leaves blank space for this superscription.
5. *BUL* gives قدر . 6. *BUL* gives شعله

تیر[1]شب تار شد ، و گلهای چمن چنان در دیدۂ مردم دیده خار آمد و صدای صراخ و عویل از مضیق زمین بگوش اکلیل رسید و طایر لذت[2] حیات از قضای وجود و ثبات به بیدای نهامت ناپیدای عدم پرید ـ بیت :—

گردون بدود[3] حادثه عالم سیاه کرد
ایام خاک بر سرگردون و ماه کرد
چندان گریست مردم ازین غم که چون حباب
اختر بر آب دیدۂ مردم شناه کرد

اما[4]چون سهام ارادت فاعل مختار را جز سکون و اصطبار و تحمل و قرار هیچ تدبیر نیست و حکم مطاع لازم الاتباع سبحانی را جز سر اطاعت بر آستان انقیاد و متابعت نهادن هیچ چاره نه ، صبر و طمانیت را شعار ساخته بدعای دولت ابد[5] پیوند آن حضرت فلک‌رفعت‌افزود ، چه[6] اگر از[7]صدمۂ نکبای خزان زمان و روایح چمن حنان ذبول یافته است اما بحمد الله تعالی که آفتاب وجود آنحضرت نسیم سیرت ، فرشته سریرت ، مخضر بال اهل جهانست و منضر نهال آمال انس و جان ـ بیت :—

گر کوکب منیر فرو شد ز آسمان
خورشید آسمان سعادت مدام باد

بعد از رفع سوز درون و عرض هموم خاطر محزون بعرض سدنۂ ملایک دیدنه ، که خاطر پاک شان محیط بروز و کمون عالم ادراک ومحسود روشنان قباب[8]افلاک است، میرساند که بعضی از متعلقان بندۂ[9] درگاه فلک آستان بر حکم حب الوطن من الایمان ساکن آن دیار و مقیم عتبۂ آن شهریار اند ـ اگر ظلال مرحمت وافضال بر مزارع بال آن سکتسیان کسوت اهانت و اذلال مبسوط گردانند ، از مکارم‌شیم و لوازم کرم[10] آن دیم همم بعید نخواهد بود ـ و بعضی از املاک خاصه ، که از آبا و اجداد ظهرا بعد ظهر میراث است و حضرت سلطان مغفور مبرور دست تعرض ازگریبان آن دور فرموده بودند ، درین وقت بخلاف آن سمت ظهور یافته است و این اهانت[11] وعدم اعانت در افواه بادی و حاضر و مقیم و مسافر افتاده ـ

شعر :— حاشا قریشا و ان الله فضلهم
علی البریة بالاسلام و الدین

اگرچه مخلص اخلاص طویت از اظهار این جرأت و جسارت مرتعد است لیکن

---

1. The same in *BUL*, but *HG* gives در چشم عالم بین 2. *BUL* omits لذت.
3. *BUL* gives بدود 4. *BUL* omits اما 5. *BUL* omits ابد
6. *BUL* omits چه 7. *HG* omtis از 8. *BUL* gives آفتاب
9. *BUL* omits بنده 10. *BUL* omits کرم 11. *BUL* gives حادثه.

صداع آن ذات قدسی طباع دانست۔ بیت :-

خیمۂ سلطان دل یعنی که تن را تا بود
رخ کاج و قد ستون و پای میخ و رگ طناب
خیمۂ ذات تو برپا باد در صحرای عمر
واندرو سلطان دل بر ملک صحت کامیاب

تمت بالخیر

خواهد شد و حلی و حلل تشبیه و استعارت برتن مخدرۀ[1] فحوای کتاب[2] محروق ـ ایزد متعال،جل عن الشبه و المثال ، صهبای ملاقات بهجت مضاهات آن[3] گنجور کنوز فضایل ، جامع جلایل مسایل و محاسن شمایل ، موصل نصال فکر بر هدف مراد ، رامی نبال تدبیر بکمال سداد ، مربع نواظر و اسماع ، مطلع نجوم فراید و ابداع ، منبع زلال افکار صائب ، مجمع مناقب کوا کب ثواقب ، لا زالت السنة السیوف والاقلام علی مجموع معادیه[4] و تعدیل موالیه واردة[5] وحیات نقاط حروف کلامه بطرور ارواح بلغاء ایامه صائدة ، را در جام جهان نمای دیده مشهود داراد ، بالنبی وآله الامجاد و صحبه الانجاد ـ محب معتقد ، که صرق[6] جانش در حلقۀ دهان بیان لسان وسبحۀ اسنان[7] بقای آن بقیۀ نقیۀ خاندان علم و شرف را خواهانست ، شرایف تحیات صافیه و لطایف تسلیات وافیه ، که طایران عوالی همم بر مدارج و مصاعد کیف وکم اخلاص آن نتوانند پرید ، و اگر برید تیزگام فکرت دامن سعی بر کمر زند بذروۂ شاهق بیان صفای آن نتواند رسید ، بر بال حامۂ نامۂ نام در فضای ابلاغ و ارسال روان میدارد ـ این صحیفة المودة در اواخر ذی القعده از دارالسداد محمد آباد سمت سواد یافت مبنی از انکه بعنایت حضرت واجب الوجود و برکت همت ان وافر الفضل و الجود صور آمال ، که نقشبند خیال بر صفحۂ صحیفۂ بال کشیده بود ، در آئینۂ حصول به احسن وجه منظور آمد ـ الحمدلله علی فضله وعلی صرف جمیع النعم فیما خلق لاجله ـ بعد هذا بر خاطر عاطر ، که بلا ریب ناظر جمال مستورات سرا پردۂ غیب است ، هویدا باد که درین حین جهت قبض اموال ، که در تصرف حسن کمجانی (؟) باغی[8] و فنیه محمد گیلانی رحمه الله بود ، سید حسن گیلانی و شهاب الدین گیلانی را وکیل کرده فرستاده شده است ـ متوقع و مترقب انست که آنجناب اهتمام نموده اموال مذکوره را[9] تسلیم وکیلین مذکورین کرده دریننطرف روان گردانند و اگر دست اجل گریبان حیات یکی را از وکیلین مذکورین بگیرد ، اموال مذکوره را تسلیم یکی ازین دو وکیل کرده بنظارت معتمدان دیگر ، که همراه اند ، شرافت ارسال ارزانی دارند و متواتر ابواب[10] محبت را بمفتاح مکتوب مسرت مصحوب منفتح ساخته خاطر فاتر را به بام فرحت التزام منشرح فرمایند ـ زیادت برین کسوت استعارت و ابهام برقامت عذرای کلام دوختن و سویدای دل مستهام را بآتش جانسوز غرام در مجمر کتابت و استخدام سوختن موجب عروض

1. *BUL* gives مخدوده 2. *BUL* gives کتابت 3. *BUL* gives این
4. *BUL* gives معادیه 5. *BUL* and *HG* give واردة 6. *BUL* gives صف
7. *BUL* gives سعدات 8. *HG* omits که در تصرف , while *BUL* gives مصال باغ , omitting حسن 9. *BUL* omits را 10. *BUL* gives ادباب .

اسماء الرجال و الاماکن و الکتب

الف

ب

ص

ض

ط

ص

ض

ط

ق

ک

گ

ظ

ع

ف

ن

ل

م

Corrigenda

غلط نامه

صحیح	غلط	سطر	صفحه
مصون	مصئون	٢٣	٦
طوق	بطوق	٣	٩
Edition	Edition Footnote	٦	١٣
الآ من	الامن	٦	٢٠
و صدروا الیک للزوار منشورا	وصدروا الیک الزوار منشورا	٢	٢٨
القیُمة	القیمة	٦	٣٣
امراً فوق	امر" افوق	٩	٥٣
اُله	آنه	٩	٧٨
لان النعمة	لان النعمه	١٦	٧٩
حزم	حرام	٥	٨١
براعت	براعت!	١	٩٣
طیب	طبیب	١٨	٩٧
بودند	بادند	٢	١٠٨
چون	چو	٢٣	١١٠
الحقیقة	الحقیقه	٢٣	١١٣
سعادت	سعادت ؟	٦	١١٩
اذ اعجز	اذا تجز	١١	١١
فیکون	فیلون	٣	١٣٢
ازموج	امواج	١	١٣٥
The same in BH	BH gives Footnote ازموج[1]	١	،،
تل	اتل	١٠	١٣٧
بدل	بذل (؟)	٦	١٣٨
أهذی	اهدی	٣	١٥٠

ھ

ی

صحیح	غلط	سطر	صفحه
وفا و تخلیهٔ	وفاد تخلیهٔ	۱	۱۷۳
مقدر	منذور	۷	۱۸۶
کهیلنه	کیلنه	۸	۱۹۲
خنگ	خنک	۹	۱۹۳
مستبشرین	متبشرین	۱۳	۲۰۲
بوته	توته	۲۲	۲۰۵
متشبث	متثبث	۳	۲۱۰
وصم	قطن	۶	۲۱۵
طویت بساط المدح عجزاً لانه	ترکت بیان المدح عجزاً لانه	۸	,,
قرص خور جشای صبح	قرص خوار جسنای صبح	۱۰	۲۲۰
و الخلائق	و الخلائه	۱۳	۲۲۰
غیاهب	غیاهت	۲۰	۲۳۲
امّا	ما	۱۵	۲۳۲
لازمهٔ السرور	لازمهٔ السرور	۸	۲۳۵
القربیٰ	القربی	۲۱	۲۳۷
جواب مکتوب کتب الیٰ خدمة المولیٰ الفاضل شمس الملّة والدّین محمد لاری من عسکر سنگیسر	الی خدمة المولی. . . . من عسکر سنگیسر	۱۷	۲۳۸
یحقق	یحق	۱۳	۲۵۶
کشاده است	کشاده است	۲۰	۲۶۳
بکره بسوی	بکره یسوی	۲۱	۲۷۰
بالسنهٔ جداد و اسنهٔ حداد	بالسهٔ جداد و السنهٔ حداد	۱۱	۲۷۳
بخشد	بخشا'	۲۵	۲۷۳
لاستغنت	لا سغنت	۱۶	۲۷۷
خبایای	خبایای	۲۳	۲۷۸
رذالت	رذالب	۱۳	۲۷۹
وقع فیها	وقع فیه	۱۲	۲۸۳

۱۵۰	۷	اوان	أو انّ
،،	۹	اوان	أو انّ
،،	،،	جب رای	جب و رابي
،،	۱۰	بهاو	بهاء
،،	،،	شهدی لی	سهری له
۱۵۰	۱۱	اوان	أو انّ
،،	۱۱	سرامی مرة	سراي مجرّة
،،	۱۳	او ان	أو انّ
،،	۱۳	اوان	أو انّ
،،	،،	بطن حامل	تظن حواسلا
،،	۱۵	وق بطنهامنی ومن تعبی؟ حمل	ق بطنها المنی ومناي لها جمل
،،	۱۹	رضی عزل	رضی لها عزل
،،	۲۱	حکما له وجل؟	حکم له وحلّ
،،	۲۲	امت	امّة
،،	۲۳	ممکنه	یمکنه
،،	۲۵	وسائر	وصار
،،	۲۷	دهاک (دهانک) ؟	بهاک
۱۵۱	۱۴	بشا شتک	بشاشک لها
،،	۱۸	ثقل	تقل
،،	۲۰	جس	حبس
،،	۲۱	تصم	وصم
،،	۲۸	و ان ثانی	و انّ الثانی
،،	۲۹	اصل	اصلی
،،	،،	انشادک	انشاک
۱۵۲	۵	للدواة	الدواة
،،	۶	دعات	دعاة
۱۵۶	۳	شرح نسخة	نسخة شرح

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۷۳	۵	در اقطاع	در اقطار
,,	۶	میاں	زماں
,,	۷	با ا اس	مماس
,,	۱۱	و قل	و اقلّ
۳۷۳	۱۶	حبر	و بر
,,	۱۶-۱۷	وهویدست	و هویداست
,,	۱۹	شوع	خشوع
۳۷۴	۸	فضا	قضا
,,	۱۳	للمعا نقته	لمعانقه
,,	۲۴	معدلتة	معدلته
۳۷۸	۷	ئینه	آئینه
,,	۸	سالت	بسالت
۳۸۰	۱۱	ید	آید
,,	۱۲	یتلاف	ایتلاف
۳۸۱	۵	رطه	قرطهٔ
,,	۶	لصان	مخلصان
۳۸۲	۴	سلاله بحر درد غ ،	وسلالهٔ بحر درر غرر ،
,,	۵	در هوار	در شاهوار
,,	۶	لت	علّت
۳۸۳	۲۲	بو	بود
۳۸۵	۵	ذا	اذا
۳۸۷	۲۲	فرستاد	فرستاده
۳۸۸	۱۴	یتیمة تمیة	یتیمة تمیمة
۳۸۹	۱۰	شدت	مدت
,,	۱۱	اعجات	رشحات
,,	۱۲	رمارت	عبارت
۳۹۰	۲۳	اهتام	و اهتام
۳۹۴	۸	بارگا	بارگه

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۸۵	۵	وکبیر اکبر	واکبیر اکبر
"	"	یا خاک را	یا خاک راہ
۱۸۷	۱۹	عجلی جال	عجلی جال
۲۹۸	۷	می	متی
۳۰۰	۱۴	لله	الله
۳۰۳	۹	جیب	حبیب
۳۰۴	۱۳	متی	اُنثی
۳۰۷	۳	عنا ودر	عناصر
۳۱۱	۱۴	شواق	شوق
"	۱۹	جاد	باد
۳۱۲	۴	اسمت	است
"	۵	چسن	حسن
۳۱۳	۱	متاب	متاب
۳۳۱	۲۲	لا نصاف	الانصاف
۳۳۰	۱۳	ظاهه	ظاهر
"	۲۰	با النبي	بالنبي
۳۴۱	۱۷	انجذت	انجزت
۳۴۳	۲۲	شا د	شاید
۳۴۷	۲۰	تاریت	عاریت
"	۲۱	عنقول	منقول
"	۲۲	میور	زیور
"	۲۳	زقدام	اقدام
"	۲۴	امراکب	مراکب
۳۵۱	۱۵	شنهشاهی	شهنشاهی
۳۵۴	۳	سلا اله کا بر العظام	سلالۃ اکابر العظام
۳۵۹	۱۵	جسب	حسب
۳۶۰	۱۶	مرحت	مرحمت
۳۷۴	۱۲	بر دوش بان	بر دوش زبان
۳۷۰	۱۵	متناث	متناثر
۳۷۲	۱	خت ازل	تخت ازل

سلسلہ مطبوعات مجلس مخطوطات فارسیہ حیدرآباد دکن

تغلق نامہ امیر خسرو	(پانچ روپیہ)
برہان مآثر سید علی طبا طبا	(بارہ روپیہ)
چچ نامہ علی بن حامد بن ابی بکر الکوفی	(سات روپیہ)
ریاض الانشاء خواجہ محمود گاوان	(بارہ روپیہ)

اعزازی معتمد ، مجلس مخطوطات فارسیہ
باغ نارنج ۔ خیریت آباد ۔ حیدرآباد ۔ دکن

	۹	صولت ، ہ	صولت ،
۳۹۸	۱۳	ونیر	و نیّر
۳۰۰	۱۳	از	ز
	۱۶	بکرد (؟)	بکرد
۳۰۵	۱۸	بارته	ارقه